

ہیر سید وارث شاہ

(متن و فرہنگ)

مرتب

تنویر بخاری

پنجابی کلچرل سنٹر (رجسٹرڈ)

کڑیال کلاں، براہ شیخوپورہ

ہیر سید وارث شاہ

(متن و فرہنگ)

مرتب

تنویر بخاری

پنجابی کلچرل سنٹر (رجسٹرڈ)

کڑیال کلاں، براہ شیخوپورہ

تعارف

سید وارث شاہ

حضرت سید وارث شاہ جنڈیالا شیرخان ضلع گوجرانوالا (موجودہ ضلع شیخوپورہ) میں سید گل شیر شاہ کے ہاں پیدا ہوئے۔ (بعضوں نے آپ کے والد کا نام قطب شاہ درج کیا ہے جو غلط ہے) آپ کے سوانح نگاروں کے بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ 1114 ہجری (1702ء) سے 1150 ہجری (1738ء) کے دوران پیدا ہوئے۔ پروفیسر حفیظ تائب کا خیال ہے کہ آپ نے قصیدہ بُردہ کا منظوم پنجابی ترجمہ 1152 ہجری میں کیا تب آپ کی عمر اندازاً تیس برس ہوگی۔ اس لحاظ سے آپ کا سن پیدائش 1122 ہجری (1710ء) بنتا ہے۔ محققین کا خیال ہے کہ آپ 1199 ہجری (1784-85ء) سے 1123 ہجری (1808ء) کے دوران فوت ہوئے۔

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں ہی سے حاصل کی۔ اس کے بعد آپ قصور چلے گئے اردہاں حافظ محمد مرتضیٰ کے قائم کردہ درس نظامیہ میں تعلیم مکمل کی۔ تعلیم سے فراغت کے بعد آپ اپنے گاؤں آگئے اور کچھ عرصہ کے بعد سیر و سیاحت یا حصول معاش کی غرض سے مختلف مقامات پر قیام کرتے ہوئے ضلع ساہیوال کے ایک قصبہ ملکہ ہانس پہنچے اور وہیں ایک مسجد میں مقیم ہو گئے۔ آپ نے اپنی کتاب ”ہیر وارث شاہ“ میں چونکہ حضرت بابا فرید گنج شکر کی منقبت بیان کی ہے جس سے اکثر لکھاریوں نے اندازہ لگایا ہے کہ آپ اپنی عقیدت کی بناء پر بابا فرید گنج شکر کے دربار پر حاضری دینے کے لیے پاکستان شریف ضرور گئے ہوں گے۔ بعضوں نے تو یہ بھی کہا ہے کہ وہاں آپ نے کسی سجادہ نشین (دیوان محمد یار) کے ہاتھ پر بیعت بھی کی تھی۔ لیکن یہ باتیں محض قیافہ کی حیثیت رکھتی ہیں ان کا کوئی مستند ثبوت موجود نہیں۔ ملکہ ہانس میں آپ جس مسجد میں مقیم ہوئے وہ ”مسجد وارث شاہ“ کے نام سے مشہور ہے اور آج بھی موجود ہے۔ آپ نے اپنی مشہور تصنیف ”قصہ ہیرا پنجا“ (ہیر وارث شاہ) اسی مسجد میں قیام کے دوران مکمل کی۔ کچھ عرصہ بعد آپ اپنے آبائی گاؤں لوٹ آئے اور یہیں وفات پائی۔ آپ کا مدفن یہیں ہے۔ آپ کا مقبرہ ”وارث شاہ کمپلیکس“ کے نام سے موسوم ہے۔

بھاگ بھری:

سید وارث شاہ نے اپنی کتاب ”ہیر وارث شاہ“ میں متعدد بار ”بھاگ بھری“ کا لفظ استعمال کیا ہے جس کے معنی ہیں: بھاگوں والی، طالع مند، خوش قسمت۔ یہ کلمہ عورتوں کو مخاطب کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ غالباً سب سے پہلے میاں پیراں دتا ترگڑ نے ”ہیر وارث شاہ“ میں استعمال شدہ لفظ ”بھاگ بھری“ کو وارث شاہ کی محبوبہ کا نام قرار دیا۔ اس کے بعد وارث شاہ کے سوانح نگاروں نے ”بھاگ بھری“ کو گوشت پوست کی ایک دو شیرہ بنا کر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ سید وارث شاہ واقعی ”بھاگ بھری“ نامی عورت پر عاشق تھے۔ کسی نے اُسے جائی (جٹی) کسی نے دایہ (ماچھن) کسی نے لوہارن اور کسی نے بلوچنی قرار دیا ہے۔ محمد علی فریدی نے اُس کا نام ”بھاگوئی“ لکھتے ہوئے بتایا ہے کہ وہ ایک ہندو ”دیوا مٹی“ کی بیٹی تھی جو ”سیناں“ قوم کی ”ڈھکو“ قوم سے تعلق رکھتا تھا۔ موجودہ دور میں اس ضمن میں لکھاری دو گروہوں میں منقسم ہیں۔ ایک گروہ ”بھاگ بھری“ کو محض ایک دعائیہ کلمہ (بھاگوں والی) سمجھتا ہے اور دوسرا اسے سید وارث شاہ کی معشوقہ کا نام قرار دیتا ہے۔

سید وارث شاہ کی دیگر تصنیفات:

بعضوں کا خیال ہے کہ سید وارث شاہ نے ”ہیر وارث شاہ“ کے علاوہ اور کوئی کتاب تصنیف نہیں کی اور بعض لکھاریوں نے اُن کے نام متعدد تصنیفات منسوب کی ہیں جن میں ”قصیدہ بُردہ“، ”معراج نامہ“، ”سی حرنی سستی پٹوں“، ”عبرت نامہ“، ”چوہڑی نامہ“، ”شتر نامہ“، ”باراں ماہ“ اور ”دوہڑے“ وغیرہ شامل ہیں۔ یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ ”قصیدہ بُردہ“ (مصنف: بوسیری) کا پنجابی ترجمہ واقعی سید وارث شاہ نے کیا ہے جسے مشہور نعت گو حفیظ تائب نے مرتب کر کے شائع کرایا ہے۔

ہیر وارث شاہ میں ملاوٹ:

ہیر وارث شاہ کا پہلا ایڈیشن 1865ء (بقول ڈاکٹر موہن سنگھ دیوانہ 1851ء) میں شائع ہوا۔ کاپی رائٹ کے قانون کے تحت ایک مصنف یا پبلشر کی طرف سے شائع شدہ کتاب کو کوئی دوسرا پبلشر شائع نہیں کر سکتا۔ پہلے ایڈیشن کے بعد جب ہیر وارث شاہ عوام میں مقبول ہوئی تو ہر پبلشر کے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ وہ اس کتاب کو چھاپ کر دولت کمائے۔ چنانچہ مختلف پبلشروں نے مختلف شعراء سے یہ کتاب مرتب کرا کے

شائع کی۔ ہیر وارث شاہ میں اپنے اشعار یا مصرعے داخل کرنے والوں میں میاں ہدایت اللہ لاہوری، میاں پیراں دتا ترگڑ، محمد الدین سوختہ، سید ہاشم شاہ، مولوی، محبوب عالم سپرائی، مولوی اشرف علی گلیانوی، محمد عزیز الدین قانونگو، تاج الدین تاج، مولوی نواب دین سیالکوٹی، بابو عبدالرحمن امرتسری اور محمد شفیع اختر وغیرہ شامل ہیں۔ موجودہ دور میں ہیر وارث شاہ کا جوائنٹیشن مروج ہے وہ میاں پیراں دتا کا مرتب کردہ ہے جس میں اُن کے بے شمار (بقول چودھری محمد افضل خاں 1192 اور بقول زاہد اقبال 1816) مصرعہ جات شامل ہیں۔

ہیر کے تحقیقی ایڈیشن:

ہیر وارث شاہ میں جب زور و شور سے ملاوٹ شروع ہوئی تو بعض حضرات نے محسوس کیا کہ ہیر وارث شاہ کو الحاقی شعروں سے پاک کر کے وارث شاہ کا خالص کلام سامنے لایا جائے۔ جن محققین نے ہیر وارث شاہ کو الحاقی شعروں سے پاک کر کے تحقیقی ایڈیشن مرتب کیے اُن میں ایس ایس امول، ڈاکٹر موہن سنگھ دیوانہ، اے کے لکھپال (چودھری محمد افضل خاں)، شیخ عبدالعزیز بارایت لاہ، گیانی شمشیر سنگھ، ڈاکٹر فقیر محمد فقیر، ڈاکٹر جیت سنگھ سیٹل، پروفیسر سنت سنگھ سیکھوں، ڈاکٹر گوردیو سنگھ، ڈاکٹر محمد باقر، محمد شریف صابر، شاہد حسین زیدی اور تنویر بخاری (راقم) کے نام قابل ذکر ہیں۔

قلمی نسخے:

وارث شاہی عہد میں پریس موجود نہیں تھا۔ جو کتاب مقبول ہوتی لوگ اس کی نقل کر لیتے یا کسی کاتب سے نقل کروا لیتے۔ چنانچہ جن لوگوں نے سید وارث شاہ کا کلام سنا اور پسند کیا اُن میں سے بعضوں نے اسے منسٹر اوراق پر نقل کر لیا اور بعضوں نے کسی کاتب کو معاوضہ دے کر اس کی نقل حاصل کر لی۔ اس طرح ہیر وارث شاہ قلمی نسخوں میں منتقل ہو گئی اور قریباً پورے ملک میں پھیل گئی۔ ذیل میں چند قلمی نسخوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے:

(1) قلمی نسخہ ہیر وارث شاہ، مملوکہ مرزا نور محمد ساکن پٹوہیاں ضلع قصور

(2) قلمی نسخہ ہیر وارث شاہ، مملوکہ انور علی

(3) قلمی نسخہ ہیر وارث شاہ، مملوکہ دیوان ہردیو سنگھ، کاتب کرپارام

- (4) قلمی نسخہ ہیر وارث شاہ، مملوکہ شیخ عبدالعزیز بارایت لاء
- (5) قلمی نسخہ جات، ہیر وارث شاہ، مملوکہ سر شہاب الدین، نیشٹل میوزیم، کراچی
- (6) قلمی نسخہ ہیر وارث شاہ، مملوکہ ارشد میراٹھ دوکیت، گوجرانوالا
- (7) قلمی نسخہ ہیر وارث شاہ، مملوکہ تنویر بخاری
- (8) قلمی نسخہ ہیر وارث شاہ، مملوکہ تیمور افغانی، کاتب میاں حسین ولد حافظ رحمت سکندری پور پرگنہ قصور ضلع لاہور
- قلمی نسخوں کی املا:

وارث شاہی عہد تک پنجابی اور اردو مسودات تحریر کرنے کے لیے عربی زبان کے حروف چھپی استعمال کیے جاتے تھے۔ برصغیر پاک و ہند میں مرویہ زبانوں اور لہجوں کو ظاہر کرنے والے حروف ابھی معرض وجود میں نہ آئے تھے مثلاً بھ، پھ، تھ، ٹ، تھ، جھ، چھ، ڈ، ڈھ، ژ، ژھ، گھ، گ، گھ وغیرہ۔

ذیل میں قدیم املا کے چند نمونہ جات درج ہیں جو مرتب کے ذاتی قلمی نسخہ سے اخذ کیے گئے ہیں:

بھ: بہائی (بھائی)، بھلی (بھلی)، سبھا (سبھا)، بھج (بھج)، بھید (بھید)

پھ: پھر (پھر)، بہائی (بھائی)، بہرجائی (بھرجائی)، بہوج (بھوج)

تھ: تھ (تھ)، تھ (تھ)

ٹ: ہٹی (ٹٹی)، تریا (ٹریا)، جھوتیاں (جھوتیاں)، جتا (جتا)، تھوتھا (ٹھوٹھا)، کوٹھا (کوٹھا)

جھ: جھلی (جھلی)، جھاگ (جھاگ)، جھل (جھل)، کو جھری (کو جھری)، جھکنا (جھکنا)

چھ: چھیل (چھیل)، چھو کری (چھو کری)

ڈ: پند (پند)، پاند (پاند)، در (در)

دھ: دھیدو (دھیدو)، دھو (دھو)، دھرویل (دھرویل)، کدھروں (کدھروں)

ڈھ: ودھی (وڈھی)، تندھی (تندھی)

ژ: پھار (پھاڑ)، ہدا (ہڈا)، وہتری (وہتری)

ژھ: پھڑ (پڑھ)،

کھ: چو کھنی (چو کھنے)، ویکھ (ویکھ)، کھادنا (کھادنا)

گ: ہوک (ہوگ) کل (گل) کورے (گوڈڑے) کناہ (گناہ)، کاہیاں (گاہیاں)
گھ: کھورا (گھوڑا)

نون غنہ: تسین (تسین) فون (ٹوں) ساتہون (ساتھوں)، ماہنواں (ماہنواں)

ی: تندہی (تندھی) پھیلے (پھیلی) مہنی (مہنی) سہی (سہی)

ے: مورچی (مورچے) کچڑی (کچڑے)

پیش (و): کوری (کڑی)، کورو (کڑو)

زیر استعمال ذاتی قلمی نسخہ سے املا کا ایک نمونہ ملاحظہ فرمائیں:

ہوتہ سرخ یاقوت جیون لعل چمکن تہودی سیو ولایتی سار وچون
نک الف حسینی دا پہلا سے زلف ناک خزانہ دی بار وچون
دند چلی دی لری کی ہنس موتی دانی نکلے حسن اتار وچون
لکھی چین کشمیر تصویر جتی قد سرو بہشت گلزار وچون
کردن کونج دی انگلیان روانہ پہلیان بہت کولری برک چنار وچون

مینون باہلی دی قسم راجہنا وی مری ماؤن جی تہہ چین مکہ موران
تیری باجہ طعام حرام مینوں تہہ باجہ نہ نین نہ انک جوران
خواجہ خضر تے پیچہ کے قسم کھادی تہوان سور جی پریت دی ریت توران
کوری ہوئیے نین پران جاون تیری باجہ جی کنت مین ہور لوران

استعمال شدہ قلمی نسخہ:

زیر نظر کتاب (ہیر وارث شاہ) میں مرتب نے اپنے ذاتی قلمی نسخہ سے کو بنیاد بنایا ہے۔ راقم کے نزدیک یہ
ہیر وارث شاہ کا قدیم ترین قلمی نسخہ ہے جو مدتوں سے راقم کے خاندان میں چلا آ رہا ہے۔ یہ بُری طرح دیکھ
خوردہ ہے اور اس کا کاغذ انتہائی خستہ ہو چکا ہے۔ کہیں کہیں میاں حسین ولد حافظ رحمت کے قلمی نسخہ سے بھی مدد لی گئی
ہے جو تہورا افغانی کی ملکیت ہے۔ علاوہ ازیں ڈاکٹر فقیر محمد فقیر، محمد شریف صابر اور شیخ عبدالعزیز باریٹ لاء کے مرتب کردہ مطبوعہ
نسخوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

قصہ ہیرا رانجھا

(بحوالہ ہیر وارث شاہ)

ہیر و رانجھا کی عشقیہ داستان سب سے پہلے فارسی میں منظوم صورت میں بیان کی گئی۔ مغلیہ عہد میں بہت سے فارسی شعراء نے اس قصہ پر طبع آزمائی کی جن میں باقی کو لابی، مینا چٹابی، علی بیگ، فقیر اللہ آفرین، نواب احمد یار خاں گورگانی، لائق جونپوری، منسارام خوشابی اور سندھ راس آرام کے اسماء قابل ذکر ہیں۔ پنجابی زبان میں سب سے پہلے دور اکبری کے شاعر دمودر داس دمودر نے ہیرا رانجھا کا قصہ منظوم کیا۔ دمودر کے بعد میاں چراغ اعوان، احمد گوجر اور شاہجہان مقبل وغیرہ نے یہ قصہ نظم کیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہیرا رانجھا کا قصہ طبع زاد نہیں ہے۔ تاہم بعض کرداروں اور واقعات کے ضمن میں وارث شاہ نے دوسروں سے اختلاف کیا ہے۔

ذیل میں ہیر وارث شاہ کے حوالہ سے ہیرا رانجھا کے معاشقہ کی داستان بیان کی جا رہی ہے:

پنجاب کے ضلع سرگودھا میں تخت ہزارہ نامی گاؤں میں موجود نامی ایک شخص رہتا تھا جو اپنے قبیلہ اور گاؤں کا سردار (چودھری) تھا۔ وہ جانوں کی ”رانجھا“ شاخ سے تعلق رکھتا تھا۔ وہ آٹھ بیٹوں اور دو بیٹیوں کا باپ تھا۔ سب سے چھوٹے بیٹے کا نام ”دھیدو“ تھا جو رانجھا کے نام سے مشہور ہوا۔ دھیدو چونکہ بہت لاڈلا تھا اس لیے باپ نے اسے کھیتی باڑی کے کام پر نہیں لگایا تھا۔ وہ ہر وقت آوارہ پھرتا رہتا تھا۔ اسے صرف اور صرف ہانسی بجانے کا شوق تھا۔ موہو کی وفات کے بعد دھیدو کے بھائیوں نے اس کی آوارگی کے سبب زمین کا ہٹا کر لیا۔ انہوں نے قاضی کو رشوت دے کر زرخیز زمین اپنے نام کروائی اور دھیدو کو بھرخ زمین دیتے ہوئے کہا کہ اب خود کما کر کھاؤ۔ دھیدو کو ہل چلانا نہیں آتا تھا۔ ایک دن اُس نے ہل جو تباہ تو اُس کے ہاتھوں اور پاؤں میں چھالے پڑ گئے۔ چنانچہ اُس نے کھیتی باڑی کے کام کو خیر باد کہہ دیا۔ وہ چونکہ غیر شادی شدہ تھا اس لیے اس کا کھانا اُس کی بھادجیس ہی پکاتی تھیں۔ اس کے نکما پن کی وجہ سے اُس کے بھائی بھی لعن طعن کرتے رہتے تھے اور بھادجیس بھی۔ وہ بھائیوں کے سامنے تونہ بولتا، لیکن بھادجیس کے خوب لٹے لیتا۔ اس طرح گھر میں ہر وقت نوک جھونک رہنے لگی۔ ایک دن دھیدو کی کڑوی کسلی باتن سن کر اس کی بھادجیس نے کہا کہ تم ہر وقت ہمیں بُرا بھلا کہتے رہتے ہو اگر ہم اتنی ہی بُری ہیں تو جاؤ اور جا کر سیال قوم کی ہیر بیاہ لاؤ۔ اس پر رانجھا نے جواب دیا کہ میں تمہارا یہ اُلا ہٹا پورا کروں گا اور ہیر بیاہ کر لاؤں گا۔ چنانچہ اُسی وقت ہیر تک رسائی حاصل

کرنے کی نیت سے گھریا چھوڑ کر نکل کھڑا ہوا۔ اس کے بھائیوں کو ہٹا چلا تو انہوں نے اُسے روکنے کی بہت کوشش کی، بھابھوں نے بھی دست بستہ منت سماجت کی، لیکن اُس نے کسی کی ایک نہ مانی۔

وحیدو (جو اس داستان کا ہیرو ہے۔ آئندہ ہم اسے رانجھا کہیں گے) پاپادہ سفر کرتے ہوئے ایک گاؤں کی مسجد میں پہنچا اور رات کے وقت مسجد ہی میں بانسری بجانے لگا۔ بانسری کی آواز سن کر گاؤں کے لوگ مسجد کے گرجے ہو گئے۔ اتنے میں امام مسجد (مُلا) بھی آگیا۔ مُلانے اس کے فعلِ قبیحہ پر مذمت کی تو دونوں میں بحث و تکرار ہونے لگی۔ رانجھانے مُلاؤں کی مذمت کرتے ہوئے اُن لائے سیدھے سوالات کیے تو مُلانے اُسے مسجد میں رات گزارنے کی اجازت دیدی۔ اگلے دن وہ مسجد سے روانہ ہو کر دریائے چناب کے گھاٹ پر پہنچا اور ملاح کی منت سماجت کی کہ وہ اسے اپنی کشتی میں بٹھا کر دریا کے پار پہنچا دے۔ ملاح نے ”بھڑا“ طلب کیا جو اس کی جیب میں نہیں تھا۔ ملاح کے انکار پر رانجھا ایک گوشے میں بیٹھ کر بانسری بجانے لگا تو ملاح کی بیویوں اُس کے قدموں میں آکر بیٹھ گئیں اور اُس کے پاؤں دابنے لگیں۔ تھوڑی دیر بعد اس نے دریا کو گھیر کر پار کرنے کی نیت سے دریا میں چھلانگ لگانے کی کوشش کی تو ملاح کی بیویوں نے اُس کے بازو پکڑ کر اُسے کشتی میں بٹھا دیا۔ ناچار ملاح (جس کا نام لُڈن تھا) نے اپنی کشتی کے ذریعے دریا کے دوسرے کنارے پہنچا دیا۔

دریا کے دوسرے کنارے پر ایک کشتی میں ہیر سیال کا پٹنگ بچھا تھا۔ رانجھا پٹنگ پر دراز ہو گیا۔ جب ہیر کو خبر ملی کہ اس کی بیچ پر ایک پرایا آدمی سویا ہوا ہے تو وہ اپنی سہیلیوں کے ہمراہ گھاٹ پر پہنچی اور ملاح کو برا بھلا کہتے ہوئے اپنے پٹنگ کے نزدیک آئی، جہاں رانجھا سویا ہوا تھا۔ ہیر نے اُسے مارنے پینے کی غرض سے ہاتھ میں ایک چھڑی اٹھ رکھی تھی۔ اس نے رانجھا کو لہکا لہکا کر کہ کون ہو، ہم میری بیچ پر سوئے ہوئے۔ اگر زندہ ہو تو اٹھو اور میری باتوں کا جواب دو۔ رانجھانے آنکھیں کھول کر اس انداز سے ہیر کی جانب دیکھا کہ وہ سو جان سے اُس پر فدا ہو گئی اور اُس کی بغل میں آکر بیٹھ گئی۔ تھوڑی دیر دونوں میں سوال و جواب ہوتے رہے۔ ہیر کو خدشہ لاحق ہوا کہ کہیں یہ اجنبی مہمان کسی بات سے زود ٹھکر چلا نہ جائے۔ اُس نے اسے ہمیشہ کے لیے اپنے پاس رکھنے کا تہیہ کر لیا اور اس مقصد کے لیے فوری طور پر ایک تدبیر بھی نکال لی۔ وہ رانجھا کو اپنے باپ ”چو چک“ کے پاس لے گئی اور سفارش کی کہ اسے بھینسیں چرانے کے لیے ملازم رکھ لیا جائے۔ تھوڑی سی تفتیش کے بعد چو چک نے اُسے بھینسیں چرانے کا ملازم رکھ لیا۔

اب رانجھا ہر روز بھینسوں کو ہانک کر ”بیٹے“ (دریا کے کنارے پھیلا ہوا جنگل، چراگاہ) میں لے جاتا۔ دن چڑھے ہیر اس کے لیے کھانا (پوری، مالیدہ) لے کر اس کے پاس بیٹے پہنچ جاتی۔ دنوں پر محبت اور راز و نیاز کی باتیں کرتے رہتے۔ ”کیدو“ نامی گاؤں کا ایک لنگڑا شخص نہایت جہاندیدہ تھا جسے سارے گاؤں والے ”چچی“ (چاچا) کہہ کر پکارتے تھے۔ اُسے بھٹک پڑی کہ پوچک کی جوان بیٹی اپنے نوکر کا کھانا لے کر روزانہ بیٹے جاتی ہے جو ایک معیوب فعل ہے۔ چنانچہ ایک دن جب ہیر رانجھا کے لیے کھانا لے کر بیٹے کی طرف روانہ ہوئی تو کیدو نے جانوسی کی غرض سے اُس کا تعقب کیا۔ ہیر جب رانجھا کے پاس کھانا (پوری) رکھ کر دریا سے پانی لینے کے لیے گئی تو کیدو نے رانجھا سے کہا کہ وہ کئی روز سے بھوکا ہے اُسے دو چار رقم دے دیے جائیں۔ رانجھا نے اس کی فقیرانہ صورت دیکھ کر تھوڑی سی پوری اُسے دیدی اور وہ تیزی سے واپس گاؤں کی طرف روانہ ہو گیا۔ ہیر پانی لے کر واپس آئی تو رانجھا نے ذکر کیا کہ نجانے ایک بھکاری سا شخص کون تھا جس کے سوال کرنے پر میں نے اُسے تھوڑی سی پوری دیدی ہے۔ اس پر ہیر شٹاٹھی اور کہنے لگی کہ غضب ہو گیا۔ وہ یہ پوری بطور نمونہ میرے والدین کے پاس لے جا کر میری شکایت کرے گا۔ ہیر نے بھگتے ہوئے کیدو کو راستہ ہی میں آیا اور مار پیٹ کر اس سے پوری چھین لی۔ تاہم ہیر کے جانے کے بعد کیدو نے ایک دو قلمے جو ہاتھ پائی میں زمین پر گر گئے تھے اکٹھے کر کے اپنے پلو میں باندھ لیے اور پوچک کے سامنے جا کر کہا کہ اپنی بیٹی کے لچھن دیکھو۔ غضب خدا کا کنواری بیٹی اپنے نوکر کے لیے پوری لے کر بیٹے میں جائے اور دن بھر اس کے ساتھ ہنسی کھیلتی رہے۔ اُس نے ہیر کی ماں (ملک) کو بھی ہیر کی بے برہی کے ضمن میں لعنت حامت کی۔ ہیر کے والدین اور عزیز و اقارب نے اُسے بہتیرا سمجھا یا لیکن اُس نے کسی کا اثر قبول نہ کیا۔ ناچار پوچک نے رانجھا کو نوکری سے سبکدوش کر دیا۔

بھینسیں رانجھا سے مانوس ہو چکی تھیں اس لیے جب دوسرے لوگوں نے انہیں ہانکنا چاہا تو وہ اُس سے مس نہ ہوئیں۔ چند دنوں بعد پوچک نے اپنی بیوی (ملکی) سے کہا کہ وہ رانجھا کو منا مانے وہ ہماری بیٹی کا کیا بگاڑ لے گا جب اُس کی شادی کر دیں گی تو یہ خود بخود چلا جائے گا۔ چنانچہ ملکی کی خوشامد بھری اور چکنی پجوری باتوں میں آکر رانجھا رضامند ہو گیا۔ ہیر کی جدائی کے ڈر سے وہ خود بھی یہ نوکری چھوڑنے کے حق میں نہیں تھا۔ کچھ دنوں بعد جب کیدو نے پھر سے انہیں بدنام کرنا شروع کر دیا تو ہیر کے والدین نے اُس کے گھر سے باہر نکلنے پر پابندی عاید کر دی۔ اب ہیر نے گاؤں کی ایک عورت جس کا نام ”مٹھی نائن“ تھا کو چند مہریں (رقم) دیتے

ہوئے کہا کہ آج سے رات کے وقت میری اور رانجھا کی ملاقات تمہارے گھر ہوا کرے گی اور تم اس راز کو کسی پر افشا نہیں کرو گی۔ چنانچہ رات گئے ہیر ”مٹھی ٹائن“ کے گھر پہنچ جاتی جہاں رانجھا پہلے ہی سے اُس کا منتظر ہوتا۔ سحر دم اُنھد کر ہیر اپنے گھر چلی جاتی۔

کیدو مسلسل ہیر کے والدین کو مطلع کر کے اُنہیں اس بات پر آمادہ کر رہا تھا کہ اس سے قبل کہ نوکر (رانجھا) ہیر کو اغوا کر کے لے جائے اُس کا بیاہ کر دیا جائے۔ ہیر کی سہیلیوں نے ہیر کو بتایا کہ کیدو ابھی تک اپنی شرارتوں سے باز نہیں آیا اور وہ پٹے بغیر راستے سے بٹے گا بھی نہیں۔ ہیر نے اپنی سہیلیوں کے ساتھ مل کر کیدو کی پٹائی کا منصوبہ بنایا جس کے نتیجے میں سب نے مل کر اُس کی خوب دھلائی کی اور اس کی جھونپڑی بمع ساز و سامان جلا کر رکھ کر دی۔ اس پر کیدو نے پٹایت میں شکایت کی۔ پٹایت نے ہیر اور اس کی سہیلیوں سے باز پرس کی تو انہوں نے اس پر نہایت فحش قسم کے الزام عاید کر دیے۔ پٹایت نے کیدو کو سمجھا بھی کر خاموش کر دیا۔ پٹو چک نے کیدو سے کہا کہ تُو ناحق ہیر پر الزام تراشی کرتا ہے۔ جب تک میں اپنی آنکھوں سے اُن دونوں کو کوئی غلط حرکت کرتے نہ دیکھ لوں میں تمہاری باتوں کا یقین نہیں کروں گا۔ اب کیدو موقع کی تلاش میں رہنے لگا۔ چند دنوں بعد اُس نے ہیر اور رانجھا کو بیلے میں ایک ساتھ سوئے ہوئے دیکھ کر چوچک کو اطلاع دی تو چوچک کو یقین ہو گیا کہ کیدو جھوٹ نہیں بولتا۔

ہیر کے والدین نے اپنی بدنامی سے بچنے کے لیے اپنی برادری سے مشورہ کر کے ہیر کی مٹنی (سگائی) رنچپور کے سید اکھنڈا سے کر دی۔ اس پر ہیر نے رانجھا سے کہا کہ وہ اسے اغوا کر کے کہیں دُور لے جائے لیکن رانجھا نے کہا کہ چوری اور اغوا سے عشق میں مزا نہیں رہتا۔ شادی کی تاریخ نزدیک آگئی تو مائیوں کی رسم کے دوران ہیر کی سہیلیاں رانجھا کو زنا نہ لبس میں ہیر کے پاس لے گئیں تو دونوں آپس میں ایک دوسرے کا شکوہ کرتے رہے۔

تاریخ مقررہ پر سید اکھنڈا رات لے کر ہیر کو بیاہنے آیا۔ قاضی نے ہیر کا نکاح پڑھنا چاہا تو ہیر نے جواب دیا کہ میرا نکاح تو اس ہی سے رانجھا کے ساتھ ہو چکا ہے۔ نکاح پر نکاح پڑھنا کسی بھی شریعت میں جائز نہیں۔ کافی دیر قاضی اور ہیر کے مابین مکالمہ بازی ہوتی رہی۔ آخر قاضی نے تنگ آہیر کا عقد جبری طور پر سید اکھنڈا سے باندھ دیا اور چوچک سے کہا کہ فوری طور پر اسے پاکی میں بٹھ کر رخصت کر دو۔ ہیر کے والدین نے جہیز میں دوسرے سامان کے علاوہ چند بھینسیں بھی دی تھیں۔ جب بھینسیں پاکی کے ہمراہ چلنے پر آمادہ نہ ہوئیں تو

رانجھا کی خوشامد کر کے اسے بھی نہیں لے جانے پر آمادہ کر لیا گیا۔ کھڑے ہیر کی پاکی لے کر جب اپنے گاؤں پہنچے تو انہوں نے رانجھا کو کچھ کھلائے پلائے بغیر واپس بھیج دیا۔

ہیر نے تہیہ کر لیا تھا کہ وہ کسی بھی طور سید اکھڑا کا گھر آباد نہیں کرے گا اور نہ ہی حق و جیت ادا کرے گی۔ اُس نے رانجھا کو پیغام بھیجی کہ وہ جوگی کے بھیس میں اُس کے سُسرال پہنچے۔ چنانچہ رانجھا ”بلا بانا تھ“ پر جا کر بالانا تھ کا چیلابن گیا اور چند ہی دنوں میں اُس سے ”جوگ“ لے کر جوگیوں کی طرح جسم پر بھسوت مل کر وہاں سے رنگپور جا پہنچا۔ وہ روزانہ بھیک مانگنے کے بہانے گاؤں بھر کی گلیوں میں پھرتا پھرتا ہیر کے دروازے پر جا پہنچتا۔ ہیر کی سہ (سستی) مزاج کی بہت تیز اور باتونی تھی۔ وہ روزانہ جوگی سے بحث و تکرار شروع کر دیتی۔ دونوں کڑوی کسلی باتوں کے دوران ایک دوسرے پر دشنام طرازی بھی کرتے رہتے۔ باتوں باتوں میں جوگی کو پتا چل گیا کہ سستی مراد بلوچ نامی شخص سے محبت کرتی ہے۔ جوگی نے اس بھید سے بہت فائدہ اٹھایا۔ جب کبھی سستی اُس پر چڑھائی کرتی تو وہ کسی نہ کسی بہانے ”مراد“ کا غلط استعمال کر دیتا۔ ایک دن سستی اور جوگی میں خوب لڑائی ہوئی جس کے نتیجے میں جوگی نے اُسے پیٹ ڈالا۔ جوابی کارروائی کے طور پر سستی نے اپنی پڑوسنوں کی مدد سے جوگی کی خوب دھمائی کی جس پر گاؤں چھوڑ کر اُسے ”کالا باغ“ میں ڈیرا جما نا پڑا۔

ایک دن رنگپور کی لڑکیاں کالا باغ میں وارد ہوئیں جنہوں نے جوگی کی ہر چیز تباہ و برباد کر دی۔ جوگی اُن کے پیچھے دوڑا تو ایک لڑکی اُس کے ہتھ چڑھ گئی باقی بھاگ گئیں۔ اُس لڑکی نے جوگی سے کہا کہ وہ جانتی ہے کہ اُس کی تائی اور جوگی کا آپس میں کیا معاملہ ہے۔ لڑکی نے کہا کہ اگر جوگی کوئی پیغام دینا چاہے تو وہ اس کا پیغام ہیر تک پہنچا دے گی۔ چنانچہ لڑکی نے جا کر ہیر کو جوگی کی حالت زار سے آگاہ کیا۔ اس سے پہلے ہیر اور سستی آپس میں ناراض تھیں۔ ہیر نے معذرت کر کے سستی سے صلح کرتے ہوئے کہا کہ جوگی سے ملاقات کی کوئی سبیل پیدا کی جائے۔ اب سستی کھانڈ اور باری کا تھال بھر کر اُس پر پانچ روپے رکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر بطور نذرانہ لے کر جوگی کے پاس پہنچی اور کہنے لگی کہ بھلا بتاؤ تو اس کپڑے کے نیچے کیا ہے؟ جوگی نے کہا کہ اس کپڑے کے نیچے چادلوں کا بھرا ہوا تھال ہے اور کچھ کھانڈ بھی موجود ہے۔ ان چیزوں کے اوپر پانچ پیسے رکھے ہوئے ہیں۔ سستی نے تھال میں پانچ روپے رکھے تھے اس لیے اس نے جوگی کی بات کو جھوٹ جانا لیکن جب کپڑا ہٹا کر دیکھا تو واقعی وہاں پانچ پیسے دھرے ہوئے تھے۔ سستی نے اس بات کو جوگی کی کرامت تسلیم کرتے ہوئے اُس کے قدم پُوم لیے اور کہنے لگی کہ آج سے میں تیری باندی اور ہیر تیری ملکیت۔ مجھے میرا مراد دو تو

تمہاری ہیر تمہیں مل جائے گی۔ اس کے بعد جوگی نے کہا کہ جاؤ اور ہیر کو میرے پاس بھیج دو۔ چنانچہ سہتی نے گھر جا کر ہیر کو جوگی کے پاس بھیج دیا۔ دونوں کافی دیر پیار محبت کی باتیں کرتے رہے۔ آخر میں ہیر نے جوگی سے یہ کہہ کر رخصت لی کہ وہ گھر جا کر سہتی کے مشورہ سے کوئی ایسا منصوبہ بنائے گی جس کے تحت دونوں ہمیشہ کے لیے ایک ہو جائیں گے۔

سہتی نے اپنی ماں سے کہا کہ ہم جب سے ہیر بیاہ کر لائے ہیں تبھی سے مسلسل بیمار چلی آ رہی ہے۔ ہم نے بھی تو اسے گھر میں قید کر رکھا ہے کیوں نہ اسے کھیتوں پر لے جاؤں۔ ویسے بھی میں نے کل کھیتوں پر اپنی سیلیوں کے ہمراہ کپاس چلنے جانا ہے۔ اگر اجازت ہو تو میں ہیر کو بھی اپنے ساتھ لے جاؤں۔ اس کی ماں نے اجازت دیدی۔ اگلے روز سہتی اپنی سیلیوں اور ہیر کے ہمراہ کھیتوں پر گئی۔ جب دوسری عورتیں کپاس (پھٹکی) چن رہی تھیں تو سہتی نے ہیر کو ایک طرف لے جا کر اس کے پاؤں میں کیکر کا کاٹا چھو کر شور مچا دیا کہ ہیر کو سانپ نے ڈس لیا ہے۔ شور سن کر مرد آئے اور ہیر کو چار پائی پر ل کر گھر لے گئے۔ ہیر کے علاج کے لیے مقامی دیدوں اور ماند رویوں کو بدایا گیا۔ پھر سہتی نے اپنے باپ کو مشورہ دیا کہ یہاں سے تھوڑی دُور کالا باغ میں ایک جوگی رہتا ہے وہ ہر قسم کے سانپ کاٹنے کا علاج کرتا ہے اس لیے اسے بلایا جائے۔ چنانچہ سہتی کے باپ نے ہیر کے خاندان (سیدا) کو بھیجا کہ وہ جوگی کو لے آئے۔ سید ا جب جوگی کے پاس پہنچا تو جوگی نے کہا کہ اُس کا منتر بیاہیوں (شادی شدہ) پر نہیں چلتا۔ اس پر سید اکھیرا نے یقین دہانی کرائی کہ ہیر صرف برائے نام شادی شدہ ہے کیونکہ اس نے آج تک اسے مس نہیں کیا۔ جوگی نے سید اکو مار بھگایا تو سید اکا باپ (اکھیرا) نے آ کر جوگی کی منت سماجت کی تو وہ اس کے ساتھ چلا آیا۔

جوگی نے ہیر کے گھر والوں سے کہا کہ مریض کی چار پائی ایک علیحدہ کوٹھڑی میں بچھ دی جائے اور اُس کے پاس صرف ایک کنواری لڑکی کو بطور محافظ و خدمتگار بٹھا دیا جائے باقی کسی بھی شخص کا سایہ وہاں نہیں پڑنا چاہیے۔ چنانچہ گاؤں سے باہر ایک کوٹھڑی میں ہیر اور سہتی کو مار کر بٹھا دیا گیا اور ہیر کے تمام سُسرال اپنے اپنے گھروں کی طرف لوٹ گئے۔ نصف شب کے قریب جوگی (راٹھا) نے پانچ پروں کو یاد کیا تو پیر بہاؤ الدین زکریا نے کوٹھڑی کی دیوار گراتے ہوئے کہا کہ جاؤ نکل جاؤ۔ باہر نکل کر سہتی نے جوگی سے کہا کہ اُسے اس کا یا ر ملا دیا جائے۔ جوگی نے دُعا کی تو مراد بلوچ اپنی اونٹنی لے کر پہنچ گیا اور سہتی کو اپنے ہمراہ لے کر چلتا بنا۔

اگلے دن کھیتوں کو ہیر اور سہتی کے اغوا ہونے کی خبر ملی تو وہ ان کے تعاقب میں روانہ ہو گئے۔ پہلے انہیں سہتی

اور مراد نظر آئے اور وہ ان کے پیچھے بھاگے۔ مراد نے پہلے ہی سے اپنے کچھ آدمی راستہ میں بٹھا رکھے تھے جنہوں نے کھڑوں سے زبردست لڑائی کرنے کے بعد انہیں واپس بھگا دیا۔ اس اثناء میں مراد ہوج سہتی کو لے کر اپنے علاقہ میں پہنچ گیا۔ اب کھڑوں نے جوگی کا پیچھا کیا۔ وہ تھک کر ایک جگہ سو گیا تھا۔ کھڑوں نے ہیر کو اپنی تحویل میں لے لیا اور جوگی کو مار پیٹ کر چھوڑ دیا۔ ہیر نے اُسے مشورہ دیا کہ اس علاقہ میں ”راجا عدلی“ کی حکومت ہے وہ جا کر اُس کے دربار میں فریاد کرے۔

راجا نے راجا عدلی کے دربار میں فریاد کی کہ کھڑے اس کی فقیرنی کو زبردستی چھین کرے جا رہے ہیں اس کی داد رسی کی جائے۔ راجا نے سپاہیوں کو حکم دیا کہ وہ کھڑوں کو گرفتار کر کے اس کے سامنے حاضر کریں۔ راجا نے معاند قاضی کے سپرد کر دیا۔ قاضی نے فریقین کے بیانات سننے کے بعد کھڑوں کو برحق قرار دیتے ہوئے ہیر اُس کے خاندان سید اکھڑا کے سپرد کر دی۔ اس پر ہیر نے راجا اور کھڑوں کے حق میں بددعا کی۔ اس کے بعد جوگی نے بھی گڑگڑا کر دعا کی کہ ”یا خدا! اس شہر کو ایسی آگ لگے کی وہ جل کر بھسم ہو جائے۔ اتفاق سے اسی دوران شہر (کوٹ قبوہ) کو آگ لگ گئی۔ لوگوں نے راجا عدلی کے پاس جا کر فریاد کی کہ جوگی سے نا انصافی ہوئی ہے اس لیے اُس کی بددعا سے شہر کو آگ لگی ہے۔ راجا کے حکم سے ہردو فریقین کو اس کے دربار میں دوبارہ حاضر کیا گیا۔ راجا نے ہیر کے بازو جوگی کے سپرد کر دیے۔

راجا نے ہیر کے ہمراہ جنگ کی جانب روانہ ہوا۔ ہیر کے لواحقین کو پتا چلا تو وہ دونوں کو گھر لے آئے۔ ہیر کے والد جو چک نے راجا سے کہا کہ وہ اپنے گھر (تخت ہزارہ) جائے اور بھائیوں کی برات لے کر ہیر کو بیاہنے آئے۔ راجا نے گھر جا کر اپنے بھائیوں اور بھادجوں کو خوشخبری سنائی کہ ہیر کے والدین اُسے رشتہ دینے پر آمادہ ہیں۔ اب ہم فلاں دن برات لے کے اُسے بیاہنے جائیں گے۔

ہیر کے والدین نے اپنی برادری سے مشورہ کیا کہ کیا کہ اب کیا کیا جائے؟ برادری والوں نے کہا کہ ہیر کو راجا کے ساتھ بیاہ دینا ہماری غیرت کے خلاف ہے۔ اس طرح ہماری عزت خاک میں مل جائے گی۔ آخر فیصلہ ہوا کہ زبردستی کر ہیر کا قصہ پاک کر دیا جائے۔ چنانچہ کھانے میں زہر ملا کر ہیر کو کھادیا گیا جس کے نتیجے میں وہ جاں بحق ہو گئی۔ ہیر کو دفن کرنے کے بعد سیالوں نے راجا کے پاس ایک قاصد بھیج کر ہیر فوت ہو گئی ہے۔ یہ جاں لیوا خبر سننے ہی راجا نے بھی ڈھیری ہو گیا۔

متن ہیر سید وارث شاہ

(1) حمد

اَوّل حمد خدائے دا ورد کچے عشق کیتا سُو جگ دا مَوّل میاں
پہلے آپ ہے زب نے عشق کیتا معشوق ہے نبی رسول میاں
عشق پر فقیر دا مرتبہ ہے مرد عشق دا بھلا رنجول میاں
کھلے تیہاں دے باب قلوب اندر جہاں کیتا ہے عشق قبول میاں

فرہنگ:

☆ حمد اچھی صفات بیان کرنا مثلاً جمیل، اللہ تعالیٰ کی تعریف ☆ ورد وہ کام جو روزانہ بلاناغہ کیا جائے، وظیفہ، معمول، کسی کلمہ یا آیت وغیرہ کو بار بار دہرانا، تلاوت کرنا، چاپ، ذکر ☆ کچے (کی ہے): کچھ، کریں، کرنا چاہیے ☆ عشق فریفتگی، محبت، پیار، پریم، چاہ ☆ کیتا سُو اُس نے کیا ہے ☆ جگ دنیا، جہان، سنہرے رنگ کا ☆ مَوّل اصل جز، بنیاد، نسل، اولاد ☆ میاں "میراں" کی تخفیف (یہ فارسی کا لفظ ہے۔ اردو میں اس کا تلفظ "میاں" ہے جبکہ پنجابی میں "می یاں" (میاں) ہے) سرور، قدامت، عزت سے خطاب کرنے کا کلمہ۔ باپ، بزرگ، امام مسجد ☆ معشوق جس سے عشق کیا جائے، محبوب ☆ نبی خبر دینے والا، رسول، پیغمبر حضرت محمد ﷺ ☆ چر، بوزھا، معمر، عمر رسیدہ۔ مُرشد، ہادی، رہنما۔ ولی ☆ فقیر، وہ شخص جس کے پاس صرف ایک دن کا کھانا ہو۔ محتاج، غریب۔ درویش، بزرگ، ولی اللہ، صوفی، قلندر۔ سنگتا، بھکاری ☆ بھلا بہتر، اچھا ☆ رنجول "رنجور" (رنج ورن) کا مخرب، افسردہ، دکھی۔ بیمار ☆ تمہاں دے۔ اُن کے جن کا ذکر کیا گیا ہے ☆ باب، دروازہ۔ دربار، ہارگاہ۔ مقصد، مطلب۔ بارے، بابت ☆ قلوب، "قلب" کی جمع، دل، دلوں ☆ اندر، میں، بچ، بھیت ☆ جہاں جنہوں نے ☆ کیتا کیا۔

(2) نعت رسول مقبول ﷺ

دُوئی نعت رسول مقبول والی حیندے حق نزول لولاک کیتا

خاک کی آکھ کے مرتبہ وودھ دیتا سمجھ خلق دے عیب تھیں پاک کینا
 سرور ہونیکے اولیاں انبیاں دا اگے حق دے آپ نوں خاک کینا
 کرے امتی امتی روز محشر خوشی چھڈ کے جیو خنماک کینا
 فرہنگ:

☆ دوئی دوسری، دوم، دوسرے نمبر پر ☆ نعت بیان، مدح، تعریف، نبی اکرم ﷺ کی تعریف میں کہے گئے
 اشعار ☆ حیدرے جس کے ☆ لولاک اگر ٹوٹ نہ ہوتا۔ ایک حدیث قدسی میں فرمایا گیا ہے "لو لاک لہما
 حلقت الافلاک (اے محمد ﷺ! اگر آپ نہ ہوتے تو ہم افلاک کو پیدا نہ کرتے) ☆ خاک کی مٹی کا، مٹی سے
 بنا ہوا۔ مخلوقات، انسان، بشر ☆ وودھ زیادہ، مقابلہ میں دوسروں سے زیادہ (عام نسخوں میں "بدا" درج ہے
 جس کا مطلب ہے بڑا، بڑا، عظیم، اعلیٰ۔ وارث شاہ کے عہد تک "ذ" یا "ز" کے حروف نے ابھی موجودہ شکل
 اختیار نہیں کی تھی اور "ذ" کی آواز ظاہر کرنے کے لیے "ذ" ہی لکھتے تھے۔ یہ حرف (د) کے علاوہ "ز" کی
 آواز بھی ظاہر کرتا تھا۔ پنجابی میں "بڑا" کا لہجہ "ذ" اور "ز" کی درمیانی آواز پیدا کرتا ہے اور مالوہ اور قصور
 وغیرہ کے علاقوں میں "بڑا" (ذ غیر مشدد) کا لفظ "بڑا" کے معنوں ہی میں استعمال ہوتا ہے۔ جناب
 محمد شریف صابر نے "بدا" درج کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ "بدا" مصدر "بدا" سے بنا ہے جس کے معنی ہیں
 پہلے سے مقرر شدہ، طے شدہ مشیت ایزدی کے مطابق طے شدہ امر مقسوم، نوشتہ تقدیر۔ ہم جناب شریف صابر
 موصوف کی بات سے متفق نہیں۔ ہمیں اصرار ہے کہ یہ لفظ "بدا بڑا، بڑا" ہے۔ 1276 ہجری میں نقل کیے گئے
 ایک نسخہ میں "ودہ" (ودھ) درج ہے۔ یہ لفظ شریف صابر صاحب کے زیر استعمال قلمی نسخوں میں بھی موجود
 تھا جن کا انہوں نے اپنی مرتب کردہ "ہیر وارث شاہ" میں حوالہ دیا ہے۔ چودھری محمد افضل خاں نے بھی
 "ودھ" درج کیا ہے ☆ خلق تخلیق کی ہوئی خدا کی پیدا کی ہوئی مخلوق، خلقت، دنیا ☆ سرور امیر، سردار،
 بادشاہ ☆ اولیاں "ولی" کی جمع، اولیاء ولی جسے خدا کی قربت حاصل ہو، خدا کا دوست، سرپرست، بزرگ،
 صوفیوں کا ایک درجہ ☆ انبیاں "نبی" کی جمع، انبیاء ☆ امتی امتی میری امت میری امت۔ ایک حدیث
 میں مذکور ہے کہ قیامت کے روز رسول اللہ ﷺ پکاریں گے: رب ائتسنی رب ائتسنی یعنی یا رب میری
 امت کو بخش دے یا رب میری امت کو بخش دے ☆ جیو۔ جی، دل۔

(3) مدح چہار یار

چارے یار رسول دے چار گوہر سجا اک تھیں اک چڑھندڑے نیں
 ابابکرؓ تے عمرؓ عثمانؓ علیؓ آپو اپنے گنیں سوہندڑے نیں
 جہاں صدق یقین تحقیق کیجا راہ رب دے سیس وکندڑے نیں
 ذوق بھڈ کے جہاں نے زہد کیجا واہ وا اوہ رب دے بندڑے نیں
 فرہنگ:

☆ چارے چاروں ☆ یار دوست، ساتھی، مددگار۔ صحابی ☆ چارے یار چاروں یار، رسول اللہ ﷺ کے
 چار صحابی جو ”چہار یار“ کہلاتے ہیں یعنی حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت
 علی کرم اللہ وجہہ ☆ گوہر، موتی، مروارید۔ جوہر ☆ چڑھندڑے چڑھتے، بلند، عظیم، بال ☆ گنیں گلوں میں
 ، اوصاف میں ☆ سوہندڑے بچنے والے، خوبصورت لگنے والے، زیب دینے والے ☆ صدق سچ، سچائی،
 راستی، خلوص ☆ یقین اعتبار، بھروسہ، اطمینان ☆ تحقیق جانچ، پڑتال۔ حق، سچائی، صداقت ☆ تحقیق کرنا:
 حقیقت معلوم کرنا، کھوج لگانا۔ تسیم کر لینا ☆ سیس سر ☆ وکندڑے۔ بچنے والے، قربان کر دینے والے، پکنے
 والے، فروش ☆ ذوق لطف، سواو، مزا، خوشی، شوق ☆ زہد پرہیزگاری، تقویٰ، بندڑے، بندے، انسان۔

(4) مدح پیران پیر

مدح پیر دی حُب دے نال کچے خیں دے خدماں دے وچ پیریاں نی
 باجھ ایس جناب دے پار ناہیں لکھ ڈھونڈ دے بھرن فقیریاں نی
 جیہڑے پیر دی مہر منظور ہوئے گھر تنہاں دے پیریاں میریاں نی

روز حشر دے پیر دے طالبانِ تُوں ہتھ بھڑے ملن گیاں چیریاں نی
فرہنگ:

☆ پیر معمر، نوڑھا، بزرگ۔ مرشد، روحانی رہنما، مراد شیخ عبدالقادر جیلانی ☆ پیریاں پیر یا ولی ہونے کے
درجات ☆ باجہ۔ بغیر، بن، بنا، بے ☆ میری امیری، سرداری ☆ میریاں سرداری کے درجات ☆ مہاں
دے ان کے جن کا ذکر کیا گیا ہے ☆ طالب: چاہنے والا، تمنائی، خواستگار، امیدوار۔ مرید، چیلہ ☆ بھڑے
دائیں (بجے) ☆ چیریاں بڈزے، چٹھیاں، اعمال نامے۔

(5) منقبت بابا فرید شکر گنج

مودود دا لاڈلا پیر چشتی شکر گنج مسعود بھرپور ہے جی
خاندانِ وچ چشت دے کاملیت شہر فقر دا پٹن معمور ہے جی
بانیں قطباں وچ ہے پیر کامل جس دی عاجزی زہد منظور ہے جی
شکر گنج نے آن مقام کیتا دکھ درد پنجاب دا دور ہے جی

فرہنگ:

☆ مودود سلسلہ چشتیہ کے بزرگ خواجہ قطب الدین مودود چشتی (متوفی 537ھ) ☆ بھرپور، بھرا ہوا، کامل
☆ پٹن گھاٹ (پٹن)، پاکپٹن (ضلع ساہیوال) ☆ بابیاں قطبوں بانیں (22) اقطاب ☆ قطب: یہ
عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں: وہ کسی جس پر چل بھرتی ہے، زمین کے محور کے دونوں سرے، قوم
کا سردار، صوفیہ کے عقیدے کے مطابق وہ ولی جس کے سپرد کسی علاقے یا بستی کا انتظام ہو، اولیاء اللہ کا ایک
درجہ۔ قطب کو ”غوث“ بھی کہتے ہیں۔ ”اصطلاحات صوفیہ“ کے مطابق: ”غوث اپنے زمانہ میں ساری
دنیا میں ایک ہوتا ہے اور اپنے وقت کے جملہ اولیاء اللہ پر حاکم اور سب سے افضل ہوتا ہے۔ سارا نظام عالم
ظاہر و باطن اس کے تصرف میں ہوتا ہے۔ اٹھارہ ہزار عالم پر اس کی حکومت ہوتی ہے۔ غوث ظاہر و باطن میں
قدم بہ قدم حضور خاتم الانبیاء علیہ السلام کے ہوتا ہے۔ قطب الاقطاب بھی غوث ہی کو کہتے ہیں۔ قطب و غوث
ایک ہی درجہ کا نام ہے۔ باعتبار حاجت روائی خلق کے غوث نام ہے اور باعتبار قرب ذات حق کے قطب نام

ہے۔ ☆ شکر گنج شکر کا خزانہ، بابا فرید الدین مسعود کا لقب۔

(6) سبب تالیف

یاراں اساں نوں آن سوال کیتا عشق ہیر دا نواں بنائیے جی
ایس پریم دی جھوک دا سبھ قصہ جیہہ سوہنی نال سُنائیے جی
نال عجب بہار دے شعر کہہ کے رانجھے ہیر دا میل ملائیے جی
یاراں نال مجالساں وچ بہہ کے مزا ہیر دے عشق دا پائیے جی

فرہنگ:

☆ نواں: نیا، نو، جدید، تازہ ☆ پریم: پیار، محبت، عشق ☆ جھوک: مگرمی، مگاؤں، ہستی۔ ہستی۔ جھکاؤ ☆ جیہہ: جہہ زبان ☆ نال: ساتھ، ہمراہ، سنگ ☆ وچ: میں، ج، اندر۔

(7) یاروں کی فرمائش قبول کرنا

حکم من کے بچاں پیاریاں دا قصہ عجب بہار دا جوڑیا اے
فقرہ جوڑ کے خوب درست کیتا نواں مٹل گلاب دا توڑیا اے
بہت دُجو دے وچ تدبیر کر کے فرہاد پہاڑ توں پھوڑیا اے
سُہا وین کے زیب بنا دتا جیہا عطر گلاب نچوڑیا اے

فرہنگ:

☆ جُو: جی، ہن، دل ☆ فرہاد شیریں کا، عشق ☆ سبھا سب، تمام، کل ☆ دیتا بٹا (دنا) بقول محمد شریف
صابر منتخب کرنا، اچھی اشیاء چن کر اہم کر لینا اور نرمی اشیاء کو زکرو دینا۔ بقول سردار محمد خاں چٹنا، اچھی
اشیا چننا۔ ”فرہنگ آصفیہ“ میں ایک لفظ ”پیتا“ دیا گیا ہے جس کے معنی ہیں چٹنا، چکنا، بٹورنا سمیٹنا، اکٹھا کرنا،
علیحدہ کرنا، جد کرنا ☆ وین کے ہن کر، چن کر، منتخب کر کے۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ”وین کے“ کی جگہ ”ونہ
کے“ (چھید کر) درج کیا ہے۔ یہ ”ونہنا“ مصدر سے ہے جس کے معنی ہیں بیندھنا، سوراخ کرنا، موتی یا کان
میں سوراخ کرنا۔ بعض نسخوں میں ”ین کے“ درج ہے۔ ☆ زیب بنانا خوبصورت بنانا، زیبائش کرنا، حسن
پیدا کرنا۔

(8) آغاز قصہ

اک تخت ہزار یوں گل کچے جتھے رانجھیاں رنگ مچایا اے
 چھیل گھڑو مست اربیلوے نیں سُدر اک تھیں اک سوایا اے
 والے کوکلے مُندرے مجھ لُگی نواں ٹھاٹھ تے ٹھاٹھ بنایا اے
 کہی صفت ہزارے دی آکھ سکاں گویا بہشت زمین تے آیا اے
 فرہنگ:

☆ رنگ مچانا پُر رونق بنانا ☆ گھڑو گاہرو، جوان ☆ اربیلوے، البیلے ☆ سُدر خوبصورت، حسین ☆ والے:
 بالے، کان کا اک زیور ☆ کوکلے کان میں پہنا جانے والا ایک زیور ☆ مُندرے، کان کے کُٹل،
 کانوں کا ایک زیور ☆ مجھ، مُجھ، درمیان، وسط۔ کمر بند، تہبند، لُگی ☆ لُگی رنگدار تہبند ☆ ٹھاٹھ: جوش، ہر،
 موج، اُمتگ، شان و شوکت۔

(9) رانجھا کا خاندان

مُو بُو پو دھری پنڈ دی پاٹھ والا چنگا بھائیاں دا سردار آہا
 اٹھ پُتر دو بیٹیاں تِس دیاں سَن وڈا ٹمر اُتے پروار آہا
 بھئی بھائیاں وِج پدیت اُس دی مَنیا پوترے اُتے سرکار آہا
 وارث شاہ ایہہ قدرتاں رب دیاں نیں دھیدو نال اُس بہت پیار آہا
 فرہنگ:

☆ پنڈ گرام، گاؤں، دیہہ، بستی، جھوک، ڈھوک ☆ پاٹھ تھار، گھروں کی ایک قطار، محلہ، گاؤں کا ایک حصہ۔
 یہ لفظ دراصل ”پنڈ“ بمعنی وزن بوجھ ذمہ داری سے بننا ہے جیسے کہا جاتا ہے ”بے ساری نامبری دی پاٹھ چکی

ہوئی اے، یعنی بابا نے پوری برادری کی ذمہ داری لے رکھی ہے ☆ اٹھ اٹھ، ہشت ☆ پتر بیٹا، فرزند، ہسر ☆ تس دیاں۔ اس کی جس کی بات کی گئی ہے ☆ چنگا اچھا، بہتر، نیک ☆ وڈا بڑا ☆ فتر کتبہ، قبیلہ، اہل و عیس ☆ پڑوار، پر یوار، قبیلہ، کتبہ، خاندان ☆ پرست۔ یقین، بھروسہ، اعتبار، اعتماد۔ عزت، ساکھ، پہچان، قدر، جانچ، پڑتال، پوچھ گچھ ☆ چوڑا، چبوترا، پنچایت کا چبوترا، کچہری ☆ دھیدو رانجھا کا اصل نام۔

(10) بھائیوں کا حسد کرنا

باپ کرے پیار تے ویر بھائی ڈر باپ دے تھوں پئے سنگدے نیں
گتھے مہنے مار کے سب وانگوں اُس دے کالجے نوں پئے ڈنگدے نیں
کوئی وس نہ چلنیں کڈھ جھڈن دیندے مہنے رنگ رنگ دے نیں
وارث شاہ ایہہ غرض ہے بہت پیاری ہو رساک نہ سین نہ انگ دے نیں
فرہنگ:

☆ سنگا شرمنا، ڈرنا ☆ کچھے غفی، ٹھپہ، در پردہ، اندرونی ☆ مہنے / مینے طعنے ☆ سب سانپ، ناگ ☆ کالجا کلیجا ☆ وس بس، زور، طاقت۔ چارہ ☆ ساک رشتہ۔ رشتہ دار ☆ سین سمبندھی، سمدھی، بیٹے یا بیٹی کی شادی کی وجہ سے بننے والے نئے رشتہ دار (گروم) ☆ انگ عضو، بدن کا حصہ، عضو بدن۔ رشتہ۔ نژد۔

(11) باپ کی وفات

تقدیر سیتی موبو فوت ہو یا بھائی رانجھے دے نال کھیر دے نیں
کھائیں رنج کے گھور دا بھیریں نال کڈھ رکتل دھیدو نوں چھیڑ دے نیں
نت سچرا گھاء کلجڑے دا گلاں ترکھیاں نال اچڑ دے نیں
بھائی بھایاں ویر دیاں کرن گلاں ایہا جھنجھٹ نت سہیڑ دے نیں
فرہنگ:

☆ سیتی سے، وجد سے، وجد ☆ کھینچنا ٹکراتا۔ جھگڑنا، لڑنا ☆ رجتا سیر ہوتا، پیٹ بھرنا، بھوک مٹانا ☆ رتاق۔ ”رن“ کی جمع عورتیں، خواتین ☆ رکت بقول شریف صابر پٹے ”صفراہ خون کا جوش، غصہ غضب، عناد، بدر لینے کے لیے شرارت ☆ رکتاں چھیڑنیاں بقول تنویر بخاری یہاں ”رکتاں چھیڑنیاں“ کے بجائے ”رتقاں چھیڑنیاں“ سمجھنا چاہیے۔ ”رقت“ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں نرمی، پتلا پن۔ وجد۔ رونا، گریہ زاری۔ جب کوئی مسلمان قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے تو اس پر رقت طاری ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جب کوئی شخص بہ طرز نرم کسی کی جھوکتا ہے تو اس کیفیت کو ”رتق چھیڑنا“ کہتے ہیں ☆ منت ہمیشہ سدا ☆ ہجرا تازہ، نیا، جدید ☆ گھاؤ زخم، ☆ ترکھیاں۔ تھیکھی، تیز، نوکدار۔ طنزیہ ☆ اُچڑنا۔ جدا کرنا، کھرٹا ☆ پسترد غیرہ یا کسی چیز کا کوئی حصہ اس سے الگ کرنا، اکھاڑنا ☆ جھنجھٹ جھگڑا، تکرار، قضیہ، بکھیڑا ☆ سہیڑنا احتیاء کرنا۔

(12) زمین دی و نڈ

حضرت قاضی تے پتچ سدا سارے بھائیاں زمیں نوں کچھ پوایا ای
وڈھی دے کے بھوئیں دے بنے وارث بنجر زمیں رنجھئے نوں آئیہ ای
کچھاں مار شریک مذاق کر دے بھائیاں رانجھے دے باب بنایا ای
گل بھایاں ایہی بنا مھڈی مگر جٹ دے پھکڑی لایا ای
فرہنگ:

☆ پتچ پتچ، پنچایت کا رکن، سرکردہ آدمی۔ اکثر قلمی نسخوں میں ”پتچ“ (پتچ) درج ہے ☆ سدا سارے بھائیاں ای وڈھی رشوت ☆ بھوئیں: زمین، اراضی ☆ کچھنا پکڑنا، پکڑنا، پکڑنا ☆ کچھ پوایا پکڑنا کرنا ☆ کچھاں مارنا خوشی سے بغلیں بھانا، کسی کی برائی یا کام خراب ہونے پر خوش ہونا ☆ باب بنانا: سلوک کرنا، اُدا برتاؤ کرنا ☆ ایہی ایسی مھکوی تہمت، بہتان ☆ مھکوی لانا تہمت لگانا، الزام تراشی کرنا۔

(13) بھائیوں کے طعنے

پنڈا چھنڈ کے آرسی نال دیکھن تہاں واہن کیہا بل واہنا ای
 پنڈا پل کے چوڑے پئے جہاں کے زن کیہ لوہن تھوں چاہنا ای
 بئے بھومیں دے جھگڑے کرے منڈا ایس توڑ نہ مول نہاہنا ای
 دنہیں دجھلی واہے کے رات گاؤے کوئی روز دا ایہہ پراہنا ای
 فرہنگ:

☆ پنڈا بدن، جسم ☆ پنڈا چھنڈنا۔ نہا دھو کر جسم کو سنوارنا بنانا ☆ آرسی ہاتھ کے انگوٹھے میں پہننے کا ایک
 زیور جس میں گمبے کی جگہ آئینہ کا ٹکڑا ہوتا ہے ☆ واہن زمین میں بل چلانے کا عمل، زمین جس میں بل
 چلایا جا چکا ہو، مزروعہ زمین ☆ واہنا چلانا، بل چلانا ☆ بئے، ابھی، ابھی سے ☆ توڑ، آخر، انجام، منزل ☆
 توڑ نہاہنا بات کو انجام تک پہنچانا ☆ دنہیں دن کے وقت ☆ دجھلی، بانسری، بھسری، ٹونہ سے بجانے
 کا ایک ساز (ونچھ بانس) ☆ پراہنا مہمان۔

(14) رانجھے کا بل چلانا

رانجھا جوترا واہ کے تھک رہیا لاہ اریاں چھاؤں نوں آؤندا ای
 بھٹا آن کے بھابی نے کول دھریا حال اپنا رو دکھاؤندا ای
 چھالے پے تے ہتھ تے پیر بھٹے سانوں واہی دا کم نہ بھاؤندا ای
 بھابی آکھیا لاڈلا باپ دا سیں آتے کھرا پیارڑا ماؤں دا ای
 فرہنگ:

جوترا زمین میں ایک بار بل چلانے کا عمل، ایک دن میں کھیت کے جتنے رقبہ پر بل چلایا جائے، جوتے کا
 عمل ☆ اری پتھالی کی لکڑی کی کھلی جو نل کی گردن کو پتھالی سے باہر نہیں نکلنے دیتی ☆ اریاں لاہنا: بل
 چلانے کا کام ختم کرنے کے لیے بیوں کو پتھالی سے آزاد کرنا، ☆ بھٹا دو پہر کا کھانا ☆ چھالے آہے ☆

کوں پاس، نزدیک ☆ دھرنا رکھنا ☆ ایسی۔ کاشتکاری، زراعت، مل چلانے کا کام۔

(15) جواب رانجھا

رانجھا آکھدا بھابیو ویرنو نی، ٹساں بھائیاں نالوں وچھوڑیا جے
خوشی روح نوں بہت دلگیر کیتا، ٹساں بھل گلاب دا توڑیا جے
سکے بھائیاں نالوں وچھوڑ مینوں کنڈا وچ کلیجے دے پوڑیا جے
بھائی جگر تے جان ساں اسیں اٹھے، وکھو وکھ کر چا وچھوڑیا جے
نال قبر دے اکھیاں کڈھ بھابی سانوں مہن ہور چھوڑیا جے
جتنے صفاں ہوئرن گیاں طرف جنت، وارث شاہ دی داگ نہ موڑیا جے
فرہنگ:

☆ زین زین، دشمن ☆ ویرنو دشمنو ☆ وچھوڑنا بھوڑنا، خدا کرنا ☆ سکے: سکے، حقیقی ☆ کنڈا کاٹنا، خار ☆
☆ پوڑنا چھوڑنا، دھنسا ☆ وکھو وکھ خدا خدا، الگ، علیحدہ علیحدہ ☆ مہنا / مہناں طعن، الزام ☆
☆ چھوڑنا چھوڑنا ☆ مہنا چھوڑنا تہمت لگانا۔

(16) بھاوجوں کا جواب

کریں آکڑاں کھانیکے دودھ چاول ایہہ رنج کے کھان دیاں مستیاں نیں
آکھن دیورے نال نہال ہوئیاں سانوں سبھ شریکناں ہسدیاں نیں
ہک ٹوں کلنک ہیں آساں لگا ہور سبھ سکھالیاں دسدیاں نیں
ایہہ رانجھے دے نال ہین گھبھو شکر پر جیو دا بھیت نہ دسدیاں نیں
رتاں ڈگدیاں ویکھ کے چھیل منڈا چویں شہد وچ کھیاں مہسدیاں نیں
گھروں نکلیں تاں پیا مرے بھٹکھا بھل جان تینوں سبھے مستیاں نیں

فرہنگ:

☆ سکرٹاں اکڑپن، غرور، سمھنڈ ☆ نہل، خوش ☆ شریکاناں برادری کی عورتیں۔ بھائی چونکہ باپ کی جائیداد (ترک) میں شریک (حصہ دار) ہوتے ہیں اس لیے انہیں ”شریک“ اور ان کی بیویوں کو ”شریکاناں“ کہا جاتا ہے۔ ”شریک“ کی اصطلاح میں چچا اور تایا کی اولاد بھی شامل ہے۔ چچی اور تائی بھی ”شریکنوں“ میں شمار ہوتی ہے۔ لفظ ”شریک“ حاسد کے مفہوم میں بھی مستعمل ہے۔ ☆ بھیت، بھید، راز ☆ چھیل، بانکا ☆ مُنڈا، مُنڈا، مُنڈا، کسی کو چیدا یا مرید بنانے کے لیے اس کے سر کے بال مونڈ دیے جاتے ہیں اس لیے چیلہ بن جانے یا مطیع ہو جانے والے کو ”مُنڈا“ (مونڈا) کہتے ہیں، لڑکا، بال، پسر، بیٹا۔ ☆ کلنک، کالک، سیاہ داغ، بدنامی کا داغ ☆ سسھالیاں آسان، سسکھی، آئودہ جال ☆ خر مستیاں، گدھے کی سی مستیاں۔

(17) رانجھے کا جواب

ٹساں چھترے مرد بنا دتے سب روسیاں دے کرو ڈاریو نی
راجے بھوج دے مکھ لگام دے کے چڑھ دوڑیاں ہو ہتھیاریو نی
کیرو پانڈواں دی صفا گال سٹی ذرا گل دے نال ہریاریو نی
راون لٹک لٹائی کے گرد ہو یا کارے ٹساں دے ہین ٹوہیاریو نی
فرہنگ:

☆ چھترا، بھیڑ کا تر، مینڈھا ☆ ڈاری، ڈالی، ہری شاخ، مٹیاری۔ بقول داکٹر فقیر محمد فقیر جھگڑالو ☆ ٹوہی، ہاری، ٹوہنے کرنے والی، جادو کرنی، سحرہ ☆ راجا بھوج، ریاست اجین کا راجا جس کی بیوی بھان متی نے اس پر سواری کر کے اسے گھوڑے کی طرح دوڑایا ☆ کیرو، کورو، راجا دھرت راشٹر (جوتایا تھا) اور اس کی اولاد ☆ پانڈو راجا دھرت راشٹر کا بھائی اور اس کی اولاد ☆ راون لٹکا کا راجا جو رام چندر کی بیوی سیتا کو اغوا کر کے لے گیا تھا ☆ لٹک، لٹکا، سری لٹکا، ایک ملک کا نام ☆ گرد ہونا مٹی ہو جانا، خاک ہونا، مٹ جانا ☆ ہتیار، ظالم، قتالہ ☆ ہریاری، ہرجائی۔

(18) بھاوج کا جواب

بھابی آکھدی گُنڈیا مُنڈیا وے اساں نال کیہ رکتاں چائیاں نہیں
 آئی جیٹھ تے جہاں دے کُٹو دیور ڈُب مویاں اوہ بھر جائیاں نہیں
 گھرو گھری وچار دے لوک سارے سانوں کہیاں پھہیاں پائیاں نہیں
 تیری گل نہ بنے گی نال ساڈے پدنا لیا سیالاں دیاں جائیاں نہیں
 فرہنگ:

☆ گُنڈا غذا، بد معاش ☆ آئی/کُٹو دو ہیوقوف اشخاص کے نام (1276ھ والے قلمی نسخہ میں ”علی“ اور
 ”فتوح“ درج ہے) ☆ جیٹھ خاندن کا بڑا بھائی ☆ دیور خاندن کا چھوٹا بھائی ☆ وچارنا، سوچنا، غور کرنا
 ☆ پرناٹا شادی کرنا، بیاہنا ☆ جائیاں ”جائی“ (زائیدہ) کی جمع، پیدا شدہ، بیٹیاں۔

(19) رانجھے کا جواب

مُونہ بُرا دسینڈرا بھائیے نی سڑے ہوئے چنگ کیوں ساڑنی ہیں
 تیرے گوچرا کم کیہ پیا میرا سانوں بولیاں نال کیوں ساڑنی ہیں
 اُٹے چاڑھ کے پوڑیاں لاہ لیدی کیسے کلا دے محل اُسارنی ہیں
 اُساں نال کیہ معاملہ پیا تینوں اے پر پیکیاں وٹوں گوارنی ہیں
 فرہنگ:

☆ دسینڈرا دکھائی دینا، نظر آنا ☆ چنگ پروانہ، ☆ گوچرا لائق، قابل، تعلق رکھنے والا، متعلقہ ☆ بولیاں
 طعنے، طعن ☆ پوڑیاں سیڑھیاں ☆ کھانن۔ فریب ☆ اُسارنا تعمیر کرنا ☆ پیکے، پیکے، ماں باپ، والدین ☆
 اے پر۔ لیکن، مگر ☆ گوارنی گنوارن، گاؤں کی رہنے والی، اجڈ، مُورکھ، پھوہڑ، بد سلیقہ ☆ وٹوں، طرف
 سے۔ منجانب۔

(20) بھاوج کا جواب

سِدھا ہوئیے روٹیاں کھا بٹا! آ کاہ ٹوں ایڈیاں چائیاں نی
تیری پٹنگھٹاں دے اُتے پو پئی دُھتیاں ترنجناں دے وچ پائیاں نی
گھر بار وسمار کے خوار ہوئیاں جھوکاں پریم دیاں جہاں نوں لائیاں نی
زُلفاں گنڈھیاں کالیاں ہوگ منگوں جھوکاں ہک تے آن بہائیاں نی
وارث شاہ ایہہ جہاں دا چند دیور گھول گھتیاں سبھ بھر جائیاں نی
فرہنگ:

☆ سِدھا ہونا، راہِ راست پر آنا، برائی ترک کر دینا ☆ کاسوں، کس لیے، کس مقصد کے لیے، کس لیے،
کیوں ☆ پیو پئی، مشہوری، شہرت، دھوم ☆ ترنجن، عورتوں کے گل کرچہ نہ کاٹنے کی جگہ، (آتن) ☆
پٹگھٹ پن گھاٹ، ہندی سے پانی بھرنے کی جگہ ☆ دھم دھوم، شہرت، مشہوری ☆ وسمارنا بھلا دینا، فراموش
کر دینا ☆ گنڈھیاں گنڈل دار، خمدار ☆ ہو کنا، نوہ سے ہو ہو کی آواز پیدا کر کے موسیقیوں کو بانگن ☆
منگو موسیقی، بھینس کی نسل کے جانور ☆ ہک سینہ، چھاتی ☆ بہتا بھٹاتا ☆ گھول گھتیاں، اُڑبان ہو گئیں
☆ جھوکاں ڈیرے، گاؤں، دیہات۔ نشے، پینک ☆ جھوکاں بہاوتا ڈیرا، جانا، موسیقیوں کو کچھ دنوں کے
لیے کسی کھیت میں بٹھانا تاکہ اُن کے بول و براز سے کھد مہیا ہو ☆ جھوکاں لاؤنیں، نشہ کی عادت میں
بتلا کرنا، فریفتہ کرنا۔

(21) بھاوج کا جواب

اٹھکلیا اہل دیوانیا دے تھکاں موڈھیاں دے اُتوں سٹنا ایں
چیرا بنھ کے بھنڑے وال چوڑ وچ ترنجناں پھیریاں گھتتا ایں
روٹی کھانڈیاں لُون جے پوے تھوڑا چا اُنگنے دے وچ سٹنا ایں

کم کریں ناہیں چڑگا کھاء پہنیں جڑھ اپنی آپ توں پٹنا ایں
فرہنگ:

☆ اٹھکلا شوخ، چنچل ☆ موڈھا-کدھا، شان ☆ تھکاں موڈھیاں اتوں دی سنہ۔ بہت مغرور ہونا ☆ چیرا
گیزی، رنگدار گیزی، صافہ ☆ بھنڑے، بھیکے، تر ☆ لون۔ نمک ☆ انگنے وچ سنگن میں، صحن میں ☆
چا انگنے دے وچ سنہ ایں اٹھرا آنگن میں پھینک دیتا ہے۔ شریف صابر نے ”چا انگنے وچ پٹننا ایں“ اور
شاہد حسین زیدی نے ”چھابی انگنے دے وچ سنہ ایں“ درج کیا ہے۔

(22) جواب رانجھا

بھل گئے ہاں وڑے ہاں آن دیڑے سانوں بخش نے ڈاریے واسطہ ای
ہتھوں تیرویوں دیں میں جھڈ جاساں رکھ ہانسیاریے واسطہ ای
دینہہ رات توں ظلم تے لک بدھا مڑیں روپ سنگاریے واسطہ ای
نال حسن دے پھریں گمان لڈی سمجھ مست ہنکاریے واسطہ ای
وارث شاہ نوں مار نہ بھاگ بھریے! آئی منس دیے پیاریے واسطہ ای

فرہنگ:

☆ ویز حال ویزا: صحن، آنگن ☆ ہانسیاری ہنسیاری، قاتلہ، قتل کر دینے والی، قتال۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے
”ہانسیاری“ (ہنے والی ٹھٹھ کرنے والی) درج کیا ہے (بعض قلمی نسخوں میں ”رکھ صں ہنسیاریے واسطہ
ای“ اور بعض میں ”گھر رکھ ہنسیاریے واسطہ ای“ درج ہے۔ ☆ لک۔ کمر ☆ لک۔ ٹھٹھا کمر کن روپ
سنگاری جس نے سنگھار (میک اپ) کیا ہوا ہو، حسینہ ☆ ہنکاری مغرور، حکمر، آنا پرست ☆ بھاگ بھری:
بھگوان والی، طالع مند، خوش قسمت، عورت کو بخی طلب کرنے کا کلمہ (یہی وہ لفظ ہے جس سے پیراں دتا تر گڑنے
اخذ کیا ہے کہ ”بھاگ بھری“ وارث شاہ کی معشوقہ کا نام ہے) ☆ منس آدمی، خاوند، شوہر، بھتی۔

(23) بھاوجوں کا طعنہ

ساڈا حسن پسند نہ لیاوتا ایں جا ہیر سیال وواہ لیاویں
 واہ ونبھلی پریم دی گھت جانی کائی تندی سیالاں دی پھاہ لیاویں
 تیتھے دل ہے رتاں دلاونے دا رانی کوکلاں محل توں لاہ لیاویں
 دہنہہ بویوں کدھنی ملے ناپیں راتیں کندھ پچھوازیوں ڈھاہ لیاویں
 وارث شاہ نوں نال لے جائیکے تے چوہیں داء لگے تیویں لا لیاویں
 فرہنگ:

☆ وواہ/ویاہ، بیاہ شادی ☆ کائی کوئی ☆ چھانڈ پھساونا، پھانسا، قابو میں لانا ☆ رتاں "رن" (عورت) کی جمع، عورتیں
 ☆ تندی، چھوٹی عمر، نو خیز، خوشیز، شیرازی (یہ لفظ ہیر وارث شاہ میں متعدد بار آیا ہے۔ قلمی نسخوں میں "ہرنگہ"
 "تندی" درج ہے، لیکن عام مطبوعہ نسخوں میں "تندی" درج کیا گیا ہے) ☆ رانی کوکلاں راجا سرکپ کی بیٹی جسے راجا
 رسالو نے اس کے باپ سے جوئے میں جیتا تھا، راجا ہوڈی اسے خواہ کر کے لے گیا تھا ☆ دہنہہ، دن، دن کے
 وقت ☆ بویوں، دروازہ میں سے ☆ پچھوازیوں، عمارت کے کھلی جانب سے ☆ کندھ، دیوار ☆ وواہ، داؤ، فریب۔

(24) رانجھے کا جواب

تندی سیالاں دی ویاہ کے لیاواں میں کریں بولیاں اتے ٹھٹھولیاں نی
 ہے گھت پیردھا وانگ مہریاں دے ہوون ٹساں جہیاں لگے گولیاں نی
 مجھو واہ وچ بوڑیے بھیاں ٹوں ہوون ٹساں جہیاں بڑ بولیاں نی
 بس کرو بھابی اسیں رنج رہے بھر دتیاں جے سانوں جھولیاں نی
 فرہنگ:

☆ بولیاں، "بولی" کی جمع، طے ☆ ٹھٹھولیاں، غسی مذاق، بھول ☆ سہریاں، "سہری" کی جمع ("سہر" کی مؤنث) سہرا
 عورتیں، چوہرائیاں ☆ گولیاں، ہاندیاں کنیرس نوکرائیاں ☆ مجھو، وہ نہی کا درمیانی حصہ، منجھدا ☆ بوڑا، بوڑا، غرق کرنا

(25) بھاوجوں کا جواب

کاہے بھیڑ مچایو ای لُچیا دے متھا ڈاہیو ای سوکناں وانگ کیہا
جا نچرا کم گوا ناہیں ہو جاسیا جوہنا پھیر بیہا
رانجھے کھا غصہ سر دھول ماری کبھی چمڑی اُن نوں وانگ لیہا
تسیں دیس رکھو اسیں مھڈ چلے لاه جھگڑا بھلے گل ایہا
ہتھ پکڑ کے جتیاں مار بُگل رانجھا ہو ٹریا وارث شاہ جیہا
فرہنگ:

☆ کاہے کس لیے کیوں ☆ کیہا کیسا، کس طرح کا ☆ بھیڑ مچانا بھڑنا، بحث و تکرار کرنا ☆ متھا ڈاہنا سامن
کرنا، مقابلہ کرنا ☆ سوکن، سوتن، خاوند کی دوسری بیوی ☆ بچرا تازہ ☆ کم کام (شریف صابر نے "کم" کے
 بجائے "کام" جنسی جذبہ خواہش تمنا لطف کسج کیا ہے ☆ جوہنا جوہن، جوانی ☆ بیہا باسی ☆ چمڑنا/چمڑونا
چمٹنا ☆ یہ ایک خردار بوٹی (سیہ) جو پکڑوں کو چمت جاتی ہے۔ ایک قسم کا کیڑا جو آونی اور ریشمی پکڑوں
کو کھا جاتا ہے۔

(26) بھائیوں کو خبر ملنا

خبر بھائیاں نوں لوکاں نے جا وتی دھیدو رُس ہزار یوں چیا جے
بل واہنا اوس تھوں ہوئے ناہیں مار بولیاں بھائیاں گھلیا جے
پکڑ راہ ٹریا ہنجھ نین روون چوہیں ندی دا نیر اُچھلیا جے
اُگوں ویر دے واسطے بھائیاں نے ادھ واٹیوں راہ جا ملیا جے
فرہنگ:

☆ رُسنا روٹھنا، ناراض ہونا ☆ سلتنا چھیدنا، لوہے کی نوکیلی سلاخ یا ورے سے سوراخ نکالنا۔ جگ کرنا ☆

بُجھ آسو، اٹک ☆ پیر پانی، آب ☆ اُدھ۔ آدھ، نصف ☆ واٹ سفر، فاصلہ ☆ اُدھ واٹوں آدھے راستے، آدھا سفر طے کرنے کے دوران ☆ ملنا، قبضہ کرنا۔

(27) مقولہ شاعر

رُوح چھڈ قلمبُت جیوں وداع ہندا توں ایہہ درویش سدھاریا ای
اَن پانی ہزارے دا قسم کر کے قصد جھنگ سیال دا دھاریا ای
کیا رزق تے آب اُداس رانجھا چلو چل ہی جیو پکاریا ای
کچھ وُنجھلی مار کے رواں ہویا وارث وطن تے دیس وساریا ای
فرہنگ:

☆ توں تیسے، اُس طرح ☆ سدھارنا جانا، روانہ ہونا ☆ اَن اناج ☆ اَن پانی آب ودانہ ☆ دھارنا
اختیار کرنا ☆ کچھ: بغل۔

(28) بھائیوں کا رانجھا کو سمجھانا

آکھ رانجھیا بھاء کیہ بنی تیرے دیس اپنا چھڈ سدھار ناہیں
ویرا امڑی جایا جاہ ناہیں سانوں نال فراق دے مار ناہیں
ایہہ باندیاں تے امیں ویر تیرے کوئی ہوو وچار وچار ناہیں
بخش ایہہ گناہ توں بھایاں نوں کون جھیا جو گنہگار ناہیں
بھائیاں باجھ نہ مجلساں سوہندیاں نیں اُتے بھائیاں باجھ بہار ناہیں
بھائی مرن تے پوندیاں بھجج بانہاں ہن بھائیاں پدھے پروار ناہیں
لکھ اوٹ ہے کول وسندیاں وی بھائیاں گیاں جیڈی کوئی ہار ناہیں
بھائی ڈھانڈے بھائی اُسار دے نیں بھائیاں باجھ بانہہ بلی یار ناہیں

طالع مندیاں دیاں لکھ خوشامدیاں نہیں تے غریب دا کوئی بھی یار ناہیں
ایکل باہیں ٹوں لوک مد دے نہیں باہیں وٹیں نوں کوئی ہد تاہیں
وٹت شلہ میں پناں بھائیوں دے سانوں جیوتا فوہ ہکڑ ناہیں
نوٹ:

اس بند میں شاہد حسین زیدی نے صرف ابتدائی چار مصرعے شریف صابر نے آٹھ مصرعے ڈاکٹر فقیر محمد فقیر
اور شیخ عبدالعزیز نے گیارہ مصرعے درج کیے ہیں۔

فرہنگ:

سندھارنا، جانا، روانہ ہونا ☆ اٹری / اٹری / اٹری / اٹری ☆ والدہ ☆ اٹری جیا ماں جایا، بھائی ☆ وچارنا
بچرنا، سوچنا ☆ باجھ بغیر، بنا ☆ سوہندیاں بچی بھتی، زیب دیتیں ☆ پرھے پنچایت، مجلس ☆ اوٹ:
پردہ، سہارا، آسرا، پناہ ☆ اُسرنا تعمیر کرنا ☆ بلی دوست ☆ بانہہ بازو، قوت، زور، بل ☆ ایکل باہیں
نوں ایک بازو والوں کو، اُنہیں جن کا کوئی بھائی نہ ہو، اکلوتوں کو، اکیوں کو۔

(29) جواب رانجھا

رانجھے آکھیا اُٹھیا رزق میرا میتھوں بھائیو تسیں کیہ منگدے ہو
وٹڈ لیا جے باپ دا ملک سارا تسیں ساک نہ سنین نہ انگ دے ہو
وس لکھے تاں منصور وانگوں مینوں چا سولی اُتے منگدے ہو
وچوں خوشی ہو اسل دے نکلنے تے گل آکھدے مونہیں کیوں سنگدے ہو
فرہنگ:

☆ وٹڈ پناہ تقسیم کرنا ☆ ملک لکھ جائیداد ملک دس علاقہ ☆ ساک رشتہ شدہ لڑی ☆ وس بس مضبوطی ☆
وس لکھے اگر تہہ دس چلے ☆ سنگدہ شرملا ☆ منصور منصور طالع جسے تاج کاغذ لکھنے کی پیش میں سولی پڑا کھایا گیا۔

(30) بھاجول کی معذرت خواہی

بھرجائیاں آکھیا رانجھیا وے اسیں باندیاں تیریاں بُئیاں ہاں
 ناؤں لینا ہیں جدوں تُوں جلونے دا اسیں ہنچوں رت دیاں رُنیاں ہاں
 جان مال قربان ہے تہہ اتوں اُتے آپ بھی چوکنے ہتیاں ہاں
 سانوں صبر قرار نہ آوندا ہے جت ویلے تیتھوں وچھتیاں ہاں

فرہنگ:

☆ بھرجائیاں بھجھیں ☆ بھجھیں ہاں ہم ہوتی ہیں ☆ ہنچوں ناؤں تہام ☆ جدوں جب جس وقت ☆ ہنچوں نہ ہنچیں ☆ رت
 خوں ہنچوں رُنیاں ہنچیں ہیں ☆ تہہ تھہ ☆ تے ☆ چوکنے ہنچوں ہنچیں ☆ جت جس (عام مطلبہ ہنچوں میں جت کے
 بجائے جس صنف ہے ☆ وِلے وقت ☆ صُنچیں ہنچیں جتوں میں۔

(31) جواب رانجھا

بھٹی رزق اُداس جاں ہو ٹُریا ہُن کاسوں گھیر کے ٹھکدیاں ہو
 پہلے ساڑ کے جیو نماڑے تُوں پچھوں ٹھکدیاں لاونے لگدیاں ہو
 بھائی ساک سَن سوٹساں وکھ کیئے تسیں ساک کیہ ساڈیاں لگدیاں ہو
 اسیں کو جھڑے رُوپ کڑوپ والے تسیں جو بنے دیاں نہیں وگدیاں ہو
 اسں آپ تے طعام حرام کیئا تسیں ٹھکدیاں ساڑے جگ دیاں ہو
 وارث شاہ اکلڑے کیہ کرنا تسیں ست اکٹھیاں وگدیاں ہو

فرہنگ:

☆ کاسوں کس واسطے، کس لیے، کیوں ☆ ٹھکدیاں لونا، الزام لگانا، بدنام کرنا، تہمت لگانا ☆ وکھ جڈ،
 الگ ☆ نماڑا ٹیکس، جسے کسی بات پر غر نہ ہو، ناطقت، ☆ کو جھڑے بھدے، بد صورت (یہاں "کو جھڑے" (بھدے
 بد صورت) اور "ٹھوڑے" (ٹورے) بھی پڑھا جاسکتا ہے جو "نہیں" (نہی) کے مقابلہ میں دوطرف کا مفہوم رکھتا ہے،

یعنی ہم محض بھدے سے گوزے ہیں اور تم جوانی کی بہتی ہوئی ندیاں ☆ نہیں "نہیں" (ندی) کی جمع، ندیاں ☆ وگنا بہنا، رواں ہوتا ☆ ٹھکناں: "ٹھگنی" کی جمع، ٹھگ عورتیں ☆ سارے سارے، تمام ☆ اکڑے اکیے، اکیلے نے۔

(32) رانجھا کا مسجد میں رات گزارنا

واہ لا رہے بھائی بھابیاں بھی رانجھا اُٹھ ہزار یوں دھایا ای
 بھکھ ننگ نوں جھاک کے پندھ کر کے راتیں وچ مسیت دے آیا ای
 ہتھ وچھلی پکڑ کے رات اڈھی رانجھے مزا بھی ٹوب بنایا ای
 زن مرد نہ پنڈ وچ رہیا کوئی سہو گرد مسیت دے آیا ای
 وارث شاہ میاں پنڈ جھگڑیاں دی چٹھوں مٹاں مسیت دا آیا ای
 فرہنگ:

☆ واہ بس، زور، طاقت، چارہ ☆ دھایا روانہ ہویا ☆ پندھ سفر ☆ جھاک کے برداشت کر کے ☆ سہا۔
 سب، تمام، کل ☆ مسیت مسجد۔

(33) مسجد دی تعریف

مسجد بیت العتیق مثال آہی خانے کعبیوں ڈول اُتار یا نہیں
 گویا اقصیٰ دے نال دی بھین دوئی، شاید صندلی نور اساریا نہیں
 پڑھن فاضل درس درویش مفتی، خوب کڈھ الحان پُر قاریا نہیں
 تعلیل میزان تے صرف بہائی، صرف میر بھی یاد پکاریا نہیں
 قاضی قطب تے کنز انواع باران، مسعودیاں جلد سواریا نہیں

خانی نال مجموعہ سلطانیوں دے اُتے حیرت الفقه نواریا نہیں
 فتاویٰ برہنہ تے منظوم شاہاں نال زبدياں حفظ قراریا نہیں
 معارج النبوت خلاصیاں تھوں روضہ نال اخلاص پساریا نہیں
 زراדיاں دے نال شرع مُلا زنجانیاں نحو سناریا نہیں
 کرن حفظ قرآن تفسیر دوراں غیر شرع نوں دُریاں ماریا نہیں
 فرہنگ:

☆ انواع باراں بارہ انواع، پنجابی میں فقہ کی منظوم کتاب، مصنف عبداللہ عبدی ☆ بیت العتیق، پرانا گھر،
 خانہ کعبہ ☆ ڈونٹا خاکہ بنانا، نقشہ تیار کرنا، ڈھانچا تیار کرنا ☆ اقصیٰ بہت دُور۔ مسجد اقصیٰ، بیت المقدس ☆
 صندلی: ”صندل“ ایک درخت کا نام ہے جس کی لکڑی خوشبودار ہوتی ہے۔ صندل کی لکڑی سے بنی ہوئی چیز کو
 ”صندلی“ کہتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں کُریاں صندل کی لکڑی سے بنائی جاتی تھیں اس لیے کُری کو فُری
 میں ”صندلی“ کہتے ہیں۔ عمارات پر نقاشی کرنے والے جس اونچی چوکی (ستون، تپائی) پر بیٹھ کر کام کرتے
 ہیں اُسے بھی ”صندلی“ کہا جاتا ہے۔ شاہد حسین زیدی نے اپنی مرتب کردہ ”ہیروارث شاہ“ میں درج کیا ہے
 ”شاہد صندلی توڑ اُساریا نہیں“۔ (یعنی شاید وہ عمارت بنیاد سے لے کر چھت تک صندل کی لکڑی سے بنائی گئی
 تھی) ☆ سوارنا سنوارنا، درست کرنا ☆ پسارنا پھیلا نا ☆ فاضل زیادہ، فالتو، عالم، بہت پڑھا لکھا ☆ درس
 سبق۔ تعلیم، وعظ، نصیحت ☆ درویش۔ در بہ در پھرنے والا، فقیر، بھکاری۔ صوفی ☆ مفتی فتویٰ دینے والا،
 شرع کا حکم بتانے والا، فقیہ۔ قاضی، ایک شرعی عہدیدار ☆ الحان، ترنم، سریلی آواز سے پڑھنا، گانا، سُرا،
 رہاؤ ☆ پُکار، ہوشیار، فنکار، مُزمنند، ماہر ☆ تعلیل وجہ بیان کرنا، بطلت بیان کرنا۔ متوجہ کرنا، توجہ دلانا،
 اعراب اور حروف تبدیل کرنا۔ ”تعلیل“ کے عنوان سے عربی اور فارسی میں کئی کتابیں لکھی گئیں جن میں سے
 ”کتاب التعلیل“ مشہور ہے۔ یہ ایک لغت ہے جس میں عربی اور فارسی الفاظ کے معانی درج کیے گئے ہیں۔

یہ کتاب درس نظامیہ کے نصاب میں شامل رہی ہے۔ ☆ میزان ترازو۔ جمع، جوز، مجموعہ۔ شاعری کا علم، عروض۔ ”میزان“ کے عنوان سے کئی کتب تصنیف ہوئیں جن میں سے ایک کتاب کا نام ”میزان الصرف“ ہے جس میں صرف کے اصول بیان کیے گئے ہیں۔ اس نام کی متعدد کتابوں میں سے ایک کتاب کے مصنف کا نام مولوی سراج الدین اودھی ہے۔ ☆ صرف بہائی عربی کے قواعد سے متعلقہ علم کو ”صرف“ کہتے ہیں جس سے کلمات (جملوں) کی ساخت اور حروف کی اولاد بدلی کا پتا چلتا ہے ☆ صرف بہائی بہاء الدین عالی کی تصنیف جو ”شیخ بہائی“ کے نام سے مشہور تھے ☆ صرف میر صرف کے علم کی یہ کتب میر سید شریف جرجانی کی تصنیف ہے ☆ قاضی شری منصف، حج، ملا، نکاح خوان۔ ”قاضی“ کے نام سے منطق کی ایک کتاب مشہور ہے جو ”شرح سلم العلوم“ کے نام سے موسوم ہے۔ یہ قاضی محمد مبارک کی تصنیف ہے ☆ قطب۔ یہاں ”قطب“ سے مراد قطب الدین رازی ہے جو ”قطبی“ کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کی منطق کے موضوع پر لکھی ہوئی ایک کتاب ”قطبی“ کے نام سے موسوم ہے ☆ کنز۔ خزائنہ، گنجینہ، مخزن۔ عربی زبان میں لکھی ہوئی فقہ حنفی پر مشتمل ایک کتاب جس کا پورا نام ”کنز الدقائق“ ہے۔ یہ ابوالبرکات حافظ الدین نسفی کی تصنیف ہے ☆ مسعودی شیخ مسعود ابن یوسف کی تصنیف جو ”صلوٰۃ مسعودی“ کے نام سے موسوم ہے ☆ خانی کمال الدین ناگوری کی فقہ پر مشتمل کتاب ☆ سلطانی (سلطانیات) سلطانہ، شرح کتاب نورانیہ، مصنفہ حاجی بابا ابراہیم بن عثمان رومی۔ اس نام کی دوسری کتاب کا نام ”حدائق سلطانیہ“ ہے جس میں توحید، عدل اور نبوت پر بحث کی گئی ہے ☆ حیرت الفقہ اس کتاب میں فقہ کے عجیب و غریب اور حیران کن مسائل بیان کیے گئے ہیں۔ یہ عبدالغفار ابن لقمان کردی اکھلی کی تصنیف ہے ☆ فتاویٰ برہنہ فارسی میں لکھی ہوئی فقہ حنفی کی مشہور کتاب ☆ معارج النبوت سیرت انبی کے موضوع پر حاجی محمد فراہی کی تصنیف ☆ خلاصہ کسی کتاب کی تلخیص ”خلاصہ“ کہلاتی ہے۔ اس نام سے متعدد کتب تصنیف ہوئیں جن میں سے ایک کتاب کا نام خلاصہ کیدانی ہے جو لطف اللہ نسفی کی تصنیف ہے ☆ روضہ روضۃ الاصفیانی ذکر الانبیاء جس میں حضرت آدم سے لے کر امام حسین علیہ السلام کے کربلا میں شہادت پانے تک کے حالات و واقعات درج کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب عربی زبان میں لکھی گئی جس کا اردو میں

ترجمہ ہو چکا ہے ☆ زرادی رسالہ زرادی، علم الصرف پر مشتمل ابتدائی رسالہ جس کا اصل نام ”عثمانیہ“ ہے
☆ شرح مفاد شرح مفاد حسن، مصنف ملا حسن فرنگی محلی، شارح محبت علی بہاری ☆ زنجانی زنجانی نحو، عبد الوہاب
بن ابراہیم زنجانی کی نحو پر لکھی ہوئی کتاب ☆ ذرہ چمڑے کا چابک، تازیانہ، کوڑا۔

(34) دیگر کتب

اک نظم دے درس ہر کرن پڑھدے نام حق تے خالق باریاں نہیں
گلستاں بوستاں نال بہار دانش طوطی نامے تے رازق باریاں نہیں
منشآت نصاب تے ابوالفضلان شاہنامیوں واحد باریاں نہیں
قران السعدین آتے دیوان حافظ شیریں خسرواں لکھ سواریاں نہیں
فرہنگ:

☆ ہر کرن فشی ہر کرن واس کبوتر کی تصنیف جس کا پورا نام ”انشائے ہر کرن“ ہے ☆ نام حق منظوم فقہی
کتاب مصنف مشرف بخاری ☆ خالق باری منظوم لغت جس میں عربی فارسی اور ہندی کے مترادفات پیش
کیے گئے ہیں، مصنف امیر خسرو دہلوی ☆ گلستاں شیخ سعدی کی فارسی نظم اور نثر پر مشتمل کتاب ☆ بوستاں شیخ
سعدی کی فارسی کی منظوم کتاب ☆ بہار دانش شیخ عنایت اللہ لاہوری کی فارسی تصنیف جس میں عورتوں کی
مکاریوں پر روشنی ڈالی گئی ہے ☆ طوطی نامہ فارسی میں لکھی گئی کہانیوں کا مجموعہ مصنف ابوالفضل ☆ رازق
باری فارسی زبان کی منظوم لغت منشآت منشآت برہمن، شاہجہان اور درباری امراء کی خط و کتابت، مصنف
چندر بھان لاہوری ☆ ابوالفضلان انشائے ابوالفضل، مصنف ابوالفضل فیضی ☆ شاہنامہ منظوم فارسی تاریخ
جو فردوسی نے محمود غزنوی کی فرمائش پر رقم کی ☆ واحد باری فارسی سے ہندی لغات ☆ قران السعدین
خاندان کیتھو کی منظوم تاریخ جو امیر خسرو دہلوی کی تصنیف ہے ☆ شیریں خسرو عشقیہ مثنوی، مصنف
مولانا محمد الیس نظامی۔

(35) طلباء کا لکھنا پڑھنا

قلمدانِ دقتیں دوات پٹی نانویں ایملی ویکھدے لڑکیاں دے
 لکھن نال مسوے سیت خسرے سیاہے طہجے لکھدے رقیں دے
 اک بھل کے عین دا غین ولے مڑاں جند کدھن نال کڑکیاں دے
 اک آوندے شوق جزدان لے کے وچ مکتیاں دے نال تڑکیاں دے
 فرہنگ:

☆ قلمدانِ قلم دوات رکھنے کا ڈبا ☆ دقتیں: دو کٹوں کا بنا ہوا مقوی جس میں کاغذات رکھے جاتے ہیں ایک
 طرز کی فائل ☆ حقیقی لوح، ایک سطر، بنیادی قاعدہ ☆ نانویں نامے، نام ☆ ایملی فصل کا لگان پیداوار
 کی شکل میں ادا کرنے کا اقرار نامہ ☆ مسودہ مصنف کی پہلی تحریر، خسرہ جات، زمین کا ریکارڈ رکھنے والے
 رجسٹر ☆ سیاہے کھاتے، بہیاں ☆ اوار بے روز نامے، ڈازیاں ☆ جزدان لکھنے پڑھنے کی اشیاء رکھنے
 کا تھیدا، بست۔

(36) ملّا کارا۔ نچھاسے مخاطب ہونا

مڑاں آکھیا چونڈیاں ویکھدیں ای غیر شرع توں کون نہیں دھو ہو لوئے
 اتھے لُجیاں دی کائی تھاؤں ناہیں پئے دُور کر حق منظور ہو اوئے
 انا الحق کہا نہ کہہ کر کئے اوڑک مریں گا وانگ منظور ہو اوئے
 وارث شہ نہ ہنگ دی ہاں مٹھپدی بھانویں رَمسی وچ کافور ہو لوئے
 فرہنگ:

☆ چونڈیاں لہو نیاں سر کے لیے بے بال، زلفیں ☆ انا الحق میں حق ہوں ☆ کہا نا کہلانا ☆ اوڑک، آخر،
 آخر کار ☆ ہنگ ہنگ، ایک بدبودار چیز جو ادویات میں مستعمل ہے ☆ ہاں یو ☆ رَمسی، رہتی ہوئی،

(37) رانجھا کا جواب

داڑھی شیخ دی عمل شیطان والے کیہا رانیوں جاندیاں راہیاں ٹوں
اگے کڈھ قرآن تے بہیں منبر کیہا اڈیو مکر دیاں پھایاں ٹوں
ایہہ پلٹ تے پاک دا کرو واقف اسیں جلیے شرع گولہیاں ٹوں
جیہڑی تھوں نپاک دے وچ مڑیں شکر سب دیں بے پرہیز ٹوں
کھوتی، گھڈ بامی سبھ ضرب کدھن مھڈن کلہیں نہ ویہیں ٹوں
ہٹ شلہ وچ جُریں فعل کر دے مُلاں جو ترے لافٹے طہیں ٹوں

فرہنگ

☆ رانا راندن، روکرنا۔ ران کے نیچے سے گزارنا، زیر کرنا، جنسی فعل کے لیے قابو پالین☆ پھایاں جاں،
پھندے☆ پلٹ پلید، ناپاک☆ تھوڑا، جگہ، مقام☆ جو ترے لانا، مل چلانا، مجرا بہ فعلی۔ مباشرت کرنا☆
کھوتی گدھیا، دہڑ☆ داہیاں، حرورہ، جوتی ہوئی، جن پر مل چلایا جا چکا ہو، مجازاً حامہ عورتیں☆ ضرب
کڈھنا: مباشرت کرنا۔

(38) مُلا کا جواب

گھر رب دے مسجدیں ہندیاں نیں اتھے غیر شرع نہیں واڑیے اوئے
کُٹا اتے فقیر پلٹ ہووئے نال دُریاں دے منھ ماریے اوئے
تارک ہو صلوة دا پئے رکھے لبیاں والیاں مار پچھاڑیے اوئے

نیواں کپڑا ہووے تاں پاڑ سیٹے لبیاں ہون دراز تاں ساڑیے اوئے
جیہڑا فقہ دے علم تھیں نہیں واقف اوہنوں چا سولی اُتے چاڑھیے اوئے
وارث شاہ خدائے دے دشمنان تُوں دُوروں کتیاں وانگ دُرکاریے اوئے

فرہنگ:

☆ واڑنا داخل کرنا ☆ پلیٹ: پلیٹ، تاپاک، نجس ☆ دُورہ تازیانہ، چمڑے کا بنا ہوا کوڑا ☆ نیواں نیچے (مخنوں
سے نیچے) ☆ پاڑ سٹنا پھڑدینا ☆ ہاں سوچھیں ☆ دُرکارنا: دُور بھگانا، دھتکارنا۔

(39) راجھا کا سوال

سانوں دس نماز ہے کاسدی جی کاس نال بنائیکے ساریا نہیں
گن نگ نماز دے ہن کتنے؟ متھے کنہیاں دے دُھروں ایہہ ماریا نہیں
لماں قد چوڑی کس ہان ہندی؟ کس چیز دے نال سواریا نہیں
وارث کلیاں کتیاں اس دیاں نہیں کس نال ایہہ بنھ اُتاریا نہیں

فرہنگ

☆ کاسدی کس کی، کس چیز کی ☆ کاس کس، کس شے ☆ کن کان، گوش ☆ تک ناک
☆ دُھروں شروع سے، ازل سے ☆ ہان: ہم عمری ☆ کلیاں: کلیاں، مینیں۔

(40) ملا کا جواب

اساں فقہ اُصول صحیح کیتا، غیر شرع مردود تُوں مارنا ایس
اساں دسے کم عبادتاں دے مل صراط توں پار اُتارنا ایس
فرض سُنتاں واجباں نفل وِتراں نال جائزاں سچ نتارنا ایس

وارث شاہ جماعت دے تارکاں نوں تازیانیاں دُریاں مارنا ایس
فرہنگ:

☆ فقہ احمدی قانون، شریعت ☆ تارنا: تمھارنا، صاف کرنا، واضح کرنا ☆ فرض وہ کام جس کی ادائیگی خدا کے حکم سے لازم ہو ☆ واجب: دین کا وہ رکن جس کو بغیر عذر ادا نہ کرنے والا گنہگار ہو جاتا ہے ☆ نفل وہ عبادت جو فرض نہ ہو، وہ نماز جو فرض واجب اور سنت کے علاوہ پڑھی جائے ☆ وتر طاق، تنہا، وہ تین رکعتیں جو عشاء کی نماز میں پڑھی جاتی ہیں ☆ جائز اس کی جمع، پڑتال، مقابلہ، جانچ ☆ جماعت نماز کی صف، نمازیوں کا مل کر امام کے پیچھے نماز ادا کرنے کا عمل ☆ تارک ترک کرنے والا، چھوڑ دینے والا، تیرگی ☆ جماعت دا تارک باجماعت نماز ادا نہ کرنے والا۔

(41) ملاؤں کی مذمت

تُسیں وچ خدائے دے خائیاں دے گوز وانیکے کاسٹوں مار دے ہو
جھوٹھ غیبتاں اتے حرام کرنا، مُشت زنی تے غیب کیوں مار دے ہو
تُسیں اُمرداں دی دُبر وچ دیو حشفہ شرمگاہ عورات دی مار دے ہو
باس حویاں دی خبر مُردیاں دی نال دُعائیں دے جیوندے مار دے ہو
انہتھیاں کوڑھیاں لولھیاں وانگ بیٹھے قرعہ مرن جمان دا مار دے ہو
شرع چا سر پوش بنایا بے روادار وڈے گنہگار دے ہو
وارث شاہ مسافراں آئیاں نوں چلو چل ہی پے پکار دے ہو

نوٹ:

اس بند کے پہلے تین مصرعے قلمی نسخوں میں موجود ہیں، لیکن ڈاکٹر فقیر محمد فقیر شریف صابر اور شیخ عبدالعزیز نے درج نہیں کیے۔

فرہنگ

☆ گوز پاد، وہ گندی ہوا جو مقعد سے پاؤں خارج ہوئے ہوئے وہ گندی ہوا جو مقعد سے بلا آواز خارج ہو۔ (بھوسی) ☆ باس، بُو، خوشبو (قلمی نسخہ میں "باس" کے بجائے "باس" درج ہے ☆ اُتھے، اندھے، تاپینا ☆ کوڑھے "کوڑھا" کی جمع، جنہیں کوڑھ (برص) کا مرض لاحق ہو، مجذوم، جذامی ☆ لوٹھے "لوٹا" یہ "لوٹھا" کی جمع، جن کے ہاتھ یا پاؤں نہ ہوں، اپانچ ☆ جمان پیدا کرنا ☆ سرپوش ڈھلنا، چھنی، خوان پر ڈالنے کا کپڑا ☆ روادار جائز رکھنے والا۔

(42) جواب ملا

ملاں آکھیا نا معقول بٹا! فرض کج کے رات گزار جائیں
فجر ہندی تھوں لگے ہی اُٹھ ایتھوں سر کج کے مسجدوں نکل جائیں
گھر رب دے نال نہ بنھ تھیرے از غیب دیں جتاں ڈاہ ناہیں
وارث شاہ خدائے دے خائیاں توں ایہہ ملاں بھی مہمڑے پین بلائیں

فرہنگ:

☆ فرض: جن اعتداء کا ڈھانپنا شریعت کے مطابق ضروری ہے ☆ کجا ڈھانپنا ☆ تھیرا جھگڑا، بحث و تکرار ☆ از غیب دیں بے سرو پا ☆ جتاں "جنت" (دلیل) کی جمع، بحث، تکرار، جھگڑا، مذاق بھول ☆ زغیب دیں جتاں نامعقول دلائل، بے سرو پا دلائل۔

(43) راجھے کا مسجد سے روانہ ہونا

چڑی چوہکدی نل اُٹھ ٹرے پاندھی پیاں دُھ دے وچ مدھانیں نیں
اُٹھ غسل دے واسطے جان دھے سجاں رات نوں جہاں نے مائیں نیں
راجھے کوچ کیتا آیا ندی اُٹے ساتھ لدے آ پار مہانیاں نیں

وارث شاہ میاں لڈن وڈی کپن گپا شہد وا لدیا بانیاں نیں
فرہنگ:

☆ پو بکدی چٹکتی (پو بکنا پو کنا پو پو کرنا، چڑیوں کا بولنا) ☆ پاندھی مسافر، راہی ☆ مدھانی دودھ ہونے کا آلہ، مٹھانی، بلونی ☆ ماننا لطف اندوز ہونا ☆ مہانا مداح، کشتی چلانے والا ☆ کپن گپا، مونا تازہ، فرہ پو وڈ کپن: بڑا گپا۔ بعضوں نے ”وڈی کپن“ اور بعضوں نے ”وڈھی کپن“ (رشوت خور) درج کیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ لڈن رشوت خور اور حریص تھا، جس نے لالچ میں آکر ہانیوں کا شہد کا گپا بھی کشتی میں لا در رکھا تھا) اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ لڈن ذیل ڈول میں بڑے پٹے کی طرح تھ اور یوں دکھائی دیتا تھا کہ ہنوں نے کشتی میں شہد بھرا گپ لا در رکھا ہے۔

(44) رانجھا اور ملاح کا مکالمہ

رانجھے آکھیا پار لنگھا آتا! میکوں چاڑھ لے رب دے واسطے تے
اسیں رب کیہ جان دے بھین پاڑا بیڑا ٹھیلھدے لب دے واسطے تے
اسں رزق کمونا نال حیلے بیڑی کھچدے ڈھب دے واسطے تے
ہتھ جوڑ کے متناں کرے رانجھا ترلا کرں میں جھب دے واسطے تے
رُس آیاں نال میں بھائیاں دے جھٹ کرں سبب دے واسطے تے

فرہنگ:

لنگھنا عبور کرنا، پارا تارنا ☆ میکوں مجھے ☆ پاڑا پھڑنے والا ☆ بھین پاڑا: بہن سے زنا کرنے والا ☆ لب: لوبھ، رالچ، حرص ☆ ڈھب طریقہ۔ (بعضوں نے ”ڈب“ (تہبند کا پلو جو بطور جیب استعمال کیا جاتا ہے) درج کیا ہے ☆ ترلا منت ☆ جھب جدی، سرعت ☆ جھٹ جھپٹ، سرعت، شتابی، عجلت (قلبی نسخوں میں ”جھت“ درج ہے جو ”جھد“ (کوشش)) کا مخرب ہے۔ عام مرتبین نے اسے ”جھٹ“ درج کیا ہے)

(45) ملاح کا جواب

پسا کھول کے ہتھ بے دھریں میرے گووی چاڑھ کے پار اُتارنا ہاں
 اُتے ڈھیکیا مفت بے کن کھائیں چا بیڑیوں زمیں تے مانا ہاں
 جیہڑا کپڑا دے تے نقد میٹوں سبھ اوں دے کم سوارنا ہاں
 زورا وری بے چڑھے ہے آن بیڑی اڈھوٹوے ڈوب کے مانا ہاں
 دُوب اُتے فقیراں تے مُفت خوراں دُوبوں کتیاں وانگ دُرکانا ہاں
 وارث شاہ جیہیاں پیر زلویاں نوں مڈھوں بیڑی دے وِچ وارنا ہاں
 فرہنگ:

☆ ڈھیکا بقول سردار محمد خاں، ضرب، مجامعت کے دوران گھستا کی چوٹ، ایک گالی جو حرامزادہ کا مفہوم رکھتی ہے۔ بقول ڈاکٹر فقیر محمد فقیر، دھکے کھانے والا۔ بقول شریف صابر، سادہ، محض، بھور بھولا انسان ☆ زورا وری۔ زور وری، جبر، زبردستی، ☆ اڈھوٹوے آدمے راستے میں، درمیان میں بیچ میں ☆ مڈھوں۔ مڈھوں: ابتدا سے، ہرگز۔

(46) مقولہ شاعر

رانجھا میناں کر کے تھک رہیا اُنت ہو کندھے پَرھاں جا بیٹھا
 چھڈ اُگ بیگانزی ہو گوشے پَرم ڈھانڈڑی وکھ جگا بیٹھا
 گاؤے سد فراق دے نال رووے اُتے وِجھلی سب دجا بیٹھا
 جو کو آدمی تریستاں مرد پسین پتن چھڈ کے اوں تے جا بیٹھا
 رقاں لڈن جھبیل دیاں بھرن مُٹھیں پیر دوہاں دی ہک ٹکا بیٹھا
 غصہ کھانیکے لے جھبیل جھنیاں اُتے دوہاں نوں ہانک بُلا بیٹھا

پنڈا باہوڑی جٹ لے جاگ رتّاں کیہا شغل ہے آن جگا بیٹھا
وارث شاہ اس موہیاں مرد رتّاں تاہیں جان دے کون بلا بیٹھا
فرہنگ:

☆ کنڈھا کن را ☆ ڈھانڈڑی لا ☆ سد پکار، آواز ایک لوک گیت ☆ سب: شبد، مفظ، بھجن ☆ تربیتاں
عورتیں ☆ پن گھٹ ☆ جھیل ایک قوم جو ملاح گیری کے پیشہ سے منسلک ہے، ملاح ☆ مُٹھیں مُٹھیاں
☆ ہک سینہ، چھاتی ☆ تھنیاں لیاں غصے کے ساتھ دانت کچکچانا ☆ ہانک ہانک آواز ☆ پنڈا اے
گاؤں والو! ☆ باہوڑی (باہوڑیں)، الدو، الغیث، مشکل یا مصیبت میں مدد کے لیے پکارنے کا کلمہ، میری
مدد کے لیے آ ☆ لے جاگ لے جائے گا ☆ موہیاں موہلی ہیں، فریفتہ کر لی ہیں۔

(47) ملاح کا شور و غوغا

لڈن کرے وسواس جیوں آدمی نوں یارو وسوسہ آن شیطان کہتا
دیکھ شور فساد جھیل سندا بسکس رانجھے نے دُجو حیران کہتا
بٹھ برے تے وائل تیار ہویا ثرت ٹھلھنے دا سیمان کہتا
رتّاں لڈن دیاں دیکھ کے رحم کہتا جیہا نبی نے نال مہمان کہتا
ایہو جے جے آدمی ہتھ آون جان مال پروار قربان کہتا
چو ایس دی کراں ہیں مِت زاری وارث کاستوں ول پریشان کہتا
فرہنگ:

☆ سندا کا، سے متعلق ☆ وائل: دریا عبور کرتے وقت کپڑے اور جوتے سر پر باندھ لینے کی حالت ☆
سیمان سامان ☆ ٹھلھنا شروع ہونا، دریا عبور کرنے کے لیے پانی میں اترنا ☆ کاستوں کس لیے، کیوں۔

(48) عورتوں کا رانجھا کو تسلی دینا

سئیں وَنجھیں چھاؤں دا اَنٹ ناہیں ڈُب مریں گا ٹھٹھ نہ بچا وے
 چاڑھ موڑھیاں تے تینوں اسیں ٹھلھال کوئی جان توں ڈھل نہ بچا وے
 ساڈیاں اکھیاں دے وچ وانگ دھیری ڈیرا گھت بہو ہل نہ بچا وے
 وارث شاہ اسیں تیرے چوکھنے ہاں ساڈا کالجا سل نہ بچا وے
 فرہنگ:

☆ سئیں کئی سو ☆ وِنجھ بانس، جو بطور چغ استعمال کیا جاتا ہے اور اس سے پانی کی گہرائی ناپتے ہیں ☆ موڑھے:
 کندھے شانے ☆ دھیری آنکھ کی پٹلی، کچھ کا وہ حصہ جس میں کسی شے کی تصویر بنتی ہے ☆ ڈھل، غفلت،
 ڈھیل ☆ کھس پیتا چھین لیا (کھنا، چھیننا) ☆ دھیری آنکھ کی پٹلی۔

(49) عورتوں کا رانجھا کوشتی میں بٹھانا

دوہاں بہاں تھوں پکڑ رانجھیڑے نوں مُز آن بیڑی وچ چڑھیا نہیں
 تقصیر معاف کر آدمے دی مُز آن بہشت وچ واڑیا نہیں
 گویا خوب دے وچ عزرائیل ڈٹھا مینوں پھیر مُز عرش تے چڑھیا نہیں
 وارث شاہ نوں ثرت نوہائیکے تے بیوی ہیر دے پلنگ تے چڑھیا نہیں
 فرہنگ:

☆ رانجھیڑا رانجھا ☆ عزرائیل شیطان، ابلیس ☆ ثرت فوراً، فی الفور ☆ چاڑھنا: ☆ نوہائیکے نہلا
 کر ☆ چاڑھنا چڑھانا ☆ ڈٹھا دیکھا۔

(50) ہیر کا پلنگ

یارو پلنگ کیہا اتھے سچ سستی لوکاں آکھیا ہیر جٹیڑی دا

بادشاہ سیالاں دے ترنجناں دی مہر پُو چک خان دی بیٹری دا
شاہ پری پناہ نت لے جس تھوں ایہہ تھاؤں اُس مُشک لیٹری دا
اسیں سبھ جھبیل تے گھاٹ پٹن سبھا حکم ہے اوس سلیٹری دا

فرہنگ

☆ کُتی سونی، ویران، سندان (سُچی، سُجی) ☆ جلیٹری، جانی، بھنی، جاٹ قوم کی عورت ☆ بیٹری، بیٹی
☆ مُشک لیٹری، معطر، مُشک میں لپی ہوئی ☆ سلیٹری: سیال قوم کی ☆ شاہ پری بڑی پری، پریوں کی
ملکہ ☆ تھاؤں جگہ۔

(51) ملاح کی خفگی اور بے قراری

بیزی نہیں ایہہ جج دی بنی بیٹھک جو کو آوے سو سد بہاوند اے
گڈا وڈ امیر فقیر بیٹھے کون چُھدا کہڑے تھاوند اے
ہوئیں شمع تے ڈگن پتنگ دھڑ دھڑ لنگھ نئیں مہائُن آوند اے
خوبہ خضر دا بالکا آن لتھا بجاں کھناں شیرینیاں لیاوند اے
لڈن نہ لنگھایا پار اُس نوں اوس ویلے نوں چُھوتاوند اے
یارو جھوٹھ نہ کرے خدا سچا رتاں میریاں ایہہ کھسکاوند اے
اک سد دے تال ایہہ جند لیندا پنچھی ڈیگدا مرگ بھہاوند اے
ٹھگ سُنے تھنیروں آوندے نئیں ایہہ تال ظاہرا ٹھگ چھاوندا اے
وارث شاہ میاں ولی ظاہرا لے وکھ ہُنے جھبیل گھاوندا اے

فرہنگ:

☆ جج بارات ☆ گڈا وڈ ملے ملے جھلوٹ ☆ بالکا: چیلّا، مرید، شاگرد ☆ بجاں کھناں: ہر کہہ وید، ہر کوئی

☆ برگ ہرن ☆ تھنیر۔ تھامیر، تھنیر، بھارت کا ایک مشہور شہر جہاں کے ٹھگ مشہور تھے ☆ مہائن
گروہ، غنقت، قوم، لوگ ☆ نیں انہیں۔ ندی، دریا ☆ چھاں اچھنوں: دریاے چناب ☆ تھمیں ایک
قوم، ملاح۔

(52) رانجھا کی آمد کی خبر پھیلنا

جا ماہیاں پنڈ وچ گل ٹوری اک سنگھڑ بیڑی وچ گاؤندا اے
اُسدے بولیاں مکھ تھیں مٹھل کردے لاکھ لاکھ دا سد اوہ لاؤندا اے
سے لڈن تھمیل دیاں دوویں رقاں بیج ہیر دی تے رنگ لاؤندا اے
وارث شاہ کوریاں آفتاں نیں اوہ دیکھ فتور ہن آؤندا اے
فرہنگ:

☆ ماہی بھینس چرانے والا (جمع ماہیاں) مجاز، محبوب ☆ کرنا جھڑنا، کرنا ☆ سنے بمعہ سمیت ☆
سد، آواز، پکار، ایک قسم کا لوک گیت ☆ رقاں عورتیں، بیویاں ☆ کوریاں، کنواریاں، غیر شادی شدہ۔

(53) لوگوں کا رانجھا کا حال پوچھنا

لوکاں پچھیا میاں ٹوں کون ہنئیں اَن کسے نے آن کھوالیا ای
تیری صورت بہت ملوک دے ایہہ جفا ٹوں کاستے جالیہ ای
اَنگ ساک کیوں چھڈ کے نس آویں بڈھی ماؤں تے باپ نوں گالیہ ای
اوپے اکھیاں دے تینوں کیوں کیتا کنہاں دوتیاں دا قول پالیہ ای
فرہنگ:

☆ لوکاں، لوگوں نے ☆ ہنئیں، ٹو ہوتا ہے ☆ اَن، اناج، کھانا ☆ کھوالا، کھانا ☆ ملوک، نازک ☆ کاستے:

کس پیے، کیوں ☆ جاننا، برداشت کرنا ☆ انگ سارک: رشتہ دار ☆ اوہیے، او جھل ☆ کیوں کس طرح
☆ دُوقی دشمن، تیری۔

(54) را، نچھا کا ہیر کے پلنگ تک جانا

رات ہس کے کھیڈ گزاریا سُو صبح ہوئی تاں جیو اُداس کیئا
راہ جانڈے نوں ندی نظر آئی ڈیرا چا ملاحاں دے پاس کیئا
اگے پلنگ ندی وچ وچھیا سی اُتے خوب وچھاونا راس کیئا
بیڑی وچ وچھیا کیئا وچھلی نوں چا پلنگ اُتے عام خاص کیئا
وارث شاہ ہُن ہیر نوں خبر ہوئی تیری بیج دا جٹ نے تاس کیئا
فرہنگ:

☆ جیو دل ہُن ☆ بیڑی کشتی ☆ وچھنا نچھنا ☆ تاس ستیا تاس، تباہی۔

(55) ہیر کی آمد

لے کے سٹھ سہیلیاں نال آئی ہیر مڑی رُوپ گمان دی جی
بک موتیل دے کتیں جھٹکدے سَن کوئی خور تے پری دی شن دی جی
گُردتی سُوہوے دی پک دے نل بھتھی ہوٹ رہی نہ زمیں آسہل دی جی
جس دے تک بُلاق جیوں قُطب تارا جو بن بھنڈی قہر طوفان دی جی
آ بُندیاں والیے ٹللیں موئے اگے گئے کیتی تنہو تان دی جی
وارث شاہ میاں جٹی لوڑھ لٹی بھری کمر ہنکار تے مان دی جی
فرہنگ:

☆ متزی ماتی، نشے میں سرشار، مست ☆ نوبا ایک قسم کا سرخ رنگ کا پتھر، سرخ ☆ بدق، ناک کا ایک زیور ☆ جو بن بھنڑی، بھرپور شباب والی، شباب آلودہ ☆ کیتی کئی، کتنے ☆ بوڑھائی سیلاب کی لوثی ہوئی، طوفانی شباب کی حامل ☆ ہنکار، غرور، گھمنڈ، انا ☆ مان فخر، غرور۔

(56) ہیر کی تعریف

کبھی ہیر دی کرے تعریف شاعر متھے چمکدا حسن مہتاب دا جی
 ٹوٹی پوٹیاں رات جیوں پن دھلے سرخ رنگ جیوں رنگ شہاب دا جی
 نین نرگسی مرگ ممولڑے دے گتھاں ٹھکیاں مکھل گلاب دا جی
 بھواں وانگ کمان لاہور دین کوئی حسن نہ انت حساب دا جی
 سرمہ نیناں دی دھار وچ مٹب رہیا چڑھیا ہند تے کٹک پنجاب دا جی
 کھٹی ترنجاں دے وچ لکدی ہے ہاتھی مست جیوں پھرے نواب دا جی
 چہرے سوہنے تے خل خط بن دے خوش خط جیوں حرف کتب دا جی
 جیہڑے دیکھنے دے رتھواں آہے وڈا واندا تنہاں دے باب دا جی
 چلو لیلة القدر دی کرو زیارت وارث شاہ ایہہ کم ثواب دا جی

فرہنگ:

☆ مہتاب چاند، چاندنی، چاند کی روشنی ☆ دوالے گرد، ارد گرد، چاروں طرف ☆ شہاب، سرخ رنگ جو کسم کو بھگو کر پکانے کے بعد حاصل ہوتا ہے ☆ شہاب، لو، لپٹ، روشن ستارہ، وہ ستارہ جو آسمان سے گرنا ہو اور کھٹی دیتا ہے ☆ ٹھکنا کھٹنا، شگفت ہونا ☆ مرگ، ہرن، آہو، غزال ☆ مور، ایک پرندہ جس کے پیٹ پر سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں ☆ بھواں بھنوس، ابرو، آنکھ اور ماتھے کے درمیانی بال ☆ کٹک، لشکر، فوج، سپاہ ☆ بن دے، بننے۔ قلمی نسخوں میں ”بندی“ درج ہے جسے ”بن دے“ کے علاوہ ”بندی“ (صفر، گول نشان

جو عورتیں ماتھے پر لگاتی ہیں) بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ شاہد حسین زیدی نے یہاں ”ہندی“ درج کیا ہے (یعنی ہندی خال و خط) ☆ ریگھوان۔ شوق، آرزو مند، تمنائی ☆ وائدا مصیبت، دکھ ☆ لیلۃ القدر ماہ رمضان المبارک کی ایک رات جس میں عبادت کرنے کا ثواب ہزار ماہ کی عبادت سے زیادہ ہوتا ہے ☆ ریگھوان تمنائی، خواہشمند ☆ وائدا مصیبت۔

(57) ہیر کا حسن و جمال

ہوٹھ سُرخ یا قوت جیوں لعل چمکن ٹھوڈی سیو ولایتی سار وچوں
 نک الف حسینی دا پیلا سی زلف ناگ خزانے دی بار وچوں
 دند جھے دی لڑی کہ ہنس موتی دانے نکلے حُسن اتار وچوں
 لکھی چین کشمیر تصویر جتنی قد سرو بہشت گلزار وچوں
 گردن کونج دی انگلاں روئہ پھلیں ہتھ گولڑے برگ چنار وچوں
 باہاں ویلنے ویلیاں گنھ مکھن چھاتی سنگ مرمر گنگ دھار وچوں
 چھاتی ٹھاٹھ دی اُبھری پٹ کھیپوں سیو بلخ دے چنے انبار وچوں
 دھنی بہشت دے حوض دا مُشک کلبہ پیڈو محلی خاص سرکار وچوں
 کافور شہنائی سرین بانکے ساق حُسن ستون مینار وچوں
 سُرخ ہونٹوں دی لوڑھ دندا سڑے دا کھوجے کھتری قتل بازار وچوں
 شاہ پری دی بھین پنج پھول رانی کجھی رہے نہ ہیر ہزار وچوں
 سنیوں نال لکدی مان مٹی جیویں ہرنیاں ترٹھیاں بار وچوں
 اپرادھ تے اوندھ وُلٹ مصری چمک نکلے تیغ دی دھار وچوں

مہرے مھنڈی چاء دے نل جٹی چڑھیا غضب دا کلک قندھل وچوں
 لنک باغ دی پری کہ اندرانی خور نکلی پتہ دی دھار وچوں
 پتلی بیکھنے دی نقش روم والے لدھا پری نے چند اجاڑ وچوں
 اینویں سرکدی آوندی لوڑھ لٹی جیویں کونج تر نکلی ڈار وچوں
 متھے آن لگن جیہڑے بھور عاشق نکل جان تلوار دی دھار وچوں
 عشق بولدا بندھی دے تھاؤں تھائیں راگ نکلے زیل دی تار وچوں
 قتلہاں جلاو سوار ٹوٹی نکل دوڑیا اُرد بازار وچوں
 وارث شاہ جاں نیئاں دا داؤ لگے کوئی بچے نہ بچے دی ہار وچوں
 فرہنگ:

☆ بوٹھ، ہونٹ، لب ☆ ٹھوڈی، ٹھوڈی، ذقن، زخندان ☆ سار کسی چیز کا بہترین حصہ، کسی شے کا عرق،
 خلاصہ، منتخب، بیش قیمت حصہ ☆ الف حسینی امام حسین علیہ السلام کی ایک تلوار کا نام ☆ پیپلا، پھلا تلوار کا اگلا
 نوکدار سرا ☆ بڑا ساپ، افی ☆ ہر پنجاب کا بارانی علاقہ ☆ خزانے دی ہر پنجاب کا ایک علاقہ، کرانہ ہار
 ☆ ہنس موتی بڑے موتی، مشہور ہے کہ ہنس جو موتی کھاتے ہیں انہیں "ہنس موتی" کہتے ہیں ☆ مھنڈنا،
 آواز پیدا کرنا ☆ چاء، شوق، چاؤ ☆ اپرا دھ، پاپ، گناہ ☆ اوندھ ولف، انقلاب، ہجوم، کثرت، افراط،
 آلٹ پٹ ☆ مصری ایک قسم کی تلوار ☆ اوندھ ولف، مصری تلوار کے ذریعہ تہہ دہالا کرنے یا ہونے کا عمل
 یا حالت ☆ لنک لنکا، سری لنکا، ایک ملک کا نام ☆ اندرانی دیوتاؤں کے راجا اندر کے اکھاڑے کی ملک ☆
 کونج، ایک مشہور پرندہ جس کی گردن لمبی ہوتی ہے ☆ روانہ، مہدیاں، ایک مشہور پودے (روانہ) کی
 پھدیاں، جو ہاتھ کی انگلی سے مشابہت رکھتی ہیں، لوبیا کی پھلیاں ☆ پٹ ریشم ☆ کھینچو، کھینچو، دیسی گیند
 جس میں دھجیاں ڈال کر اسے سوئی دھاگے سے منڈھ لیا جاتا ہے ☆ ویلنا، بیلن جس سے روٹیاں بنی جاتی
 ہیں، خرا، گٹا سے رس نکالنے کا بیہنا ☆ گھنٹا، گوندھنا ☆ ڈھنٹی ناف ☆ مُشک کلبہ، مُشک قبہ، کستوری سے بنا

ہوا شہنشاہ ☆ مٹلی مٹلیس مٹلی کا ☆ پیڑ و پیر و، جسم کا زیر ناف حصہ جو شرمگاہ تک چلا جاتا ہے ☆ شہنشاہ / شہنائی، شہنائی جو مشک کی طرح پھولی ہوئی ہوتی ہے ☆ کافور، کپور، ایک نہایت تیز خوشبودار تلخ ذائقہ سفید مادہ، مجازاً سفید، گورا ☆ سرین چوڑا ☆ ساق۔ پنڈلی ☆ ستون مینار۔ ستون اور مینار۔ اس لفظ کے بارے میں اختلاف ہے، محمد شریف صابر نے اس کی جگہ ”ستون پہاڑ“ درج کیا ہے جس کا مطلب ”کوہ پستون“ ہے جسے کات کر شیریں کے عاشق فرہاد نے دودھ کی نہر بہائی تھی، شہباز حسن وارثی نے بھی محمد شریف صابر کی تقلید میں ”ستون پہاڑ“ درج کیا ہے۔ چودھری محمد افضل خاں اور شاہد حسین زیدی نے یہ مصرع (کافور شہنائی) درج نہیں کیا، جس میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ ذاتی قلمی نسخہ میں ”ساق حسن دستور مہاروچوں“ درج ہے، بعض قلمی نسخوں میں ”دستور مینار“ بھی درج ہے ☆ لوزہ سیلاب، بہاؤ زیادتی، انتہا ☆ دندا سا ہونٹوں پر ملنے کی اخروٹ کی چھال جس سے ہونٹ سرخ ہو جاتے ہیں ☆ خوبے ”خواجہ“ کا مخرب، ایک قوم جو تاجر پیشہ ہے ☆ کھتری کھشتری، ایک ہندو ذات جو زیادہ تر دکانداری کرتی ہے ☆ کھجی: خفیہ، چھپی ہوئی ☆ سیاں، سکھیاں، سہیلیاں ☆ ترنھیاں: ذری ہوئیں، خوفزدہ ☆ ٹیکھنے دی قدرت کی۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے یہاں ”پینے دی“ (بمعنی جین کے دارلخلافہ پکینگ کی) درج کیا ہے ☆ لدھا پایا، ڈھونڈا ☆ زیل: سارنگی، ایک ساز ☆ ارد بازار، چھوٹی ☆ قلمبش، قزلباش، سرخ ٹوپی پہننے والا، ایرانی سپاہی ☆ جلاد: مجرموں کو کوڑے مارنے یا پھانسی دینے والا، ظالم۔

(58) ملاحوں کی دُرگت

پکڑ لئے تھمیل تے بنھ مشکاں مار تھمکاں لہو لہان کہتے
آن پلنگھ تے کون سوالیا جے میرے ویر دے ٹساں سامان کہتے
گڑیے مار نہ آساں بے دوسیاں نوں کوئی آساں نہ ایہہ مہمان کہتے
چچریارے رب تھوں ڈریں مویئے آگے کسے نہ ایہہ طوفان کہتے
ایس عشق دے نشے نے ننڈھیئے نی وارث شاہ ہوری پریشان کہتے

فرہنگ:

☆ مشکاں دونوں بازو، دونوں شانے ☆ مشکاں بھٹنا۔ مجرم کے ہاتھ پاؤں سی سے کس کر باندھنا
☆ چھمکاں درخت کی کٹی ہوئی شاخیں، ☆ بے دوس۔ بے تصور ☆ پتھر ہاری / چجر ہاری چچہا ری، شوخ
بے مضرب، بے ٹخن۔

(59) ہیر کا جواب

جوانی کملی راج ہے پوچھے دا اُتے کسے دی کیا پرواہ مینوں
میں تان دھروہ کے پلنگھ توں چا سقاں آیا کدھروں ایہہ بادشاہ مینوں
ناڈھو شاہ دا پت کہ شیر ہاتھی پاس ڈھکیں لے گا ڈھاہ مینوں
نہیں پلنگھ تے اوس ٹوں ٹلن دینا لا رہے گا لکھ جے واہ مینوں
ایہہ بودلا پیر بغداد کھٹکا میلے آن بیٹھا وارث شاہ مینوں
فرہنگ:

☆ ادے ارے ☆ دھروہ کے گھمٹ کر، کھینچ کر ☆ ناڈھو شاہ: پنجاب کا ایک امیر کبیر صراف، گجرات کا
ایک جدی فقیر ☆ ڈھکا قریب جانا ☆ بودلا ایک قوم جس کے افراد باڈ لے ٹٹنے کے کانے کا علاج جھاڑ
پھونک سے کرتے ہیں۔ بودلا قوم کو نو راجپوتوں کی ایک شاخ تصور کیا جاتا ہے، لیکن ان میں سے اکثر حضرت
ابوبکر صدیق کی نسل سے قریشی النسب ہونے کے دعویدار ہیں۔ ☆ کھٹکا / کھٹکہ ایک قوم۔ بقول ڈینزل
ابٹسن "کھٹک" کا مطلب ایک خاص قسم کی مچھلی ہے۔ یہ نام جلال الدین کو اس کے مرشد نے دیا تھا، کیونکہ
ایک موقع پر جلال الدین نے ایک کشتی کو طوفان سے بچایا تھا۔ کھٹک قوم کا مورث اعلیٰ جلال الدین تھا جو
محمد عراق کا معتقد تھا۔ یہ قوم قریشی ہونے کی دعویدار ہے۔ یہ قوم زیادہ تر ضلع ملتان، ضلع جھنگ اور ضلع مظفر گڑھ
میں آباد ہے۔ محمد شریف صابر نے یہاں "گڑگا" درج کیا ہے۔ گڑگا نامی شخص راجپوتوں کی چوہان گوت
(شاخ) میں سے تھا۔ اسلام قبول کرنے کے بعد وہ بطور "پیر" مشہور ہوا۔ وہ سانپ کا زہر دور کرنے کا
ماہر تھا۔ بھدوں کے مہینے میں اس کی پوجا کی جاتی ہے ☆ میلا کسی روٹھے ہوئے کو منانے کے لیے با اثر افراد

کا گروہ، صبح کرانے کا عمل ☆ میلے آبیٹھا صلح کرنے کے لیے آکر بیٹھ گیا ہے۔

(60) ہیر کا راجنچھا سے مخاطب ہونا

اُنھیں سُتیا سج اَساڈڑی توں لُٹا سوٹوے وانگ کیہ پیا ہیں وے
راتیں کتے اُنیندرا کٹو ای ایڈی نیند والا لُوہ گیا ہیں وے
سُنجی ویکھ نخصمڑی سج میری کیہا آہلکی آن ڈھے پیا ہیں وے
کوئی تاپ کہ بھوت کہ جن لگو اِکے ڈائن کسے بھکھ لیا ہیں وے
وارث شاہ تُوں جیوندا گھوک سُنوں اِکے موت آئی مر گیا ہیں وے

فرہنگ:

☆ سوٹوے سوئے ڈٹے۔ اگر "نوتری" (بمعنی رتی) پڑھا جائے تو مطلب ہوگا سانپ۔ اسے
"سوٹوی" بھی پڑھا جاسکتا ہے: جس کا مطلب ہے: چھڑی، ڈنڈا یا عصا۔ بعضوں نے "سُسری" درج
کیا ہے جو گندم کو آٹھن کی طرح کھا جانے والے ایک قسم کے کیڑے کا نام ہے۔ ☆ اُنیندرا رت جگا، بے خوابی
☆ لُوہنا بہہ جانا، غرق ہونا ☆ نخصمڑی لاوارث ☆ آہلکی غافل، سُست ☆ تاپ بخار ☆ بھکھنا
کھانا، کھینچ کر کھا لینا ☆ گھوک سونا، گہری نیند سونا۔

(61) راجنچھا کی بے پروائی پر ہیر کا ردِ عمل

لُو کے مار ہی مار تے پکڑ چھمک پدی آدمی تے قہروان ہوئی
راجنچھے اُنھ کے آکھیا واہ جن ہیر ہس کے تے مہربان ہوئی
کچھ دَنچھلی کن دے وِج والے زُلف مُکھدے تے پریشان ہوئی
مکھتے وال چوٹی بھواں جن راجنچھا نینیں کجے دی گھسان ہوئی

صورت یوسف دیکھ طیموس بیٹی سنے مالکے بہت حیران ہوئی
 نین مست کلچڑے وچ دھانے ہیر گھول گھتی قربان ہوئی
 آء بغل وچ بیٹھ کے کرے گلاں جیویں وچ قربان کمان ہوئی
 بھلا ہویا میں تینوں نہ مار بیٹھی کائی نہیں سی گل بے شان ہوئی
 وارث شاہ نہ تھاؤں دم مارنے دی چار چشم دی جدوں گھسان ہوئی
 فرہنگ:

☆ کوکن بلند آواز سے پکارنا ☆ چمک۔ کسی درخت کی شاخ سے بنائی گئی تلی چھڑی ☆ کچھ بغل ☆
 قربان۔ کمان دان، کمان رکھنے کی نیام ☆ قہر دان قہر، قہر کرنے والی، ظالم ☆ بھنے واں زریب دیتے ہوئے
 بال ☆ بھواں۔ بھویں، ابرو، آنکھوں کے اوپر والے ہلالی شکل کے بال (بعضوں نے ”بھواں“ کے بجائے
 ”بھنی“ درج کیا ہے) شریف صابر نے ”بھنی چند“ درج کیا ہے جو ان کے خیال میں ایک بھگت کا نام ہے جس
 نے چہرے کے دونوں طرف زلفوں کو گوندھ رکھا تھا)

(62) جواب رانجھا

رانجھا آکھدا ایہہ جہان سُفنا مَر جاونا ہے متوالیے نی
 تُساں جیہاں پیاریاں ایہہ لازم آئے گئے مسافراں پالیے نی
 ایڈا حُسن دا نہ گمان کچے ایہہ لے پنگ ہے سنے نہالے نی
 اُساں رب دا آسرا رکھیا اے اُٹھ جاونا ایں نیناں والیے نی
 فرہنگ:

☆ سُفنا پہنا، خواب ☆ متوالی مدداتی، مخمور، نشے میں پھر ☆ ایڈا اتنا، اس قدر ☆ نہال پھوٹا، توشک۔

(63) ہیر کی شرمندگی

اُجی ہیر تے پلنگ سبھ تھاؤں تیری گھول گھتیاں جیوڑا واریا ای
 ناہیں گالھ کڈھی ہتھ جوڑنی ہاں ہتھ لا نہیں تینوں ماریا ای
 اسں ہس کے آن سلام کیا آکھ کاہ نوں مکر پساریا ای
 اسیں مٹھاں کراں تے پیر پکڑاں تیتھوں گھولیا کوڑا ماریا ای
 سُنّی پدھے سی ترنجیں جین ناہیں اللہ والیا وو سانوں تاریا ای
 وارث شاہ شریک ہے کون اُس دا جس دا رب نے کم سواریا ای
 فرہنگ:

☆ تھوڑا تھوڑا نو جگہ ☆ گھول گھتیاں میں قربان ہو گئی ہوں ☆ گالھ گالھ گالھ، دشنام طرازی گالھ گالھ، دشنام
 طرازی گھولیا قربان کیا گالھ گالھ، دشنام طرازی گالھ گالھ، دشنام طرازی گالھ گالھ، دشنام طرازی
 ☆ مکرپ رتا قرب دینے کے لیے بات کو حواست دینا ☆ کوڑا خانہ ان کہہ۔ ☆ سُنّی تہہ، اداس۔

(64) جواب رانجھا

مان مٹینے روپ گن بھریے اٹھکھیلیے رنگ رنکلیے نی
 عاشق بھور فقیر تے ناگ کالے باجھ منتروں مول نہ کیلیے نی
 ایہہ جو بنا ٹھگ بازار دا ای ٹونے ہاریے چھیل چھیلیے نی
 تیرے پلنگھ دا رنگ نہ روپ گھٹیا نہ کر شہدیاں نال بھیلیے نی
 وارث شاہ بن کاردوں ذبح کرے بول نال زبان رسیلیے نی

فرہنگ:

☆ مان مٹی۔ غرور سے مست، مفتخر ☆ بھور بھنورا، بھونرا ☆ کیلنا قابو میں لانا ☆ ٹونے ہاری جادو کرنی
☆ ٹھہرا: عاجز، مسکین ☆ کارو: مٹری۔

(65) رانجھا سے احوال پرسی

گھول گھول گھستی تانڈی وٹ اٹوں بلی دس ویکھں کتھوں توں آونا ایس
کسے مان مٹی گھروں کڈھیوں توں جسدے واسطے پھیریاں پاونا ایس
کون چھڈ آویں کچھے مہر والی جسدے واسطے توں چکھوتاونا ایس
کون وطن تے نام کیہ سائیاں وو آتے ذات دا کون سداونا ایس
تیرے وارنے وارنے چوکھنے ہاں منگوں بابے دا چار لیاونا ایس
منگوں بابے دا تے توں چاک میرا ایہہ بھی فند لگے جے توں لاونا ایس
وارث شاہ چوبیک جے نویں پوہیں سھے بھل جانی جے توں گاونا ایس

فرہنگ:

☆ واٹ: ہاٹ، راستہ، مسافت ☆ تانڈی تیری ☆ بلی دوست، ساجن ☆ کتھوں کہاں سے (بعض
نسخوں میں "کڈول اکدھوں") (کہاں سے) درج ہے ☆ مہر والی بیوی جس کا حق مہر کے عوض نکاح ہوتا
ہے ☆ چکھوتاونا پچھانا، بعد میں افسوس کرنا ☆ سداونا کہلانا ☆ منگوں مویشی، گائے اور بھینسوں کا کلمہ ☆
چاک: چاکر، نوکر ☆ چبیک دریا کے کنارے اُگنے والی کائی کی نئی پھونٹنے والی کوٹلیں جو چوسنے میں میٹھی
ہوتی ہیں (شریف صابر)، پہلی بار شیردار ہونے والی بھینس (محمد افضل خاں)، موڈھے کدکی چھوٹی گتھی جو رس
کے اعتبار سے پختہ ہوتی ہے (حمید اللہ ہاشمی)۔ بقول شاہ حسین زیدی ذویل، شیردار۔

(66) جواب رانجھا

ٹساں جے معشوق جے تھیں راضی منگوں نیناں دی دھار وچ چاریے نی

نیناں تیریاں دے اسیں چاک ہوئے جیویں جیو مٹی تیویں ساریے نی
کھوں گل کچے بت نال ٹساں کوئی بیٹھ وچار وچاریے نی
گل گھٹ جنجال کنگال ماریں جا ترنجمن وڑیں کوارے نی

فرہنگ

☆ سارنا گد رو کرنا ☆ وچا رو چارنا تہیر سوچنا ☆ جنجال آفت مصیبت، کھیزا، گل کھا، گردن ☆ چاک چاک نوکر۔

(67) ہیر کا جواب

ہتھ بدھڑی رہاں غلام تیری سنے ترنجناں نال سہیلیاں دے
ہون بت بہار تے رنگ گھنے وچ بیلوے دے نال بیلیاں دے
سانوں رب نے چاک ملا دتا کھل گئے پیار سہیلیاں دے
دہنہ بیلیاں دے وچ کریں موجد راتیں کھیڈیں وچ حویلیں دے

فرہنگ:

☆ ہتھ بدھڑی دست بستہ، بندھے ہاتھوں ☆ سنے بمع، سمیت ☆ گھنے زیادہ۔ گہرے ☆ بیوے: بیلے
☆ چاگاہ۔

(68) رانجھا کا جواب

نال ننڈھیاں گھن چر کھڑے نوں ٹساں بیٹھنا وچ بھنڈار ہیرے
اسیں زلاں گے آن کے وچ ویڑے ساڈی کوئی نہ لے گا ساہ ہیرے
لکے گھن کے ویڑھیں کڈھ جھڈیں سانوں ٹھگ کے مول نہ مد ہیرے
ساڈے نال جے توڑ نہنی ہے سچا دیہہ کھاں قول قرار ہیرے

(68) ہیر کا جواب

مینیوں بلبلے دی سونہہ رانجھیا وے مرے ماں جے تڈھ تھیں مکھ موڑاں
تیرے باجھ ہے طعام حرام مینیوں تڈھ باجھ نہ نین نہ انگ جوڑاں
خوبہ خضر تے بیٹھ کے قسم کھادی تھیں سور جے پریت دی ریت توڑاں
کوڑھی ہوئی کے نین پران جاون تیرے باجھ جے کنت میں ہود لوڑاں

نوٹ:

1276 ھولے قلمی نسخہ میں مقطع یوں درج ہے:

وارث شاہ میں جیوندی تیریاں تے اتے موئی نہ رانجھیا مکھ موڑاں

فرہنگ:

☆ سونہہ سوگند، قسم ☆ خوبہ خضر ایک ولی اللہ جسے دریاؤں کا پیر تصور کیا جاتا ہے، دریا ☆ تھینا: ہونا
☆ نین پران: آنکھوں سمیت جسم کی تمام صلاحیتیں اور توانائیاں ☆ کنت: خاوند، شوہر۔

(70) رانجھا کا جواب

چیتا معاملے پون تاں نس جائیں عشق جالنا کھرا ڈھیلوا ای
بچ آکھنا ای ہئے آکھ مینوں ایہو بچ تے جھوٹھ دا ویلوا ای
تاب عشق دی جھلنی کھری اوکھی عشق گرو تے جگت سبھ چیلوا ای
ایتھوں چھڈ ایمان جے نس جائیں انت روز قیامت میلوا ای

فرہنگ:

☆ چیتا مراد، ایسا نہ ہو کہ یاد رکھ ☆ ڈھیلوا، مشکل، نا آسان ☆ جھلنی برداشت کرنا ☆ میلوا میل، ملاقات۔

(71) ہیر کا جواب

تیرے ناؤں توں ہیر قربان کیتی مال جیو تیرے اُتوں واریا ای
 پاس جان واسیس میں لائی بازی ٹساں جتیا تے اساں ہاریا ای
 رانجھا جیو دے وچ تدیر کر کے مہر چو چکے پاس سدھاریا ای
 اگے پینچی ہوئیے ہیر چلی کول رانجھے نوں چا کھلھاریا ای
 فرہنگ:

☆ ہیر داستان کی ہیروئن کا نام (اکثر مطبوعہ نسخوں میں "ہیر" کے بجائے "جان" درج ہے) ☆ پاس پاس،
 نمبر ۱۰، چوسر کاشش پہلو قرعہ ☆ پینچی "پنچ" کی مونث، چودھرائی ☆ سدھارنا جانا، روانہ ہونا۔

(72) رانجھا چو چک کے حضور

ہیر آکھدی جائیکے بابلا وے تیرے ناؤں توں گھول گھمائیاں میں
 جس اپنے حکم تے راج اندر ساندل بار دے وچ کھڈائیاں میں
 لاسل پٹ دیں پائیکے بلغ کالے پنگھل شق دے تل پنگھائیاں میں
 میری جان بابل جیویں ڈھول راجا مای مہیں دا ڈھونڈ لیاٹیاں میں
 فرہنگ:

☆ بابل، باپ، والد ☆ ساندل بار جھنگ اور اس کے گرد و پیش کا علاقہ، راوی اور چناب کا درمیانی
 علاقہ (- 1876 ہجری والے نسخہ میں "سندل بار" درج ہے) ☆ پنگھل، جھولا ☆ پنگھٹا، جھول
 جھلانا ☆ لاسل، رسیاں ☆ مای، بھینیس چرانے والا ☆ ڈھول یہ لفظ اصل میں عربی زبان کے لفظ
 "دولت" سے ماخوذ ہے، جیسے نظام الدولہ۔ یہ محبوب یا معشوق کے مفہوم میں بھی مستعمل ہے۔ یہاں ہیر احترام

سے اپنے باپ کو ”ڈھول“ (دولہ) کہہ رہی ہے جو معززین کا خطاب ہے۔

(73) ہیر اور چو چک کی گفتگو

باپ ہنس کے ہچکچدا کون ہندا ایہہ منڈڑا رکت سرکار دا اے
 ہتھ لایاں پنڈے تے داغ پوندے ایہہ مہیں دے نہیں درکار دا اے
 شگھر پترتے عقل دا کوٹ تنڈھا مجھیں بہت سنبھل کے چار دا اے
 مال اپنا جان کے سانجھ لیاوے کوئی کم نہ کرے وگار دا اے
 ہو کے نال پیار دے ہوک دے کے سونا رنگ تے مول نہ مار دا اے
 دے نور الہ دا منکھوے تے مونہوں رب ہی رب چتار دا اے
 فرہنگ:

☆ منڈڑا، لڑکا ☆ رکت کس ☆ ہندا پڑتا ☆ مہیں بھینسیں ☆ شگھر سلیقہ شعار ☆ چتر چالاک،
 ہوشیار ☆ کوٹ، قلعہ ☆ چارنا، مویشیوں کو چرانا ☆ ہکنا، ہکنا، آگے چلانا ☆ ہوک ہانک ☆ دگار، بیگار ☆
 رنگ، سینگ ☆ چتارنا یا دکرنا، پکارنا۔

(74) چو چک کا استفسار

کہہڑے پوہری دا پت کون ذاتوں کیہا عقل شعور دا کوٹ ہے نی
 کیوں رزق تے آب نواس کیہا اس نوں کہہڑے پیر دی لوٹ ہے نی
 فوجدار وانگوں کر گوج دھانا مار جیوں نقارے تے چوٹ ہے نی
 کنہیں بٹاں دا پوترا کون کوئی وطن ایس دا کہہڑا کوٹ ہے نی
 فرہنگ:

☆ کیوں۔ کیونکر، کیسے، کس طرح ☆ اوٹ۔ پردہ، سہرا پناہ ☆ تروٹ۔ کمی، احتیاج۔

(75) جواب ہیر

پُتر تخت ہزارے چودھری دا رانجھا ذات دا جٹ اصیل ہے جی
اُسدا پُڑا مکھ تے نین نمھے کوئی چھیل جیہی اوہدی ڈیل ہے جی
متھا ایس دا چمک دا نور بھریا سخی جیو دا نہیں بخیل ہے جی
گل سونی پڑھے دے ویج کروا کھوجی لائی تے نیاؤں وکیل ہے جی
فرہنگ:

☆ پُڑا بھورا بھرا ☆ نمھے نیم، مدھم ☆ پڑھے اپریہہ پڑھیا، بچایت، مجلس ☆ نیاؤں انصاف کے لفظ
سے ☆ چھیل باگلی ☆ ڈیل قد و قامت اور بنیادی نین نقش ☆ کھوجی چور کے قدموں کے نشان دیکھ کر
چور کی تلاش کرنے والا ☆ لائی قیاذ شمس۔

(76) ہیر کے باپ کی باز گوئی

کیسے ڈوگراں جٹاں دے نیاؤں جانے پڑھے ویج ولاڑے لائیاں دے
پاڑ چیر کر جان دا رکت دیسوں لڑیا کیکڑوں ہے ویج بھائییاں دے
کس گل تھوں رُس کے اُٹھ آیا لڑیا کاسٹوں ہے نال بھائییاں دے
نوٹ:

1276ھ والے قلمی نسخہ میں چوتھا مصرع یوں درج ہے:

جسدی بھائییاں نال نہ صلح ہوئی کیوں نہ لڑی نال ماہیاں دے

1876 ہجری والے قلمی نسخہ میں ذیل کا مقطع درج نہیں ہے۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے مقطع یوں درج کیا ہے۔

وارث شاہ نہ ایس توں نفع کوئی جیہڑا رُس آیا نال بھائیاں دے
محمد شریف صابر نے منقطع یوں درج کیا ہے۔

وارث شاہ دے دل تھے شوق آیا دِکھن مکھ سیالاں دیاں جائیاں دے
فرہنگ:

☆ نیاؤں، انصاف ☆ ولاؤڑا، اصل مقصود سے ہٹانے کا جتن، چکر بازی، مکر۔ بہلاوا ☆ لائی، قیافہ شناس،
اندازہ گانے والا ☆ رُسنا رُوٹھنا۔

(77) باپ کے سامنے رانجھا کی تعریف

لائی ہوئی کے معاملے دس دیندا منصف ہو وٹھے پھا ہے پھیڑیاں دے
واہو گھٹ کے کہی دے پاڑ لاوے ستھوں کڈھ دیندا کھوج جھیریاں دے
دھاڑ دھاڑ دی مہر دوادندا اے ٹھنڈ پاوندا وچ بکھیڑیاں دے
سٹھا رہی رُونی نوں سانجھ لیوے اکھیں وچ رکھے وانگ ہیڑیاں دے
سیاں جوتیاں دا بھلا ہے چاک رانجھا جتھے نت پوندے لکھ پھیڑیاں دے
فرہنگ:

☆ لائی: قیافہ شناس ☆ پھا ہے وڈھنا، معاملہ نہانا ☆ دھاڑا ڈاکا، ڈاکوؤں کا لوٹا ہولال ☆ دھاڑوی: حمد
آور، ڈاکو ☆ واہو کسی کا دستہ (واہیاں)، کام کرنے وال، چلانے والا۔ اکثر نسخوں میں 'ورگی' (رتی) درج
ہے (ورگی گھٹ کے کہی دے پاڑ لائے) ☆ واہو گھٹ کے کسی کے دستہ کو مضبوطی سے پکڑ کر۔ اگر اسے
"واہو گھٹ کے" پڑھا جائے تو مطلب ہوگا، مل جوت کر، مل چلا کر ☆ کہی کسی زمین کھودنے کا آہ ☆ پاڑ،
درمیانی فاصلہ ☆ ستھوں پنچایت سے ☆ جھیرے: جھگڑے ☆ رہی رُونی: پیچھے رہ جانے والی ☆ ہیڑی:
شکاری ☆ پھیڑا: جھگڑا، مصیبت، بُرا وقت۔

(78) چو چک کی منظوری

تیرا آکھنا اساں منظور کیتا مہیں دے سمھال کے ساریاں نی
 خبردار رہے مجھیں وچ کھڑا بیے وچ مصیبتاں بھاریاں نی
 زلا کرے نہیں نل گنڈھیں دے لس کدے نہیں مجھیں چاریاں نی
 مَت کھیڈ رُجھے کھڑ جان مجھیں ہون پنڈ دے وچ خواریاں نی
 فرہنگ:

☆ کھن کہنا، فرمائش ☆ بیل دریا کے کنارے کا جنگل جو بطور چراگاہ استعمال ہوتا ہو ☆ زلا، ملاوٹ ☆
 گنڈھی، بھینس جس کے سینگ کنڈل دار ہوں، مڑے ہوئے سینگوں والی ☆ مٹاں، مبادا، ایہ نہ ہو کہ
 ☆ رُجھنا، مصروف ہونا، مشغول ہونا۔

(79) ہیر کا ماں کو مطلع کرنا

پاس ماؤں دے ننڈھڑی گل کیتی مای مہیں دا آن کے چھیڑیا میں
 بت پنڈ دے وچار پوندی ایہہ جھگڑا چا نیڑیا میں
 سُجاں بت رلے متلوں وچ نیلے مای سگھڑ ہے آن سہیڑیا میں
 مائے کرم جاگے ساڈے متلوں دے ساؤ اصل جلیڑا گھیریا میں
 فرہنگ

☆ وچار پونا، بدنامی ہونا ☆ سُجاں، لاوارث ☆ متلو، متلوں، مال، مویشی، بھینس کی نسل کے مویشی ☆ سگھڑ
 سلیقہ شعار ☆ سہیڑا، قبول کرنا ☆ ساؤ، نیک، اصل، نجیب، شریف الطبع ☆ جلیڑا، جاٹ۔

(80) ہیر کی رانجھا سے گفتگو

کھن کھنڈ پراؤٹھے کھاہ میاں مہیں چھیڑ دے رب دے آسرے تے

ہسن گمہرو رانجھیا جال میاں گذر آوسی دُده دے کاسڑے تے
ہیر آکھیا رب رذاق تیرا میاں جاہ نہ لوکاں دے ہاسڑے تے
مہیں چھیڑ دے تھل دے وچ میں آپ ہو بہیں اک پاسڑے تے

فرہنگ:

☆ جال: (جالنا برداشت کرنا، گذر کرنا) گذر کر ☆ کاسڑے: کاسے، پیالے ☆ ہاسڑے: ہنسی، تمسخر ☆
جھل: جنگل، درختوں کا ذخیرہ ☆ پاسڑے طرف، جانب ☆ ہاسڑے تے ہنسی پر ☆ پاسڑے طرف۔

(81) پانچ پیروں کی آمد

بیلے رب دا ناؤں لے جا وڑیا ہویا دُھپ دے نال زہیر میاں
اوبدی نیک ساعت رجوع آن ہوئی ملے راہ جاندے پنچے ہیر میاں
بچہ کھاہ پوری چو مجھ پوری جیو وچ نہ ہوئیں دلگیر میاں
کائی تڈھڑی سہنی کرو بخشش پورے رب دے ہو تسیں پیر میاں
ہیر بخشی درگاہ تھیں تڈھ تائیں سانوں یاد کریں پوی بھیڑ میاں

فرہنگ:

☆ زہیر بیماری سے ڈبلا، مٹھی، اداس، پریشان ☆ پنچ پیر پانچ پیر، جدل الدین سرچش بخاری بہاؤ الدین
زکریا ملتانی 'بابا فرید الدین گنج شکر' شہباز قلندر 'خواجه خضر' ☆ پوری بھورے رنگ کی بھینس ☆ پوی پڑے
☆ بھیڑ ہجوم۔ مصیبت۔

(82) پانچ پیروں کی طرف سے تحائف

خواجه خضر تے شکر گنج یوز گھوڑی ملتان دا زکریا پیر نوری
ہور سید جلال بخاریا سی آتے لعل شہباز بہشت حوری

طرہ خضر رومل شکر گنج بخشیا مندرے لعل شہباز دے نور نوری
خنجر سید جلال بخاریے دا گھوٹڑی زکریے پیر تے ہک نوری
تینوں بھیڑ پوے کریں یاد بخا! نہیں جانی آساں تھیں پلک دُوری
فرہنگ:

☆ بوز گھوڑی: ایک قسم کی گھوڑی جس کا رنگ سفید یا سرخی، نکل ہوتا ہے ☆ زکریا بہاؤ الدین زکریا ملتانی
نہروردی ☆ سید جلال بخاریا: سید جلال الدین بخاری سرخپوش ☆ بہشت حوری جس کے لیے دنیا میں
بہشت کی حور عطا کر دی گئی، حضرت شہباز قلندر ☆ مندرہ کان کا کنڈل، بالا ☆ پلک لحظہ، دقیقہ، پل۔

(83) ہیر کا رانجھا کا کھانا لے کر جانا

ہیر چا بھٹا کھنڈ کھیر مکھن میں رانجھے دے پاس لے دھاوندی ہے
ڈھونڈ بھال کے جوہ سبھ تھل بیلا ثرت پاس رانجھیٹے دے آوندی ہے
تیرے واسطے جوہ میں بھال تھلی رو رو اپنا حال دکھاوندی ہے
کیدو ڈھونڈ ڈاکھج نوں پھرے بھونڈا ہاس چوری دی بیلویں آوندی ہے
وارث شاہ میاں ویکھو تنگ لنگی شیطان دی کلا جگاوندی ہے
فرہنگ:

☆ جوہ: علاقہ، چراگاہ ☆ ونجاوانا: ضائع کرنا، خراب کرنا، حالت بگاڑ لینا ☆ تنگ: ناگ، ☆ لنگی: لنگڑی
☆ تنگ لنگی: لنگڑی ناگ، مراد کیدو جو ایک ناگ سے لگڑا تھا۔

(84) کیدو کا رانجھا سے چوری مانگنا

ہیر گئی جاں ندی ول لین پانی کیدو آن کے مکھ وکھاؤندا اے

اسیں بھٹکھ نے بہت حیران کیے آن سوال خدائے دا پاؤندا اے
 رانجھے رُگ بھر کے دتی چا پوری لے کے ثرت ہی پنڈ نوں دھاؤندا اے
 رانجھا ہیر نوں بچھدا ایہہ لنگاں ہیرے کون فقیر کس تھاؤں دا اے
 وارث شاہ میاں جیویں بچھ کے تے کوئی اُپوں نوں چا لاؤندا اے
 فرہنگ:

☆ کیدو جگت بچا، ہیر کا بچا، داستاں کا ولن، ایک لنگڑا شخص ☆ رُگ مٹھی بھر ہاتھ کی پھیلائی ہوئی لگیوں
 اور انگوٹھے کے درمیان جتنی چیز آسکے، تھوڑی سی، قدرے ☆ لنگاں. لنگڑا ☆ بچھتا پاچھ لگانا، بچھنے
 لگانا ☆ لون. نمک۔

(85) ہیر کی خفگی

ہیر آکھیا رانجھنا بُرا کیو تیں تاں بچھنا سی دُھروں آئیے تے
 میں تاں جان دا نہیں ساں ایہہ سُونہاں خیر منگیا سو میتھوں آئیے تے
 خیر لیندو ہی پچھاں نوں ثرت ننھا اٹھ و گیا کنڈ دلائیے تے
 نیزے جاندا ای جا مل ننڈھیے نی جا بچھ لے گل سمجھائیے تے
 وارث شاہ میاں اس توں گل بچھیں دو تن اڈیاں ہک وچ لئیے تے
 فرہنگ:

☆ سُونہاں. جاسوس، کھوج لگانے والا ☆ ثرت فوراً ☆ کنڈ کمر، پشت ☆ کنڈ دلانا واپس جانا، مڑنا ☆
 نیزے نزدیک ☆ بھٹا بھگا ☆ ہک سین، چھاتی ☆ اڈیاں ایڑیاں۔

(86) ہیر کا ردِ عمل

ہیر آکھیا رانجھیا بُرا کیتو ساڈا کم ہے نال ویرائیاں دے
 ساڈے کھوج نوں تک کے کرے چغلی دہنہ رات ہے وِچ بریئیں دے
 مےسے ہراں نوں ایہہ وچھوڑ دیندا بھنگ گھسدا وِچ گڑمائیاں دے
 بابل امڑی تے جاء ٹھٹھ کرسی جا آکھسی پاس بھرجائیاں دے
 فرہنگ:

☆ ویرائیاں دشمنیں، ہیر ☆ بھنگ گھسدا رنگ میں بھنگ ڈاندا، کام خراب کرنا ☆ غصہ کرنا، خوار کرنا، بدنام کرنا
 ☆ بُرا یا بُرائی، بدی ☆ گڑمائی، معنی، سگائی، بڑی اور بڑے والوں کے مابین رشتہ داری۔

(87) ہیر کا کید و کو جا پکڑنا

میلی راہ وِچ دوڑ کے آئندھی پہلے نال فریب دے چٹیا سُو
 نیزے آن کی شیننی وانگ گچی اکھیں روہ دا ہیر پکٹیا سُو
 ہروں لاہ ٹوپی گلوں توڑ سیلھی لکوں چایکے زمیں تے سٹیا سُو
 پکڑ زمیں تے ماریا نال غصے دھوبی پڑے تے کھیس چھٹیا سُو
 وارث شاہ فرشتیاں عرش اتوں شیطان نوں زمین تے سٹیا سُو
 فرہنگ:

☆ شیننی شیرنی ☆ ہیر پانی، آنسو، اشک ☆ روہ غصہ ☆ پہلی / سیلھی، رتی جو فقیر گھلے کمر میں پہنتے ہیں
 ☆ لکوں، کمرے ☆ چایکے، اٹھا کر ☆ سٹنا گرانے۔

(88) ہیر کا کید و کو تنبیہ کرنا

ہیر ڈھانکے آکھیا میاں چاچا پھوری دیہہ جے جیویا لوڑنا ایس

نہیں مار کے جد گوا دیاں مینوں کسے نہ ہٹکنا ہوڑنا ایں
 بنھ پیر تے ہتھ لٹکا دیاں لڑ لڑکیاں نال کیوں جوڑنا ایں
 پوری دے کھاں نال حیا آپے کاہے آساں دے نال آجوڑنا ایں
 فرہنگ:

☆ ہٹکنا روکنا ☆ ہوڑنا روکنا، منع کرنا ☆ لڑ دامن ☆ آجوڑنا جدائی ڈالنا، دشمنی کرنا۔

(89) کیدو کا پوری لے آنا

اڈھی ڈلھ پئی اڈھی کھوہ لئی چن میل کے پڑھے وچ لیاوندا ای
 کہیا من دے نہیں سوٹسیں میرا پوری پلتیوں کھول وکھاوندا ای
 نہیں پوچھے نوں کوئی مت دیندا ننڈھی مار کے نہیں سمجھاوندا ای
 چاک نال اکلوی جائے بیلے آج کل کوئی لیک لاوندا ای
 جس ویلے مہر نے چاک رکھیا اوس ویلے نوں پگھوتاوندا ای
 فرہنگ:

اڈھی اڈھی نصف ☆ چن میل کے جمع کر کے ☆ پلوں دامن سے، پلو سے ☆ مت نصحت ☆ اکلوی
 اکیلی تنہا ☆ لیک لکیر۔ بدنامی۔

(90) پوچک کا جواب

پوچک آکھیا کڑیاں کریں گھاں مہر کھیڈ دی نال سہیلیاں دے
 پیگھاں پائیے سیں دے نل تھوٹے ترنجن جھڑ دی وچ حویلیں دے

ایہہ چغل جہان دا مگر لگا فقر جانے ہو نال سیلھیاں دے
 کدی نال مداریاں بھنگ گھوٹے کدی جانے نال چیمیاں دے
 نہیں پوہڑے دا پت ہوئے سید گھوٹے ہون تاپن پت لیلیاں دے
 وارث شاہ فقیر بھی نہیں ہوندے بیٹے جٹاں تے موجیاں تیلیاں دے
 فرہنگ:

☆ لوڑیاں بھوٹی ☆ سداں سکھیاں، سہلیاں ☆ پغل پغلور ☆ فقر فقیر ☆ لیلیاں بھیر کے بچے۔

(91) لوگوں کی چہ میگوئیاں

ماؤں ہیر دی تے لوک کرن پغلی مہری ملکئیے دھيو خراب ہے نی
 اسیں ماسیاں پھپھیاں لج مویاں ساڈا اندروں جیو کباب ہے نی
 شمس دین قاضی نت کہے مسے شوخ دھيو دا ویہ ثواب ہے نی
 چاک نال اکلیاں جان دھیاں ہویا مایاں دھروں جواب ہے نی
 تیری دھی دا مغز ہے بیگماں دا ویکھ چاک جیوں بھرے نواب ہے نی
 وارث شاہ مونہہ انگلاں لوک گھٹن دھيو ملکی دی بچ خراب ہے نی
 فرہنگ:

☆ دھيو، بٹی ☆ دھروں، شروع سے ☆ مونہہ انگلاں گھٹنا انگشت بہ دندان ہونا ☆ بچ پہنچ کر، پوری
 انتہائی ☆ لج شرم ☆ جیو جی، دل ☆ ویہ شادی۔

(92) کیدو کی ملکی سے شکایت

کیدو آکھدا دھيو ویہ ملکی دھروئی رب دی من لے ڈائے نی

اکے مار کے ڈڈھ کے کرس بیرے مُند ہر بھن چوآں ساڑ سائے نی
 ویکھ ڀیو دے لاڈ کیہ دند کڈھیں بہت جھورسیں رتے قصائے نی
 اکے بنھ کے بھوہرے چا گھتو لب وانگ بھڑولے دے آئے نی

فرہنگ:

☆ دھروئی / دھوی ڈہائی، واسطہ، امان ☆ اکے، یا ☆ کرس، ٹو اسے کرس بیرے کلزے ☆ بھورنا، بچھٹانا
 ☆ بھوہرا تہہ خانہ، زمین دوز کمرہ ☆ بھڑولا گندم وغیرہ محفوظ کرنے کے لیے مٹی کا بنایا ہوا خانہ ☆ آئن،
 بھڑولے کے نچلے حصہ میں اناج نکالنے کے لیے بنایا گیا سوراخ، جسے لیپ دیتے ہیں اور بوقت ضرورت کھول
 دیتے ہیں ☆ ہنا پینا ☆ چوہل کا وہ حصہ جس میں پھال نصب ہوتا ہے۔ جتنی ہوئی لکڑی (ہوسکتا ہے کہ یہ لفظ
 ”بھوآں“ (جھانٹیں) ہو۔

(93) ملکی کی برہمی

عُصے نال ملکی حپ لال ہوئی تھب ڈوڑ توں مٹھیے نائے نی
 سد لیا توں ہیرنوں ڈھونڈ کے تے تینوں ماؤ سدیدی ہے ڈائے نی
 کھڑدیں موہیے پاہریے نی مشندے بار دیے وائے نی
 وارث شاہ وانگوں کتے ڈب گنی اس گھر آ سیاپے دیے نائے نی

فرہنگ:

☆ محب جدی، فی الفور رشتابی سے ☆ کھڑدنی ایک قسم کی بھیڑ جو اپنے عضو مخصوص سے دم اٹھ کر چلتی ہے،
 کھڑی دم والی ☆ موہی فریفتہ کر لینے والی ☆ پاڑھی ہرنی ☆ باردی وائن، فاحش، بدکار ☆ سیاپے دی
 نائن، ماتم والے گھر کی نائن۔

(94) ہیر کی آمد پر ملکی کی فہمائش

ہیر آن کے آکھدی ہنس کے تے آئی جھات نی امڑی میریے نی
 تینوں ڈونگھڑے کھوہ وچ چا بوڑاں گل پیٹو پھڑیے میریے نی
 دھو جوان جے کسے دی مڑی ہووے چپ کیتڑے چا نیڑیے نی
 تینوں وڈا اُدامد آ جاگیا اے تیرے واسطے منس سہیڑیے نی
 دھو جوان نہ نکلے گھروں باہر لگن دست تاں کھوہ نہ گہڑیے نی
 وارث شاہ جیوندے ہون جے بھین بھئی چاک چوہراں نہ سہیڑیے نی
 فرہنگ:

☆ ڈونگھڑا گہرا، عمیق ☆ کھوہ کنواں، چاہ ☆ گل، خاندان ☆ گل پٹا، خاندان کی عزت برپا کر
 دینا ☆ اُدامد، جوش شہوت ☆ منس آدمی، بشر، خاوند ☆ چوہرا، چوب بردار، چوکیدار۔

(95) ملکی کی مزید برہمی

تیرے بھائی سلطان نوں خبر ہووے کرے فکر اوہ تیرے مکاوانے دا
 پوچک مہر دے راج نوں لیک لائی آ کیہا فائدہ ماپیاں تاوانے دا
 نگ وڈھ کے کوڑما گالیو ای ہویا فائدہ لاؤ لڈانے دا
 راتیں چاک نوں چا جواب دیساں نہیں شوق ہن مہیں چروانے دا
 آ مٹھیئے لاہ لے سبھ گہنے کیہا فائدہ گہنیاں پاوانے دا
 وارث شاہ میاں ایس چھوہری دا جیو ہویا ہے لنگ گٹاوانے دا
 فرہنگ:

☆ مکاوانا ختم کرنا ☆ لیک لاؤنا بدنام کرنا ☆ تاوانا تپانا، جھگ کرنا ☆ نگ وڈھنا ناک کاٹنا، بدنام کرنا ☆

لا بھ۔ فائدہ، منافع ☆ چھوہری چھوہری، لڑکی ☆ لنگ ہڈیاں گھٹنے وغیرہ۔

(96) جواب ہیر

مئے رب نے چاک گھر گھلایا سی تیرے ہون نصیب جے دھروں چنگے
ایہو جے جے آدمی ہتھ آون سارو ملک ہی رب تھیں دُعا منگے
جیہڑے رب کہتے کم ہو رہے سانوں ماوں کیوں غیب دے دیں پنگے
گل سیانیاں مُلک نوں مَت دتی تیغ مہریاں عشق نہ کرو سنگے
نہیں چھیڑیئے رب دے عاشق نوں جہاں کپڑے خاک دے وچ رنگے
جہاں عشق دے معاملے ہریں چائے طٹ تلہ نہ کسے تھیں رہن سنگے
فرہنگ:

☆ سارو سب، تمام ☆ پنگا دیکھو، پاؤں کا رس، لکڑی کا کٹو، تنکا، مصیبت ☆ پنگا لینا کوئی مصیبت خود کھڑی کر لینا ☆ سارو
سب، تمام ☆ چنگے اچھے، نیک ☆ سیانے دانا، غنجد ☆ عاشقاں عشاق (شریف صابر نے ”عاشقاں“ کے
جگے ”پوہریاں“ درج کیا ہے۔

(97) ملکی کاچو چک سے مشورہ

ملکی آکھدی پوچکا بنی اوکھی سانوں ہیر دیاں مہنیاں خوار کہتا
طعنے دین شریک تے لوک سارے چو طرفیوں خوار سنسار کہتا
دیکھو لُج سیالاں دی لاہ سئی تنڈھی ہیر نے چاک نوں یار کہتا
جاں میں مَت دتی اتوں لڑن لگی لُج لاہ کے چشم نوں چار کہتا
کڈھ چاک نوں کھو لے مہیں سکھے اُساں چاک تھوں جیو بیزار کہتا
اِکے دھیو نوں چا گھڑے ڈوب کریئے رب جان کے ہے گنہگار کہتا
جھب ویاہ کر دھیو نوں کڈھ دیوں سانوں ٹھٹھ ہے ایس مُردار کہتا

وارث شاہ نوں ہیر خوار کیتا نہیں رب صاحب سردار کیتا
فرہنگ:

☆ آؤکھی مشکل ☆ لُج شرم، حیا ☆ گھڑے ڈوب کرنا بدنام ہو جانے والی بڑی کوکھیں دُور بیاہ دینا جہاں
سے اس کی کوئی خبر نہ آئے۔ آب بُر دکرنا ☆ جیو دل ☆ تھب۔ جلدی، شتبی، فی الفور ☆ ٹھٹھ کرنا خوار کرنا۔

(98) پُچک کا جواب

پُچک آکھدا ملکیئے جمدی نوں سنگھ گھٹ کے کاہ نہ ماریو ای
گھٹی اک دی گھول نہ دیتا ای اوہو اج ثواب تارویو ای
ایہہ ڈونگھڑے دھیو نہ بوڑی آ ای وِہن لوہڑ کے مول نہ ماریو ای
وارث شاہ خدا دا خوف کیتو قاروں وانگ نہ زمیں نگھاریو ای
فرہنگ:

☆ جمدی نوں: پیدا ہوتے ہی ☆ کاہ کیوں ☆ گھٹی، جنم گھٹی ☆ اک آک، مدار، ایک پودا ☆ لوہڑنا /
لوڑھنا بہانا ☆ نگھارنا غرق کر دینا۔

(99) پُچک کی رانجھا سے برا فروختگی

راتیں رانجھے نے مہیں جل آن دھویں پُچک سیل متھے دل پلہ ای
بھائی جھڈ کے مہیں توں جاہ ساتھوں تیرا طور بُرا نظر آیا ای
سیالو کہو بھائی ساڈے کم ناہیں جائے اودھرے جدھروں آیا ای
اسں ساہن نہ رکھیا ایہہ مُنڈا دھیاں چارنیاں نہیں بتایا ای
اِتَّقُوا مَوَاضِعَ التَّهْمِ وارث شاہ ایہہ دھروں فرمایا ای
فرہنگ:

☆ دھونا موشیوں کو چرانے کے بعد گھر لانا ☆ ذل، بخل، تیوری (بعضوں نے یہاں ”ذٹ“ درج کیا ہے
☆ ستھے ذل (ذٹ) پٹا: ماتھے پر تیوریاں چڑھالینا، ناراضگی کا اظہار کرنا ☆ اودھرے اسی طرف ☆
ساہن، نسل کشی کے لیے رکھا گیا بخل ساہن ☆ اَنْفُوا مواضع التَّهْم تہمت والی جگہ سے بچتے رہو (یہ
ایک مقولہ ہے قرآنی آیت نہیں)

(100) چوچک اور رانجھا کی گفتگو

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ بِعَآدَةٍ رَجَ كَهَآيَكُ مَسْتِيَآ چَآيَاآ نِآ
كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا نَهِآ مَسْتِيَآ كَرِنَاآ آئِيَا نِآ
كُتْهُوَآ كُتْهُنَآ اِيَهَنَاآ مَسْنُذِيَاآ نُوآ نَتَ كَهَانِيَاآ دُوَدْهُ مَلَاَيَاآ نِآ
وَمَا مِنُ ذَاآئِبَةٍ فِآ اَلْأَرْضِ اِيَهَآ لَآ سَابِهُآ كُتْهُنَآ گُھَر آئِيَاآ نِآ

فرہنگ:

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ اللہ اپنے بندوں کے رزق میں فراخی کر دیتا ہے۔ ☆ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا
تُسْرِفُوا کھاؤ، پیو اور فضول خرچی نہ کرو ☆ وَاَمَّا ذَاآئِبَةٍ فِآ اَلْأَرْضِ (وَمَا مِنُ ذَاآئِبَةٍ فِآ اَلْأَرْضِ اِيَهَآ لَآ سَابِهُآ كُتْهُنَآ گُھَر آئِيَاآ نِآ)
رزقہا) اور زمین پر کوئی چھنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔

(101) رانجھا کا چاکری سے الگ ہونا

رانجھا سٹ کھوٹڈی اُتوں لاہ کھورا چھڈ چلیا سبھ منگوواڑ میاں
جیہا چور نوں تھڑے وا کھڑک پہنچے چھڈ ٹرے ہے ستھ وا پاڑ میاں
دل چایا دیس تے مُلک اُتوں اس دے بھا وا بولیا ہاڑ میاں
تیریاں کھولیں چھل دے ملن سبھ کھڑے کٹیاں نوں کٹی ھلاڑ میاں

مینوں مجھیں دی کجھ پرواہ ناہیں ننڈھی پئی سی ایس رہاڑ میاں
 تیری دھیو نوں ایس کیه جانے ہاں تینوں آوندی نظر پہاڑ میاں
 تیریاں مجھیں دے کالنے اٹھ راتیں پھریں بھن دا قہر دے جھاڑ میاں
 منٹو مگر میرے سہو آوندا ای مجھیں اپنیاں مہر جی تاڑ میاں
 گھٹ بہویں چرائیاں ماہیاں دیاں صحیح کیتا ای کوئی کراڑ میاں
 ہمیں چار دیاں نوں برس گئے باراں آج اٹھیو اندروں ساڑ میاں
 وہی کھتری دی رہی کھتری تے لیکھا گیا ہے ہو پہاڑ میاں
 تیری دھی رہی تیرے گھرے بیٹھی جھاڑا لیا ای مفت دا جھاڑ میاں
 ہٹ بھرے بھکے نوں سانجھ لیو کڈھ چھڈیو ننگ کراڑ میاں
 وارث شاہ اگوں پوری تاہ پئی آکھوں آئے ساں پڑتا پاڑ میاں

فرہنگ:

☆ منگواڑ مویشیوں کا مجموعہ ☆ تھڑا چوڑا، کسی کا راستا روک کر بیٹھ ہوا گروہ ☆ ستھ نقب
 ☆ پاڑ پھاڑی ہوئی جگہ، سوراخ، نقب ☆ کارنے واسطے، بے ☆ گھٹ بہن قبضہ کر لینا، واپس نہ دینا
 ☆ کھولیں، بھینس ☆ دھاڑ چوروں کا گروہ ☆ رہاڑ ضد ☆ جھاڑ جھاڑیاں ☆ ساڑ جمن، غصہ کے
 بخارات ☆ لیکھا قرض، حسب کتاب ☆ جھاڑ نفع، فصل سے حاصل شدہ مقدار ☆ ہٹ دکان ☆ بھریا
 بھکنا، بھرا ہوا۔

(102) بھینسوں کا چرنے پر آمادہ نہ ہونا

مجھیں چرن نہ باجھ رنجھیرٹے دے ہوو سبھ ماہی جھکھ مار رہے

کائی گھس جائے کائی ڈب جائے کائی شینہ لئے کائی پار رہے
سیال پکڑ ہتھیار تے ہو کوہاں مگر لگ کے کھولیاں چار رہے
وارث شاہ پو چک پھوتا وندا ای منکوں نہ چرے ایس ہار رہے
فرہنگ:

☆ گھس جانا، کم ہو جانا، راستا بھول جانا، بھٹک جانا ☆ کوہاں گردہ ☆ ٹھکھ مارنا، ناکام کوشش کرنا ☆
کھولیاں بھینس۔

(103) ہیر کی اپنی ماں سے گفتار

مے چاک تراہیا چا بابے ایس گل اُتے بہت خوشی ہو نی
رب اوں نوں رزق ہے دین ہارا کوئی اوں دے رب نہ ٹسی ہو نی
مہیں پھرن خراب وچ نیایاں دے کھول دس کبھی بس بُسی ہو نی
وارث شاہ اولاد نہ مال رہی جسدا حق کھٹھا نا خوشی ہو نی
فرہنگ:

☆ تراہنا دور بھاگنا، ڈرانا ☆ دین ہارا دینے والا ☆ بُسی ہو نی اندری اندر بس گھول ☆ کھٹھا چھیننا، چائیں گاؤں
کے گرد و نواح کا علاقہ۔

(104) راجنچھا کو واپس لانے کی تجویز

ملکی گل سناوندی پو چکے نوں لوک بہت دیندے بد دُعا میاں
باراں برس مجھیں اُس چاریاں نیں نہیں کیتی سو پوچھو چرا میاں
حق کھوہ کے چا جواب دتا مجھیں چھڈ کے گھراں نوں جا میاں

وارث شاہ فقیر نے چُپ کیتی اوہدی چُپ ہی دیگ لُہا میاں
پیریں لگ کے جاہ منا اُس نوں آہ فقر دی بُری پے جا میاں
فرہنگ:

☆ چوہ چرا چوہ و چرا، کیوں در کیے ☆ پُوس چرا نہ کرنا جائیں و حجت فرمانبرداری کرنا ☆ کھوہ کے چھین کر غصب کر
کے ☆ دیگ دے گی ☆ دیگ دے گی ☆ دیگ لُہا ڈبو دے گی۔

(105) جواب چو چک

چو چک آکھیا جا منا اُس نوں ویاہ تیک تاں مہیں چرا لیے
جدوں ہیر ڈولی پا ثور دیے رُس پوے جواب تاں چا دیے
ساڈی دھیو دا کجھ نہ لاہ لیندا سبھا ٹہل نکو کرا لیے
وارث شاہ اسیں جٹ ہاں سدا کھوٹے جٹا فن اتھے ہک لا لیے
فرہنگ:

☆ ویاہ، بیاہ، شادی ☆ نورنا رخصت کرنا ☆ زُنا روٹھنا ☆ ٹہل، سیوا، خدمت ☆ کور جسم پر لگی ہوئی
چوٹ کو سینک دینے کا عمل ☆ ٹہل کور کرنا خدمت تواضع کرانا ☆ فن افند / پسند فریب، دھوکا۔

(106) ملکی رانجھا کی تلاش میں

ملکی جا ویڑھے وچ چُکھدی اے ویڑا جیہڑا بھائیاں سانویاں دا
ساڈے ماہی دی خبر ہے کتے اڑیو کدھر ماریا گیا پچھوتا دیاں دا
ذرا ہیر گڑی اوہنوں سد دی اے رنگ دھو دے پلنگ دے پاویاں دا
رانجھا بولیا ستھروں بھن آکڑ ایہہ پیا سردار نتھاویاں دا

سر پٹے صفا کر ہو رہیا جیہا بانکا منڈیا باویاں دا
 وارث شاہ جیوں چور نوں ملے واہر اُتھے ساہ بھرے ماریا ہاویں دا
 فرہنگ:

☆ سنوان مسودی، برابر کا شریک ☆ پاوا، پایہ ☆ ستر، گندم کی بالیوں یا پورے کا بستر، چوپال ☆ نھاواں،
 بے گھر، بے ٹھکانا ☆ بانکا چیلہ، مرید ☆ باوا، گورو، فقیر، بابا ☆ واہر چور کی سراغ رسانی کے لیے نکلا ہوا لوگوں
 کا گروہ ☆ ہاوا، آہ ☆ اُتھے ساہ بھرنا ٹھنڈی سانس لینا، آہیں بھرنا۔

(107) ملکی کارا، نجھا کو تسلی دینا

ملکی آکھدی لڑیوں جے نال پھوچک کوئی خن نہ جیو تے لیاونا ای
 کیہا مایاں پُتراں لڑن ہندا تُساں کھنّا تے اُساں کھاونا ای
 چھڑ مال دے نال میں گھول گھستی شامو شام راتیں گھریں آونا ای
 توں ہی چوئیکے دودھ جماونا ای توں ہی ہیر دا پنگ وچھاونا ای
 گڑی کل دی تیرے توں رُس بیٹھی تُوں ہی اوس نوں آن مناونا ای
 منگوں مال سیال تے ہیر تیری نالے گھورنا تے نالے کھاونا ای
 تیرے ناوک توں ہیر قربان کیتی منگوں سانہہ کے چار لیاونا ای
 منگو چھیڑ کے تھل وچ میں وارث اُساں تخت ہزارے نوں جانا ای
 فرہنگ:

☆ کھنّا، رزق کمانا، نفع حاصل کرنا ☆ رُسنا، رُوٹھنا ☆ تھل، جنگل، درختوں کا ذخیرہ۔

(108) رانجھا کی ہیر سے گفتگو

رانجھا آکھدا ہیر نوں ماؤں تیری سانوں پھیر مُڑ رات دی مٹھری اے
 میاں مَن لے اوس دے آکھنے ئوں تیری ہیر پیاری دی امڑی اے
 کیہہ جانئے اُوٹھ کس گھڑی ہسی اے ویاہ دی وٹھ وی لمڑی اے
 وارث شاہ اس عشق دے وَنچ وچوں پلے کسے نہ بدھیا دَمڑی اے
 فرہنگ:

☆ چڑنا چننا ☆ آکھن حکم فرماں، بات ☆ امڑی ماں ☆ وٹھ درمیانی فاصدہ ☆ وَنچ بیو پار، لین دین، تجارت ☆ اُوٹھ
 اُونٹ، فخر ☆ ہسی بیٹھے کا ☆ وَنچ بیو پار، تجارت ☆ امڑی ایک پرانا سک۔

(109) رانجھا کی نوکری پر بحالی

رانجھا ہیر دی ماؤں دے لگ آکھے چھیڑ مجھیاں جھل نوں آوندا اے
 منگو واڑ دتا وچ جھانگڑے دے آپ نہائیکے رب دھیاوندا اے
 ہیر سٹواں دا مگر گھول جھٹاں دیکھ رزق رنجھیے دا آوندا اے
 پنجائ پیراں دی آمدن تڑت ہوئی ہتھ بنھ سلام کر آوندا اے
 رانجھا ہیر دونویں ہوئے آن حاضر اٹوں پیر ہُن ایہہ فرماوندا اے
 فرہنگ:

جھانگڑا، ذخیرہ، پیدا، جنگل ☆ دھیاونا، دھین میں رکھنا، یاد کرنا ☆ جھٹا، کانسی وغیرہ سے بنا ہوا ایک برتن
 ☆ تڑت فوراً ☆ دھیاونا، جاپ کرنا، ورد کرنا۔

(110) پانچ پیروں کا حکم

بچہ دوہاں نے رب نوں یاد کرنا ناپیں عشق نوں اولنگ لاونا ای
اٹھے پیرِ خدائے دی یاد اندر ٹساں ذکر تے خیر کماونا ای
وارث شاہ پنجاں پیراں حکم کیتا بچہ عشق نوں نہیں ڈولاونا ای
فرہنگ:

☆ اولنگ لاونا ممنوعہ کام کرنا، کلنگ لگانا (عام مطبوعہ نسخوں میں "ایک لگانا" درج ہے) ☆ خوری بخوری
☆ ڈولاونا گمراہ ہونے دینا۔

(111) قاضی اور والدین کی ہیر کو نصیحت

ہیر و ت کے بلیوں گھریں آئی ماؤں باپ قاضی سدا لیوندے نیں
دونویں آپ بیٹھے اتے وچ قاضی اتے سامنے ہیر بہاوندے نیں
بچہ ہیر تینوں اسیں مت دیندے مٹھی نال زبان سمجھاوندے نیں
چاک چوہراں نال نہ گل کچے ایہہ مخنتی کیڑے تھاوں دے نیں
چرخہ ڈاہ کے اپنے گھریں بیٹے سنگھڑ گاؤنکے جی پرچاوندے نیں
لال چرکھڑا ڈاہ کے چھوپ پائیے کیسے سوہنے گیت چھاؤں دے نیں
نیویں نظر حیاؤ دے نال رہیے تینوں سبھ سیانے فرماؤندے نیں
چوچک سیل ہوی ہیرے جانی ہیں سرور تے پنج گراؤں دے نیں
شرم ماپیاں دی دل دھیان کریے شاندار ایہہ جٹ سداؤندے نیں
بابر پھرن نہ سوہندا جٹیاں نوں اج کل لاگی گھر آؤندے نیں
اتھے ویاہ دے وڈے سامان ہوئے کھیڑے پے بنا بناؤندے نیں
وارث شاہ میاں چند روز اندر کھیڑے میل کے جج لے آؤندے نیں

فرہنگ:

☆ وت کے پلٹ کر، نوٹ کر ☆ سند کے۔ لگا کر ☆ اہل میاں بیوی ☆ چھو پے پاتا، چرخہ کا تنے والیوں
کا ایک ہی مقدار میں روٹی (پُٹیاں) لے کر کاٹنے کا متعا بل کرنا ☆ چھوڑ چناب ☆ گراؤں گاؤں ☆
لاگی لڑکے یا لڑکی کا رشتہ کرانے والے، مثلاً میراثی، برہمن، نائی وغیرہ ☆ کھڑے۔ ہیر کے سسرال ☆ جج
برات ☆ میل کے جمع کر کے ☆ گاؤں کے۔ گا کر۔

(112) جواب ہیر

ہیر آکھدی بابلا عملیاں تھوں ناہیں عمل ہٹایا جا میاں
جیہڑیاں وادیاں آد دیاں جان ناہیں رانجھے چاک توں رہیا نہ جا میاں
شینہہ چترے رہن نہ ماس باجھوں تھٹ تال اوہ رزق کم میاں
وارث شاہ درگاہ تھیں منگ لیتا چاک بخشیا آپ خدا میاں
ایہہ رضا تقدیر ہو رہی وارد کون ہوونی دے ہٹا میاں
داغ آنب تے سار دا لہے ناہیں داغ عشق دا بھی ناہیں جا میاں
ہور سبھ گھڑاں منظور ہوئیاں ہک چاک تھوں رہیا نہ جا میاں
ایہہ عشق دے روگ دی گل اینویں سر جائے تے ایہہ نہ جا میاں
وارث شاہ میاں جیویں گنج سر دا باراں برس بناں ناہیں جا میاں

فرہنگ:

☆ عملی نشہ باز، نشہ کا عادی ☆ عمل - نشہ ☆ وادیاں: عادات، مجلسیں ☆ آدیاں شروع کی ☆ شینہہ۔
شیر ☆ چترا چیتا ☆ ماس گوشت ☆ سار ہلدی ☆ اینویں اس طرح، یوں۔

(113) چو چک کی ملکی سے گفتگو

لہدے وڈھ لڑکے کھو پختیاں نوں گل گھٹ کے ڈونگھڑے بوڑے

سر بھن سو نال مدھانیاں دے ڈھوئی نال کھڑلت دے توڑ رتے
ایہدا داتری نال چا ڈھڈ پاڑو سوآ اکھیاں دے وچ پوڑ رتے
وارث چاک توں ایہہ نہ مڑے مڑے اسیں رہے بہتیرا ہوڑ رتے
فرہنگ:

☆ لو کے کڑے۔ کان کی لو ☆ جڈے سر کے لیے بال ☆ ڈوگھڑے گہرے، عمیق ☆ ڈھوئی کر، پشت
☆ کھڑلت کھڑی لات، ایک ناگ پر کھڑے ہو کر تپسیا کرنے کے لیے جو گیوں کے سہارے والی لکڑی ☆
داتری دراتی ☆ ڈھڈ پیٹ، شکم ☆ بہتیرا بہت، کافی، زیادہ ☆ مدھانی دودھ ہونے کا آلہ، مقفی ☆ سوآ،
بڑی سوئی جس سے بوریاں وغیرہ سیتے ہیں۔

(114) ملکی کا جواب

سر بیٹیاں دے چا جڈا کر دے جدوں غصیاں تے باپ آوندے نہیں
سر وڈھ کے نہیں وچ رٹھ دیندے ماس کاؤں کُتے پلے کھاوندے نہیں
سستی جام جلالی نے روہڑ دتی کئی ڈوم ڈھاڈی پے گاوندے نہیں
اولاد جیہڑی کہے نہ لگے باپ اوس نوں مار مکاوندے نہیں
جدوں قہر تے آوندے باپ ظالم بنھ بیٹیاں بھوہرے پاوندے نہیں
وارث شاہ جے مدیئے بدل تائیں دینے خون نہ تہاں دے آوندے نہیں
فرہنگ:

☆ وڈھڈ کاٹا ☆ کاؤں اکاؤ کوئے سستی نہیں کی معشوقہ جس کے باپ کا نام جام تھا ☆ روہڑ دینا پنی میں پہلونا
☆ ڈھاڈی ایک قوم جو تاحوں کے گن (ہریں) گنتی ہے ☆ گھٹ ننگھٹا گاکھوٹ کر مددینا ☆ بھوہر قہہ خانہ ☆ بھوہرے پاؤنا
تہنہ شمس قید کر دیند

(115) ہیر کا جواب

جہاں بیٹیاں ماریاں روز قیامت سر سمہاں دے وڈا گناہ میاں
 ملن کھائیاں سمہاں نوں پھڑ کر کے جیکوں مایاں جے تیویں کھاہ میاں
 کہے ماؤں تے باپ دے اساں منے گل پلوڑا تے مونہہ گھاہ میاں
 اک چاک دی گل نہ کرو مولے اُس دا ہیر دے نال نباہ میاں
 فرہنگ

☆ سمہاں دے: اُن کے ☆ پھڑا دامن، کپڑے کا کنارہ ☆ گھاہ گھاس ☆ گل پلوڑا تے مونہہ گھاہ کسی
 سے معافی، تلنے کے لیے زمین پر گھٹنے ٹیک کر گلے میں پٹکا اور منہ میں گھاس ڈال دینا۔

(116) ہیر کے بھائی کا ردِ عمل

سلطان بھائی آیا ہیر سندا آکھے ماؤں نوں دھیو نوں تاڑ اماں
 اساں پھیر جے بہر ایہہ کدے دُہی سقاں لیس نوں جان تھیں مار لئاں
 تیرے آکھیاں ستر جے بہے ناہیں پھیراں لیس دی دھون تلواریں لئاں
 چاک وڑے ناہیں ساڈے وچ ویہڑے نہیں ڈکرے کراں گے چار لئاں
 جے ایہہ دھیو نہ حکم وچ رکھیا ای سبھ ساڑ ستوں گھر بار اُتیاں
 وارث شاہ جیہڑی دھیو بُری ہووے دیے روڑھ سمندروں پار لئاں
 فرہنگ:

☆ تارنا نہماش کرنا ☆ ستر بہن لڑکی کا بلوغ ہو کر پردے میں بیٹھنا ☆ دھون گرون ☆ ڈکرے ٹکڑے ☆ روہڑنا:

(117) ہیر کا جواب

اَکھیں لکیاں مُرن نہ ویر میرے بی بی وار گھتی بلہاریاں وے
 وِہن پئے دریا نہ کدی مُر دے وڈے لا رہے زور زاریاں وے
 لہو ریکڑوں نکلے نہیں بھائی جتھے لکیاں تیز کناریاں وے
 لگے دست اک وارنہ بند کیچن وید لکھدے ویدگیاں ساریاں وے
 سر دتیاں باجھ نہ عشق چُکے ایہہ نہیں سکھالیاں یاریاں وے
 وارث شاہ میاں بھائی ورجدے نیں ویکھو عشق بنائیاں خواریاں وے
 فرہنگ:

☆ اکھیں لگنا۔ محبت ہونا ☆ بیبا: مرد کو مخاطب کرنے کا کلمہ ☆ بلہاریاں میں مدد دے ☆ وِہن پانی کا بہاؤ
 ☆ کناری تلوار ☆ دست: پچش ☆ وید: حکیم، طبیب ☆ ویدگی: حکمت، طب ☆ چُکنا: جیتنا۔

(118) قاضی کی ہیر کو نصیحت

قاضی آکھیا خوف خدائے دا کر ماپے ضد چڑھے چا مارنی گے
 تیری کیاڑیوں جھ کڈھا کڈھن مارے شرم دے خون گزارنی گے
 جس وقت دتا اساں چا فتویٰ اوے وقت ہی پار اتارنی گے
 ماؤں آکھدی لوڑھ خدائے دا جی تکھے شوخ دیدے ویکھ پاڑنی گے
 نوٹ: عام نسخوں میں مقطع درج نہیں لیکن بعض نسخوں میں مقطع یوں درج ہے

وارث شاہ تُوں چھڈ بُرائیاں نوں نہیں اگ دے وِچ نگھارنی گے
فرہنگ:

☆ ضد چڑھے، ضد پڑے ہوئے (شریف صابر نے ”چہ چڑھے“ درج کیا ہے) ☆ کیاڑی، زبان کا
آخری حصہ جو گردن کی پچھلی ہڈی تک جاتا ہے ☆ غصہ ☆ تُوں چھڈ تُو چھوڑ (شریف صابر نے
”کر ترک“ درج کیا ہے)۔

(119) رانجھا کا پانچ پیروں کو یاد کرنا

پنجاں پیراں نوں رانجھے نے یاد کیتا جدوں ہیر سنیہرا گھلتیا ای
ماؤں باپ قاضی سٹھے گرد ہوئے گلہ سمھناں دا اُساں جھلتیا ای
پنجاں پیراں اُگے جتھ جوڑ کھڑا ہیر روندیاں مَول نہ ٹھلھیا ای
بچہ کون مصیبتاں پیش آئیاں وِچوں جیو ساڈا تھرتھلتیا ای
میری ہیر نوں ویر حیران کیتا قاضی ماؤں تے باپ جھلتیا ای
مدت کرو خدائے دے واسطے دی میرا عشق خراب ہو چلتیا ای
بہت پیار دلا سڑے نال پیراں میں رانجھے دا جیو تسیا ای
تیری ہیر دی مدت میاں رانجھا مخدوم جہانیاں گھلتیا ای
دو تن سدا سنا کھاں وِجھلی دے ساڈا گاؤن تے جیو چلتیا ای
وارث شاہ اگے جٹ گاؤندا اے ویکھو راگ سُن کے جیو ہلتیا ای

فرہنگ:

☆ سنیہرا پیغام ☆ جھلنا جھیلنا، برداشت کرنا ☆ ٹھلھنا روکنا ☆ تھرتھلنا کانپنا ☆ جھٹھنا اوپر نیچے کرنا، نہ
وہاں کرنا، زرد و کوب کرنا ☆ دلا سڑا دلاسا ☆ مدت (قلمی نسخہ میں جہاں بھی یہ لفظ آیا ہے ”مدت“ ہی
لکھا ہے) ☆ تسلا، تسلی دینا۔

(120) رانجھا کاراگ چھیڑنا

شوق نال وجائیے دیکھلی نوں پنجاں پیراں اُگے کھڑا گاؤندا اے
 کدے اُھوتے کاہن دے بٹن پدے کدے ماجھ پہڑی دی لاؤندا اے
 کدی ڈھول تے ماروں چھوہ دیندا کدی بوہناں چا سناؤندا اے
 ملکی نال جلالی نوں خوب گاؤے وچ جھپوری دی کلی لاؤندا اے
 کدی سوہنی تے مہینوال والے نال شوق دے سدا سناؤندا اے
 کدی دُھرپتاں نال رکت چھوہے کدی سوہلے نال زلاؤندا اے
 سارنگ نال تلنگ شہانیاں دے راگ سوہے وا بھوگ چا پاؤندا اے
 سورٹھ گجریاں پوربی للت بھیروں دپک راگ دی زیل وجاؤندا اے
 ٹوڈی میٹھ مہار تے گوئڈ دھنا سری جیت سری نال زلاؤندا اے
 ملسری تے پرچ بیہاگ بولے نالے مالوا وچ وجاؤندا اے
 کیدارا تے بھاگڑا راگ مارو نالے کاہنڑے دے سُر لاؤندا اے
 کلیان دے نال مالکنس بولے آتے منگلا چار سناؤندا اے
 بھیروں نال پلاسیاں بھیم بولے نٹ راگ دی زیل وجاؤندا اے
 بردا نال پہاڑ جھوٹیاں دے ہوری نال آسا کھلا گاؤندا اے
 بولے رام کلی بسنت ہنڈول گوپی مُنداوتی ویاں سُرراں لاؤندا اے

پلنسی نال ترانیاں ٹھانس کے تے وارث شاہ نوں کھڑا سناوندا اے
نوٹ:

اس بند میں مختلف راگوں کے نام بیان کیے گئے ہیں جن میں سے بعض نام صحیح طور پر پڑھے نہیں جاسکے۔ مطبوعہ نسخوں میں اکثر راگوں کے نام غلط درج کیے گئے ہیں۔ راگوں کے نام یوں ہیں: اڈو، بٹن پدے، ماسج، پہاڑی، ڈھول ماروں (عاشق و معشوق)، بونیا، ہلکی (کیمہ کی معشوقہ)، جلالی (روڈا کی معشوقہ)، جھیری، سوئی مینوال (معشوقہ و عاشق)، ہند، ڈھیر پد، کیت، سوہے (خوشی کے گیت)، سارنگ، تنگ، سورنڈ، گجری، پوری، ہمت، بھیروں، پچک، ٹوڈی، ہیکھ، ملہار، گوند، دھننا سری، جیت سری، ماسری، پرج، بیہاگ، ماروا، کیدارا، بہا گڑا، ماروا، کانتھرا، بکلیان، مالکنس (مالکونس)، سنگلا چار (خوشی کے گیت)، بھیروں، پلاسی، بھیم ہٹ، مراگ، بروا، جھنھوٹی، ہوری، آسا، ہنسنت، ہندول، گونی، ہنداوانی، پچاس، ترانہ۔

(121) پیروں کا خوش ہونا

راضی ہو پنجاں پیراں حکم کیا بچہ منگ لے دُعا جو منگنی ہے
آجی ہیر جٹی مینوں بخش اٹھو رنگن شوق دی دے وچ رنگنی ہے
مینوں کرو ملنگ بھبھوت لاؤ بچہ اوہ بھی تیری ملنگنی ہے
جیسے نال رلیے تیبے ہو جایے رنگاں نال رلے سو بھی رنگنی ہے
وارث شاہ نہ سوہن اُدھال اُس نوں نہیں مایاں دے گھر رنگنی ہے

نوٹ: قلمی نسخہ 1276 بھری کے مطابق مقطع یوں ہے

وارث شاہ نہ سویں نہ چھڈ جائیں گھر مایاں دے نہیں رنگنی اے

(122) پیروں کا دُعا کرنا

رانجھے پیراں نوں بہت خوشحال کیا دُعا دیتا نیں جاہ ہیر تیری

تیرے سبھ مقصود ہو رہے حاصل مدت ہو گئے پنچے پیر تیری
 جا گونج تُوں وچ منگواڑ بیٹھا بخش لئی ہے سبھ تقصیر تیری
 وارث شاہ میاں پیراں کلاماں نے کر چھڈی ہے نیک تدبیر تیری
 فرہنگ:

☆ مدت. مدد ☆ منگواڑ. موسیٰ شیوں کا گروہ۔

(123) رانجھا کا ہیر اور نائن سے مشورہ کرنا

رانجھے آکھیا آء کھاں بیٹھ ہیرے کوئی خوب تدبیر بنائیے نی
 تیرے مں تے باپ لکیر ہندے کوں لوہن توں بات چھپائیے نی
 مٹھی نائن نوں سد کے بات کیتی جے تُوں کہیں تیرے گھر آئیے نی
 میں سیلاں دے ویڑے وڑاں تاہیں ساتھ ہیر نوں رت پہنچائیے نی
 دیں رات تیرے گھر میل ساڈا ساڈے سریں احسان چڑھائیے نی
 ہیر پنج مہراں ہتھ دتیاں نیں جیویں مٹھیے ڈول پکائیے نی
 گڑیاں پاس نہ کھولنا بھیت تساں سبھا جیو دے وچ لکائیے نی
 وارث شاہ مٹھپائیے خلق کولوں بھانویں اپنا ہی گڑ کھائیے نی
 فرہنگ:

☆ سد کے بلا کر ☆ ساتھ ہم پر، پھرے پاس ☆ نہر ایک سکہ ☆ ڈول پکانا منصوبہ بنانا۔

(124) مٹھی نائن کے گھر میں

مٹھے کول منگوں جتھے بیٹھدا سی اوتھے نال ہسی گھر نائیاں دا

مٹھی نائن گھراں دی خصمنی سی نائی کم کر دے پھرن سائیاں دا
 گھر نائیاں دے حکم رانجھنے دا جیہا ساہورے حکم جوائیاں دا
 چان بھان مٹھی پھرن والیاں دی بارا کھلدا لیف تلائیاں دا
 مٹھی بیج وچھانیکے مٹھل پورے اُتے آوندا قدم خدائیاں دا
 دھوئیں ہیر رانجھا راتیں کرن موجد کھڑیاں کھان مجھیں سر سائیاں دا
 گھڑی رات رہندے گھرس ہیر جلے رانجھا بھاء چکھدا پھرے دھائیاں دا
 آپو اپنی کار وچ جا رُجھن موبہا پھیر نہ دیکھدے نائیاں دا
 فرہنگ:

☆ مٹھی سرکنڈوں وغیرہ کا بنا ہوا کھڑکا، بازار، مویشیوں کے باڑے کا کھڑکا، دروازہ، گاؤں سے ملحقہ بیرونی حصہ ☆ خصمنی، مالک، مالکن ☆ سائیں، مالک ☆ ساہورے گھرس، سسرال کے گھر میں ☆ لیف، لیف ☆ تلائیاں بچھونا، گدا ☆ بارا، دروازہ، قسمت ☆ بارا کھلنا قسمت جاگنا ☆ دھائیں، دھان، مونچ، چاول کا پودہ ☆ مٹھی، مدھم، کم ☆ چان بھان، چہل چہل، لوگوں کی آمد و رفت، رونق، شور و غل ☆ چان بھان مٹھی ہونا: آمد و رفت کم ہونا ☆ دھائیاں دا بھاء چکھدا پھرے پھرنا وقت گزاری کے لیے کوئی بے فائدہ کام کرنا۔

(125) پانی کے کھیل

دیں ہووے دھیر تال آئے رانجھا اُتے ہیر بھی لوہروں آوندی ہے
 ایہہ مہیں لی بہاوندی اے اوہ تال سہیلیاں لیاوندی ہے
 اوہ وچھئی تال سرود کردا ایہہ سنے سہیلیاں گاوندی ہے
 کائی زلف نہوڑ دی رانجھنے تے کائی آن گلے تال لاوندی ہے
 کائی چڑے لک نوں مشک بوری کائی مکھ نوں مکھ مچھیاوندی ہے

کائی "میریاں" کہہ کے بھج جاندی مگر پوے میں ٹھہریاں لاؤندی ہے
 کائی آکھدی ماہیا ماہیا دے تیری مجھ کئی کٹا جاوندی ہے
 کائی مامیاں دے خربوزیاں نوں کوڑے بلیکے چا بناؤندی ہے
 کائی آکھدی "ایڈی ہے" رانجھنا دے مار بہلی پار نوں دھاؤندی ہے
 مُردے تاریاں ترن پُھال پے کائی ٹول نسل رڑھی آؤندی ہے
 تکتے تاریاں ترن چوا کر کے کائی چھال گھرم دی لاؤندی ہے
 اک شرط بدھی ٹھہری مار جائے اتے پتال دی میڑی لیاؤندی ہے
 اک پین تے قاز چترانگ ہو کے سرخاب تے گونج بن آؤندی ہے
 اک ڈھینگ مرغایاں بنے بگلا اک کلکلا ہو دکھاؤندی ہے
 اک وانگ سکویاں سنگھ بندے اک بوت دے وانگ بلبلاؤندی ہے
 اک اوگت بولدی ٹیہری ہو اک سنگ جلاؤنی آؤندی ہے
 اک لدھری ہوئیے کڑکڑاوے اک ہو سنسار سراؤندی ہے
 اک دے پسلیاں ہو بکھن مشک وانگروں اوہ پھوکاؤندی ہے
 ہیر ترے چو طرف ہی رانجھنے دے موری مچھلی بن بن آؤندی ہے
 آپ بنے مچھلی نل چاؤں دے میں رانجھے نوں گرل بناؤندی ہے
 اس تخت ہزارے دے ڈنہرے نوں رنگا رنگ دیاں جالیاں پاؤندی ہے
 وارث شاہ جٹی ناز نیاز کر کے نت یار دا جیو پرچاؤندی ہے
 فرہنگ:

☆ میری سب سے پہلے نمبر پر کھیل میں حصہ لینے والا کھلاڑی ☆ میریاں (میری + آں) میں پہلی پوزیشن

پروں ☆ ٹھیاں: غوطے ☆ کٹی، بھینس کا مادہ بچ، پاؤی ☆ کٹا بھینس کا زچ، پاؤا ☆ جاونا جنم دینا، پیدا کرنا ☆ ماڑے، موم ☆ بککے کڑوے اور بد مزہ ☆ ایڈی اتی، اس قدر ☆ ایڈی ہے اتی ہے، اپنے ہاتھوں کے دونوں انگٹھوں اور اُن کے ساتھ والی انگلیوں کو ملا کر بنائی گئی شکل، جس کا مطلب ہے کہ تمہاری شرمگاہ یا مقعد اتنی چوڑی ہے ☆ ٹول نسل چت لینے کی حالت ☆ ہال سات طبقات میں سب سے نچلا طبقہ، زیر آب مٹی کی سطح ☆ ککوا ایک آبی پرندہ ☆ اوت، اود بلاؤ ☆ بھن، ایک قسم کی فرضی مچھلی جس کے جنسی اعضاء عورت کے اندام سے مشابہ تصور کیے جاتے ہیں ☆ کرل ایک مچھلی خور پرندہ ☆ موری: سوراخ۔ ایک قسم کی مچھلی۔

(126) کیدو کا پھر سے شاخسانہ کھڑا کر دینا

کیدو آکھدا ملکیئے بھیڑیے نی تیری دھيو وڈا پُچر چایا ای
جائیں تے چاک دے نال گھلدی ایس مُنک دا اُرتھ گویا ای
ماؤں باپ قاضی بھائی ہار تھکے ایس اک نہ جیو تے لایا ای
ماؤں آکھدی باپ تے نال قاضی ایس سھناں نوں بہکایا ای
مُونہ گھٹ رہے وال پُٹ رہے لنگ گٹ رہے مینوں تایا ای
جنگھ جُٹ رہے جھانٹا پُٹ رہے اُنت ہُٹ رہے غیب چایا ای
میڈھیاں پُٹ رہے تے نکھٹ رہے تّاں جُٹ رہے لٹکایا ای
مَتّیں دے رہے پیر سیوں رہے پیریں پے رہے لوڑھا آیا ای
وارث شاہ میاں مَتّے معاملے تُوں لنگے رچھ نے موڑ جگایا ای

فرہنگ

☆ پُچر چانا انتہائی شوخی اختیار کرنا ☆ اُرتھ معنی، اصل حقیقت، قدر، ساکھ ☆ اُرتھ گوانا ساکھ زائل کر دینا،

قد رگھنا ☆ جگھ جگھ، ران، زانو ☆ جگھ جگھ۔ بھیڑیا بکری کے تھنوں پر گوبر سے آلودہ چھتھرا لگانا تاکہ بچہ دودھ نہ پی سکے ☆ جھان سر کے بال ☆ ہٹنا، تھک جانا ☆ نکھٹنا، ختم ہونا ☆ شمس، نصبتیں ☆ لوڑھا، سیلاب، طوفان، غضب ☆ رگزار چھ، لنگزار چھ، کیدو۔

(127) ملکی کا ہیر کو بلوانا

ملکی آکھدی سد توں ہیر تائیں جھب دَوڑ تُوں اولیا نایا دے
 اَلُو موجیا موجم واگیا دے ڈھوڈی ماچھیا بھج تُوں بھایا دے
 کھیڈن گئی مُنہ سوجھلے گھروں نکلی بنما شرم ہوئی نہیں آیا دے
 وارث شاہ ماہی ہیر نہیں آئی موہر منگواں دی گھریں آیا دے
 فرہنگ:

☆ جھب جدی ☆ مُنہ سوجھلے علی الصبح ☆ نماشام، نیم شام، شام کاؤھندکا ☆ موہر قطار میں
 سب سے آگے لگے ہوئے موٹی، براول کلد۔

(128) ہیر کی تلاش

جھنگڑ دُم تے فٹو کلال دَوڑے دیکھا چوہڑا تے جھنڈی چاک میاں
 جہ ہیر آگے دُھم گھتیا نیں بچہ کبھی اُڈائی آ خاک میاں
 تیری ماویں تیرے اُتے بہت غصے جانوں ماری پوچک باپ میاں
 رانجھا جاہ تیرے سر آء بنیاں نالے آکھدے ماریے چاک میاں
 طوطا آنب دی ڈال تے کرے موجاں تے گلوڑا پوس پٹاک میاں
 سیال گھیر نگر پون کد تینوں کنیں آپ نوں بہت چالاک میاں

چُلھیں سیالاں نے اُج نہ اگ گھتتی سارو کوڑما بہت غمناک میاں
 وارث شاہ یتیم دے مارنے نوں سجا جُڑی چنھاوَن دی دھاک میاں
 فرہنگ:

☆ گلزارِ غلہ، مٹی کی گولی جسے غیل میں رکھ کر چلاتے ہیں ☆ پس۔ پڑے گا ☆ چُلھیں۔ چولہوں میں ☆
 دھاک تیرکان سے مسلح محافظ دستہ ☆ چنھاں دریائے چناب اور اس کے گرد و نواح کا علاقہ۔

(129) ہیر کا گھر لوٹنا

ہیر ماؤں توں آن سلام کیتا ماؤں آکھدی آ فی مہریے فی
 یو لے گولے بے حیائے گھنڈ ونھیں تے ٹھل پہریے فی
 اُھلاک ٹوبے اتے کریمے فی چھیل چھدیے تے چھاپے چہریے فی
 غولہ ڈنگیے اُزبکے مالزادے غصے ماریے زہر دیے زہریے فی
 توں اکائیے ساڑ کے لوڑھ دیتا بنگ گھڑوں گی نال مطہریے فی
 آ آکھنی ہوں نل جا پھٹو مہر رانجھے دے نال دیے مہریے فی
 ساہناں نال دیں رات توں رہیں کھندی آ نلیں فی کتھے ویہریے فی
 اج رات تینوں مجھو واہ ڈوباں تیری ساعت آوندی قہریے فی
 وارث شاہ جدوں کپڑ دھڑی ہوئی دیکھیں نیل ڈانڈاں اتے لہریے فی
 فرہنگ:

☆ نہری ناہری ”نعرہ“ سے، خود بلند آواز سے بولنے والی، گستاخ ☆ یو لی یا ر رکھنے والی، فاحشہ ☆

گولی۔ غلام، لونڈی۔ بدنام ☆ گھنڈ ٹھکی۔ ریا کاری کے طور پر گھونٹ نکالنے والی ☆ گل پہری: پھولوں سے سنگھار کرنے والی، نازک بدن ☆ اُدھلاک اغوا ہو جانے والی، آشنا کے ساتھ بھاگ جانے والی، مغویہ ☆ ٹومب / ٹومب زیور، گہنا ☆ غولہ ڈنگی / گولہ ڈنگی غنڈ یا گولی سے، رری جانے کے قابل ☆ دہرنا ویرنا / واہریاں جانا کتیا کا جوشِ شہوت میں آنا ☆ گیز دھڑی: کپڑے کی طرح ٹوٹنے کا عمل ☆ ٹیل: کپڑوں کو دینے والا نیارنگ۔ بدن پر ڈنڈے کی ضرب سے پڑا نشان ☆ ڈانڈاں: ڈنڈے سے پٹائی کا نشان ☆ لہریے: ڈنڈے رسی یا زنجیر وغیرہ کی ضرب سے بدن پر پڑنے والا نشان۔

(131) ہیر کا جواب

لَمَّاں چاک نیلے اسیں پینگھ پینگھاں کیسے غیب دے طوطیئے بولنی ایں
گندا بہت ملبھوک مُونہہ جھوٹھڑے دا ایڈ جھوٹھ پہاڑ کیوں تولنی ایں
شعلہ نال گلاب تیار کیتا وچ پیاز کیوں جھوٹھ دا گھولنی ایں
گداں کسے دی نہیں چڑا آندی دانی ہوئیکے غیب کیوں بولنی ایں
اَن سُنیاں تُوں چا سُنایا ای موئے تاگ وانگوں وِس گھولنی ایں
وارث شاہ گناہ کیہ اساں کیتا ایڈے غیب دے تولنے تولنی ایں
فرہنگ:

☆ غیب دے، اَن دیکھے ☆ غیب دے طوطیے بولنا، بے سرو پا باتیں کرنا ☆ ملبھوک غلاطت میں پنے والا
کیزا ☆ ایڈ اتنا ☆ شعلہ، شراب ☆ گداں، گدھیا، مادہ خراب ☆ وِس، اُس، زہر۔

(131) ماں کا جواب

مڑے لیکھ ساڈے لُج پئی تینوں وڈی سوتنی دھیو نوں لیک لگی
نت کریں توبہ نت کریں یاری نت کریں پاکھنڈ تے وڈی ٹھکی

اسیں منع کر رہے ہاں مڑیں ناہیں تینوں کسے فقیر دی کبھی ونگی
 وارث شاہ ایہہ کھنڈ تے دودھ کھانڈی ماری مہلک دی گئی جے ہو گئی
 فرہنگ:

☆ یک لگنا۔ بدنام ہونا ☆ پاکھنڈ کر، فریب ☆ مہلک۔ لعنت، بددعا ☆ تکی سفید۔

(132) ہیر کا جواب

اَمّاں بس کر گالیاں دے ناہیں گالھ دتیاں وڈڑا پاپ آوے
 نیوں رب دی پٹی بہت بُری دھیاں ماریاں وڈا سراپ آوے
 لے جائے میں بھیرا پٹی نوں کوئی غیب دا سول کہ تاپ آوے
 وارث شاہ نہ مڑاں رانجھیز دے توں بھانویں باپ دے باپ آوے
 فرہنگ:

☆ وڈڑا: بڑا ☆ نیوں بچو ☆ سراپ بددعا ☆ بھیرا پٹی بھائی کا ماتم کرنے والی ☆ سول: قونج، درد شکم
 قونج، درد شکم ☆ تاپ بخار۔

(133) کیدو کی فتنہ انگیزی

کیدو آئیے آکھدا سوہریو دو میتھوں کون چنگی مت دسیا دو
 مہیں موہیاں ہیر سیال مٹھی آج کل وگاڑ کرسیا دو
 ایہہ نت دا پیار نہ جائے خالی دجھ گڈ دا پاس نہ وسیا دو
 ستھوں مار سیالاں نے گل ٹالی پڑھاں چھڈ جھیرا بہو بھسیا دو
 زگ اک ودھیک ہے لنگیاں دی کرت گھنا فریج ملکھسیا دو

فرہنگ:

☆ مٹھنا، موہ لینا، فریفتہ کرنا ☆ منجھ پہنا ☆ گڈ گاڑی، نل گاڑی ☆ سٹھوں: محفل سے، پنچیت سے ☆ کرت گھن احسان فراموش، تاشکرا۔ (اگر اے ”کرت گھن فرنیج“ پڑھیں تو مطلب یہ ہوگا کہ اے بہت زیادہ فریب دینے والے!) ☆ بھسیا بہرہ پیا ☆ فرنیج: فریب ☆ ملکھسیا بقول شریف صابر اصل میں ”نفل کیسیا“ (ناپاک کیسوں والا) ہے۔ ایسا شخص جس پر نفل جنابت واجب ہو مگر وہ کسی مصیبت کے تحت یہ امر تسلیم نہ کرے اور پاکبازی کا دعویٰ کرے۔ میلے بالوں والا جس نے کبھی سر نہ دھویا ہو، جونہانے سے پرہیز کرتا ہو۔ بقول ڈاکٹر فقیر محمد فقیر ڈھیٹ، ضدی۔

(134) کیدو کا خرخشہ

کوئی روز نوں ملک مشہور ہوئی چوری یاری جے عیب کواریاں نوں
جہاں بان ہے نچنے کدنے دی رکھے کون رتاں ہریاریاں نوں
ایس پا بھلاوڑا ٹھگ لیتے کم پہنچی بہت خواریاں نوں
جدوں چاک اُٹھل لے جاگ تندھی تدوں جھوڑو بازیں ہاریاں نوں
دلٹ شہ میاں جہاں لایاں نیں سنی جان دے گوہڑیاں یاریاں نوں

فرہنگ:

☆ کواریاں، کنواریاں، غیر شادی شدہ ☆ بان عادت ☆ ہریاری، بے وفا ☆ بھلاوڑا، فریب، دھوکا ☆ لے جاگ: لے جائے گا ☆ سنی / سوئی دی۔

(135) سہیلیوں کی خبر رسانی

قصہ ہیر نوں ثرت سہیلیاں نے جا کن دے وچ سُنایا ای

تینوں میہناں چاک دا دے کیدو اوس پدھے وچ شور مچایا ای
وانگ ڈھول حرام شیطانیاں دے ڈگا وچ بازار دے لایا ای
ایہہ گل جے جاسیا آج خالی تیں ہیر کیوں ناؤں سدایا ای
کر چھڈنی ایس دے نال ایسی سُنے مُلک جو کیترا پایا ای
وارث شاہ اپرادھ دیاں رہن جڑیاں لنگے رچھ نے معاملہ چایا ای

(136) ہیر کا جواب

رلو ملو تو تیں سہیلیو نی لنگے لُج دے پیچ سوارِیے نی
مار لُنگے تے کڈھن ماچھیاں دے ایہوں جان تھوں مار گزاریے نی
ایہوں مار کے چلّیے پدھے اند چلو حال ہی حال پُکاریے نی
وارث شاہ سہیلیاں آکھدیاں نیں ایہہ چال بھی سِکھ تُوں ڈاریے نی
نوٹ:

یہ بند شریف صابر وغیرہ کی مرتب کردہ ہیر میں شامل نہیں۔ 1276ھ والے اور ذاتی قلمی نسخہ میں
موجود ہے۔ پیراں دتانی اس بند میں ادل بدل کی ہے۔

(137) ہیر کا جواب

ہیر آکھدی واڑ کے مٹھلھے اندر گل پاء رستا مُونہہ گھٹ گھٹو
لے کے لُنگے تے کڈھن ماچھیاں دے ڈھڑاھڑ ہی مار کے لُٹ گھٹو
ٹنگوں پکڑ کے لک وچ پا جنمھی کسے ٹوئیرے دے وچ سٹ گھٹو

ہر ایس نوں لائیے اگ جھگی ساڑ بال کے چیز سب لٹ گھٹو
 وارث شاہ میاں داڑھی بھمڑی دا جو کو وال دے سہو پٹ گھٹو
 فرہنگ:

☆ ککا ڈنڈا، سونٹا ☆ کڑھن: ایندھن جھونکنے کا ڈنڈا ☆ ٹویڑے: گڑھے ☆ چٹھی: کدو۔

(138) کیدو کی پٹائی کا منصوبہ

سیاں نل رل کے ہیر متا کیتا کھنڈ بھٹ کے گلیں مٹیاں نیں
 کیدو آن وڑیا جدوں مٹھلھے اند خبراں تڑت ہی ہیر تے گھلیاں نیں
 ہتھیں پکڑ کانبں وانگ شاہ پریاں غصہ کھائیے ساریاں چیاں نیں
 کیدو گھیر جیوں گدھا کھیار پکڑے لاه سیلھیاں پکڑ ہتھلیں نیں
 گھاڑ گھرن ٹھٹھیر جیہ پن دھکل ہائیں تھڑیوں موبلیں چیل نیں
 فرہنگ:

☆ متا ارادہ، منصوبہ، تجویز ☆ کھنڈ بھٹ کے منتشر ہو کر ☆ متا: قبضہ کرنا ☆ کانبں: پتلی شاخوں کی
 چھڑیاں ☆ کھیار: کھار ☆ ٹھٹھیار: دھات کے برتن گھرنے والا ☆ دھائیں: دھان ☆ موبلی: موسل،
 دھان کو نئے کا آلہ ☆ دھکلاں: دھان چھرنے کی آواز۔

(139) کیدو کی پٹائی

گل پائیے سیلھیاں لاه ٹوپنی پاڑ جلیاں سنگھ ٹوں گھٹو نیں
 بھن دور تے لگتے چھرن لہیں روڑھ وچ کھڑاں دے سٹو نیں
 جھنجھوڑ ہر توڑ کے گھٹ مودھا لانگز پاڑ کے دھڑا دھڑ کٹو نیں

وارث شاہ داڑھی مٹی پاڑ لاٹز ایہہ اکھڑا ہی چا جٹیو نیں
فرہنگ:

☆ جٹی جیتھڑوں کا بنا ہوا کدہ جو بطور ستر استعمال ہوتا ہے، بچھونا ☆ سنگھ: حلق، گلا ☆ دُور کوٹا، بھنگ
گھوٹے کا مٹی کا پختہ کوٹا ☆ قیس راتوں سے ☆ کھڑل گڑھا ☆ مودھا: اُٹنا، جس کا منہ نیچے کی جانب
ہو، منہ کے بل ☆ راٹز تہ بند باندھنے کا ایک انداز، لنگوٹ ☆ جٹنا جکڑنا، اعضا، یا افراد کو ایک دوسرے کے
ساتھ کس کر باندھ دینا ☆ اکھڑا ختم شدہ، نیم مردہ (کھٹنا ختم ہونا)

(140) پٹائی کا منظر

اک مار تّاں دُوئی لا چھمک ترسی تال چٹاکیاں مار دی ہے
کائی اٹ وٹا جٹی ڈھیم ڈھیم کوئی پکڑ کے دھون بھوں مار دی ہے
کائی پٹ داڑھی دُیر وچ دیندی کائی ڈنڈکا وچ گزار دی ہے
چور ماری دا ویکھیے چلو سادھو وارث شاہ ایہہ ضبط سرکار دی ہے
فرہنگ:

☆ دُوئی دوسری ☆ ترسی تیسری ☆ چٹاکیاں چپٹیاں، چپڑیاں، تھپڑ ☆ اٹ اینٹ ☆ ڈھیم کی
اینٹ، روڑا ☆ دھون گردن ☆ دُیر مقعد، گانڈ، پیٹھ ☆ ڈنڈکا، ڈنڈا

(141) کیدو کارِ عمل

پاڑ جُتیاں ستھن گڑتیاں تُوں چک وڈھ کے چیکدا چور وانگوں
وَتے بھرن پروار جیوں پجن دولے گرد پائلاں پاؤندیاں مور وانگوں
ساہوکار دا مال جیوں وچ کوٹاں دولے چوکیاں بھرن لاہور وانگوں

وارث شاہ انگلیاریاں بٹکھدا ای اس دی پریت ہے چند چکور وانگوں
فرہنگ:

☆ پچی پجری، دودھا ☆ ستھن، شلوار ☆ چک وڈھنا دانوں سے کاٹنا ☆ دوالے، گرد ☆ بٹکھنا، کھانا

(142) کیدو کی خانہ سوزی

کیدو پھاٹ کے کٹ چکچور کیتا سیالیں لائیکے پانسا دھائیاں نہیں
ہتھیں ہل موڑے کاہ کائے ڈے بھانڈے ہل لے آئیں نہیں
جھنگی ساڑ کے بھانڈے بھن سارے گلڈ کتیاں چا بھجائیں نہیں
جل پاڑ کے ساڑ کے فتح پائی لکیاں ہیر نوں ملن دھائیاں نہیں
فوجاں شاہ دیاں وارثا مار متھرا ڈوڑ پھیر لاہور نوں آئیاں نہیں
فرہنگ:

☆ پھٹا: مارنا، پینا ☆ چکچور کرنا چکنا چور کرنا ☆ سیالیں، سیالیں، سیال قوم کی عورتیں ☆ دھانا، جانا ☆
موڑا، لاؤ، خشک گھس اور تھکے وغیرہ کو آگ لگا کر مشعل کی طرح منھ میں پکڑی ہوئی چیز ☆ کاہ، گھس،
کاسی ☆ کائے: سرکڈے ☆ بھانڈا، لاؤ ☆ جھنگی، جھونڈی ☆ گلڈ، مرغ ☆ گلڈیں،
مرغیاں ☆ جل، گدا، بھوننا ☆ بھانڈے: برتن ☆ گلڈ مرغ ☆ دھائی مبارکباد۔

(143) کیدو کی دہائی

کیدو لتھڑے، تھڑے خون وہندے گو کے باہڑی تے فریاد میاں
میٹوں مار کے ہیر نے پور کیتا پیچو پنڈ دیو دیہو کھاں داد میاں
کفتی پاڑ بادشاہ تے جا گوکاں میں تاں پٹ سقاں بنیاد میاں

میں تاں بولنوں ماریا سچ چکھے شیریں ماریا جویں فرہاد میاں
 چلو جھگڑیے بیٹھ کے پاس قاضی ایہہ گل نہ جائے برباد میاں
 وارث احمقوں نوں بنل پھاٹ کھادے نہیں آؤندا عشق دا سواد میاں
 فرہنگ:

☆ پیچو اسے ہنجایت والو، منصفو☆ پھاٹ مار، پٹائی☆ کفنی فقیروں کا کرتا☆ سواد/سرد مزا، لطف۔

(144) چوک کا کیدو کو ڈانٹنا

چوک آکھیا لنگیا جا ساتھوں تیتوں ول ہے جھگڑیاں تھیریاں دا
 سردار ہیں چور اچکیاں دا سونہواں بھیتی ہیں سہنواں پڑیاں دا
 تینوں ویر ہے نال ایانیاں دے آتے ول ہے دب دریاں دا
 آپ چھیڑ کے تھکھوں دی پھرن روندے ایہو چ ہے ماہوں بکھیریاں دا
 وارث شاہ ابلیس دی شکل کیدو ایہو مول جے سبھ بکھیریاں دا
 فرہنگ:

☆ ول طریقہ☆ تھیرا☆ جھگڑا☆ سونہاں واقف☆ سہنواں سامنے، کسی چیز کے سامنے، بالقابل☆
 ☆ پڑے مٹھائی کی ایک قسم☆ ایانے۔ انجان، کم عمر بچے☆ دب دریاں رعب ناجائز، ڈانٹ ڈپٹ
 ، دھونس، دھاندلی☆ دب دریاں دباؤ، بیماری کا غلبہ، دکھ، آفت، مصیبت☆ چج طریقہ، سیکھ☆ ماہو
 انسان، منس☆ بکھیرا: جھگڑا، فساد۔

(145) کیدو کی فریاد

میتوں مار کے اُدھلاں منج کیتا جھنگی لا موثرے ساڑیا نہیں

دور بھن کے لگے ساڑ میرے پیوند جلیاں پھول کے پاڑیا نہیں
 لگڑ کتیاں بھنگ افیم لٹی میری بانونی چا اجاڑیا نہیں
 دھڑویل دھاڑے مار مُلک لٹن میرا مُلک لٹیا ایہناں لاڑیاں نہیں
 فرہنگ:

☆ مَنج مَنج ☆ مَنج کرنا انتہی زدو کوپ کرنا، برا سلوک کرنا ☆ بانونی، ہون دیہات کی جاگیر، گھر
 کاسر زوساں، کل اثاثہ ☆ دھڑویل ڈاکو، مار دھاڑ کرنے والے ☆ لاڑیاں نو بیاہتا عورتیں۔

(146) سیالوں کا جواب

جھوٹھیاں سچیاں پھلیں میل کے تے گھرو گھری تُوں لوتیں لافا ہیں
 پو پُڑاں توں یار یار کولوں مانواں دھیاں نوں پاڑ وکھاونہاں ہیں
 تینوں بان ہے بُرا کماونے دی ایویں کلراں پیا لڑاونہاں ہیں
 پُڑھاں جاہ بٹا بچھا چھڈ ساڈا ایویں کاسٹوں پیا کھپاونہاں ہیں
 فرہنگ:

☆ لوتیں، دانا شکستیں کرنا، غیبت کرنا ☆ پاڑنا جد کرنا، تفرق اندازی کرنا ☆ پُڑھاں: پڑے، دُور۔
 بان: عادت ☆ ایویں: خواہ مخواہ، بلا وجہ۔

(147) کیدو کا پھر فریاد کرنا

دھرو ہی رب دی نیاؤں کماؤ پینو بھرے دیس وچ پھاٹیا کٹیا ہاں
 مُرشد بخشیا سی ٹھوٹھا بھنڈیا نہیں دُھروں جڑاں تھیں لائیکے پٹیا ہاں
 میں ملایا ویکھدے مُلک سارے ہرزہ گرنگ موئے وانگ سٹیا ہاں

ہڈ گوڈڑے بھن کے پور کیتے آڑی دار گدوں وانگ کٹیا ہاں
 وارث شاہ میاں بڑا غضب ہویا رو روئیے بہت نلکھٹیا ہاں
 فرہنگ:

☆ دھروہی / دھوی ڈہائی ☆ نیاؤں انصاف ☆ پھانسا بیٹا ☆ ٹھوٹھ پیالہ ☆ دھروں شروع ہی سے ☆
 دھڑونا ٹھینا ☆ ٹرنگ مردہ جانور کا ڈھانچا ☆ گوڈڑے کھٹنے ☆ گدوں گدھا ☆ نلکھٹن ختم ہونا۔

(148) لڑکیوں سے تفتیش

لڑکیاں سد کے پنچیاں نے چمچ کیتی لنگاں کاسنوں ڈھلکے ماریا جے
 ایویں باجھ تقصیر گناہ ماریا اکے کوئی گناہ متاریا جے
 حال حال کرے پڑھے وچ بیٹھا ایذا قبر تے خون گذاریا جے
 کہو کون تقصیر فقیر اندر پھڑے چور وانگوں گھٹ ماریا جے
 جھٹکی ساڑ کے مار کے بھن بھانڈے ایس فقر نوں مار اُجاڑیا جے
 وارث شاہ میاں چمچو لڑکیاں تھوں اگ لا فقیر کیوں ساڑیا جے

(149) لڑکیوں کا جواب

مُونہہ انگلاں گھت کے کہن سہتے کارے کرن تھیں ایہہ نہ سنگدا اے
 ساڈیاں مُمیاں ٹوہندا توڑ گتھاں چکھوں ہوئیے ستھناں سنگھدا اے
 سانوں کٹیاں کرے تے آپ چمچوں ساہن ہوئیے ٹپ دا ٹنگدا اے
 نالے بنھ کے جوگ نوں جو دیندا کتّاں بنھ کے کھچدا ٹنگدا اے

تیزوں لاد گھائی تے پھرے بھوندا بھول بھوں موت داتے نالے تنگھدا اے
 وارث شاہ اُجاڑ وچ جائیکے تے مھلکناں اساڈیاں سنگھدا اے
 فرہنگ:

☆ کارے فعل، بُرے کام ☆ نمیوں پستان ☆ سُتھناں. شواریں ☆ نامے آزار بند، ہڑے یا پٹھے
 کے بنے ہوئے رے ☆ جوگ. بیلوں کی جوڑی ☆ جوتا جوتا ☆ جوگ نوں جوتا مل چلنے کے یہ بیلوں
 کو جوتا، جنسی فعل کرنا ☆ ٹٹ سر کے بالوں کی چوٹی ☆ کھائی انگونی ☆ تیزوں. کمر کے گرد سے ☆
 مھلکناں / مھلکناں شرمگاہیں، وہ جگہ جہاں ماہواری خون (حیض) سے فراغت حاصل کی گئی ہو۔

(150) سیالوں کی جرح

اوہ آکھدا مار گوا دتا ہڈ گوڈڑے بھن کے پور کیتے
 جھٹکی ساڑ بھنڈے بھن کھوہ داڑھی لاد بھاگ پٹے پٹ دُور کیتے
 ننگوں پکڑ گھیٹ کے وچ کھائی لتاں مار کے خلق حضور کیتے
 وارث شاہ گناہ تھوں پکڑ کافر ہڈ پیر ملائکاں پور کیتے
 فرہنگ:

☆ ہڈ ہڈیاں ☆ گوڈڑے. گھٹنے ☆ پٹے: سر کے بال جو گردن تک ہوتے ہیں ☆ ننگوں. ناگ سے۔

(151) لڑکیوں کا جواب دعویٰ

وار گھتیا کون بلا سکتا دُرکار کے پڑھاں نہ مار دے ہو
 آساں بھتیرے پٹیاں ہتھ لایا تھیں اتنی گل نثار دے ہو
 بھریہیجیاں مکریاں ٹھکریاں نوں مونہہ لائیکے چا وگاڑ دے ہو

منٹھی منٹھی ہاں ایڈ اپرادھ پوندا بھیاں سد کے پڑھے وچ مار دے ہو
 ایہہ ٹچ مشنڈڑا آسیں گڑیاں اچے سچ تے جھوٹھ تار دے ہو
 پُرس ہوئی کے ننڈھیاں نال گھلدا تئیں گل کیہ چا نکھار دے ہو
 وارث شہ میاں مرد سدا جھوٹھے زناں سچیاں سچ کیہ تار دے ہو
 فرہنگ:

☆ بھر بھجیاں، فرہنگی، مکاری، مکاری، مکاری، سہارنا، سہارنا، برداشت کرنا ☆ اپرادھ، پاپ ظلم
 ☆ پڑھے، پنچایت، مجلس ☆ تارنا، تھارنا، فرق معلوم کرنا، انصاف کرنا ☆ پُرس، انسان، آدمی ☆ گھلدا:
 گھسی کرنا ☆ زناں: عورتیں۔

(152) کیدو کی فریاد

کیدو باہوڑی تے فریاد کدو کے دھیاں والیو کرو نیاؤں میاں
 میرا ہٹ پساری دا لٹیا نہیں کول ویکھدا پنڈ گراؤں میاں
 میری بھنگ افیم تے پوست لٹے ہوئے نعمتاں دا کیہا ناؤں میاں
 میری تئیں دے تل نہ سانجھ کائی جن ٹکڑے پنڈ دے کھاؤں میاں
 طوطے باغ اُجاڑ دے میویاں دے اُتے پھل لیاؤندے کاؤں میاں
 وارث شہ میاں وڈے مل لٹے کیہڑے کیہڑے دا لولہ میں ناؤں میاں
 فرہنگ:

☆ نیاؤں انصاف ☆ ہٹ دکان ☆ پساری پساری ☆ ہٹ پساری کی دکان، گھر کا سزو
 دسمان ☆ گراؤں گراؤں ☆ پوست انہون کے ڈوڈے جو گھوٹ کر یا پکا کر پیتے ہیں ☆ سانجھ شراکت،

رشتہ داری ☆ چتا بھیک مانگے ☆ کاؤں / کانو کو، زراغ ☆ پھہنا پھانسا، پھنسا نا ☆ تاؤں نام۔

(153) کیدو کی اشک شونی

پنچاں کیدو ٹوں آکھیا صبر کر توں تینوں ماریا نیں جھکھ ماریا نیں
ہاء ہاء فقیر تے قہر ہویا کوئی وڈا ہی خون گذاریا نیں
بہت دے دلا سڑا پونجھ اکھیں کیدو لنگے نوں ٹھگ کے ٹھاریا نیں
کیدو آکھیا دھیاں دے ول ہو کے دیکھو دین ایمان نگھاریا نیں
وارث آندھ راجا تے بیداد نگری جھوٹھا دے دلا سڑا ماریا نیں
فرہنگ:

☆ دلا سڑا دلا سا تس ☆ پونجھنا پونجھنا، شک کرنا ☆ ٹھارنا سر دکرنا، ٹھنڈا کرنا ☆ نگھارنا غرق کرنا۔

(154) پوچک کی کیدو سے گفتگو

پوچک آکھیا اکھیں وکل مینوں مُنڈی لاہ سُکاں مُنڈے مُنڈیاں دی
اکے دیاں ترہ میں ثرت مہی ساڈے دیس نہ تھوہں ہے گنڈیاں دی
سرواہیاں جھک کے اُلکھ لاہاں امیں سَھ نہ پڑھے ہاں مُنڈیاں دی
کیدو آکھیا ویکھ پھڑاونا ہاں بھلا ماؤں کیہڑی ایہناں لُنڈیاں دی
اکھیں ویکھ کے پھیر جے کرو ٹالا تہوں جانساں پڑھے دو بُنڈیاں دی
لیس ہیر دی پڑچھ دی بھنگ لیساں سیلھی وٹساں چاک دے بُنڈیاں دی
وارث شہ میں اتھے کھیڈ پونڈی دیکھو نڈھیاں دی اتے مُنڈیاں دی
فرہنگ:

☆ مُنڈی گردن سمیت سر ☆ سرواہی سرواہی کی غنی ہوئی دودھاری کھوار ☆ اُلکھ لاہنا مار دینا، ختم کرنا ☆

جُڈے سر کے بال ☆ ماں، والدہ، سرغنہ، پشت پناہی کرنے والا ☆ پڑچھ، کھان، چھڑی ☆ دوہنڈے
ریا کار، دو طرفہ بات کرنے والے ☆ لُڈے: دُم کٹے۔

(155) کیدو کی تدبیر

کیدو آکھیا جیو تدبیر کر کے ایہہ بُوہ وِج جائیکے کھیڈ دے نیں
میرے آکھیں بھیل تُوں نہ ملن پنڈ کون ملے تُوں بھيڈ دے نیں
تھہیں تک کے جُنگلے وِج آیا ایہہ دیکھ کارے ایس ڈھیڈ دے نیں
وارث شاہ پرائیاں جھکیاں تُوں اگ لا لنگے ہوئی سیک دے نیں

فرہنگ:

☆ بھيڈ: بھیڑ ☆ تھہیر گھات ☆ تھہیں تک کے گھات لگا کر ☆ ڈھیڈ: بقول شریف صابر: ایک
بچ قوم جو مردہ مویشی اٹھانے اور چمڑے کا کام کرتی ہے۔ بقول ڈاکٹر فقیر محمد فقیر ڈھٹ۔ اگر اس لفظ کو
”نڈھ“ پڑھا جائے تو مطلب ہوگا نیزھا، اڑبگا ☆ سیکنا: سینکنا۔

(156) کیدو کی گھات

وڈی ہوئی اُچھیر تاں جا جھہیا پوہ مانگھ سکتا وِج کتواں دے
ہویا چھاہ ویلا تدوں وِج نیلے پھیرے آن پے سسیاں پُٹواں دے
پونا بنھ کے رانجھے دے ہتھ ملیا ڈھیر آگے رتے پُجواں دے
بیلا لال ہی لال پکار دا سی کیدو پے رہیا وانگ گھتواں دے

فرہنگ:

☆ اچھیر/اُتھیر: سیر، تڑکا، سویر ☆ کتو: دھان کی پیال کے گٹھوں کا ڈھیر ☆ چھاہ ویلا: چاشت، ناشتہ کا وقت

☆ پوتا دسترخوان، کپڑا جس میں کھانا پینتے ہیں (بعض قلمی نسخوں میں "بونا بھن کے" درج ہے) ☆ گھٹا۔
 جان بوجھ کر کسی واقعہ سے لاعلمی کا اظہار کرنے والا، تجاہل عارفانہ سے کام لینے والا ☆ بچواں بچریاں،
 دوپٹے ☆ لال ہی لال سُرخ (ذاتی قلمی نسخہ میں یوں درج ہے "بیہالاسی لپکار داسی")

(157) ثبوت ملنے پر کیدو کی شکایت

جدوں لال کچوری نوں کھیڈ سہیاں سھے گھرو گھری اٹھ چلیں نہیں
 رانجھا ہیر نیارے ہوئے کندھاں ندی دیاں مہیں نے متیاں نہیں
 پے دیکھ کے وہاں اکلیں نوں ٹنگاں لنگے دیاں تیز ہو چٹیاں نہیں
 مہے وچ کیدو پگ آن ماری چلو دیکھ لو گلاں اولیاں نہیں
 فرہنگ:

☆ لال کچوری۔ ایک کھیل کا نام ☆ نیارے ہونا بے فکر ہونا ☆ پگ مارنا بگڑی پھینکتے ہوئے کسی بات کا
 دعویٰ کرنا ☆ اولیاں عجیب، نیاری، انوکھی۔

(158) پوچک کی نیلے کو روانگی

مہے وچ بے غیرتی گل ہوئی چوہ وچ کلیجے دے چسکدی اے
 بے شرم ہے پ کے سرے چڑھا بھلے آئی دی جان دھسکدی اے
 پوچک گھڑے تے تڑت سولہ ہویا ہتھ ساگک جیوں بجلی لشکری اے
 سب گھڑے دے کاڑ ہی کاڑ وچن ہیر سن دیاں رانجھے تھوں کھسکدی اے
 اٹھ رانجھنا دے بابل آندا ای نالے گل کردی نالے ریشکدی اے
 میوں چھڑ سہیلیاں نس گتیاں مکر نال ہولی ہولی مھسکدی اے

دلت شاہ جیوں مہرے بیٹھ پئی ساہ گھٹ جاندی ناہیں کسکدی لے
فرہنگ:

☆ چوبھ. پنھن ☆ چسکا. درد کے ساتھ ٹیس کا پیدا ہونا ☆ دھسکا دھنس جانا ☆ سبب سُم
☆ رٹلنا. کھسکنا ☆ پھسکا. بٹسکا، روتا ☆ کسکا بولنا۔

(159) چو چک کی خفگی

مہر دیکھ کے دوہاں اکلیاں نوں غصہ کھایکے ہویا رت وٹاں
ایہہ ویکھ نگھار خدائے دا جی بیلے وچ اکلیاں بھرن رتاں
اکھیں نیویاں رکھ کے ٹھک چلی ہیر کچھ وچ مار کے تھال جھٹاں
چو چک آکھدا رکھ توں جمع خاطر تیرے سوٹیاں دے نال لنگ بھٹاں
فرہنگ:

☆ رت خون ☆ رت وٹاں خون کی طرح ☆ نگھار غرق ہونے کی حالت، غصب ☆ نیویاں نیچی ☆
کچھ بغل ☆ جھٹاں، چٹل یا کانسی کا ایک برتن جس کے کنارے اندر کی جانب مڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

(160) ہیر کی عذر خواہی

مہیں چھڈ ماہی اٹھ جائے مٹکھا اُس دے کھان دی خبر نہ کسے لیتی
مٹکھا پھیر نہ کسے لیاونا ای ایدوں پچھلی بابلا ہوئی بیتی
مست ہو بے حال تے مہر کھلا چویں کسے ابدال نے بھنگ پیتی
کتے ننڈھی دا چا ویاہ کچے ایہہ مہر نے جیو دے وچ سیتی
فرہنگ:

☆ لیتی لی ☆ بھٹا۔ دو پہر کا کھانا ☆ نہر۔ مردار، چودھری، پھو چک ☆ ابدال، صوفیاء کا ایک درجہ جس کے سپرد دنیا کا انتظام تصور کیا جاتا ہے، قنندر، ملنگ ☆ ویاہ، بیاہ، شادی ☆ جیوے ویج سستی دل میں مچنے ارادہ کر لیا۔

(161) را بنجھا کے بھائیوں کا خط

نوٹ:

اکثر قلمی اور مطبوعہ نسخوں میں کید کی نشاندہی پر ہیر اور رانجھا کے پہلے میں پکڑے جانے کے بعد رانجھا کے بھائیوں کی طرف سے چٹھیاں لکھنے کا بیان درج کیا گیا ہے جو موقع محل کے مطابق نہیں ہے۔ پراس دتا ترگز کا خیال ہے کہ بھائیوں کی خط و کتابت اس موقع کی ہے جب رانجھا پہلے پہل چوچک کے پاس ملازم ہوا تھا اور ہیر کے والدین کو اس پر بہت اعتبار تھا۔ ہیراں دتہ نے یہ بیان کید کے رانجھا سے پوری حاصل کرنے سے قبل درج کیا ہے۔ چودھری محمد افضل خاں نے رانجھا کی پانچ بیروں سے پہلی ملاقات کے بعد بھائیوں اور بھادجوں کی خط و کتابت درج کی ہے۔ تاہم ہم یہ خط و کتابت تقدم و تاخر کو ملحوظ رکھے بغیر مریدہ نسخوں (شریف صابر، ڈاکٹر فقیر، شیخ عبدالعزیز، شاہد حسین زیدی، شہباز رحمان وارثی وغیرہ) کے مطابق ہی درج کر رہے ہیں۔

جدوں رانجھنا جلیکے چاک لگا مہیں سانھیاں پھوچک سیل دیاں نہیں
لوکاں تخت ہزارے ویج جا کہیا کوہاں لوس لگے وڈے مل دیاں نہیں
بھائیوں رانجھے دیں سیلاں نوں ایہہ لکھیا ذاتل محرم ذات دے حل دیں نہیں
موبو چودھری دا پُت چاک لایو ایہہ قدرتاں جل جلال دیاں نہیں
ساتھوں رس آیا تسیں موڑ گھلو لہنوں واہراں رات دن بھال دیاں نہیں
جہاں بھوئیں تھوں رس کے اٹھ آیا کیدیاں بنیاں پیاں لوس لال دیاں نہیں
ساتھوں واہیاں ییجیاں لے دانے آتے مانیاں پچھلے سال دیاں نہیں
ساتھوں گھڑی نہ ویرے ویر پیدا رونا بھابیاں لیس دیاں جلدیاں نہیں
مہیں چار دا وڈھیوں تک ساڈا ساتھ کھوئیاں لیس دے مل دیاں نہیں

نچھیں کٹک نوں دے کے کھسک جاہی ساڈا نہیں فتمہ پھرو بھلیدیں نہیں
ایہہ صورتاں ٹھگ جو دیکھدے ہو وارث شاہ فقیر دے نال دیاں نہیں
فرہنگ:

☆ سانجھا سنبھالنا ☆ گروہاں گروہ، مجمعے ☆ رستہ رستہ ☆ بھونیں زمین ☆ وادی مزرعہ جس میں مل چلایا جا چکا ہو
ہزارعت ☆ ویرنا بھولنا فراموش کرنا جاننا برواشت کرنا سہنا ☆ وڈھیوں جس نے کاٹ دیا ہے ☆ کٹک ڈاکوؤں کا
گروہ۔

(162) تاکید مزید

تسیں گھل دیہو تاں احسان ہووے نہیں چل میلا اسیں آونے ہاں
گل پلڑا پائیے ویر سھے اسیں رٹھڑا ویر مناوے ہاں
اساں آیاں ئوں تسیں جے نہ موڑو تدمے پے پکا پکاوے ہاں
نالے بھایاں پنڈ دے پنج سارے وارث شاہ نوں نال لیاوے ہاں
فرہنگ:

☆ میلا کسی روٹھے ہوئے کوٹھانے کے لیے جانے والا گروہ ☆ رٹھڑا رٹھڑا ہوا ہر نیچیدہ ☆ پکا پکانا پنڈت ارادہ کرنا ☆ سندے
تبھی ہاں لیے ☆ نالے ساتھ ہی مزید۔

(163) چوک کا جواب

چوک سیل نے لکھیا رانجھیاں نوں بندھی ہیر دا چاک لوہ ہنڈڑا جے
سارو پنڈ ڈرے اوں چاک کولوں سر ماہیاں دے اوہدا گنڈڑا جے
اساں جٹ ہی جان کے چاک لایا دیاں ترلہ جے جلیے گنڈڑا جے

ایہہ گھرو گھروں کیوں کڈھو جے لنگاں نہیں کم چور نہ ٹنڈڑا جے
 سر سوہندیاں بھیاں تڈھڑے دے کن لاڈلے دے بنے بندڑا جے
 وارث شاہ نہ کسے نوں جان دا لے پاس ہیر دے رات دہنہہ ہندڑا جے
 فرہنگ:

☆ ہندڑا ہندڑا ☆ سارو سارا مقام ☆ یہیں بھینس چرانے والے ☆ ترابند دور بھگانا پڑانا ☆ گھرو گھرو، جوان ☆
 لنگاں بنگلے ☆ ٹنڈڑا ٹنڈڑا جس کا ایک ہاتھ کٹ چکا ہو ☆ سوہندیاں، جتنی عزیز دیتی ☆ بھیاں سر کے لیے بال، پنے۔
 ☆ ہندڑا ہندڑا مال، کان کا ایک ذیور ☆ دہنہہ، دن بروز۔

(164) ہیر کا خط رانجھے کی بھاوجوں کے نام

گھر آئیاں دولتاں کون دیندا کوئی پنڈوں کسے ٹوریا ای
 اساں جیوندیاں نہیں جواب دینا ساڈا رب نے جوڑنا جوڑیا ای
 کسے چٹھیاں خط شاہ اُتے مال لٹیا تاہیوں موڑیا ای
 جائے بھائیاں بھیاں پاس جم جم کسے تاہیوں ہٹکيا ہوڑیا ای
 وارث شاہ سیالاں دے باغ وچوں ایس مکھل گلاب دا توڑیا ای
 فرہنگ:

☆ پنڈوں "پنڈ" کی جمع، ٹھٹھڑیاں ☆ سناہ/سندیاہ/سندیا نہہ۔ پیغم ☆ تم ہم بیشک ہلا روک تک، اپنی خوشی
 سے ☆ ہٹکنا روکنا، منع کرنا ☆ ہوڑنا منع کرنا، روکنا۔

(165) رانجھا کی بھاوجوں کا خط

بھرجائیاں رانجھے دیاں تنگ ہو کے خط ہیر سیال نوں لکھیا ای

ساتھوں چھیل سو اُدھ وڈا سٹے لوک یاریاں کدھروں سکھیا ای
 دیور چن ساڈا ساتھوں رُس آیا بول بول کے کھرا ترکھیا ای
 ساڈا لال موڑو سانوں خیر گھتو جانو کملیاں نوں پائی بھکھیا ای
 گڑیے سانجھ ناہیں مال رانجھیاں دا کر سار دا دیدڑا ترکھیا ای
 جھٹ کیتیاں لال نہ ہتھ آون سوئی ملے جو توڑ دا لکھیا ای
 کوئی ڈھونڈ وڈیرزا کم جوگا اُجے ایہہ نہ یاریاں سکھیا ای
 وارث شاہ لے چٹھیاں ڈوڑیا ای کم قاصداں دا میاں سکھیا ای
 فرہنگ:

☆ ترکھیا تیز نوکدار ☆ بھکھیا بھیک، خیرات ☆ جھٹ، جھٹ، ہشتابی ☆ توڑا شروع کا، بنیادی ☆ سار
 خاریشت ☆ وڈیرزا بڑا، بزرگ ☆ ساتھ چھیل سو.... جو ہم سے زیادہ بااکی ہے وہ ہم سے آدھا حصہ بانٹ
 لے۔ (بعضوں نے ”اُدھ نڈا اے سٹی“ اور بعضوں نے ”اُدھ ودھاسی“ درج کیا ہے)

(166) ہیر کو خط ملنا

جدوں خط دتا لیا قاصداں نے ننڈھی ہیر نے ٹرت پڑھایا ای
 سارے معاملے اتے وجھاپ سارے گلہ لکھیا واج سنایا ای
 گھلو موڑ کے دیور اساڈڑے نوں مُنڈا رُس ہزار یوں آیا ای
 ہیر سد کے رانجھنے یار تائیں سارو معاملہ کھول سنایا ای
 فرہنگ:

☆ وجھاپ بچھوڑا، جدائی کا دکھ، احساسِ محرومی ☆ واجنا پڑھتا۔

(167) ہیر کی رانجھا سے حالات پُرسی

بھائیاں بھائیاں چا جواب دتا سانوں وطن تھیں چا تراہو نہیں
 بھوئیں کھوہ کے باپ دا لیا ورثہ مینوں اپنے گلوں چا لاہو نہیں
 مینوں مار کے بولیاں بھائیاں نے کوئی سچ نہ قول نباہو نہیں
 مینوں دے جواب تے کڈھو جے ہل جوڑ کیا رڑا واہو نہیں
 رل رن خصماں مینوں ٹھٹھہ کیتا میرا عرش دا کنگرہ ڈھایو نہیں
 نت بولیاں مار دیاں جاہ سیالیں میرا کڈھنا دیں تھیں چاہو نہیں
 اسیں ہیر سیال دے چاک لگے جٹی مہر دے نال دل پھاہو نہیں
 ہُن چٹھیں لکھ کے گھلیں جے راکھا کھیتڑے نوں جدوں چاہو نہیں
 وارث شاہ سمجھا جٹیایاں نوں ساڈے نال متھا کیتا ڈاہو نہیں
 فرہنگ:

☆ تراہنا بھگادینا، ڈرانا ☆ جوتا جوتا، پھلانا ☆ کیرڑا کیرا، کیت ☆ راکھا محافظ ☆ کھیتڑے کھیتڑی
 کیت، کھیتی ☆ منھا ڈاہنا مقابل کرنا، سامنے آنا، جھگڑنا

(168) ہیر کا جواب لکھنا

ہیر پچھ کے ماہیڑے اپنے توں لکھوا جواب چا ٹوریا ای
 ٹساں لکھیا سو آساں واچیا اے سانوں واچدیاں ای لگا جھوریا ای
 آساں دھیدو ٹوں چا مہینوال کیتا کدی ٹورنا تے ناہیں ٹوریا ای
 کدی پان نہ دل تے پھیر پہنچے شیشہ چور ہويا کس جوڑیا ای

گنگا ہڈیاں مُڑ دیاں نہیں گئیاں وقت گئے نوں پھیر کس موڑیا ای
ہتھوں ہتھڑے وہرس نہیں ملدے دھٹ مچھڈنا تے ناہیں چھٹیا ای
فرہنگ:

☆ واچنا پڑھنا ☆ دل بیل ☆ مہینوال: بھینس چرانے والا ☆ ہتھڑے چھوئے ہوئے ☆ جھورا
چکھتاوا، افسوس۔ ☆ ٹورنا رخصت کرنا ☆ واہریں تعامکر نے والوں سے۔

(169) بھاوجوں کا جواب

جے توں سوتی ہوئی پویں سوکن اسیں اک تھیں اک چڑھندیاں ہاں
رب جان دا ہے سبھا عمر ساری اسیں اسیں محبوب دیاں بندیاں ہاں
اسیں لیس دے مگر دیہتیاں ہاں بھانویں چنگیاں تے بھانویں مندیاں ہاں
اوہ اسماء دے نال ہے چن بن دا اسیں کھتیاں نال سوہندیاں ہاں
اوہ ماردا گالیاں دے سانوں اسیں پھیر مُڑ چوکھے ہوندیاں ہاں
جس ویلے دا ساتھوں رس آیا اسیں ہنجر وں رت دیاں روندیاں ہاں
ایہدے تھاوک غلام ہوو لئو ساتھوں مٹون احسان دیاں ہوندیاں ہاں
راجھے نعل باجھوں اسیں خوار ہوئیں کونجاں ڈار تھیں اسیں مچھڈیاں ہاں
جوگی مُن کے لکھ نوں کرن چیلے اسیں لیس دے عشق نے منیاں ہاں
وارث شاہ راجھے لگے ہتھ جوڑیں تیرے پریم دی اگ نے بھڈیاں ہاں

فرہنگ:

☆ سوکن سوتن ☆ مندیاں مُڑی ☆ کھتیاں چاند کے ساتھ ستاروں کا جھکنا، سات سہیلیوں کا جھکا ☆
مچھڈیاں پھڑس بھور ☆ مٹنا موندنا ☆ منیاں موندی ہوئی، چیلیاں ☆ بھڈیاں بھنی ہوئیں، بھڑیاں ☆ ہنجر وں

(170) ہیر کا دوبارہ خط لکھنا

چوک سیال تھوں لکھ کے نال چوری ہیر سیال نے کہی جیت ہے نی
 ساڈی خیر ٹساڈی خیر چاہاں جیہی خط دے لکھن دی ریت ہے نی
 ہور رانجھے دی گل جو لکھیا جے ایہہ بات میری انا نیت ہے نی
 رکھاں چائیکے مصحف قرآن اس ٹوں قسم کھائیکے وچ مسیت ہے نی
 ٹسیں مگر کیوں لیس دے اٹھ پیاں ایہدی اسل دے نل پریت ہے نی
 اسیں ترنجاں وچ جا بہنیاں ہاں سانوں گاونا ایس دا گیت ہے نی
 دیں چھیڑ مہیں وڑے تھل بیلے لیس مُنڈڑے دی ایہا ریت ہے نی
 راتیں آن الہ ٹوں یاد کردا وارث شاہ دی نال مسیت ہے نی
 فرہنگ:

☆ جیت: سرگذشت ☆ انا نیت انا، انا کا مسئلہ ☆ مصحف: مجید قرآن مجید ☆ مگر پنا پیچھے پڑنا ☆ پریت:
 پیار، عشق، محبت ☆ دیں دن کے وقت ☆ محل جنگل ☆ مسیت مسجد۔

(171) ہیر کی مزید باتیں

نی میں گھل گھتی ایہدے مکھڑے توں پاؤ دھ پوری ایہدا ٹوت ہے نی
 لا اتھ دیاں جلیاں پاؤندا اے ذکر جی تے لا یموت ہے نی
 نہیں بھاہیاں تے کر ٹوت کائی سبھے لڑن نوں بنی مضبوط ہے نی
 جدوں ٹساں تے سی گالیں دیندیں ساؤ ایہہ مل اتنی طا کوئی اوت ہے نی

مڈیا ٹساں دے مہنے گالیں دا ایہہ تہل سُنک کے ہویا تھوت ہے نی
 سونپ پیروں نوں تھل مچ چھیننی ہل ایہدی مدتے خضر تے لوط ہے نی
 وارث شاہ مہرے اوہدے مگر لگا اِنج تیک اوہ رہیا اٹھوت ہے نی

فرہنگ

☆ ثوت غذا، خوراک ☆ حی، ہمیشہ زندہ رہنے والا، خدا کا ایک نام ☆ لایموت جسے موت نہیں آتی، لا
 فانی ☆ خلیاں ذکر جلی، بلند آواز سے ذکر کرنے کا عمل ☆ اوت، سادہ لوح، بیوقوف، نالائق، ناکارہ ☆
 اچھوت / اٹھوت جسے چھووانے گیا ہو، پاک، پاکدامن ☆ مدتے مدد پر۔

(172) بھاوجوں کا جواب

ساڈا مال سی سو تیرا ہو گیا ذرا دیکھنا بُرا خدائیاں دا
 تُوہیں جُنیا تے تُوہیں پالیا سی نہ ایہہ بھابھیاں دا تے نہ بھائیاں دا
 شاہوکار ہو بیٹھی ایں مار لٹ کے کھوہ بیٹھی ہیں مال تُوں سائیاں دا
 اگ لین آئی گھر سانھو ای ایہہ تیرا ہے باپ نہ مائیاں دا
 گُنڈا ہتھ آیں تس گُنڈیاں نوں لُٹھے چوہے تے تھوٹھیاں دھائیاں دا
 وارث شاہ دی دگی ہے مار میرے جیہا کھوہو ویر تُوں بھائیاں دا

فرہنگ:

☆ بُرا الزام، تہمت، بہتان (شریف صابر نے اسے ”برا“ پڑھا ہے اور معنی بتائے ہیں فصل کی جنس جو بطور
 لگان وصول کی جائے) ☆ مار، پھنکار ☆ دھائیں دھان۔

(173) جواب ہیر

تسیں ایس دے خیال نہ پوؤ آڑیو! نہیں کھٹ کجھ ایس پپار اُتوں
 نی میں جیوندی ایس دن رہاں کیکوں گھول گھول گھتی رانجھے یار اُتوں
 جھداں بلیاں وِج ایہہ مہرے بھوندا سر دچکا میں گنہگار اُتوں
 میرے آکھنے تے مہیں چار دا اے لوک کھدے کسب روزگار اُتوں
 تدوں بھایاں ساک نہ بن دیاں کن جدوں سنیا پکڑ پہاڑ اُتوں
 گھروں بھایاں چاء جواب دتا ایہناں بھوئیں دے پُیاں چار اُتوں
 نا امید ہو وطن نوں چھڈ ٹریا موتی ٹرے جیوں پٹ دی تار اُتوں
 بناں مصلحتاں مصلقتے لکھ پھیرو نہیں مورچہ جائے تلوار اُتوں
 ایہہ میہناں لہے گا کدے ناہیں ایس سیالاں دی سٹھ سلواڑ اُتوں
 ننڈھی آکھسن جھگڑ دی نال لوکاں ایس سوہنے بھنڈے یار اُتوں
 وارث شاہ سمجھا توں بھایاں نوں ہن مُڑے نہ لکھ ہزار اُتوں

فرہنگ:

☆ کھٹی کٹی، نفع ☆ پپار بیوپار، تجارت ☆ کیلوں۔ کس طرح، کیسے ☆ بے کھیت، قطعاً، اراضی ☆
 مصلحتہ جتن کرنے والا پتھر، زنگار، تار کرپاش کرنے والا اوزار ☆ مورچہ زنگار کا داغ ☆ سٹھ۔ مجلس ☆
 سلواڑ: سیال قوم۔

(174) چوک کا برادری سے مشورہ

چوک سد بھائی پرھے لا بیٹھا کہتے ہیر نوں چا پرنائے جی
 آکھو رانجھے دے نال وواہ دیواں اکے بنڑے چا منگائے جی

ہتھیں اپنی کتے سامان کچے جان بچھ کے لیک نہ لایئے جی
 بھائیاں آکھیا پوچکا ایہہ مصلحت اسیں کھول کے چا سنايے جی
 وارث شاہ فقیر پریم شاہی ہیر اوس تھوں پچھ منگایئے جی
 فرہنگ:

☆ پرانا شادی کرنا، بیاہنا ☆ بنزے: باہر، غیر برادری میں ☆ لیک لانا: بدنام کرنا، داغ دار کرنا ☆
 مصلحت صلاح مشورہ، نیک تدبیر چاہنا۔

(175) برادری کا مشورہ

رانجھیاں نال نہ کدی ہے ساک کیتا نہیں دتیاں اساں گڑھائیاں وو
 کتھوں زلدیاں گولیاں آیاں ٹوں وچن ایہہ سیالاں دیاں جائیاں وو
 نال کھیریاں دے ایہہ ساک کچے دتی مصلحت سمھناں بھائیاں وو
 بھلیاں ساکں دے نل چا ساک کچے دھروں ایہہ جے ہندیاں آئیں وو
 وارث شاہ میاں انگیاریاں بھی کسے وچ بروت چھپائیاں وو
 فرہنگ:

☆ ساک کرنا رشتہ داری جوڑنا، لگائی کرنا ☆ گڑھائی سمبندھ، نسبت، منگنی ☆ گولہ غلام ☆ بروت،
 بازو۔ ☆ دھروں شروع سے، ابتدا سے۔

(176) ہیر کی منگنی کا فیصلہ

کھیریاں بھیجیاں اساں تے اک نائی کرن منٹاں چا احسان کچے
 بھلے جٹ بُو ہے اُتے آء بیٹھے ایہہ چھوکری اُنہاں نوں دان کچے
 اساں بھائیاں ایہہ صلاح دتی کیہا اساں جو سبھ پروان کچے

ایہناں واماں دا گجھ وساہ ناہیں، اُتے باباں دا نہ گمان کچے
 جتھے رب دے ناؤں دا ذکر آیا لکھ بیٹیاں چا قربان کچے
 وارث شاہ میاں نہیں کرو آکڑ فرعون جیہیاں ول دھیان کچے

فرہنگ:

☆ نائی حجام، جو پرانے زمانے میں رشتے ناطے طے کراتا تھا اور بطور قاصد بھی خدمات انجام دیتا تھا ☆
 چھو کڑی رُکی ☆ دان. خیرات ☆ پروان کرنا پورا کرنا ☆ دھن. دولت ☆ باباں ہازو، افرادی قوت ☆
 آکڑ: تکبر، غرور۔

(177) چوک کا پنچوں کو بلانا

چوک پھیر کے گنڈھ سدا گھلے آون چوہری ساریاں چکراں دے
 ہتھ دے روپیہ پلے پا شکر سوال پاوندے چھوہراں بکراں دے
 لاگیاں آکھیا سَن نُون سَن ملیا تیرا ساک ہويا نال ٹھکراں دے
 دھریا ڈھول جٹیایاں دین ویلاں جھننے لیاؤندیاں دانیاں شکراں دے
 رانجھے ہیر سُنیا دلگیر ہوئے دونویں دین گالیں نال اکراں دے

فرہنگ:

☆ گنڈھ گانڈھ ☆ عقد پرانے زمانے میں رواج تھا کہ شادی کی تاریخ کے مطابق ایک رنگداروہا گے میں
 گرہیں ڈال دی جاتی تھیں اور نائی وغیرہ کے ذریعے رشتہ داروں کو شادی کی تاریخ سے مطلع کر دیا جاتا تھا۔
 چنانچہ ”گنڈھ پاؤنا“ سے مراد شادی کی تاریخ مقرر کرنا اور ”گنڈھ پھیرنا“ سے مراد ہے شادی کی تاریخ سے
 مطلع کرنا، پیغام بھیجنا ☆ سدا گھلنا بلوانا ☆ چکر: چک، گاؤں ☆ چھوہراں: لڑکیاں ☆ بکراں کنواریاں

☆ ٹھکر ٹھ کر، معزز ☆ لاگی نیوتا لینے والے، شادی بیاہ کے موقع پر کام کر کے اجرت (لگ) لینے والے،
 کمین لوگ ☆ سن نوں سن ملنا، دو ہمسروں کا ملنا، ہم عمروں کا ملنا ☆ ویلن، کمینوں اور گویوں وغیرہ کو بطور
 انعام دی جانے والی نقدی یا تاج وغیرہ ☆ اگر عناد، پیر، پوشیدہ دشمنی۔

(178) کھیڑوں کو بھائی

ملی جا ودھائی جاں کھیڑیاں ٹوں لڈی مار کے جھمراں گھدے نیں
 چھالاں لائن اُپھیاں خوشی ہوئے لا مجلساں کھیڈ دے وڈے نیں
 بھلے گُرم ملے سانوں شرم والے تہے جٹ وڈے اہل پت دے نیں
 وارث شاہ دی شیرنی وڈیا نیں وڈے دیگے دُھ تے بھت دے نیں
 فرہنگ:

☆ ودھائی بدھائی، مبارکباد ☆ جھمراں جھومر پنجاب کا ایک لوک تاج ☆ جھمراں گھت جھومر نامی تاج
 تاجنا، خوشی سے اُچھٹا کو دنا ☆ چھالاں چھتلیں ☆ گُرم - دُہا اور دُہن کے وادین آپس میں "گُرم"
 کہلاتے ہیں ☆ زنجے سیر، امیر، دو تہند ☆ پت عزت ☆ شیرنی شیرینی ☆ بھت بھات، چاول۔

(179) ہیر کی رنجیدگی

ہیر ماؤں دے نال آٹرن لگی ٹساں ساک کیتا نال زوریاں دے
 کدوں منگیا منس میں آکھ تیتھوں ویر کڈھیاو امی کنہاں کھوریاں دے
 جیہڑے ہون بے عقل چا لاوندے نیں اٹ ماڑیاں دی وچ موریں دے
 ہُن کریں ولا کیوں اساں کولوں ایہہ کم نہ ہوندے فی چوریاں دے

چا پُغھد نوں گونج دا ساک دتو پری بدھیا ای گل ڈھوریاں دے
 وارث شاہ میاں کتا چکھ سارا مزے دکھ دکھو نیں پوریاں پوریاں دے
 فرہنگ:

☆ کھور کینہ، عناد ☆ ولا۔ نال منول، پردہ داری ☆ ماڑیاں محل ☆ موریاں نالیاں، گندے پانی کے نکاس
 کی نالیاں ☆ پُغھد اتو، موم ☆ ڈھوری: ڈھور، مویشی ☆ پوریاں نکلے، گنے کی دوکانٹھوں کا درمیانی نکلے۔

(180) ہیر کی رانجھا سے مشورت

ہیر آکھدی رانجھنا قہر ہویا ایتھوں اُٹھ کے چل جے چلنا ای
 دونویں اُٹھ کے لمزے راہ پویے کوئی اساں نے دیس نہ ملنا ای
 جدوں جھگڑے وڑی میں کھیڑیاں دے کسے اساں نوں موڑ نہ گھٹنا ای
 ماؤں باپ نے جدوں ویاہ ٹوری کوئی اساں دا وس نہ چلنا ای
 اسیں عشق دے آن میدان رُڈھے بُرا سُورے نوں زنوں ہلنا ای
 وارث شاہ جے عشق فراق دوزے ایہہ کنک پھر آکھ کس جھلنا ای
 فرہنگ:

☆ لمزے: لہے ☆ ملنا: قبضہ کرنا ☆ جھگڑا گھر ☆ رُڈھے مصروف ☆ زنوں میدان سے ☆ جھلنا
 جھیلنا، برداشت کرنا ☆ سپوہا بہادر ☆ زنوں میدان سے ☆ جھلنا جھیلنا، برداشت کرنا۔

(181) جواب رانجھا

ہیرے عشق نہ مَول سواد دیندا نال چوریاں اتے اُدھالیاں دے

کر دیں پوندیاں مٹھا ہاں دیس وچوں قستے سُنے سن کھونیاں گالیاں دے
 ٹھگی نال توں مہیں چروا لئوں ایہو راہ نمیں رتاں دیاں چالیاں دے
 وارث شاہ صراف سبھ جان دے نمیں غیب کھوٹیاں ٹھپیاں والیاں دے
 فرہنگ:

☆ سواد، مزا، لطف ☆ اُدھالا اغوا ☆ کرواں خبریں، بھٹک ☆ کھوئی فوج کی ایک خاص تعداد، فوجی دستہ
 ☆ ٹھپے، مہریں، سانچے۔

(182) ہیر کی سہیلیوں کا ردِ عمل

چو چک سیال نے قول و سار کے تے جدوں ہیر نوں پایا مائیاں نمیں
 گڑیاں جھنگ سیال دیاں دھملا ہو سکھے پاس رنجھئے دے آئیاں نمیں
 لوہے ویاہ دے سبھ سلان ہوئے گنڈھیں پھیریاں دیس تے نائیاں نمیں
 ہُن تیری رانجھٹیا گل کیکوں توں بھی رات دن مہیں چرائیاں نمیں
 اوے مُورکھا چچھ توں ننڈھڑی نوں میرے نال توں کہیاں چائیاں نمیں
 ہیرے قہر کیتو رل نال بھائیاں سبھا کھلوکھل چا گوائیاں نمیں
 جے توں آنت مینوں چچھا دیونا سی ایڈیاں محنتاں کاہ کرائیاں نمیں
 ایہا حد ہیرے تیرے نال ساڈی محل چاڑھ کے پوڑیاں چائیاں نمیں
 تینوں ویاہ دے وڈے سنگار ہوئے آتے کھیریاں گھرس دھائیاں نمیں
 کھا قسم سوگند توں گھول جیتی ڈوب سٹیو پوریاں پائیاں نمیں

۱۔ لعمام: جس دن آسمان بادلوں سے پھٹ جائے گا (سورۃ فرقان) ☆ تھیوتا ہوتا ☆ یوم تبدل الارض
غیر الارض۔ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے تبدیل ہو جائے گی (سورۃ ابراہیم آیت نمبر 48) ☆
امبر/انبر آسمان، فلک ☆ عینہ عبت، پیار، پریم ☆ وہیوتا (وہانا) وقت بسر ہوتا۔

(184) سہیلیوں کا ہیر کے پاس آنا

زل ہیر تے آئیاں پھیر سکتے رانجھے یار تیرے سانوں گھلیا ای
سوٹا ونجھلی کملی سٹ کے تے جھڈ دیس پردیس نوں چلیا ای
جے توں اُنت اوہنوں چکھا دیونا سی اُس دا کالجا کاسنوں سلیا ای
اساں اتنی گل معلوم کیتی تیرا نکل ایمان ہُن چیا ای
بے صدق ہوئی ایں صدق ہار وٹو تیرا صدق ایمان ہن ہلیا ای
اوہدا دیکھ کے حال احوال سارا ساڈا روندیاں پیر نہ ٹھلیا ای
ہائے ہائے مٹھی بھیزی ننگ پتے اوہنوں سکھنا کاسنوں گھلیا ای
نراسی دی راس لے عشق کولوں سقلاں دے بیان نوں چلیا ای
وارث حق دے تھوں جدوں حق گھتھا عرش رب دا تدوں تھر تھلیا ای

فرہنگ:

☆ سکھنا، خالی ☆ نراس، نا اُمیدی ☆ سقلاں مشہور یونانی فلسفی سقراط۔ (بقول محمد شریف صابر: سقلاں،
سقراط گلزاری، قمر مزی یا پیر بہوئی کے رنگ کا نخل جو شرفاء اور امراء کے محلوں کے پردے اور شامیانے بنانے
کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ”سقلاں“ کے معنی ساگ یا گھاس درج کیے ہیں) ☆ سقلاں
دے بیان ڈاکٹر فقیر نے ”سقلاں دے بیاں“ درج کیا ہے۔ ان کے خیال میں اس سے مراد گھاس وغیرہ
کے بیج ہیں۔ تنویر بخاری نے ”سقلاں“ سے مراد ”سقراط“ لی ہے۔ اور اس مصرع کا ترجمہ یوں کیا ہے رانجھا

عشق سے ناامیدی کی پونجی لے کر سقراط کا بیان (موت) قبول کرنے جا رہا ہے۔

(185) جوابِ ہیر

ہیر آکھیا اوس نوں گڑی کر کے بُکل وچ لکائے آیا جے
 میری ماؤں تے باپ تھوں کرو پردہ گل کسے نہ مَول سنایا جے
 آہمو ساہنا آن کے کرے جھیرا تئیں منصف ہو مُکایا جے
 جیہڑے ہون تچے سستی چٹ جاسن ڈن جھوٹھیاں نوں چا لایا جے
 میں آکھ تھکی اوس کملوے نوں لے کے اٹھ چل وقت گھسایا جے
 میرا آکھنا اوس نہ کن کیتا ہُن کاہ نوں ڈسکنا لایا جے
 وارث شاہ میاں ایہہ وقت گھٹھا کسے پیر نوں ہتھ نہ آیا جے
 فرہنگ:

☆ گڑی کر کے لڑکی کے بھیس میں ☆ جھیرا جھڑا سستی سو ☆ ڈن: جرمانہ، تاوان ☆ کملو: دیوانہ،
 پگھ، بیوقوف ☆ گھسنا ضائع کرنا ☆ کن کرنا: سُنا، دھیان دینا ☆ ڈسکنا: رونا ☆ گھٹھا: ٹم ہوا۔

(186) رانجھا کا بھیس بدل کر جانا

راتیں وچ زلائیکے ماہیڑے نوں گڑیاں ہیر دے پاس لے آئیاں نی
 ہیر جاندے نوں آکھیا دسم اللہ آج دَولتاں مَیں گھر آئیاں نی
 لوکاں آکھیا ہیر دا ویاہ ہندا اسیں ویکھن آئے ہاں مائیاں نی
 سورج چڑھے گا مغربوں جدوں قیامت توبہ ترک کر کل بُریائیاں نی
 جہاں مجھیں دا چاک ساں سنے ننڈھی سوئی کھیریاں دے ہتھ آئیاں نی

اوسے وقت جواب ہے مالکاں ٹوں پک دھاڑیاں نے اگے لائیاں فی
 ایہہ سہیلیاں ساک تے سمن تیرے سٹھے ماسیاں مٹھیاں تائیاں فی
 ٹساں ووہٹیاں بن دی نیت بدھی لیکاں حد تے بچ کے لائیاں فی
 اسں کیکھی ہن آس ہے نڈھیے فی جتھے کھیڑیاں ذراں دکھائیاں فی
 وارث شاہ !لہ نوں سوپی ایں ٹوں سانوں چھڈ کے ہور دھر لائیاں فی

فرہنگ:

☆ ماہیڑا مای، بھینیس چرانے والا ☆ سنے: بمع، ہمراہ، ساتھ ☆ ووہٹی: دلہن، عروسہ ☆ لیکاں بدنامیاں
 ☆ بچ کے بچ کر، پوری قوت سے ☆ ہور دھر: اور جگہ۔

(187) ہیر کی شادی کی تاریخ کا تعین

کھیڑیاں ساہا کڈھایا باہمتاں تھوں بھلا تہہ مہورت تے وار میاں
 نانویں سادونوں رات سی ویرواری دس گھلایا ایہہ نروار میاں
 پھر رات نوں آن نکاح لینا کر مٹھڈیا ایہہ تکرار میاں
 دمن مٹھیدیاں نال سرناں ٹریاں کھیڑا چڑھیا ہے ہو فوجدار میاں
 مہیں والڑے چا فقیر کیے آہے زور تے وڈے ہنکار میاں
 پوں باراں نے بازیاں جت لئیاں تن کانیاں نوں آئی ہار میاں
 اوتھے کھیڑیاں بچ سامان کیے اتھے سیال بھی ہوئے تیار میاں
 وارث شاہ سہلڑا نال ہویا ہتھ تیر کافی تلوار میاں

(اس بند میں تین مصرعے زاید ہیں۔ ”رانجھے دعا کی جیج آوندی نوں کائی غیب دی کنک تے دھاڑ میں۔“ میرے ذاتی نسخہ میں موجود نہیں۔ 1276ء والے نسخہ میں موجود ہے)

فرہنگ:

☆ ساہا شادی کے لیے نیک و سعد دن ☆ ساہا کڈھانا برہمن وغیرہ سے شادی کے لیے نیک اور مبارک دن
کالقمین کرانا ☆ باہمن، برہمن، ایک ہندو قوم ☆ مجھ چاند کی تاریخ ☆ مہورت۔ نیک ساعت، مبارک
وقت ☆ وار۔ دن ☆ نانویں نویں تاریخ ☆ زوار ان کی اچھی طرح وضاحت کرے فرق اور امتیاز کے لحاظ
سے کمں تشریحی بیان ☆ جج۔ حتی الوسع ☆ جج بارات ☆ ساہلا شہالا، ذہب کا ساتھی ☆ کافی تیر کی ہانسی،
تیر۔

(188) مٹھائیوں کی تیاری

لگے ٹکدیاں تے شکر پارے تلین ڈھیر لا دتے وڈے گھیوراں دے
تلے خوب جلیب گل بہشت بوندی لڈو نکلیاں بھڑے میوراں دے
میدا کھنڈ نے گھیو پارے جھٹی بھابی لاڈلی نال جوں دیوراں دے
کلے کند مکھانیاں سواد مٹھے پکوان گٹھے نال تیوراں دے
ٹکا والیں نتھ حمل جھانجر بازو بند مالا نال نیوراں دے

فرہنگ:

☆ گھیور بھڑوں کے چتے کی شکل کی تھی اور کھانڈ وغیرہ سے بنی ہوئی مٹھائی ☆ جلیب۔ جیبیاں۔ مشہور بلدار
مٹھائی ☆ تیور: تین اشیاء کا مجموعہ ☆ ٹکا مٹھے کا ایک زیور ☆ والیں بایاں، کان کا ایک زیور ☆ نتھ ناک
کا ایک زیور ☆ حمل حمل، گلے کا ایک زیور ☆ نیور ٹخنے کا زیور۔

(189) مٹھائیاں وغیرہ

مٹھے ہوئے خجور پراکڑی دے بھرے خوانچے نال سموںیاں دے
 اندر سے کچوریاں لُچیاں تے وڑے کھنڈ دے ٹرمیاں کھوسیاں دے
 پیڑے نال خطائیاں ہوئے گپ چپ بیدانیاں نال پلوسیاں دے
 رانجھا جوڑ کے پڑھے فریاد کردا دیکھو کھسڈے ساک بیدوسیاں دے
 وارث شاہ نصیب ہی پون جھولی کرم ڈھمن تاہیں نال جھوسیاں دے
 فرہنگ:

☆ کھسٹا جھٹا ☆ بے دوسا، بے قصور ☆ جھوسا جھنسا۔ دھکا، جھکا، کھچا تانی، جھکا ☆ ڈھینا مان، حاصل
 ہونا ☆ ڈھینا، حاصل ہونا، ملنا ☆ کرم بخت، نصیب ☆ بے دوسا بے قصور

(190) کھانوں کا ذکر

منڈے ماس چاول دال دیں دھگڑا ایہہ ماہیاں پالیاں راہیاں نوں
 سبھ پوہڑے چڑے زج تھکے راکھے جیہڑے سائیدے واہیاں نوں
 کائے چاک چوبر سیری دھگڑاں نوں دی مکھ جیوں دیہن بھلائیاں نوں
 دال شوربا رسا تے مٹھا منڈے ڈوماں ڈھلیاں کنجراں نائیاں نوں
 فرہنگ:

☆ منڈے پتلی اور چوڑی روٹیاں جو بھٹ پر پکائی جاتی ہیں ☆ دیہی ☆ دھگڑا، موٹی روٹی، زبردست
 آدمی، آشتا، یار ☆ پالی: عیال، چرواہا (شریف صابر نے "پای" (راعی) درج کیا ہے۔ اُن کے نزدیک
 "پای" سے مراد وہ ماشکار ہے جو گاؤں میں اراضی کا مالک نہ ہو بلکہ کسی اور گاؤں سے "کرمزار" بنا ہو ☆
 سیری، شراکت دار ☆ کا، کارندہ، کام کرنے والا۔

(191) فریادِ رانجھا

ساک ماڑیاں دے کھوہ لین ڈاڈے اُن مُجھ دے اوہ نہ بولدے نیں
 نہیں چلدا وِس لاچار ہو کے موئے سپ وانگلوں دِس گھولدے نیں
 کدی آکھدے ماریے آپ مریے پئے اندروں باہروں ڈولدے نیں
 گُن ماڑیاں دے سٹھے رہن وِچے ماڑے ماڑیاں تے دُکھ پھولدے نیں
 شاندار نوں کرے نہ کوئی جھوٹا کنگال جھوٹا کر ٹور دے نیں
 وارث شاہ لٹائیدے کھلے ماڑے مارے خوف دے مُنہوں نہ بولدے نیں
 فرہنگ:

☆ ساک زشتہ ☆ ماڑے کمزور ☆ ڈاڈے طاقتور ☆ اُن مُجھ دے نارسا محتاج، بے استطاعت ☆ دِس
 اویں: زہر ☆ گُن اوصاف ☆ کنگال غریب

(192) چاول کی اقسام

مُشکی چاولاں دے بھرے اُن کوٹھے سَوَن مَتی تے جھونڈے چھڑیدے نی
 بانستی مسافر بیگی سن ہر چند تے زردیے دھریدے نی
 سٹھی کرچکا سیولا گھڑت کنٹھل انوکھکھلا سمیرا سری دے نی
 باریک سفید کشمیر کاتل خورش جیہڑے حور تے پری دے نی
 گُلایاں سُچیاں نال ہتھوڑیاں دے موتی چون لنوہیاں جڑیدے نی
 وارث شاہ ایہہ زیوراں گھڑن خاطر پنڈ پنڈ سُنیاڑے پھڑیدے نی

(193) زیورات

کنگن نال زنجیریاں پنج منیاں ہار نال لونگیر پوراو نہیں
 ترگا نال کپوراں دے بٹ سچے توڑے پانوٹے گجریاں چھاپو نہیں
 پہونچی چوکیاں نال حمیل مالا مہر بچھوے نال گھڑاپو نہیں
 سونہیاں اکیاں نال پازیب پکھے کھنگھڑالاں دے کھنگھڑو لاپو نہیں
 جوے نال نوگرہے تے چونپ کلیاں کانھول تے سیس بنواو نہیں
 وارث شاہ گہنا ٹھیک چاک آہا سوئی کھنڈے چا پواو نہیں
 فرہنگ:

☆ پنج منیاں پانچ پہوؤں والی ☆ منا طرف، پہلو۔ گوشہ ☆ گفتگوال مالا جس میں چھوٹے چھوٹے
 کھنگھڑو پروئے ہوئے ہوں ☆ کھنڈے پوانا زیور کو ایک خاص محول میں ڈھلوانا ☆ گہنا زیور

(194) دیگر زیورات

سکندری نیہری پیر بلیاں پیل وترے جھمکے ساریا نہیں
 ہس جڑے چھڑکنٹاں نال بودا بدھی ڈول میانڑا دھاریا نہیں
 چنن ہار ٹوہلاں بٹکا نال پیرا اتے جگنی چا سواریا نہیں
 بانکاں پوڑیاں مشک ہلایاں بھی نال مچھلیاں والڑے ساریا نہیں
 داج گھت کے ٹونک صندوق بدھے سنو کیہ کیہ داج رنگاریا نہیں
 وارث شاہ میاں اصل داج رانجھا اک اوہ بد رنگ کر ماریا نہیں

(195) پارچات

لال پنکھیاں اُتے متاہ لاپے کھن کھس ریشمیں سلاریاں نہیں
 مانگ چونک پٹاگلاں چوڑیے سن بونداں اوڈھ بچدانیوں ساریاں نہیں
 چھوپ چھایلاں تے نل چار سوہے چندل مہوں دے بانو جھلیں نہیں
 سالو پتھرے چادراں بافتے دیاں نال بھوچھناں دے مٹھلکاریاں نہیں
 وارث شاہ چکنی سرو پا خاصے پوشاکیاں مل دیاں بھاریاں نہیں
 فرہنگ:

☆ لاچار، رنگدار، یادگار، یدارتہ بند، لنگی ☆ سلارا، سرخ و زرد رنگ کی چادر ☆ چھوپ ایک قسم کی اوڑھنی ☆
 چھائل، دھمکے سے کاڑھی ہوئی چادر، مٹھلکاری ☆ بانو، کمر بند، تہ بند ☆ سالو، شال ☆ سرو پا، خاصے خاص
 طور پر خلعت میں ملی ہوئی پوشاکیں ☆ خاصا ایک قسم کا کپڑا ☆ چکن ایک قسم کا کپڑا ☆ مل قیمت ☆
 بونداں ایک قسم کا کپڑا جس پر چھوٹے چھوٹے نقشے بنے ہوتے ہیں۔

(196) دیگر پارچات

لال گھگھرے کا ڈھوس نال مشرو مشکی پگاں دے نال تسیلوے نی
 دریائی دیاں چولیاں نال مہتے کھنچاب تے چنیاں پیڑے نی
 بوک بند تے انبری بادلا سی زری خاص چوتار رسیلوے نی
 چار خانے ڈورے ململاں سن چھوپ جالیاں پٹ سکھیلوے نی
 الاہ تے تھمیاں اوڈھنے سن شیر شکر گلبدن رسیلوے نی
 وارث شاہ دو اوڈھنے ہیر رانجھا سکے تیلڑے تے بُرے حیلڑے نی

فرہنگ:

☆ گھگھرے گھاگھرے، عورتوں کے کمر بند ☆ کا ڈھوس کڑھائی والے جن پر کشیدہ کاری کی گئی ہو ☆ شروع جو شریعت میں جائز ہو، وہ ریشمی کپڑا جس میں سوتی دھاگے بھی استعمال کیے گئے ہوں ☆ مُشکی نیم سیاہ، ہلکا کالا رنگ ☆ تیلوے / تھیلوے تحصیل سے متعلق، محصل، وصول کنندگان، تحصیل کے اہلکار ☆ بوک بند تہبند ☆ دریائی ایک قسم کا قیمتی کپڑا ☆ چولی گرتی، انگیا ☆ تیلوے زرد ☆ جھنجھی ایک قسم کی اوڑھنی ☆ اوڑھنیاں اوڑھنی جانے والی، پردے۔

(197) برتن وغیرہ

سُرے دانیاں تھالیاں تھال چھنے لوہ کڑچھ نہیں نال کڑاہیاں دے
کول نال بگھنے سن طبل بازاں قاب آتے پرات پرواہیاں دے
چمچے بیلوے دوہنے دیکچے بھی نال خوانچے طاس بادشاہیاں دے
پٹ آتے پٹھراں داج رتے جگرے پاٹ گئے ویکھ راہیاں دے
کھیاں نے مقن دے ڈھیر لائے ڈھکے بہت بان نل کاہیاں دے
دیگاں کھچی دیاں گھست زنجیر تے توپاں کھچدے کنک بادشاہیاں دے
وارث شاہ میاں چاء ویاہ داسی سَنے بھرن کندھی منگو ماہیاں دے
فرہنگ:

☆ لوہا۔ توتا، تاپ ☆ کڑچھ، کڑچھا ☆ بگھنے تنگ منہ والے منی کے کوزے ☆ طاس طشت، نرے ☆
طبلہ زچوڑا تھال ☆ بیلوا پتیل یا کاسی کا ایک برتن جس میں سالن وغیرہ ڈال کر کھاتے ہیں ☆
☆ پٹ ریشم ☆ پٹیر اچھوڑ ریشم، ریشمیں ☆ داج جہیز ☆ منٹ بڑا گھڑا، منٹکا ☆ کاسی، ایک قسم کا گھاس
نما پودا جو سونے پر بطور ایندھن استعمال ہوتا ہے۔

(198) سیالوں کے ہاں مہمانوں کی آمد

ڈالں خویں دیں میلاں دے میل آسیں خور پری دے ہوش گھاؤندیاں نہیں
 لکھ جٹیاں مُشک پلٹیاں نہیں آتن پدمنی وانگ سہاؤندیاں نہیں
 باراں ذات تے ست سناٹ ڈھکی رنگ رنگ دیاں صورتاں آؤندیاں نہیں
 اُتے بھوچھن سن پنج تولیے دے اُتے لٹکیاں تیز چھاؤندیاں نہیں
 لکھ سٹھنی دین تے لین گالیں واہ وا کیہ سہرا گھاؤندیاں نہیں
 منجیل شعاعی قلمی نسخہ میں صحت ہیں

سُوہیاں کڑتیاں ہک پھلکاریاں دے ریشم گھگھرے تیز دلاؤندیاں نہیں
 ہک بُکلاں نال لپیٹیاں نہیں ہک دُورے گھنڈ کڈھاؤندیاں نہیں
 گھروگھری سیالاں دے تپن کڑچھاں تھندے ساڑ کے جیفل پاؤندیاں نہیں
 ہک مہندیاں گھوٹ گھوٹاؤندیاں نہیں ہک چونیاں موم کراؤندیاں نہیں
 ہک میڈھیاں کھول کھولاؤندیاں نہیں ہک عطر فلیل ملاؤندیاں نہیں
 ہک کجل نال سُرملیاں نہیں ہک کاغتی پھل چڑھاؤندیاں نہیں
 ہک چھڑے وار پھل زلفاں ہک دندا سڑے خوب ملاؤندیاں نہیں
 رنگ رنگ جٹیاں کھڑیاں ہرگ ہو کستوری دے آؤندیاں نہیں
 ہک آئیاں پہن چوتانیاں نوں مشکی ڈوریے بوند ہنداؤندیاں نہیں
 احمد شاہ قندھار دی فوج چڑھی شاہجہان دیاں بھاجڑاں پاؤندیاں نہیں

پری ذات جٹیٹیاں نین خونی نال ہیک مہین دے گاؤندیاں نیں
 نال آرسی مکھڑا ویکھ سندر کھول عاشقاں نوں ترساؤندیاں نیں
 اک کھول کے بُکلاں کڈھ چھاتی اُپر وار نوں جھاتیاں پاؤندیاں نیں
 اک وانگ بساطیاں کڈھ لاٹو ویراواہ دی ناف دکھاؤندیاں نیں
 اک تاڑیاں مار دیاں نچدیاں نیں اک ہسدیاں گھوڑیاں گاؤندیاں نیں
 اک گاؤنکے کونلاں کانگ ہوئیاں اک راہ وچ دوہڑے لاؤندیاں نیں
 اک آکھدیاں ”مورنہ مار میرا“ اک وچ مولڑا گاؤندیاں نیں
 وارث شاہ جیوں شیر گڑھ پنن مکی لکھ سنگتاں زیارتیں آؤندیاں نیں
 فرہنگ:

☆ ڈاراں قطاریں ☆ میل شادی والے (بالخصوص دہن والے) گھر میں آنے والے رشتہ دار مہمان ☆
 میلاں دے میل: مہمان گروہ درگروہ ☆ مشک پلنیاں خوشبو (کستوری) میں سی ہوئیں ☆ اتن آتن، آنگن
 ☆ سہناؤنا خوبصورت لگنا ☆ پدنی خوش بخت اور خوبصورت عورت، عورتوں کی چار قسموں میں سے اول درجہ
 کی قسم ☆ سات بچ ذات ☆ بیچ تو سیا جس کا وزن پانچ تولے ہو ☆ بھوچھن، اوڑھنی، دوپٹا ☆ سٹھیاں
 شادی بیہ کا ایک ملک گیت جس میں بارہاتوں کی بھوک جاتی ہے اور انہیں گالیاں بھی دی جاتی ہیں ☆ سٹھنا بھو
 کرنا ☆ ہیک: نے، ترنم، لہجہ ☆ لاٹو، لٹو، مجاز اچھاتی، پستان ☆ ویراواہ بہادری کی تعریف، کسی ہیرو یا
 بہادر کونڈرانہ عقیدت پیش کرنے کے لیے کوئی بھی کام کرنا ☆ گھوڑیاں دُلبھا والے گھر میں گائے جانے والے
 لوک گیت، جن میں خاص طور پر دُلبھا کی گھوڑی کی تعریف کی جاتی ہے ☆ کونلوں کا ٹنگ ہونا، مسلسل گاتے
 رہنے کی وجہ سے باریک (کونل کی سی) آواز کا موٹی اور بھدی (کوے جیسی) ہو جانا ☆ دوہڑے پنجابی
 شاعری کی ایک صنف، دوہے ☆ مولڑا، مولیٰ، ایک پرندہ جو خوبصورتی کی علامت ہے۔

(199) سیالوں کے ہاں مہمانوں کی آمد

جوس لوک نگاہے تے رتن تھمن ڈھول مارویاں تے رنگ لاؤندیاں نیں
 بھرتھو مد کے پھمدیاں گھمدیاں نیں اک آؤندیاں تے اک جلاؤندیاں نیں
 جیہڑیاں صدق دے نال چل آؤندیاں نیں قدم چم مرو سبھ پاؤندیاں نیں
 وارث شاہ دا پورا ماگٹ کے تے دے فاتحہ ونڈ ونڈاؤندیاں نیں
 فرہنگ:

☆ نگاہے پنجاب کے مشہور صوفی بزرگ غنی سرور ☆ رتن تھمن جی باراتن ☆ بھرتھو ٹور ☆ بھرتھو
 مارنا، ایک قسم کا تیز چال کا ناچ ☆ پھمدیاں، جگے جگے قدموں سے آہستہ چال کا ناچ ☆ پورا، چوری، گھی اور
 گڑ ڈال کر پکائی گئی روٹی کا پورا۔

(200) کھیڑوں کی بارات

ڈھاڈی بھکتیے کنجریاں نقلیے سن ڈوم آتے سرود و جائیکے جی
 کشمیریاں دکھنی نال وائے بھیراں طوطیاں چھناں چھنائیکے جی
 چڑھ گھوڑیاں کھیڑیاں گنڈھ پھیری چڑھے گھرو جج بنائیکے جی
 کیسر بھنڑے پگاں دے چچ دوویں گھوڑے لولھاں حمل چھنکائیکے جی
 کاٹھیاں سرخ بنات دیاں ہتھ نیزے دارو پی کے دھرگ و جائیکے جی
 پھلاں سہرے طریاں نال لکھن ٹکے دتے نیں لکھ لٹائیکے جی
 وارث شاہ دے مکھ تے بخھ مکھاں سوئن سہرے بتاں بنائیکے جی
 فرہنگ:

☆ گنڈھ پھیرنا دعوت دینا، مدعو کرنا ☆ ڈنک ☆ بنات ایک قسم کا کپڑا ☆ دارو، شراب ☆ دھرگ،

بڑا ڈھول، نوبت، نقارہ ☆ پاکر گھوڑے کی جھول ☆ ٹو ہلاں۔ زیور کے ساتھ لٹکنے والے پترے ☆ کیسر۔
زعفران ☆ کیسر بھڑے خوشبودار، زعفران سے بھیکے ہوئے ☆ کفی پگڑی کا شملہ، طرہ ☆ زغاں پگڑی
کے اوپر لگایا جانے والا زیور ☆ نئے سکے، نقدی ☆ ڈھاڈھی گویا، سارنگی کے ساتھ لوک گیت (واریں)
گانے والے، ایک قوم ☆ بھکتے ناچنے والے ☆ کنجریاں طوائفیں ☆ بھیری، بگل ☆ ٹکٹ۔ کفی والا تاج ☆
بنا ڈلہا بھیرا: ایک قسم کا ساز ☆ غلو طپاں / ٹوتیاں باجے، بگل۔

(201) آتھبازی

آتھبازیاں مٹھدیاں مٹھلے گھڑیاں بھومیں مٹھتے تے باغ ہوا میاں
ہاتھی مور تے چرخیاں جھاڑ مٹھتے تارو تار پٹاکیاں پا میاں
ساون بھادروں گجیاں نال چھٹے بند پوہیاں دی کرے تا میاں
مہتابیاں ٹونکے چادراں سن دیون چکیاں وڈے رسا میاں
فرہنگ:

☆ اس بند میں مٹھل جھڑیاں، پھوسی، ہاتھی، مور، چرخیاں، جھاڑ، پٹاکے (پٹائے)، بکیوں، چوہے، مہتابیاں،
ٹونکے، چادراں اور چکیاں آتھبازی سے متعلقہ چیزوں کے نام ہیں۔ ☆ ٹنڈ۔ مٹی کا ایک برتن جس کا چنڈا
گھڑے کی طرح گول ہوتا ہے اور اوپر سے قدرے لمبوتر ہوتا ہے۔ پرانے زمانے میں یہ رہٹ سے پانی
نکالنے کے کام آتا تھا۔ کھانا پکانے کے لیے نائی کی ”دند“ عموماً لوہے کی بنی ہوتی ہے جس کا چنڈا گول نہیں ہوتا،
آتھبازی کی ایک قسم ☆ گجیاں کوزے ☆ تاسینک، حرارت۔

(202) بارات کی آمد پر رسوم کی ادائیگی

مل میل کے سالیاں جج بنیاں لگیاں سنون سپت کراونے نوں
گھٹ سُرُم سلائییاں دین گالھیں آتے کھڈکنے نال کھڈاونے نوں

مولی نال چا کچھیا گھڑو نوں روڑی لکیاں آن کھواونے نوں
 بھری گھڑے گھڑولی تے گڑی نہاتی آئیاں پھیر نکاح پڑھاونے نوں
 وارث شاہ وواہ دے گیت مٹھے قاضی آیا میل ملاونے نوں
 فرہنگ:

☆ میل لڑکی والے گھر میں آئے ہوئے مہمان ☆ سون، شگون، شگن ☆ نہت قابل احترام ☆ سون
 نہت مقدس رسوم۔ بقول محمد شریف صابر، ایسی قسم یا سوگند جس میں دوہا اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنی بیوی کے
 علاوہ کسی اور کو ماں، بہن یا بیٹی کی سی عزت دے گا ☆ سرم سلائیاں سرے کی سلائیاں ☆ کھڈ کئے شادی کی
 ایک رسم جس میں دلہا اور دلہن ایک دوسرے سے چیزیں چھینتے ہیں، دلہا کو دکھانے کے لیے آنے سے بنے
 ہوئے گزشتہ زندگی کے نمونے ☆ مولی رنگدار دھکا ☆ مولی نال کچھنا سالیوں کا دلہا کا قد دھاگے سے ناپنا
 ☆ روڑی گڑی ڈلی، بھیلی ☆ گھڑو گھڑولی / گھڑا گھڑولی شادی کی ایک رسم جس میں عورتیں کسی کنویں سے
 پانی بھر کر لاتی ہیں، جس سے دلہا یا دلہن کو نہلایا جاتا ہے ☆ میل کرانا ملنی کی رسم ادا کرانا۔

(203) سالیوں کی بجھار پٹن

بھیک منگدیاں سالیاں پچج جھلا دودھ دیہہ اُن یدھڑی چڑی دا وے
 دودھ دیہہ گھوڑے دا چو بٹا نالے دچھناں کھنڈ دی پڑی دا وے
 لونگاں منجراں دے وچ کوٹ کردے گھٹ گھٹ چھلا گڑی چڑی دا وے
 بنل بلداں دے کھوہ دے گیر سانوں ویکھل کیلڑوں لہ بھی گڑی دا وے
 ٹیپو ناز دیہہ کھاں کھرک ترگا پوہنچا دے کھاں سوئے دی چڑی دا وے
 اک منس کسیرے دا کھڑی منگے ہاتھی پانجی وچ پھڑی دا وے
 ساڈے پنڈ دے چاک نوں دیہہ لداں لیکھا نل تیرے ایویں دی دا وے

وارث شاہ جیجا کھڑیا وانگ مٹھلاں جویں مٹھل گلاب دا کھڑی دا دے
فرہنگ:

بھیک / بھینک - بھینٹ، سالیوں کا ٹیک، وہ رقم جو سالیوں دہا سے وصول کرتی ہیں ☆ چیچ چھنگی، ہاتھ کی
سب سے چھوٹی انگلی ☆ ان یدھڑی جس سے مباشرت نہ کی گئی ہو ☆ کنواری
کنواری ☆ گھوڑے اسپ (شریف صابر نے یہاں "گوہیرا" بمعنی "زہر ینا گرگٹ" درج کیا ہے۔ یاد
رہے کہ "گوہیرا" یا "گوہیرا" جسے عام طور پر "گوہ" کہتے ہیں فارسی میں اس کا مترادف "سوسا" ہے۔ چنانچہ
گرگٹ اور گوہ میں فرق ہے۔ ☆ دچھنا خیرات، نذرانہ، تحفہ ☆ لونگ قرفل ☆ منجراں دھان کے
خوشے ☆ گھٹ کم ☆ نیوٹار / پٹیر ناچنے والی گھوڑی ☆ بلند تیل ☆ کھوہ کنواں، رہٹ ☆ کیکڑوں /
ککڑوں کس طرح، کیسے ☆ گیزنا چلنا ☆ گونا چلنا ☆ بلند تیل ☆ ہنچا پنچہ ☆ منس آدمی، خاوند ☆
گچی کوزہ ☆ لیکھا قرض، حساب ☆ وری باری ☆ جیجا بہنوئی۔

(204) دُلہا کا جواب

اُنی سوئیے چھیل مُلوک گڑیے ساتھوں ایٹا جھیرا نہ جھڑی دا نی
سو ستھ دے وچ بلیقیں رانی ایہہ لے چیچ چھلا اوس پری دا نی
چڑھیا ساون باغ بہار ہوئی دُبھ کا نہہ تے سرکڑا کھڑی دا نی
ننگلیں پا ڈھنگا دہنی پور کدھی ایہہ لے دُدھ اُن یدھڑی چڑی دا نی
چینا کنگنی چوگ مٹونیاں دی جیہڑا نہت کھیاراں تے چھڑی دا نی
دُدھ لیا گھوڑے دا چو گڑیے ایہہ لے پی جے باپ نہ لڑی دا نی
سوہیاں ساویاں نال بہار تیری مُشک آوندا لونگاں دی دھڑی دا نی
کھنڈ پُدی دی دچھنا دیاں تینوں ٹنگا لالے وچ توں دھڑی دا نی

چال چلیں مرغابیاں تریں تاری بولیاں مکھل گلاب دا جھڑی دا نی
 کوٹ ندی وچ لے سنے لونگ منجا تیرے سون نوں کون لے وڑیدا نی
 اک گل مکھلی میرے یاد آئی روٹ سُکھیا پیر دا دھڑی دا نی
 بناں بلداں دے کھوہ بھجا دیتا اڈا کھڑکدا کاٹھ دی کڑی دا نی
 جھب نہا لے بک بھر چھیل گڑیے چاؤ کھوہ دا نال لے کھڑی دا نی
 ہوو کون ہے نی جیہڑی منس منگے اُساں منس لدھا جوڑ جڑیدا نی
 اساں بھال کسیرے دا منس آندا ٹپ ٹپ جیہڑا اُتے چڑھیدا نی
 چکھا بہوتے ہندوستان اندر ایسے حکمت پر دی جڑی دا نی
 ہاتھی پا کُچی وچ پھڑ دتا شوخ دیدہ ویکھ لے کڑی دا نی
 آء رچیں کواریے کنج گڑیے جھٹھا پا نہ کنجی دی جھڑی دا نی
 بھن کفر دے جندرے توڑ سٹے لا کھڑکیں ہی اندر وڑی دا نی
 ٹیپو ٹائر لیں نی ساج سکھے میلا ویکھ لے دھرونگل دی گھڑی دا نی
 سُرْمہ سُرخ تے لیں دنداسڑا توں شیشہ صاف بھی آری جڑیدا نی
 چولی مشک دی لیں توں کھرک ترگا مُشک سبھ سریر وچ وڑیدا نی
 اک منگیو ایہہ اُن ہوند گڑیے پونچا سوئے دا کتے نہ گھڑیدا نی
 اساں بھال کے سارو جہان آندا جیہڑا ساڑیاں مول نہ سڑی دا نی
 اک چاک دی بھین تے تئیں سکھے چلو نال میرے جوڑ جڑیدا نی
 وارث شاہ گھیرا کاہنوں گھتیا جے جویں چن پروار وچ وڑیدا نی

فرہنگ:

☆ ایٹا اٹا، اس قدر ☆ حمیرا جھڑا جھڑا بحث و مباحثہ کرنا، جھڑنا ☆ بلیس ملکہ سہا جو حضرت
سیدنا علیہ السلام کی معصرتھی ☆ کانہہ کاہ، کاہی ☆ ڈھنگا، رستا، وہ رستا جو بھینس یا گائے کی پچھلی ٹانگوں کو
دودھ دوہتے وقت باندھا جاتا ہے ☆ دوٹی، برتن جس میں دودھ دوہتے ہیں ☆ پڑنا، پڑ کرنا ☆ چونا دوہنا ☆
روٹ بڑی روٹی ☆ کھنڈ پڑی سب گ پڑا، چھوٹی سی پڑیا، ٹوکری یا ڈبیا جس میں ڈہن کے سنگھار کی چیزیں
رکتے ہیں، بیوٹی بکس ☆ چکا بہو چکر بیوہ، فوجی گھیرا ☆ چولی انگلیا ☆ کچھ کنواری ☆ چھٹ کلاوہ ☆ تھری
سوراخ ☆ قلم ستون ☆ ترگا تراگزی، کمر کے گرد باندھنے والی ڈوری یا زنجیر ☆ پڑی چھوٹی سی
ٹوکری ☆ حمیرا جھڑا جھڑا جھڑا کرنا، بحث و مباحثہ کرنا ☆ انہوند احتیاج، نہ ہونے کی حالت۔

(205) قاضی اور ہیر کا مکالمہ

قاضی سدا پڑھن نکاح نوں جی ہیر و ہر بیٹھی نہیں بولدی اے
میں تاں منگ رانجھیے دی ہو چکی ماؤں گھرتے غیب کیوں تولدی اے
نزع وقت شیطان جیوں دے پانی پئی جان غریب دی ڈولدی اے
اساں منگ درگاہ تھیں لیا رانجھا صدق سچ زبان سبھ بولدی اے
اساں جان رانجھیے دے پیش کیتی لکھ کھنریاں نوں چا گھولدی اے
لکھن نذر رانجھیے دی اساں کیتا سنجی ماؤں کیوں چھاہ نوں رولدی اے
وارث شاہ میاں لختے میوں وانگوں پئی موت وِج چھیاں تولدی اے

فرہنگ:

☆ سدا نا بلانا ☆ و ہر بہنا، انکار کر دینا، انکاری ہونا ☆ گھونا قربان کرنا ☆ چھاہ: چھاپہ، لسی ☆ سنجی خالی
☆ گھولن: قربان کرنا ☆ میوں: میو، ایک قوم ☆ چھیاں: چھلیاں ☆ تولنا ڈھونڈنا۔

(206) قاضی کا ارشاد

قاضی محکمے وچ ارشاد کیتا مَن شرع دا حکم جے جیونا ای
بعد موت دے نال ایمان ہیرے داخل وچ بہشت دے تھیونا ای
نال ذوق دے شوق دا نور شربت وچ جنت عدن دے پیونا ای
چادر نال حیاء دے ستر کچے کاہ درز حرام دی تھیونا ای
فرہنگ:

☆ تھیونا ہونا ☆ ستر پردہ ☆ کاہ کیوں ☆ درز سوراخ۔

(207) جواب ہیر

ہیر آکھدی جیونا بھلا سوئی جیہڑا ہووے بھی نال ایمان میاں
سہو جگ فانی ہکو رب باقی حکم کیتا ہے رب رحمان میاں
کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ حکم آیا ہے وچ قرآن میاں
میرے عشق نوں جان دا دھول باشک لوح قلم تے زمین آسمان میاں
قول توڑیا ماؤں قرار کر کے ٹوکاں رب دے جا دیوان میاں
رانجھا چھڈ کے نظر نہ غیر کرساں لوح قلم تے زمیں آسمان میاں
فرہنگ:

☆ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ ہم نے ہر چیز کے جوڑے بنائے ☆ دھول، سفید بیل، ہندو عقیدہ کے
مطابق وہ بیل جس نے دھرتی کو اپنے سینگوں پر اٹھ رکھا ہے ☆ باشک سانپوں کا بادشاہ، جو دھرتی کو سہارا
دیے ہوئے ہے۔

(208) قاضی

جو بن روپ دا گجھ وساہ ناہیں مانی متیئے مُشک پلّیے نی
 نی حکم نکاح فرما دیا رب فَاَنکِحُوا مِن لّے جیئے نی
 کدی دین اسلام دے راہ فریئے جڑھ کفر دی جیو توں پٹیئے نی
 جیہڑے جھڈ حلال حرام تگن وچ ہاویہ دوزخے سیئے نی
 کھیزا حق حلال قبول کر توں وارث شاہ بن بیٹھی ایں ڈھٹیئے نی
 فرہنگ:

فَاَنکِحُوا پس تم نکاح کرو ☆ ہاویہ دوزخ کا سب سے نچلا حصہ ☆ ڈھٹی ڈھنڈ (سانڈ) کی مونٹ،
 (یاد رہے کہ "ڈھنڈا" کے بالمقابل عملی طور "ڈھٹی" نہیں ہوتی، لیکن طنز زور آور اور خود سر عورت کو "ڈھٹی" کہہ
 دیتے ہیں)

(209) جواب پیر

قلوب المؤمنین عرش الہ تعالیٰ قاضی عرش خدائے دا ڈھاہ ناہیں
 جتھے رانجھے دے عشق مقام کیتا اتھے کھیزیاں دی کائی واہ ناہیں
 ایہی چڑھی گولیر میں عشق والے جتھے ہوور کائی چاڑھ لاہ ناہیں
 جس جیونے کاج ایمان دیکھاں ایہا کون جو انت فناہ ناہیں
 جیہا رنگھڑاں وچ نہ پیر کوئی آتے لدھراں وچ بادشاہ ناہیں
 وارث شاہ میاں قاضی شرع دے ٹوں نال اہل طریقتاں راہ ناہیں
 فرہنگ:

☆ واہ بس، زور، طاقت ☆ گولیر، میاں برج، مغلیہ دور کے برج یا مینار جو سنسن جھگل میں مجرموں کو سزائے
 موت دینے کے لیے تعمیر کیے جاتے تھے۔ سزائے موت کے مجرموں کو اوپر چڑھا کر سڑھی کھینچ لی جاتی تھی ☆

☆ کاج کام، کارن، لیے، واسطے ☆ رنگھڑ۔ راجپوتوں کی ایک گوت جن کے اجداد رائے گڑھ نامی قصبہ میں رہتے تھے۔

(210) جواب قاضی

دُورے شرع دے مار اُدھیڑ دیساں کراں عُمر خطاب دا نیاؤں ہیرے
گھست لکھاں دے وِچ میں ساڑ سٹاں کول وِکھسی پنڈ گراؤں ہیرے
کھینڑا کریں قبول تے خیر تیری چھڈ چاک رانجھیٹے دا ناؤں ہیرے
اُکھیں میٹ کے ہت لنگھا مویئے ایہہ جہن ہے بدلاں چھاؤں ہیرے
وارث شاہ ہُن آسرا رب دا ای جدوں ہیرے باپ تے ماؤں ہیرے
فرہنگ:

☆ نیاؤں انصاف ☆ ککھ تنکے ☆ گراؤں گاؤں ☆ ناؤ نام ☆ بدل بادل، ابر ☆ ویرنا، بھون، فراموش کرنا۔

(211) جواب ہیر

رلے دلاں نوں پکڑ وچھوڑ دیندے بُری بان ہے تنہاں ہتھیاں نوں
کھاوَن وڈھیاں مِت ایمان و مچن ایہو مار جے قاضیاں ساریاں نوں
رب دوزخاں نوں بھرے پا بالن کیہا دوس ہے ایہناں وچاریاں نوں
وارث شاہ میاں بنی بہت اُوکھی نہیں جان دے ساں ایہناں کاریاں نوں

(212) قاضی کا جواب

جیہڑے چھڈ کے راہ حلال دے نوں تگن نظر حرام دی مازین گے
قبر وچ بہائیکے نال گُرزاں اوتھے پاپ تے ہُن نوارین گے

روز حشر دے دوزخی پکڑ کے تے گھت اگ دے وچ نگھارین گے
 کوچ وقت نہ کے وی ساتھ زلنا خالی ست تے جیب بھی جھاڑین گے
 وارث شاہ ایہہ عمل دے لعل مہرے اک روز نوں عاقبت ہارین گے
 فرہنگ:

☆ مارین گے مارے جائیں گے، ماریں گے ☆ پاپ گنہہ ☆ جن ثواب ☆ نوارنا فرق کرنا، مرکب میں
 سے چیزوں کو الگ کرنا ☆ نگھارنا غرق کرنا ☆ کوچ روانگی ☆ رن شامل ہونا ☆ دست ہاتھ۔

(213) جوابِ ہیر

قالوا بلی دے دینہہ نکاح بدھا رُوح نبی دی آپ پڑھایا ای
 قُطب ہو وکیل وچ آ بیٹھا حکم رب نے آن کرایا ای
 جبرائیل میکائیل گواہ چارے عزرائیل اسرائیل آیا ای
 اگلا توڑ کے ہوہ نکاح پڑھنا آکھ رب نے کدوں فرمایا ای
 فرہنگ:

☆ قالوا بلی انہوں نے کہا ہاں، سورۃ اعراف میں مذکور ہے کہ خدا نے پوچھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟
 تو روحوں نے کہا، ہاں ☆ قالوا بلی دے دینہہ روز ازل، جب روحوں نے خدا کے رب ہونے کا اقرار کیا
 تھ ☆ جبرائیل خدا کی طرف سے نبیوں پر وحی لانے والا فرشتہ ☆ میکائیل رزق پہنچانے پر، مور فرشتہ
 ☆ عزرائیل موت کا فرشتہ ☆ اسرائیل وہ فرشتہ جو قیامت کو صور پھونکنے کا توہر چیز فنا ہو جائے گی۔

(214) جوابِ مکرر

جیہڑے عشق دی اگ دے تاؤ تے تہاں دوزخاں نال کیہ واسطہ ای
 جہاں اک دے ناؤں تے صدق بدھا اوہناں فکر اندیشہ کا سدا ای

آخر صدق یقین تے کم پوسی موت چرغ ایہہ پُتلا ماس دا ای
 دوزخ موریں بلن بے صدق جھوٹے جہاں بان تگن آس پاس دا ای
 فرہنگ:

☆ تاؤ تپش ☆ تھے گرم ☆ اندھڑا اندیشہ ☆ چرغ باز کی قسم کا ایک پرندہ ☆ ماس گوشت
 ☆ موری: سوراخ ☆ بان عادت۔

(215) جواب قاضی

لکھیا وِچ قرآن کتاب دے ہے گنہگار خدائے دا چور ہے نی
 حکم ماؤں تے باپ دا مَن لینا ایہو راہ طریق دا زور ہے نی
 جہاں نہ مِیا کچھو تاءِ رُسن پیر وکھ کے تھور دا مور ہے نی
 جو کچھ ماؤں تے باپ تے اسیں کرے او تھے تڈھ دا گجھ نہ زور ہے نی

(216) جواب ہیر

قاضی ماؤں تے باپ قرار کیتا ہیر رانجھے دے نال وِواہنی اے
 آساں اوس دے نال چا قول کیتا لب گور دے تیک نہاہنی اے
 اُنت رانجھے نوں ہیر پڑنا دینی کوئی روز دی ایہہ پراہنی اے
 وارث شاہ نہ جان دی منجھ کملی خورش شیردی گدھے نوں ڈاہنی اے
 فرہنگ:

وِواہنا بیہناش دی کرنا ☆ پڑنا دینا بیہ کر دینا ☆ پراہنی: مہمان ☆ منجھ بھینس ☆ کملی دیوانی۔

(217) قاضی کا جواب

قُرب وِج درگاہ دے تہاں تُوں ہے جیہڑے حق دے نال نکاحیں گے
 ماؤں باپ دے حکم دے وِج چَلّے بہت ذوق دے نال وواہنیں گے
 جیہڑے شرع توں جان بے حکم ہوئے وِج ہلویے دوزخ لائیں گے
 جیہڑے حق دے نال پیار و نڈن اٹھ بہشت بھی اوہناں نوں چاہنیں گے
 جیہڑے نال تکبری آکڑن گے وانگ عید دے بکرے ڈھاہنیں گے
 وارث شاہ میاں جیہڑے بہت سیانے کاؤں وانگروں پلک وِج پھاہنیں گے
 فرہنگ:

☆ وواہنیں گے تیرا بیاہ کر دیں گے ☆ ہویہ دوح کا ایک طبقہ ☆ اٹھے بہشت آتھوں بہشت (عُلد،
 دارالسلام، دارالقرار، جنت عدن، جنت اماوی، جنت النعیم، عِلّیقین، فردوس) ☆ و نڈنا، پاٹنا ☆ ڈھاہنا،
 ڈھانا، گرانا ☆ پلک لمحہ، ہل (شریف صابر نے "پلاک" (پتلے دست، اسہال، پاخانے) درج کیا ہے)

(218) قاضی

اتمام تحصیل تفسیر ہاں میں جبے سنی تفسیر قرآن ہے نی
 نامعقول زبان تھیں حرف بولیں رُجل کتے دی بڑی شیطان ہے نی
 فرہنگ:

☆ اتمام تحصیل جس نے پورا نصاب پڑھ کر ختم کر لیا ہو، فارغ التحصیل ☆ رُجل: پاخانہ ☆ رُجل مرد، آدمی۔

(219) جواب ہیر

اتمام تحصیل جہان تے دوویں ہوئے ابو شحمہ تے دوم شیطان ہے وے
ایہناں دوہاں وچوں توں تاں نہیں قاضی کوئی جن کہ بھوت طوفان ہے وے
نوٹ:

یہ بند میرے ذاتی قلمی نسخہ میں درج ہے۔ زائد اقبال نے اسے ”نامعلوم“ کہا ہے۔ افضل خاں اور پیراں دتا
نے اس بند میں زیادہ مصرعے درج کیے ہیں۔

(220) جواب ہیر

جیہڑے اک دے ناؤں تے محو ہوئے منظور خدائے دی راہ دے نیں
جہاں صدق یقین تحقیق کیتا مقبول درگاہِ اِلہ دے نیں
جہاں اک دا راہ تحقیق کیتا اوہ صاحب مراتبے جاہ دے نیں
جہاں ناؤں محبوب دا ورد کیتا تنہاں فکر اندیشڑے کاہ دے نیں
جیہڑے رشوتاں کھائی کے حق روزھن اوہ چور اُچکڑے راہ دے نیں
ایہہ معنی سبھ قرآن دے نیں جیہڑے شعرِ بمیں وارثِ شاہ دے نیں
فرہنگ:

☆ اندیشہ: اندیشہ، خوف، ڈر ☆ روزھنا: بہانا ☆ اُچکڑے: اُچلے۔

(221) قاضی

قاضی آکھیا پوچکا تھب ہو تُوں سد دیس قبیلہ لیاونا ای
لیا سد گواہ وکیل دونویں آساں شرع دا عقد بٹھاونا ای

کھری ڈھل نہ لاوئی مول اتھے اساں ثرت نکاح پڑھاونا ای
 ونگی لکڑی دے نال واہ ساڈا اساں ڈنگ تھیں ڈنگ کڈھاونا ای
 فجر ویلے تخت دیوا دیئے پھر سد کھار بلاونا ای
 بچ ٹور تیار چا وداع کرنی ڈوم ڈھلوا پھیر پرچاونا ای
 جوہ مال ویرایاں دے نظر آوے پک دھاڑوی نے اگے لاونا ای
 رانجھا نال تقدیر تغیر ہویا اتھے ہوو فوجدار بہاونا ای
 چھوہری موڑ نہ گھلنی پھیر اتھے وارث شاہ نوں چا سمجھاونا ای
 نوٹ:

یہ بند ذاتی اور 1276ء والے قلمی نسخوں میں درج ہے۔ باقی مطبوعہ نسخوں میں نہیں ہے۔

فرہنگ:

☆ ونگی لکڑی، کج، خمیدہ ☆ واہ واسطے ☆ ڈنگ ٹیڑھا پن ☆ کھار ڈولی اٹھانے والا ☆ دھاڑوی، حمد آور
 ☆ ڈاکو ☆ چھوہری، چھوکری، لڑکی۔

(222) منقولہ شاعر

قاضی پنڈ دے پنچ سدا سارے گھت شطرنجیاں صفاں وچھا بیٹھے
 لوک سد گواہ وکیل سارے ہوئے جھدے آئیکے سبھ اکٹھے
 ایس نکاح دا شور فساد پوسی چویں محکمہ پوندا ہے وچ ستھے
 غصہ کھائیکے ہیر جواب کیتا تینوں رب رسول قرآن پڑے
 مہدی گھول کے دست نہ لاوئی ہے اج پنن سہاگناں سریریں گھٹے

چلے نس گواہ وکیل سارے جویں شیر نوں دیکھ کے اُوٹھ تھئے
 وارث ہیر دے آن جواب مٹھئے جویں تیز کمان دے تیر چھٹے
 نوٹ:

یہ بند ذاتی اور 1276ھ والے نسخہ میں درج ہے۔ مطبوعہ نسخوں میں نہیں ہے۔ زاہد اقبال نے پہلے تین
 مصرعوں کو ”نامعلوم“ شاعر کی تصنیف قرار دیا ہے جو درست نہیں۔

(223) قاضی

غصہ کھائیے قاضی جواب کیتا بھڑیے بھوں بھی جاہ اموڑیے نی
 قدم دیکھ زمین تے رکھیے نی چکڑ دیکھ کے ہیر سنگوڑیے نی
 بھورے کمل نوں چا جواب دے ریشم نال دوشالیاں جوڑیے نی
 بھانویں لکھ سناس ہیراگ جوگی سید مثل پٹھان کھیرا لوڑیے نی
 چوسے کھدر تھان ترسیاں دے پنڈے نال نہ مول چھوڑیے نی
 زری بادلا خوب سمھالیے تے سرے صاف دے بھوچھن جوڑیے نی
 مھڈ شیخ مشائخ لنگوٹیاں نوں وارث شاہ دی واگ نہ موڑیے نی
 نوٹ:

یہ بند ذاتی اور 1276ھ والے نسخہ میں درج ہے۔ چودھری افضل خاں نے بھی درج کیا ہے۔ ہیراں دتانے
 ملاوٹ کر کے درج کیا ہے۔

فرہنگ:

☆ چکڑ۔ کچر ☆ سنگوڑنا۔ سمٹنا، پیچھے ہٹنا ☆ کمل۔ کمل ☆ سناس۔ سنیاں ☆ چوسا۔ ایک قسم کا کپڑا ☆
 ترسا۔ ایک قسم کا دیسی کپڑا ☆ چھوڑنا۔ چھٹنا ☆ سمھان۔ سمھانا بھوچھن دھپنا، چادر، اوڑھنی۔

(224) جبری نکاح

قاضی آکھیا ایہہ جے روڑ پکا ہیر جھڑیاں نال نہ ہار دی ہے
 لیاؤ پڑھو نکاح موندہ بندھ اس دا قصہ گوئی فساد گزار دی ہے
 چھڈ مسجدیں دائریاں وچ وڑدی چھڈ بکریاں سوریہاں چار دی ہے
 وارث شاہ مدھانی ہے ہیر جٹی عشق دیہی دا گھیو تار دی ہے
 فرہنگ:

☆ روز کنکر، سنگریزہ ☆ روڑ پکا پختہ کنکر، تجربہ کار، جس پر کسی چیز کا اثر نہ ہو ☆ قصہ گوئی فساد گزار، قصے
 گھڑنے والی ☆ مدھانی متھی، بونی ☆ تار تار تھرتا۔

(225) ہیر کی رخصتی

قاضی بندھ نکاح تے گھت ڈولی نال کھیڑیاں دے دتی ثور میاں
 تیور بیوراں نال جڑاؤ گہنے دم دولتاں نعمتاں ہور میاں
 ٹمک مہیں تے گھوڑے اوٹھ دتے گہنا پترا ڈھکڑا ڈھور میاں
 ہیر کھیڑیاں نال نہ ٹرے مولے پیا پنڈ دے وچ ہے شور میاں
 کھیڑے گھن کے ہیر نوں رواں ہوئے جویں مال نوں لے وگے چور میاں
 فرہنگ:

☆ ثور نا رخصت کرنا ☆ تیور تین کپڑے، دوپٹا، گرتا اور شلوار ☆ بیور دو کپڑے، گرتی اور شلوار ☆ دم،
 دام، روپیہ پیسا ☆ ٹمک نوکری، ڈھول کی شکل کا صندوق ☆ ڈھکڑا ڈھور مال مویشی۔

(226) مویشیوں کا جانے سے گریز

مہیں ٹرن نہ باجھ رانجھیرے دے بھوئے ہوئیے پنڈ نچائیو نہیں
 پٹ چکیاں لوکاں نوں دھڈ مارن بھانڈے بھن کے شور گھٹائیو نہیں
 طور چائیکے بوتھیاں اتانہہ کر کے شوکاٹ تے دھنڈلا لائیو نہیں
 لوکاں آکھیا رانجھے نوں کرو منت پیر نجم کے آن جگائیو نہیں
 چشمہ پیر دی خاک دا لا متھے وانگ سیوکاں نخی منائیو نہیں
 بھڑتھو ماریو نہیں دوالے رانجھنے دے لال بیگ دا تھڑا پوچائیو نہیں
 پکوان تے پتیاں رکھ اگے بھولو رام نوں خوشی کرائیو نہیں
 مگر مہیں دے چھیڑ کے نال شفقت سر ٹمک چا چوائیو نہیں
 واہو واہی چلے راتو رات کھیڑے دینہہ جائیکے پنڈ چڑھائیو نہیں
 دے پوری تے کھجڑی دیاں ست بُکاں تنڈھا دیورا گود بہائیو نہیں
 اگول لین آئیاں سبیاں وومڑی نوں ”جے توں آندڑی ویرا“ گائیو نہیں
 سروں لاہ ٹمک بھورا کھس لیجا آدم بہشت تھیں دیکھ تراہیو نہیں
 وارث شاہ میاں دیکھ قدرتاں نہیں بھٹکھا جنتوں روح کڈھائیو نہیں
 فرہنگ:

☆ بھوئے ہونا جوش میں آنا، ضد کرنا، کسی کام سے منع کرنے پر وہی کام کرنا ☆ چکیاں پٹنا، بھاگنا،
 دوڑنا ☆ دھڈ مارنا: مویشی کا پیٹ کے ذریعے کسی کو نقصان پہنچانا ☆ پوشل دُوم ☆ بھڑتھو مارنا فتور چانا ☆
 تھڑا چپو ترا ☆ بھولورام: سری کرشن کا لقب ☆ واہو واہی تیزی سے ☆ پتیاں: آنے کے دیسی مڈو ☆
 بُکاں بٹے، نوالے۔

(227) میر کی رانجھا سے گفتگو

لے دے رانجھیا واہ میں لا تھکی ساڈے وس تھیں گل بے وس ہوئی
 قاضی مایاں بھایاں بنھ ٹوری ساڈی تاندڑی دوستی بس ہوئی
 گھر کھیڑیاں دے نہیں وسنا میں ساڈی اوہناں دے نال خرخس ہوئی
 جاں جیواں گی ملاں گی رب میلے حال سال تاں دوستی بس ہوئی
 فرہنگ:

☆ واہ بس، زور، طاقت ☆ وس، بس طاقت، مقدور ☆ بھس راکھ ☆ وس، بسنا، آہ ہونا ☆ خرخس دشمنی
 ☆ بس ہونا: ختم ہونا۔

(228) رانجھے کا جواب

جو کجھ وچ رضا دے لکھ مٹھقا مونہوں بس نہ آکھئے بھڑیے نی
 سُنجا سکھنا چاک نوں رکھو ای متھے بھڑیے چندریے بھڑیے نی
 جے تاں منتر کیل دا نہ ہووے ایویں سترے ناگ کیوں چھڑیے نی
 اکے یار دے ناؤں توں فدا ہوئے موہرا دے کے اکے نیڑیے نی
 دغا دیونا ہووے ہے جیہڑے توں پہلے روز ہی چا کھدیڑیے نی
 جے نہ اُتریے یار دے نال پورے ایڈے پتے نہ سہیڑیے نی
 وارث شاہ پیاس نہ ہووے اند شیشے شربتیں دے ناہیں چھڑیے نی
 فرہنگ:

☆ سکھنا خالی، تہی ☆ بھڑا بالوں کا چکر ☆ بھڑی منخوس ☆ موہرا زہر ☆ کھدیڑنا دور بھگانا ☆ سہیڑنا

(229) ہیر کی ترغیب

تینوں حال دی گل میں لکھ گھلاں ٹرت ہو فقیر تیں آونا ای
کسے جوگی تھے جائیکے بنیں چیلّا سواہ لائیکے کن پڑاونا ای
سبھا ذات صفات برباد کر کے اُتے ٹھیک تیں سیس مُناونا ای
توں ہی جیوندا دیدنا دئیں سانوں اُساں وت نہ جیوندیاں آونا ای
فرہنگ:

☆ ٹرت فوراً فوری طور پر ☆ سواہ، راکھ ☆ پڑاونا پھڑوانا، سوراخ کرنا، ہندھانا ☆ سیس، سر ☆ مُناونا،
مُنڈانا ☆ دیدنا، دیدار ☆ وت: پھر دوبارہ، دیدنا، دیدار۔

(230) سیالوں کی مذمت

راجھے آکھیا سیال گل گئے سارے اُتے ہیر بھی مھڈ ایمان چلی
سر بیٹھاں کر گیا پھر مہر پو چک جدوں ستھ وچ آن کے گل ہئی
دھیاں وچدے قول زبان ہارن محراب متھے اُتے دھون ڈھلی
یارو سیالاں دیاں داڑھیاں ویکھدے ہو جیہا منڈ منگواڑ تے سر پئی
وارث شاہ میاں دھی سوہنی توں گل وچ چا پاوندے ہین نلی
فرہنگ:

☆ پھنوں نیچے ☆ ستھ چنچیت ☆ منڈ منگواڑ دی، موسیہوں کی موغڈی مرد ڈی ہوئی ☆ نلی شروع ہوئی
☆ سر مسور ☆ ٹھکی نلی مسوریا چنے کے بڑپتے جو کوٹ کر روٹی کے ہمراہ کھائے جاتے ہیں ☆ نلی،
ٹھکی۔

(231) جاثوں کی مذمت

یارو جٹ دی گل منظور ناہیں گوز شتر ہے قول روستائیاں دا
 پتیاں ہون اگی جیس جٹ تائیں سوئی اصل بھراؤ ہے بھائیاں دا
 جدوں بہن آروڑی تے عقل آوے جویں کھوڑا ہووے گوسائیاں دا
 بیروں لاہ کے پتڑاں پٹھ دیندے مزہ آونے تڈوں صفائیاں دا
 جٹ جٹی دے ساگ تے ہون راضی پھرے مُغل تے وں کیہ لائیاں دا
 دھیاں دینیاں کرن مسافراں توں وٹھن ہور دھر مال جوائیاں دا
 وارث شاہ ایہہ ترائے جھوٹھ جاثو قول جٹ سنیاں قصائیاں دا
 فرہنگ:

☆ گوز پاد ☆ شتر اونٹ ☆ گوز شتر. اونٹ کا پاد، بے وقعت بات ☆ روستائی غیر مہذب
 اصل، گنوار ☆ پت عزت ☆ پتڑا پتڑا ☆ ساگ، نقل، لوک تانک ☆ ہور دھر اور جگہ ☆ لائی، قید
 شاس ☆ جوائی داماد ☆ ترائے تین، تینوں ہی۔

(232) راجنچھا

پینچاں پنڈ دیاں سچ تھیں ترک کیتی قاضی رشوتاں مار کے کور کیتے
 پہلے ہورناں نال اقرار کر کے طمع دیکھ داماد بھر ہور کیتے
 گل کرے ایمان دی کڈھ جھڈن پیچ پنڈ دے ٹھگ تے چور کیتے
 اشرف دی گل منظور ناہیں چور چودھری اتے لنڈور کیتے
 کاؤں باغ دے وچ کلول کردے کوڑا پھولتے دے اُتے مور کیتے

تدوں فوج ایمان دی نس چلی جدوں حرص تے طمع نے زور کیتے
 زورو زور ویاہ لے گئے کھینڑے اساں رو بہتیرڑے شور کیتے
 وارث شاہ جو اہل ایمان آہے تنہاں جا ڈیرے وچ گور کیتے
 فرہنگ:

☆ کور اندھا، ناچینا ☆ لنڈور دم کٹا ☆ کلول، شوخی، کھیل کود، خوشی ☆ بہتیرڑے، بہت، زیادہ۔

(233) جواب ہیر

پچھوں ہیر نے آن جواب کیتا دغا باز جہان ہے ہو رہیا
 کہن ہور تے کرن ایہہ ہور گلاں کیتی لوک اس کم وچ ہو رہیا
 اوڑک ویکھ کے دم دھی دھی نیں رانجھا میل مشہدہ ڈھو رہیا
 وارث شاہ کیہ فائدہ تھورنے دا جیہڑا ہونا سی کم ہو رہیا
 نوٹ:

یہ ہند ذاتی اور 1276ھ والے لکھی نسخہ میں درج ہے۔ افضل خاں نے بھی درج کیا ہے، ذابا قبل نے اس
 کے مصنف کو ”نامعلوم“ قرار دیا ہے۔

فرہنگ:

☆ ہور اور، دیکر، دوسری، مختلف ☆ کیتی کئی، بعض ☆ اوڑک آخر کار، اخیر ☆ دھیچنا، فروخت کرنا ☆
 دم دام، پیسے، ماں ☆ میل صلح کروانے والے، ثالث ☆ میل مشہدہ ڈھونا صلح کے لیے روٹھے ہوئے شخص
 کے پاس معتبر آدمیوں کو لے کر جانا۔

(234) کلام رانجھا

یارو ٹھگ سیال تحقیق جانو دھیاں ٹھگیاں سبھ سکھاوندے نیں
 پُتر ٹھگ سرداراں دے مٹھیاں ہو اوہنوں مہیں دا چاک بناوندے نیں
 قول ہار زبان دا ساک کھوہن چا پیوند ایہہ ہور دھر لاوندے نیں
 داڑھی شیخاں دی پھرا قصائیاں دا بیٹھ پڑھے دج پیچ سداوندے نیں
 جٹ چوہ تے یار تے راہ مارن ڈنڈی موہندے تے سنھاں لاوندے نیں
 وارث شاہ ایہہ جٹ نیں ٹھگ سکھے زے ٹھگ ایہہ جٹ چھاوندے نیں
 فرہنگ:

☆ ساک: رشتہ، زے ☆ پڑھے: پچایت، محفل ☆ پیچ: پچایت کارکن، معتبر شخص ☆ ڈنڈی: پگڈنڈی ☆ ڈنڈی
 موہنا، رہزنی کرنا، مس فروں کولونا ☆ سنھ: نقب۔

(235) کلام رانجھا

ڈوگر جٹ ایمان نوں وچ کھاندے چھیاں مار دے تے پاڑ لاوندے نیں
 ترک قول حدیث دے نت کر دے چوہی یادیاں بیاج کھاندے نیں
 جیسے آپ تہو تہیاں عورتاں نیں بیٹے بیٹیاں چوریاں لاوندے نیں
 مونہوں آکھ گڑمائیاں کھوہ لیندے دیکھو رب تے موت بھلاوندے نیں
 جیہڑا چوہ تے راہزن ہووے کوئی اُس دی وڈی تعریف سناوندے نیں
 جیہڑا پڑھے نماز حلال کھائے اوہنوں میہنا مُتقی لاوندے نیں
 وارث شاہ میاں دو دو خصم دیندے نال بیٹیاں ویر کھاوندے نیں
 فرہنگ:

☆ ڈوگر ایک قوم کا نام ☆ پاڑاؤنا نقب، چوری کرنا ☆ بیاج سودہ ☆ تہیاں، تہی ☆ مہنا طعنه، الزام ☆
بیاج سودہ ☆ کڑمائی مقفی، سگائی۔

(236) کنگنا کھولنے کی تقریب

جدوں گاڑے دے دن ہج مُئے لسی مُندری کھیڈن آئیاں نیں
پئی دھم کہاء اُج گاڑے دی بھرن خوشی دے نال سوائیاں نیں
ہویا سُد آواز جٹیٹیاں ٹوں گڑیاں نُم بُہائیے آئیاں نیں
موتی برگ رنیل گلاب چمبا سرین عطر فلیل مل آئیاں نیں
ہکناں جیفِل لونگ کچور پائے ہک گھت چھلوڑے آئیاں نیں
نواں وقت ویاہ دا بھرا سی خوشبویاں زور کھنڈائیاں نیں
چھٹی آن خوشبوی بہار دی جی رنگو رنگ دے مشک لے آئیاں نیں
کھیں مہک حویلیاں گل گلیاں شالا مار دا باغ ہو آئیاں نیں
بلن وانگ دیوال جٹیٹیاں نی جیوں چرغیاں بال نکائیاں نیں
مارن حسن دی آب جٹیٹیاں نی کنہاں دھویاں کھمب چڑھائیاں نیں
کبھی کراں تعریف جٹیٹیاں دی کنہاں خراڈیاں ڈہیاں لاہیاں نیں
نہیں خوشی جہان دی ہور کائی وُوہٹیاں گھمرو نال کھنڈائیاں نیں
صوبیدار جیوں وانگ لاہور دے جی سیدے ایہہ فوجداریاں پائیاں نیں
سیدا لال پیڑھے اُتے آ بیٹھا گڑیاں وُوہڑی پاس بہائیاں نیں

دوالے ہیرنوں ویرٹھ لے بیٹھیاں نیں گڑیاں چا پرات لے آئیاں نیں
 لسی وچ چھپاوندیاں مُندری ٹوں ہتھ مار دیاں نال اُتائیاں نیں
 ہتھوں ووپٹیاں شوخ ودھیک ہوون ہیر کرے نہ مول چترائیاں نیں
 ہتھوں سیدے نوں ویکھ رنجول ہووے جویں بکریاں پاس قصائیاں نیں
 وُوہٹی گھمڑو کھولدے گانڑے ٹوں وانگ لگواں کرن لڑائیاں نیں
 کھڑیاں وانگ رنیل جٹیئیاں فی بھریاں ہیر دے مونہہ زردائیاں نیں
 پکڑ ہیر دے ہتھ پرات پائے باہاں مُردیاں وانگ پلمائیاں نیں
 مُندری نہ جیٹی دے ہتھ آوے دل ہیر دے نہ صفائیاں نیں
 گڑیاں آکھدیاں کھول توں گانڑے ٹوں دل ہیر دے ہور خفتائیاں نیں
 گاتا ایس ہی مول نہ کھلنا ای باہاں جھوٹیاں مار مکائیاں نیں
 مینوں قسم ہے ہیر نوپید دی کنہاں جادواں گھست سکائیاں نیں
 بُوٹے ایس نے مول نہ ٹہکنا ای رتاں لکھ بہار دیاں آئیاں نیں
 گاتا کھولدیاں اوہ جٹیئیاں نیں جیہڑیاں خوشی دے نال وواہیاں نیں
 سُنیا نُنھن جٹیئیاں ہیر تھوں جی اوے وقت ہی اُٹھ سدھائیاں نیں
 چلیاں بھن بھنڈار تے چا چرنے کسے پھیر نہ موڑ لیاہیاں نیں
 رہے سُون سُوپت جٹیئیاں دے لسی ڈول پرات اٹھائیاں نیں
 سانوں آس امید برسات دی سی گھٹاں گڑیاں دیاں رب وسائیاں نیں

لگے غم اندوہ فراق مَوَہتے گڑیاں مار ڈھاہاں گھریں آئیاں نہیں
چلیاں اُٹھ جٹیٹیاں اک گھریں کر سون سہت نہ آئیاں نہیں
وارث شاہ میاں نیناں ہیر دیاں نہیں وانگ بدلاں چھہراں لائیاں نہیں
نوٹ:

یہ بند مضبوط بندوں سے طویل ہے اور ذاتی اور 1276ھ والے قلمی نسخہ میں درج ہے۔ زاہد اقبال کے مطابق اس بند کے زیادہ تر مصرعے ہدایت اللہ کی تصنیف ہیں۔

فرہنگ:

☆ ج پئے آن پہنچے ختم ہوئے ☆ نسی چھاچھ ☆ مندری اٹھوٹھی ☆ نسی مندری شادی کی ایک رسم جس
میں لسی سے بھری پرات میں ایک انگوٹھی پھینک دی جاتی ہے اور دلہا ذہن اپنے ہاتھ اس میں ڈال کر انگوٹھی تلاش
کرتے ہیں ☆ کہا شور و غوغا، گہرام ☆ دھم دھوم، شہرت ☆ پکمانا لٹکانا ☆ چھہراں لانا زور کا مینہ
برسن، آنسو بہانا ☆ ٹپکنا، کھسنا، ٹھلٹھہ ہونا ☆ سون سپت ٹھکون، شادی کی رسومات ☆ گڑا اولہ، ڈالہ ☆
ڈھاہاں چد چلا کر رونے کی حالت۔

(237) بھاوجوں کا خطرہ انجھا کے نام

گھر کھیڑیاں دے جدوں ہیر آئی چک گئے تگاڈے اتے تھیڑے
وچ سیالاں دے چپ چنگ ہوئی اتے خوشی ہو پھردے میں سبھ کھیڑے
فوجدار تغیر ہو آن بیٹھا کوئی رانجھے دے پاس نہ پائے پھیرے
وچ تخت ہزلے دے ہٹن گلاں اتے رانجھے دیاں بھدیل کرن تھیڑے
چٹھی لکھ کے ہیر دی غدر خواہی چویں موئے نوں تھکھینے ہو نیڑے
ہوئی لکھی رضائے دی رانجھنا دے ساڈے اڑے گھاء سن توں اُچیرے

مرد آ نہ وگڑیا اُجے تیرا لکینڈا گھریں آ پا پھیرے
 جس مٹھل دا بت توں رہیں راکھا اوس مٹھل توں توڑ لے گئے کھیڑے
 جس واسطے پھیریں توں وچ جھٹاں جتے باگھ بکھیلے تے شینہ پیڑے
 کوئی نہیں وساہ کواریاں دا ایویں لوک نکلدے کرن جھیرے
 توں تال مخنتاں سیں دن کردا ویکھ قدرتاں رب دیاں کون پھیرے
 اوس جوہ وچ پھیر نہ پین پانی کھس جان جاں کھراں مونہوں ہیڑے
 کلس زری دا چاڑھیے جا روئے جس ولدے آن کے ڈڑیں دیڑے
 وارث شاہ ایہہ ندر سی اساں مٹی خولجہ خضر چراغ دے لئے پھیرے
 فرہنگ:

☆ نکاڑے تھامے، جھکڑے ☆ خیرے جھکڑے ☆ چپ چنگ خاموشی ☆ فوجدار مغیہ عہد میں ضلعی
 انتظامیہ کا افسر ☆ اڑے گھاء کچے زخم ☆ کھر پیالہ، کار ☆ دبیزا آنگن ☆ باگھ بھیڑیا ☆ بکھیلا بھیڑیا
 ، بھیڑیے کا بچہ ☆ ہیڑے شکاری ☆ کھراں پیالے۔

(238) رانجھا کا جواب

بھابی خزاں دی رت جا آن پہچی بھور آسے تے پئے جاندے نی
 سیون بلیلاں یوٹیاں سکیاں نوں پھیر مٹھل لگن نال ڈال دے نی
 اسماں جدوں کدوں لوہناں پاس جانا جیہڑے محرم آساڈے حال دے نی
 جہاں سولیاں تے جائے جا تھوٹے منصور ہوئی ساڈے نال دے نی

وارث شاہ جو گئے سو نہیں مُردے لوگ اساتھیں آونا بھالدے نی
فرہنگ:

☆ بچی بچی ☆ بھور بھورا، ایک قسم کا سیاہ کیزا جو پھولوں پر منڈلاتا رہتا ہے ☆ جدوں کدوں جب کبھی۔

(239) راجھا کا جواب

مُو جو چودھری دا پُت چاک لگا ایہہ دیکھنے جل جلال دے نی
ایس عشق چکھے لڑن مرن سُرے صفاں ڈوبدے کھونیاں گالدے نی
بھابھی عشق تھوں نس کے ادھ جاندے پتر ہون جو کسے کنگال دے نی
مادے بولیاں دے گھریں نہیں مُردے وارث شاہ ہوئی پھرن بھالدے نی
فرہنگ:

☆ دیکھنے قدرتی ہل سُرے سُرے، بہادر ☆ کنگال غریب، رذیل۔

(240) راجھا کا جواب

گئی عُمر تے وقت پھر نہیں مُردے گئے کرم تے بھاگ نہ آوندے نیس
گئی گل زبان تھیں تیر چھٹا گئے رُوح قلموت نہ آوندے نیس
گئی جان جہاں تھیں چھڈ جیہ گئے ہور سیا نے فرماوندے نیس
مُرد ایتنے پھیر جے آوندے نہیں رانجھے یار ہوری مُرد آوندے نیس؟
وارث شاہ میاں سانوں کون سدے بھائی بھابیاں بولیاں لاوندے نیس

(241) راجھا کا جواب

اُگے واہیوں چا گواؤ نیں ہُن عشق تھیں چا گواوندے نیں
 رانجھے یار ہوراں ایہا تھاپ جھڈی کہتے جا کے کن پڑاوندے نیں
 اکے اپنی چند گواوندے نیں اکے ہیر جی بنھ لیاوندے نیں
 ویکھ جٹ ہُن فند چلاوندے نیں بن چیلوے گھون ہو آوندے نیں
 فرہنگ:

☆ تھانہ پختہ ارادہ کرنا ☆ اکے یا ☆ چند جان، زندگی ☆ پسند فن، فریب ☆ گھون ہونا سرمنڈوانا۔

(243) کھیڑوں کی مصلحت کوشی

مصلحت ساہوریاں ہیر دیاں ایہہ کیتی مُز ہیر نہ پیڑے گھلنی جے
 مُز چاک مت چڑے وچ بھائیاں ایہہ گل کسا کھ دی چلنی جے
 آخر رن دی ذات بے وفا ہوندی جا پیڑے گھرس ایہہ ملنی جے
 وارث شاہ دے نال نہ ملن دے ایہہ گل نہ کسے اُتھلنی جے
 فرہنگ:

☆ ساہورے سسرال ☆ پیڑے، نیکی، والدین ☆ کسا کھ نری سا کھ، بدنامی ☆ اُتھلنا پلٹنا، دُہرانا
 ☆ مسک، مہوا، ایہہ نہ ہو کہ ☆ چڑنا چٹنا (جھڑنا)

(243) ایک عورت کا ہیر کے پاس جانا

اک ووتھڑی ساہورے چلی سیالیں آئی ہیر تے لکین سلیپیاں نوں
 تیرے پیڑے چلی ہاں دے گھاں کھول قصیاں جیپیاں کیپیاں نوں

تیرے ساہورے ٹدھ پیار کیہا کرو گرم سنیہاں بیہیاں نوں
 تیری گھرو نال ہے بنی کئی ووہٹیاں دس دیندیاں اساں جیہیاں نوں
 ہیر آکھیا اوس دی گل ایویں ویر ریشماں نال جوں لیہاں نوں
 وارث کاف تے الف تے لام بولے کیہ آکھنا جیہیاں میہیاں نوں
 فرہنگ:

☆ دوہڑی دلہن، عروس ☆ سنیہا پیغام، سندیہ ☆ ساہورے سسرال ☆ بیہا باسی، پرانا ☆ گھرو
 جوان، خاندن ☆ کاف تے الف تے لام ک+ا+ل=کال زمانہ، موت۔

(244) ہیر کا پیغام

ہتھ ہتھ کے گل وچ پا پتو کہیں دیس نوں دُعا سلام میرا
 گھست ویریاں دے دس پائیو نہیں سبیاں چا وساریا نام میرا
 مجھو واہ وچ بوڑیا مایاں نے اوہناں نال ناہیں کوئی کام میرا
 ہتھ جوڑ کے رانجھے دے پیر پکڑیں اک ایٹا کہیں پیغام میرا
 وارث شاہ بے وارثاں رحم کریئے مہربان ہوئے کرو وڈا جیرا
 فرہنگ:

☆ ویری دشمن ☆ سبیاں سکھیاں، سہیلیاں ☆ وسارنا فرموش کرنا، بھڑانا ☆ ایٹا اتا ☆ جیرا جگر، حوصلہ۔

(245) ہیر کا پیغام

تڑنے قہر کلور ہر تڑی دے تیرے برہوں فراق دی کٹھیاں میں
 بنی تراٹ کلیجھڑے وچ دھانی نہیں جیونا مرن تے رٹھیاں میں
 چور پون راتیں گھرس سٹیاں دے ویکھ دینہہ بازار وچ مٹھیاں میں

جوگی ہوئیے آ جو ملیں میوں کسے انبروں قہر دیوں ترٹیاں میں
 نہیں جھڈ گھر بار اُجاڑ ویساں نہیں وسنا تے تاہیں وٹھیاں میں
 وارث شاہ پریم دیاں چٹھیاں نے مار پٹھیاں چٹھیاں کٹھیاں میں

فرہنگ

☆ تر تے نوٹے ☆ شری گرم، بھاری، مظلوم ☆ ہوں برو، برہا، بھر ☆ کٹھیاں میں ماری جا چکی ہوں
 ☆ تراٹ نہیں، درد کی لہر ☆ زلیوں میں روٹی ہوئی ہوں ☆ پھٹیاں چٹھیاں ☆ ویساں میں چلی
 جاؤں گی۔

(246) رانجھا کی تلاش

وہی آن کے ساہورے وڑی جس دن پچھے چاک سیالاں دا کیہدا نی
 منگو چار دا سی جیہدا پوچھے دا منڈا تخت ہزارے دا جیہدا نی
 جیہدا عاشقاں وچ مشہور رانجھا ہر اوس دے عشق دا سہرا نی
 کتے دائرے اکے میت ہندا کوئی اوسدا کتے ہے ڈیرا نی
 عشق پٹ کے ترٹیاں گالیاں میں اجڑ گیاں دا ویہڑا کیہدا نی

فرہنگ:

ساہورے سسرال ☆ ترنی جتن، چک، ٹٹی، پردہ ☆ دائرہ حویلی، چوپال ☆ ترٹیاں گانا عزت و ناموس
 برپا کر دینا۔

(247) لڑکیوں کا رانجھے کا اتا پتا بتانا

گولیاں آکھیا چھیل ہے مس بھٹا جھڈ بیٹھا ہے جگ دے سبھ جھیرے

سٹ وںجھلی اہل فقیر ہویا جس روز دے ہیر لے گئے کھیڑے
 وچ بیلپاں ٹوکدا پھرے کلا جتھے باگھ بگھیلے نے شینہ پیڑھے
 کوئی اوس دے نال نہ گل کردا باجھ منتروں نانگ نوں کون چھیڑے
 گڑی آکھیا جاہ ولاؤ اُس نوں کوں گھیر کے ماندری کرو نیڑے
 فرہنگ:

☆ مس بھتا۔ جس کی مونچھیں ابھی پھوٹ رہی ہوں، نوجوان ☆ دلانا بھلانا، گھیر کر لانا ☆ کوں۔ جیسے بھی
 ہو، کسی طرح ☆ ماندری سانپ کاٹنے کا علاج کرنے والا ☆ باگھ بھڑیا ☆ شینہ اشینہ شیر۔

(248) ہیر کا پیغام

گڑیاں جا ولایا رانجھنے نوں پھرے دکھ تے درد دا لدیا ای
 آ گھن سنیہوا بھناں دا تینوں ہیر سیال نے سدیا ای
 تیرے واسطے ماپیاں گھروں کڈھی آساں ساہورا میڑا تہیا ای
 تہہ باجھ نہ جیونا ہو میرا وچ سیالاں دے جیو کیوں گڈیا ای
 تھب ہو فقیر تے پچ میتھے اوتھے جھنڈا کاہ نوں گڈیا ای
 وارث شاہ اس عشق دی نوکری نے دماں باجھ غلام کر چھڈیا ای
 فرہنگ:

کہتا لینا ☆ سنیہوا پیغام ☆ نہ نالانا ☆ میڑا میکا، والدین کا گھر ☆ تھب جد، شرنی ☆ میتھے مجھ پر،
 مجھ تک ☆ کاہ۔ کیوں ☆ پچ پچ (پورے قلمی نسخہ میں ”پہننا“ کے بجائے ”پچنا“ درج ہے)

(249) رانجھا کا خط

میں رانجھے نے ملاں توں جا کہیا چٹھی لکھو جی سجاں پیاریاں توں
 ٹساں ساہورے جا آرام کیتا اسیں ڈھوئے ہاں سول انگاریاں توں
 اگ لگ کے زمین آسمان ساڑے چا لکھاں جے ڈکھڑیاں ساریاں توں
 میتھوں ٹھگ کے مہیں چرا لیوں زتاں سچ نیں توڑ دیاں تاریاں توں
 چاک ہوئیے وت فقیر ہوداں کہیا ماریو آساں وچاریاں توں
 گلہ لکھو جو یار نے لکھیا اے جن لکھدے چویں پیاریاں توں
 وارث شاہ نہ رب دن تانگھ کائی کوں جتھے معاملیاں ہاریاں توں
 فرہنگ:

☆ منہیں، میاں، ملا، وت، پھر، سول کان، خار، تانگھ آس، امید، وت، پھر۔

(250) شکایت مزید

تینوں چاء سی وڈا وواہ والا بھلا ہویا جے جھب وئی ایں نی
 ایتھوں نکل گئی ایں برے دینہاں وانگوں انت ساہورے جا تہی ایں نی
 رنگ رتے وویٹے کھڑیاں دیے کیدو لنگے دیے گنڈ بھتیجی ایں نی
 چلےیں پا پانی دکھاں نال پالی کرم سیدے دے مایاں سچی ایں نی
 قاصد جاکے ہیر نوں خط دتا ایہہ لے چاک دا لکھیا لہجے نی
 فرہنگ:

☆ وواہ، یاہ، شادی، دینہاں، دنوں، ونجی، بیاہی، گئی، پتی، بہلائی، گئی، تسلی دی گئی، رنگ رتی، رنگ

میں رنگی ہوئی، سرخ، خوش قسمت ☆ گنڈ غنڈی، بد معاش ☆ چلتیں۔ چلوؤ! دس کے ساتھ۔

(251) جواب ہیر

تیرے واسطے بہت اُداس ہاں میں رہا میل تُوں چریں وچھتیاں تُوں
ہتھیں ماہیاں دتی ساں ظالماں تُوں لگا لُون کسجیاں تُوں
موت اُتے سجوگ نہ ٹلے مَو لے کون موڑ دا ساہیاں پُیاں تُوں
جوگی ہوئی آ توں جنا وو کون جان دا جوگیاں مُیاں نوں
فرہنگ:

☆ چریں: دیر سے، مدت سے ☆ وچھتیاں: بکھرے ہوئے ☆ کھنیاں: بھنی ہوئی ☆ لُون: نمک ☆
☆ کلبجی: کلبجہ ☆ سجوگ: اچھا ☆ ساہیاں: پیوں نوں مقررہ دنوں کے پورا ہونے کو ☆ ساہیا مقررہ دن۔

(252) جواب ہیر

قائد آبخور دے کھچی واگ قسمت کول لَنک دے باغ دی گنی دتی
میناں لئی بنگالیوں چاک کملے کھیرا پیا از غیب دی آن پتی
چستی اپنی پکڑ نہ ہار ہمت ہیر ناہیوں عشق دے وچ ڈھلی
کوئی جائیکے پکڑ فقیر کامل فقر مار دے وچ رضا کئی
وارث شاہ مستانزا ہو لئی سلیھی گودڑی بندھ ہو شیخ چلی
فرہنگ:

☆ قائد: قیادت کرنے والا ☆ آبخور: پانی اور خوراک، دانہ پانی، رزق ☆ واگ: باگ، عمارت، ڈور ☆
لَنک: لَنکا ☆ ڈھلی: ڈھلی، غافل، سُست ☆ سلیھی: رشتی ☆ کئی: کئی، بچ ☆ لئی: دجیاں پہننے والا فقیر،

(253) قاصد کو تاکید

دنی ہیر لکھائیے ایہہ چٹھی رانجھے یار دے ہتھ لے جا دینی
 جتے بیٹھ نوپکا سد مٹاں ساری کھول کے بات سنا دینی
 ہتھ بندھ کے میریاں جناں توں رو رو سلام دُعا دینی
 مَر چکیاں جان ہے تک اُتے ہک وار جے دیدنا آ دینی
 کھیزے ہتھ نہ لاوندے منجڑی توں ہتھ لائیے گور وچ پا دینی
 لکھ ہو رہیاں غماں نال رانجھا ایہا چنگ لے جائیے لا دینی
 میرا یار نہیں تاں میتھے پنج میاں کن رانجھے دے اتنی پا دینی
 میری لہیں نشانزی بانک مٹھلا رانجھے یار دے ہتھ پُچا دینی
 وارث شاہ میاں اوس کملوے توں ڈھنگ زلف زنجیر دی پا دینی

فرہنگ:

☆ نوپکا، الگ، علیحدہ، دور ☆ ہک وار: ایک بار ☆ دیدنا: دید ☆ منجڑی چار پائی ☆ چنگ: چنگاری ☆
 لکھ: بڑکا، گھاس پھوس کے سوکھے تھکے ☆ اتنی: اتنی ☆ ڈھنگ: ڈھنگا، زنجیر، پاؤں باندھنے کا رس
 ☆ نشانزی: نشانی ☆ بانک: کلائی کا ایک زیور، چوڑی ☆ کملوے: دیوانے، سوداگی۔

(254) مقولہ شاعر

اگے پوٹیاں نال ہنڈایا ای زلف گنڈلاں وار ہن دیکھ میاں
 گھٹ گنڈلی ناگ سیاہ پلے ویکھے اوہ بھلا جس لیکھ میاں

ملے وٹنے لوڑھ دنداسڑے دے نین خونیاں دے بھرن بھیکھ میاں
 آ حسن دی وید کر ویکھ زلفاں خونی نیناں دے بھیکھ نوں ویکھ میاں
 فرہنگ:

☆ کنڈل، پیچ، خم، وٹا، اٹھن، لوڑھ، سیلاب، دنداسڑا، دانتوں کو منسنے کی اخروٹ کی چھال، دنداسر ☆
 بھیکھ: بھیس ☆ ریکھ، ریکھا، قسمت کی لکیر ☆ میکھ: منج۔

(255) قاصد کارا، نجھا کے پاس پہنچنا

قاصد آن رنجھئے ئوں خط دتا ننڈھی مری ہے نک تے جان میاں
 کوئی پا بھلاوڑا ٹھکيو ای سر گھتو چا مسان میاں
 تیرے واسطے رات نوں گئے تارے کشتی نوح دی وچ طوفان میاں
 اک گھڑی آرام نہ آوندا اے کیہا ٹھوکیو پریم دا بان میاں
 نال کھیڑیاں اوس پیار ناہیں آتے مول نہ کسے دی کان میاں
 نال سون نہ دیندڑی سیدڑے ئوں لوک لاء تھکے سھو تان میاں
 تیرا ناؤں لے لے ننڈھی جیہندی ہے بھانویں جان تے بھانویں نہ جان میں
 مونہوں رانجھے دا ناؤں جاں کڈھ بیہندی اوتھے نت پوندی گھسمان میاں
 راتیں گھڑی نہ پیچ تے مول سوندی رہے لوک بہترڑا ران میاں
 جوگی ہونیکے نگر وچ پا پھیرا موجاں نال توں ننڈھڑی مان میاں
 وارث شاہ میاں سھو کم ہندے جدوں رب ہوندا مہربان میاں
 فرہنگ:

☆ بھلاوڑا، فریب، مغالطہ ☆ مسان، شمشان، آسیب، جن بھوت کا سایہ ☆ ٹھوکننا، ٹھوکننا، رانا ☆ رانا

راندا نا، دُور بھگانا، مطیع کرنا ☆ بترزا/بہترزا بہت ☆ بان تیر ☆ ماننا، لطف اندوز ہونا۔

(256) رانجھا کی کیفیت

چٹھی ناؤں تیرے لکھی تھڑی نے وچے لکھے سو درد فراق سارے
رانجھا تڑت پڑھائیے فرش ہویا دلوں آہ دے ٹھنڈے ساہ مارے
ملاں لکھ توں درد فراق میرا جیہڑا انبروں سٹ دا توڑ تارے
ایویں لکھ جو دلاں دے دکھڑے نوں لکھن پیاریں نوں جویں یار پیارے
فرہنگ:

☆ وچے پنج میں ☆ تڑت فی انبروں ☆ انبروں آسان سے ☆ یں جیسے

(257) جواب رانجھا

لکھیا ایہہ جواب رنجھیڑے نے جدوں جیو وچ اوں دے شور پئے
اوسے روز دے اسیں فقیر ہوئے جس روز دے حسن دے چور پئے
پہلے دُعا سلام پیاریاں نوں جھو واہ فراق دے بوڑ گئے
اساں جان تے مال ذر پیش کیا اوہ لگڑی پریت توں توڑ گئے
ساڈی ذات صفات برباد کر کے لہ کھیزیاں دے نال جوڑ گئے
آپ ہو محبوب جا ستر بیٹھے ساڈے روپ دا رسا نچوڑ گئے
وارث شاہ میاں ملیاں واہراں تھوں دھڑیل دیکھو زور و زور گئے
فرہنگ:

☆ جھو واہ منجہ ہار ☆ بوڑا ڈیوتا، لو دامن ☆ رسا: رس ☆ واہر: چور کا چچا کرنے والا گروہ ☆ لگڑی.

(258) جواب مکرر

ساڈی خیر ہے چاہندے خیر تانڈی پھر لکھو حقیقتاں ساریاں جی
 پاک رب تے پیر دی مہر باجھوں کئے کون مصیبتاں بھاریاں جی
 موجد چوہری دے پُت چاک ہو کے چوچک سیل دیں کھولیں چاریاں جی
 دغا دے کے آپ چڑھ جان ڈولی پتھر ہاریاں ایہہ کواریاں جی
 سب روسیاں دے کرن مار منتر تاڑ دیندیاں نیں ہٹھ کھاریاں جی
 پیکے بٹاں ٹوں مار فقیر کر کے لین ساہورے جا گھمکھاریاں جی
 آپ نال سہاگ دے جا رہن چکھے لا جاون پچکاریاں جی
 سرداراں دے پتر چاک کر کے آپ ملدیاں جا سرداریاں جی
 وارث شہ نہ ہار دیاں اسال کولوں راجے بھوج تھیں ایہہ نہ ہاریاں جی
 فرہنگ:

☆ کھاری نوکری ☆ گھمکھاری گھوم کراہی جگہ پہنچتا جہاں سے گھومنا شروع کیا تھا ☆ رہنا مشغول ہونا ☆
 کھاری نوکری۔

(259) رانجھا کی خیال آرائیاں

رانجھے آکھیا لٹی دی میر دولت جرم گالیے تاں اوتھے جا لیتے
 اوہ رب دے نور دا خوان یغما شہدے ہوئیکے جرم وٹا لیتے
 اک ہوونا رہیا فقیر میتھوں رہیا ایتنا وس سو لا لیتے

مکھن پالیا چکنا نرم پٹا ذرا خاک دے وِج رلا لیتے
 کسے جوگی تھیں سیکھے سحر کوئی چیلے ہوئی کن پڑوا لیتے
 اگے لوکاں دے جھگڑے بال سیکے ذرا اپنے نوں چنگ لا لیتے
 اگے جھنگ سیالاں دی سیر کیتی مَن کھیریاں نوں جھوک لا لیتے
 اوتھے خودی گمان منظور ناہیں سر دھچے تاں بھیت پا لیتے
 وارث شاہ محبوب نوں تدوں پائیے جدوں اپنا آپ گوا لیتے
 فرہنگ:

☆ جرم، جنم ☆ خوان، نعمتوں سے بھرا تھل، دسترخوان ☆ ایٹا، چکنا، چکنا، مِلَم ☆ سحر، جادو ☆
 جھگڑے، جھونپڑیاں، مکان، گھر ☆ سیکنا، سینکنا، تاپنا ☆ دھچنا، بچنا۔

(260) جوگی بننے کا ارادہ

بُجھی عشق دی اگ ٹوں واڈ لگی سماں آیا ہے شوق جگا ونے دا
 بالنا تھ دے ٹلے دا راہ پھڑیا مَٹا جا گیا کن پڑا ونے دا
 پئے پال ملائیاں نال رکھے وقت آیا ہے رگڑ مٹا ونے دا
 جرم کرم تیاگ کے ٹھن بیٹھا کسے جوگی دے ہتھ وکا ونے دا
 بُدے سوئے دے لاه کے چا چڑھیا کن پاڑ کے مُندراں پا ونے دا
 کسے ایسے گردیو دی ٹہل کر یے سحر دس دے رن کھسکا ونے دا
 وارث شاہ میاں ایہناں عاشقاں ٹوں فکر ذرا نہ جہد گوا ونے دا
 فرہنگ:

☆ واؤ ہوا ☆ ٹلا۔ ٹیل، چھوٹی پہاڑی ☆ تیا گنا۔ چھوڑنا، ترک کرنا ☆ ٹھانا پنہ۔ ارادہ کرنا ☆ وکاوٹا پکنا ☆
سوئے سوتے ☆ گردیو گوردو، بڑا گورو ☆ ٹیل خدمت، سیوا ☆ زن عورت۔

(261) رانجھا کا اعلان

ہوکا بھرے دیندا پنڈاں وچ سارے آو کسے فقیر جے ہونا جے
منگ کھاونا کم نہ کاج کرنا نہ کو چارنا تے نہیں چوونا جے
ذرا کن پڑائیکے سواہ ملنی گرد سارے ہی جگ دا ہونا جے
نہ دیہاڑی نہ کسب رزگار کرنا بادشاہ پھر مفت دا ہونا جے
نہیں دینی ودھائی پھر جمنے دی کسے موئے نوں مول نہ روونا جے
منگ کھاونا آتے میت سونا نہ کجھ دیونا تے نہیں لیونا جے
نالے منگ تے نالے گھورنا اے دینے دار نہ کسے دا ہونا جے
خوشی اپنی اٹھنا میاں وارث آتے اپنی نیند ہی سوونا جے
فرہنگ:

☆ ہوکا ہانک، اعلان ☆ سواہ راکھ ☆ دیہاڑی دن، روزانہ کی جانے والی مزدوری ☆ ودھائی بدھائی،
مبارکباد ☆ مسیت مسجد ☆ دینے دار مقروض۔

(262) ٹلا بالنا تھ پر

ٹلے جائیکے جوگی تھے ہتھ جوڑے سانوں اپنا کرو فقیر سائیں
تیرے درس دیدار دے دیکھنے نوں آیا دیس پردیس میں چیر سائیں
صدق دھار کے نال یقین آیا اسیں جیلوے تے ٹسیں چیر سائیں

بادشاہ سچا رب عالماں دا فقر اوس دے ہین وزیر سائیں
 بناں مُرشدان راہ نہ ہتھ آوے دُودھ باجھ نہ ہندی ہے کھیر سائیں
 یاد حق دی صبر تسلیم نہچا تاں جگ دے نال کیہ سیر سائیں
 فقر کُل جہان دا آسرا اے تابع فقر دے پرتے میر سائیں
 میرا ماؤں نہ باپ نہ ساک کوئی چاچا تایا نہ بھین نہ ویر سائیں
 دُنیا وچ ہاں بہت حیران ہويا پُروں ساڈیوں لاه زنجیر سائیں
 تینوں چھڈ کے جاں میں ہو کس تھے نظر آونا ایں ظاہرا پیر سائیں
 فرہنگ:

☆ درس: درشن، دیدار ☆ چیموے چیلے، مرید، ارادت مند ☆ فقر: فقیر، درویش، صوفی ☆ رتھدی:
 پکتی (رجھنا پکنا) ☆ نہی: (نہی) یقین، بھروسا ☆ سیر: تعلق، واسطہ، شراکت ☆ ساک: رشتہ دار، قرابتدار
 ☆ ویر: بھائی، برادر ☆ تایا باپ کا بڑا بھائی۔

(263) ناتھ کا سوال

ناتھ ویکھ کے بہت ملوک چنچل اہل طبع تے سوہنا چھیل مُنڈا
 کوئی حسن دی کھن اشاک سندر آتے لاڈلا ماؤں تے باپ سندا
 کسے دُکھ توں رُس کے اُٹھ آیا اکے کسے دے نال پے گیا دھندا
 ناتھ آکھدا دس کھاں سچ میٹھے توں ہیں کیہڑے دُکھ فقیر ہندا
 فرہنگ:

☆ چھیل: چھیلا، رنگیلا، اچھا لباس پہن کر بنا ٹھنار ہنے والا، بانکا ☆ کھن کان، وہ جگہ جہاں سے کھود کر
 دھات یا جواہرات وغیرہ نکالے جاتے ہیں، معدن ☆ اشاک: ہوشاک، ہوشمند، ہوشیار، سُتھرا، صفائی پسند،

(264) رانجھا کا جواب

ایہہ جگ مقام فناء دا ہے سجا ریت دی کندھ ایہہ جیونا ایں
چھاؤں بدلاں دی عمر بندیاں دی عزرائیل نے پاڑ نہ سیونا ایں
اج کل جہان دا سچ میلا کے بت نہ حکم تے تھیونا ایں
وارث شاہ میاں آنت خاک ہونا لکھ آب حیات جے پیونا ایں
فرہنگ:

☆ سب سب، تمام، کل ☆ کندھ دیوار ☆ ریت دی کندھ ریت کی دیوار، ناپائیدار چیز، بے بنیاد چیز ☆
عزرائیل. موت کا فرشتہ، یموت ☆ تھیونا ہونا۔

(265) ناتھ کا سوال

ہتھ کنگناں پہنچیاں پھب رہیاں کتیں تھلکدے سوہنے ہنڈے نیں
مجھ پٹ دیاں لنگیاں گھن آتے سر بھنے فلیل دے جڈے نیں
سر کوچکے باریاں دار جھلے کجل بھڑے نین لچنڈے نیں
کھا پھن پھرن سروں ماپیاں دے ٹساں جیسے فقیر کیوں ہنڈے نیں
فرہنگ:

☆ کنگن کلائی کا ایک زیور، جو مرد بھی پہنتے ہیں اور عورتیں بھی ☆ پہنچیاں (پونچیاں) کلائی کا ایک زیور ☆
مجھ، منجھ درمیان، کمر، کمر بند ☆ پٹ. ریشم ☆ فلیل پھلیل، خوشبو میں بسائے ہوئے تلوں کا تیل، خوشبودار
تیل، عطر ☆ جڈے (جڈے) سر کے بال ☆ کوچک. چھوٹا ☆ کوچکے، چھوٹے کے، لڑکے کے۔

(266) ناتھ کی نصیحت آموز باتیں

خواب رات دی جگ دیاں سبھ گلاں دھن مال نوں مول نہ ٹھورے جی
 پنج بھوت بکارتے اُدر پاپی نال صبر سنتو کہ دے پورے جی!
 اس ست دُکھ سُکھ سمان جاپے جیہی شال مشرو تہی بھورے جی!
 بھو آتما وس رس کس تیاگے اینویں گُرو نوں کاہ وڈورے جی
 فرہنگ:

☆ دھن دولت، ثروت، مال ☆ ٹھورنا پچھتانا، افسوس کرنا، کسی احتیاج پر شاکی ہونا ☆ پنج بھوت پنج عناصر (آگ، پانی، مٹی، ہوا، اکاس یا آکاس) ☆ بکار (ب کے واؤ میں بدل جانے سے یہ لفظ "وکار" بن جاتا ہے) میل، خواہش، نفس، شہوت۔ روگ، مرض۔ بقول شریف صابر پانچوں عناصر میں مناسب ترتیب رہے تو انسان تندرست رہتا ہے، ان میں کوئی تبدیلی آجائے تو اس کا نام بکار ہے ☆ اور پیٹ، شکم معدہ، کوکھ، گڑھا ☆ پانی گنہگار، عصیاں کار، قصور وار ☆ سنتو کہ قناعت، سیری، تسلی، صبر، جو کچھ مل جائے اسی کو کافی سمجھنا اور زیادہ کے لیے لالچ نہ کرنا ☆ پورن۔ بھرتا، پُر کرنا ☆ اس سنت، اس طرح۔ بعضوں نے "اشن" سمیت "درج کیا ہے (اشن گرمی، حرارت، جوشِ جوانی، طبیعت کی تیزی + سیت سردی، ٹھنڈک) ☆ سان۔ مانند، طرح ☆ جاپے (جاپنا، معلوم ہونا) محسوس ہو، دکھائی دے ☆ مشرو مشروع (جو شرعی طور پر واجب ہو) سوتی تاروں وال ریشمی کپڑا ☆ وس بس، طاقت، زور، چارہ، تدبیر ☆ رس، محاسن، ٹیٹھاپن، لطافت، مزہ، خواہش، آرزو ☆ وس رس: بقول شریف صابر شادی شدہ زندگی کا حلف، اپنے بس یا قبضے میں لینے کی خواہش ☆ وڈورنا بدنام کرنا، بُرا بھلا کہنا، بدنام کرنا۔

(267) ناتھ کی گفتگو

بھوگ بھوگنا دُودھ تے وہی پیون پنڈا پال کے رات دمنہہ دھوونا ایں

کھری کٹھن ہے فقر دی واٹ جھانکُن مُونہوں آکھ کے کاہ وگوونا ایں
 واہیں ونبھلی تریستاں نہت گھوریں گائیں مہیں ولانیکے چوونا ایں
 سچ آکھ جٹا! کبھی بنی تینوں سواد مھڈ کے کھسپہ کیوں ہوونا ایں
 فرہنگ:

☆ بھوک جنس مخالف سے لذت لینے کا عمل ☆ بھوگنا برداشت کرنا، گزارنا، بسر کرنا، برتنا ☆ واٹ
 فاصلہ۔ راستا ☆ واٹ جھانکُن راستا طے کرنا، کٹھن راستے کی مشقت برداشت کرنا ☆ وگوونا بگاڑنا ☆
 تریستاں (تریت کی جمع) عورتیں، خواتین ☆ کھسپہ راکھ، خاکستر۔

(268) رانجھا کا جواب

جوگی مھڈ جہان فقیر ہوئے ایس جگ وچ بہت خواریاں نیں
 لین دین تے دعا اُنیاء کرنا لُٹ گھٹ تے چوریاں یاریاں نیں
 اوہ پدکھ نربان پد جا پہنچے جہاں پنچے ہی اندریاں ماریاں نیں
 جوگ دے کے تے کرو نہال مینوں کسپیاں جیو تے گھنڈیاں چاڑھیاں نیں
 ایس جٹ غریب نوں تار اونویں جیوں اگلیاں سنکٹاں تاریاں نیں
 وارث شاہ میاں رب شرم رکھے جگ وچ مصیبتاں بھاریاں نیں
 فرہنگ:

☆ اُنیاء، اُنیاء، اُنیاء، ظلم ☆ لُٹ گھٹ فریب کاری ☆ پدکھ انسان، آدمی، منس ☆ نربان نروان
 ملکتی، نجات، آزادی، خلاصی ☆ پد پاؤں، پیر، مقام، جگہ ☆ نربان پد نجات کا مقام، مقام بخشش، منزل
 نجات، وہ مقام جہاں ہر طرح کی دنیوی خواہشیں مٹ جائیں ☆ پنچ اندریاں بقول شریف صابر (1) پنچ
 کرم اندریاں، پنچ معاونین عمل، یعنی ہاتھ، پاؤں، منہ، گد، جنسی عضو (2) گیان اندریاں پنچ معاونین

عمل، پانچ حواس ☆ گھنڈی: مروڑی، گانٹھ، گرہ، دل میں کسی کے خلاف کوئی بات نہ مینے کی حالت، دیرینہ غصہ، کینہ۔

(269) ناتھ

مہا دیوتوں جوگ دا پنٹھ بنیا کھرا گھتن ہے جوگ مہم میاں
کوڑا بیکہ سواد ہے جوگ سندا جہی گھول کے پیونی نم کیاں
جہاں سُن سوادہ کی منڈی ہے اُتے جوتا ہے یم جھم میاں
تہاں بھسم لگایکے بھسم ہونا پیش جائے ناہیں گرب وِہم میاں

فرہنگ:

☆ کھرا گھتن: چور کے قدموں کے نشان ڈھونڈنا۔ ذاتی قلمی نسخہ اور 1276ھ والے نسخہ کے مطابق "کھرا کہتن" (کھرا گھتن) درج ہے۔ عام مطبوعہ نسخوں میں "کھرا گھتن" (بہت مشکل) درج ہے۔ ☆ سنسان: نونی ☆ سوادہ پُپ، خاموشی۔ استغراق، مراقبہ، سادھی، توجہ، نور، منڈی جمعت، گرہ، نولی ☆ سُن سوادہ کی منڈی شہر فرموشاں، مجلسِ ویران، گورستان، جوتا جوت، نور، اجالا، چمک، رونق، روح جان، زندگی ☆ یم جھم پھوار یا نور کے برسنے کی حالت۔ شریف صابر کے نزدیک پہلا لفظ "یم" ہے جس کے معنی ہیں، عورت سے ہمبستری کرنا، دوسرے لفظ "جھم" کے معنی ان کے نزدیک فریب ہیں ☆ گرب، گمان، غرور، گمان، گھمنڈ ☆ وِہم دھیماپن (شریف صابر نے یہاں "وِہم" لکھا ہے۔ ذمہ، عزت و وقار قائم کرنے کے لیے پاکھنڈ۔ جامع اللغات میں اس لفظ کو "ڈمب" اور "ڈمہ" لکھا گیا ہے اور معانی یہ بتائے گئے ہیں، نوزائیدہ بچہ، دیوانہ شکوفہ، ایک داؤ کا نام)

(270) رانجھا

تسیں جوگ دا پنٹھ بتاؤ سانوں شوق جاگے آ حرف گینیاں دے
ایس جوگ دے پنٹھ وچ آء وڑیاں چھپن عیب ثواب کمینیاں دے

حرص اگ تے فقر دا پوے پانی جوگ ٹھنڈ گھتے وچ سینیاں دے
 اک فقر ہی رب دے رہن ثابت ہوو تھڑکدے اہل خزینیاں دے
 تیرے دوار تے آن محتاج ہوئے اسیں نوکر ہاں باجھ مہینیاں دے
 تیرا ہو فقیر میں نگر منگاں چھڈ واندے ایہناں روزینیاں دے
 فرہنگ:

☆ پنہ راستہ، راہ، طریقہ، شریعت، دھرم، مت ☆ ناتھ مالک، آقا، خداوند، خاوند، گرد، مُرشد، پیر، یوگ پنہ
 کے گوروں کا لقب ☆ تھڑکن لرزش کھانا، ڈگرگانا، لرزہ براندام ہونا، پھسلنا، چوکنا، غلطی کھانا، گمراہ ہونا۔

(271) ناتھ

ایس جوگ دے واندے بہت اوکھے ناد انتہت تے سنکھ وچاونا وو
 جوگی جنگم گودڑی جٹا دھاری مُنڈی زُملہ بھیکھ وٹاونا وو
 تاڑی لائیکے ناتھ دا دھیان دھرنا دسویں دوار ہے ساس چڑھاونا وو
 جے آئے دا ہرکھ تے سوگ چھڈے نہیں مویاں گیاں پچھوتاونا وو
 ناؤں فقر دا بہت آسان لینا کھرا کٹھن ہے جوگ کماونا وو
 دھو دھائیکے جٹاں نوں دھوپ دینا سدا انگ بھبھوت رُماونا وو
 ادیان باشی جتی ستی جوگی جھات استری تے ناہیں پاونا وو
 لکھ خوبصورت پری حور ہووے ذرا جیو ناہیں بھرمناونا وو
 کندمُول تے پوست افیم بچہ نشے کھائیکے مست ہو جاونا وو
 جگ خواب خیال ہے بات جاشیں ہو کملیاں ہوش بھلاونا وو

گھٹ مُندراں جنگلاں وچ رہنا بھن رُنگ تے سٹکھ وچاونا وو
 جگن ناتھ گوداوری گنگ جمن سدا تیرتھاں تے جا نھاونا وو
 میسے سدھاں دے کھیلنا دیس پچھتم نواں ناتھاں دا درن پاونا وو
 کام کرودھ تے لوبھ ہنکار مارن جوگی خاک در خاک ہو چاونا وو
 رتاں گھُور دا گاونا پھریں وحشی تینوں اوکھڑا جوگ کماونا وو
 ایہہ جوگ ہے کم نراسیاں دا تساں جٹاں کیہ جوگ تھوں پاونا وو
 فرہنگ:

☆ ناد، آواز، جوگیوں کا منہ سے بجانے کا ایک ساز، نادانہت، نادانہد، نادانحد (شریف صابر نے "نادانہت" درج کیا ہے اور اس کے معنی یوں لکھے ہیں بغیر پھونک کے بجنے والا سینک کا زنگٹھا) (علم لاہوت میں سالک کے کانوں میں کچھ الٹی آوازیں خود بخود پڑنی شروع ہو جاتی ہیں) بقول تنویر بخاری "نادانحد سے مراد وہ آواز ہے جو صوفی اور یوگی اپنے دونوں کان بند کر کے سننے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے جو مشق یا ریاضت کی جاتی ہے اس میں آنکھیں، منہ اور کان بند کر لیے جاتے ہیں۔ کانوں میں روٹی ٹھونس لی جاتی ہے اور ذہن سے تمام خیالات جھٹک کر صرف "انحد شبد" کی طرف توجہ مبذول کی جاتی ہے۔ جب مشق ہو چکتی ہے تو بغیر کان بند کیے بھی یہ آواز سنائی دیتی ہے ☆ پنتھ راستا، راہ، طریقہ، شریعت، دھرم، مسٹ ☆ ناتھ، مالک، آقا، خداوند، خاوند، گرد، مُرشد، پیر، یوگ پنتھ کے گوروؤں کا لقب ☆ جٹلم، پنجابی میں بڑی گھنٹی کو "جنگ" کہتے ہیں، جو موسیقیوں کے گلے میں لٹکائی جاتی ہے، وہ فقیر جو اپنے گلے میں گھنٹی (جنگ) لٹکائے رکھتے ہیں "جٹلم" کہلاتے ہیں۔ اس فرقہ کے فقیر زرد گردیوی (پارہتی، گور پارہتی، ماتامیٹا) کے پجاری ہیں۔ یہ فرقہ "اپاسی" (پوجا کرنے والا) بھی کہلاتا ہے ☆ گودڑی گدڑی، مرقع، دلق، فقیروں کا جبہ، بطور فرش بچھایا جانے والا کپڑا جس میں رنگ برنگ چھتھڑوں کے پوند لگے ہوتے ہیں ☆ جٹادھاری "جٹا" گندھے ہوئے بالوں کو کہتے ہیں۔ جس کے سر پر جٹائیں ہوں، اسے "جٹادھاری" کہتے ہیں۔ جٹادھاری شوجی کا لقب بھی ہے، اس لیے اس کے پجاری سر پر جٹائیں رکھتے ہیں۔ اس فرقہ کے لوگ "جٹادھر" بھی کہلاتے ہیں ☆ مُنڈی: یہ لفظ "مونڈنا" سے بنا ہے، اس کے معنی ہیں کسی اوزار یا آسترہ وغیرہ سے باں تراشنا، بالوں کا صفایا

کر دینا، چنانچہ جس کے سر کے بال مُنڈے ہوئے ہوں اسے ”منڈی“ کہتے ہیں۔ وہ جوگی ”منڈا“ کہلاتے ہیں جو ہر وقت سر بھنویں اور داڑھی، مونچھ منڈوائے رکھتے ہیں ☆ زما ”زل“ کے معنی ہیں بے میل، صاف، فقرا ہوا، ”زما“ جوگیوں، فقیروں کی ایک قسم ہے، جو بھیک نہیں مانگتی۔ اسے ناک پختی“ بھی کہتے ہیں۔ ڈینزل ایشن کے نزدیک ”زما“ کا مطلب ”بغیر لا“ کے ہے۔ ان کے نزدیک ”زما“ فرقہ کے فقیر گورو گو بند سنگھ جی کے پیروکار ہیں، جو سفید کپڑے پہنتے ہیں ☆ بھیکھ: بھیس، زوہپ ☆ بھیکھ ونا ونا بھیس بدن، تلہیس شخصی کرنا ☆ تازی مسلسل گھورنے کا عمل، کسی خاص جگہ پر نظر جما کر اسے مسلسل گھورنے کا عمل، تنگنکی، توجہ کو مرکوز کرنے کا عمل، ارتکا ز توجہ ☆ سانس، نفس، جسم میں داخل اور خارج ہونے والی ہوا ☆ دوار در، دروازہ، راہ، درگاہ آستانہ، چوکھٹ ☆ دسواں دوار، دسواں دروازہ، باب دہم، عالم لاہوت، سانس کی مشق (پرانا یام میں) آخری عمل۔ جسم انسانی میں نو چھید ہیں۔ دو کانوں کے، دو آنکھوں کے دو نشتوں کے، ایک منہ کا، دو بول و براز کے اخراج کے۔ یہ گویا جسم انسانی کے نو دروازے ہیں۔ دسواں دروازہ جو نکلی ہے، وہ داغ کا دروازہ ہے۔ یہی دسواں دوار ہے ☆ سوگ رنج، غم، ماتم ☆ پچھوتا ونا پچھتا نا، افسوس کرنا ☆ ناؤں / ناو نام، اسم ☆ جٹ کی جمع، جٹائیں، سر پر کے بڑے بڑے بال جو کندھے ہوئے ہوں ☆ دھوپ: ایک قسم کی خوشبو جو بچوں کے پاس ہوا کو صاف کرنے کے لیے جلاتے ہیں۔ ☆ دھوپ دینا، خوشبودار چیزیں جلا کر اس کا دھواں کسی شخص یا چیز کو پہنچانا۔ دھونی دینا۔ جوگی اشان کرنے کے بعد اپنی جٹاؤں کو دھوپ دیتے ہیں ☆ بھصوت، بھصوت، راکھ، وہ راکھ جو جوگی سنیاسی لوگ اپنے بدن پر ملتے ہیں ☆ بھصوت زامانا بدن پر بھصوت (راکھ) ملنا، فقیر ہونا، جوگ لینا ☆ ادیان باشی جنگل کا رہنے والا، (ادیان: جنگل + باشی باشندہ) ☆ جتی ستی یہ دو الفاظ سے مرکب ہے (1) جتی اپنی خواہشات اور احساسات پر قابو پالینے والا، جنسی جذبات پر قابو رکھنے والا، پارسا، پرہیزگار، جین سادھوؤں کا ایک فرقہ جو مجرور ہوتا ہے۔ (2) ستی یہ لفظ ”ستی“ یا ”ستہ“ سے بنا ہے جس کے معانی ہیں جوہر، طاقت، سچا، صادق۔ چنانچہ ”جتی، ستی“ سے مراد وہ شخص ہے جسے جنسی جذبات پر مکمل طور پر قابو ہو، یہاں تک کہ خواب میں بھی احتلام نہ ہو، صادق و متقی ☆ استری: عورت، خاتون، بیوی ☆ کند مول یہ دو الفاظ سے مرکب ہے (کند + مول) جامع اللفات میں اس کا تلفظ ”کند“ (کاف پریش) اور فرہنگ آصفیہ میں ”کند“ (کاف پر زبر) ہے۔ اس کے معنی ہیں پودوں کی جڑ، گٹھا، گٹھی، گانٹھ گٹھی، ایسا پھل جو جڑ میں ملے۔ ”مول“ کے معنی ہیں جڑ، پنخ، اصل۔ چنانچہ ”کند مول“ سے مراد ہے، خود زو جڑی بوٹیوں کی جڑیں، جن کی گٹھیاں کھانے کے کام آتی ہیں، مثلاً شکر قندی، اروی وغیرہ۔ کھانگی جانے والی سبزیاں بھی ”کند مول“ میں شامل ہیں۔ بعضوں نے ”کند مول کو ایک پودا بھی قرار دیا ہے

☆ پوست، چھال، چھلکا، کوکنر (خشخاش) کا ڈوڈا، جس سے افیون برآمد کرتی گئی ہو، پوست کو گھوٹ کر یا ابال کر پینے والے ”پوتی“ کہلاتے ہیں۔ اس میں افیون کا ہلکا سا نشہ موجود ہوتا ہے ☆ بچہ لڑکوں یا چیلوں کو مخاطب کرنے کا کلمہ۔ محمد شریف صابر نے ”بنیا“ درج کیا ہے۔ اس کے معنی ہیں بھنگ ☆ سُکھن، تر پینے کے مانند، قلیل المدت، خواب کی طرح ☆ بین سپیروں کا مشہور ساز ☆ کنگ ایک تار وال ساز، اکتارا ☆ جگن ناتھ دُنیا کا لک، مالک جہاں، آقا، سوامی، کرشن، وشن جی، ایک بُت کا نام، جو ”پوری“ کے ایک مندر میں ہے ☆ گوداوری، بھارت میں دریائے گوداوری کے کنارے واقع ایک مندر ☆ گنگ جمن دریائے گنگا اور دریائے جمن، جو ہندوؤں کے مقدس دریا ہیں ☆ تیرتھ نہانے کی جگہ، مقدس مقام یا مندر جہاں ہندو لوگ یاترا (زیارت) کے لیے جاتے ہیں ☆ سدھ کامل، سپورن، منختہ کار، عالم، فاضل، زاہد، عابد، ”سدھ“ ان یوگیوں کو کہتے ہیں، جو یوگ کی منازل طے کر چکے ہوں۔ مرتبہ کے لحاظ سے سدھ جوئی سے اعلیٰ درجہ تسلیم کیا جاتا ہے، تاہم عام فقیروں اور سادھوؤں کو بھی سدھ کہہ دیا جاتا ہے ☆ نواں ناتھواں وانا ناتھوں کا، ٹلا کے نوگوروؤں کا ☆ کام خواہش، تمنا، کامنا، آرزو، خواہش نفسانی، شہوت، جنسی خواہش ☆ کرودھ غضب، غفلت، طیش، کینہ ☆ لوبھ، لالچ، حرص، آرزو، ہوس ☆ ہنکار انا، اپنے ہونے کا غرور، خودی، فخر، تکبر ☆ نراس، نا امید، یوں۔

را.نچھا

تساں بخشا جوگ تاں کرو کرپا دان کر دیاں ڈھل نہ لوڑیے جی
جیہڑا آس کر کے ڈگے آء دوارے جیو اوسدا چا نہ توڑیے جی!
صدق بندھ کے جیہڑا چرن لگے پار لایے وچ نہ بوڑیے جی!
وارث شاہ میاں جیہڑا کوئی ناہیں مہر اوس تھوں نہ وچھوڑیے جی
فرہنگ:

☆ کرپا مہربانی، کرم، بخشش ☆ دان خیرات، سخاوت میں جو کچھ دیا جائے، عطا ☆ ڈھل ڈھیل، سُستی، غفلت، تاخیر ☆ بوڑنا، چاہنا، طلب کرنا ☆ چرن پاؤں، قدم ☆ بوڑنا ڈبونا، غرق کرنا۔

(272) ناتھ کی نصیحت

گھوڑا صبر دا ذکر دی واگ دے کے نفس مارنا کم بھچکیاں دا
 مچھڑاں تے حکم فقیر ہونا ایہہ کم ہے ماہنواں چنگیاں دا
 عشق کرن تے تیج دی دھار کپن نہیں کم ایہہ بھکھیاں تنکیاں دا
 جیہڑے مرن سو فقر تھیں ہون واقف نہیں کم ایہہ مرن تھیں سنکیاں دا
 اتھے تھوڑا ناہیں اڑنکیاں دا فقر کم ہے براں توں لنگھیاں دا
 شوق مہر تے پیر دے صدق باجھوں کیہا فائدہ ٹکڑیاں منکیاں دا
 وارث شاہ جو عشق دے رنگ رتے کندی آپ ہے رنگ دیاں رنگیاں دا
 فرہنگ:

بجنگ بھنگ.. بھنگا (1) ایک سیاہ رنگ کا پرندہ جو کھل سے مشابہ ہوتا ہے، اسے "کرچی" بھی کہتے ہیں
 (2) نہایت کالا، سیاہ فام (3) مفس، کنگال، غریب (4) ہندو یوگیوں کا ایک فرقہ جو بدن پر بھسوت
 (راکھ) لے لینے کی وجہ سے سیاہ فام نظر آتا ہے۔ یہ لوگ بہت سخت جان ہوتے ہیں اور سخت تمپیا کرتے ہیں
 ہٹا اڑنگا ٹیڑھا، جڑ چھا، بانکا، ضدی، ہنیا، اڑیل، کندی، موگری، کوہ، سونٹا، ڈنڈا (یہ لفظ فارسی کے لفظ
 "کندہ" بمعنی کاٹھ کا ٹکڑا) سے بنا ہے۔ دھمے پارتے ہوئے کپڑوں کو ٹوٹ کر صاف کرنے کے لیے لکڑی کا
 اوزار۔ وارث شاہ نے بتایا ہے کہ جو عشق کے رنگ میں رنگے جاتے ہیں، ان کا رنگنے والا وہی خالق حقیقی ہے۔
 جس طرح کپڑا رنگنے کے بعد کندی کی مدد سے اس کی صفائی کی جاتی ہے، اسی طرح عشق میں رنگے جانے
 والوں کی صفائی کا کام عشق حقیقی کے ذریعے وجود میں آتا ہے، یعنی عشق مجازی محض ایک رنگ ہے۔ اس رنگ
 میں آب و تاب پیدا کرنے والا حقیقت میں عشق حقیقی ہے، جو "کندی" کا کام کرتا ہے اور "کندی گر" خدا ہے۔

(273) ناتھ کی نصیحت

جوگ کرے سو مرن تھیں ہوئے استھر جوگ سکھیئے سکھنا آیا ای

نہچا دھار کے گرو دی سیو کرے ایہہ بھی جوگیاں دا فرمایا ای
نال صدق یقین دے بنھ تقویٰ دھنے پتھروں رب نوں پایا ای
میل دے دی دھویکے صاف کرے ثرت گرو نے رب دکھایا ای
بچہ سُن توں جس قلبوت اندر سچے رب نے تھاؤں بنایا ای
وارث شہاہ میاں ہمہ اوست جا پے سرب مئی بھگوان نوں پایا ای
فرہنگ:

☆ استمر قائم، برقرار، مستحکم، محکم، لافانی، لازوال، زندہ جاوید، امر، بے حرکت، جواہی جگہ یا مقام سے نہ
ہے، ثابت قدم رہنے والا ☆ دھارنا اختیار کرنا ☆ دھنا ایک جاٹ کا نام، جو جگہ دھری ضلع انبالہ کا رہنے والا
تھا اور گائیں چرایا کرتا تھا ☆ سیو سیوا، خدمت (سیونا سیوا کرنا، خدمت کرنا، عبادت کرنا، پوجا کرنا) ☆
قلبوت قلبوت، کاسد خاکی، جسم، بدن، ڈھانچا ☆ ہمہ اوست۔ سب کچھ وہی ہے۔ یہ وحدت الوجود کا نظریہ
ہے، جس میں یہ عقیدہ پایا جاتا ہے کہ جملہ موجودات کا وجود ایک ہے، یعنی خدا کے سوا کوئی چیز سرے سے موجود
ہی نہیں، جو کچھ موجود ہے خدا ہی خدا ہے ☆ سرب سب، کل، تمام ☆ سرب مئی اسرب مئے سب میں
رہے ہے۔

(274) فلسفہ وحدت الوجود

ملا منکیاں وچ جیوں ہک دھاگا توں سرب کے بچ سا رہیا
سبھاں جیوندیاں وچ ہے جان دانگوں نشہ بھنگ افیم وچ آرہیا
ہوئیں پتھریں مہندیوں رنگ رچیا توں جان جہان وچ آرہیا
ہوئیں رکت سریر وچ ساس اندر توں جوت میں جوت بنا رہیا
رانجھا بنھ کے خرچ ہے مگر لگا جوگی اپنا زور سبھ لا رہیا

تیرے دوار جوگا ہو رہیا ہاں میں جٹ جوگی نوں گیان سمجھا رہیا
 وارث شاہ میاں جنہوں عشق لگا دین دُنی دے کم تھیں جا رہیا
 فرہنگ:

☆ مالا جھنی، تسبیح ☆ منکا دانہ، موتی ☆ تویں: تیسے، اسی طرح جیسے بتایا گیا ہے ☆ سرب سب، کل ☆
 مٹریں جنوں میں (پتر پتا، برگ) ☆ رکت: خون، لہو (پنجابی رت) ☆ سریر بدن، جسم ☆ جوت نور،
 روشنی ☆ گیان علم، واقفیت ☆ مگر لگا پیچھے پڑنا، بغض ہونا، پیروی کرنا ☆ دوار در، گھر۔

(275) ناتھ کا مہربان ہونا

جوگی ہو لاچار جاں مہر کیتی بدوں چلیاں بولیاں ماریاں فی
 جیہیں سان چڑھائی کے گرد ہوئے ہویں تیکھیاں تیز کناریاں فی
 دیکھ سوہنا روپ جٹیٹڑے دا جوگ دین دیاں کرن تیاریاں فی
 جوگ دیں نہ مول نماںیاں نوں جہاں کیتیاں محنتوں بھاریاں فی
 ٹھکر مُنڈیاں دے لگے جوگیں ٹوں مٹاں جہاں دیں رب نے مدیاں فی
 وارث شاہ خوشامداں سوہنیاں دیاں گلاں حق دیاں ناتھ دساریاں فی
 فرہنگ:

☆ جیہاں: زبانیں ☆ سان پھر جس پر ہتھیار تیز کرتے ہیں ☆ کناری، چھری، تلوار، تیکھیاں، تیکھی، تیز
 ☆ کناری، چھری، تلوار ☆ ٹھکر، شوق، حرص۔

(276) ناتھ کا چیلوں سے خطاب

غیبت کرن بیگانڑی طاعت اوگن ستے آدمی ایہہ گنہگار ہوندے
 چور کرت گھن پُھل تے جھوٹھ بولن لوتی لاوڑا ستواں یار ہوندے

اساں جوگ نوں گل نہیں بنھ بہنا تسیں کاسنوں ایڈ بیزار ہوندے
وارث جہاں اُمید نہ تانگھ کائی بیڑے تہاں دے عاقبت پار ہوندے
فرہنگ:

☆ بیگانہ بیگانی، پرانی ☆ اوگن پاپ، گناہ، بُرائی ☆ کرت کھن (کرت: کرنے والا، کنندہ) + کھن
حاسد (حسد کرنے والا، بقول شریف صابر: احسان فراموش بقول ڈاکٹر فقیر شوخ و شنگ، بے دید ☆
پُھل پُھل خور، کسی کی پُھلی کرنے والا ☆ لوتی لاوڑا شکایت کنندہ، لگائی بھائی کرنے والا۔

(277) چیلوں کارِ عمل

زل چیلیاں تاؤ کساؤ کیتا بالنا تھ نوں پکڑ پتھلیو نہیں
چھڈ دوار اکھڑ بھنڈار چلے جا رند تے واٹ سبھ مَلیو نہیں
سیھیاں ٹوپیاں مُندراں سٹ بیٹھے موڑ گودڑی ناتھ تے گھلیو نہیں
وارث شاہ نہ رب بنخیل ہوئے میرا چارے راہ نصیب دے مَلیو نہیں
فرہنگ:

☆ تاؤ کساؤ: ایک دوسرے کو اکسانے کا عمل۔ بقول شریف صابر کسی کے جذبات مشتعل کرنا، جوش سے
آگ لگا دینا، ☆ پتھلنا اُلٹنا پلٹنا، اٹھلانا، پہلویا کروٹ بدلنا، نیچے اوپر کرنا، پٹخنا، پینٹنا ☆ بھنڈار برتنوں کا
گودام، سنور، جہاں برتن ہی برتن رکھے ہوں۔ خوراک رکھنے کی جگہ۔ ڈیرا، دُنیہ ☆ رند کھیتوں میں سے
گزرنے کی وجہ سے بنا ہوا راستا، پگڈنڈی ☆ سیھیاں رسیاں، ریسماں، ڈوریاں، بالوں سے تیار کی گئی
رسیاں جو یوگی کمر میں باندھتے ہیں ☆ مُندراں ”مندرا“ کی جمع۔ جوگیوں کے کان میں پہننے کا ٹکڑا،
بالے، بالیاں۔

(278) کلام را بنجھا

سُنجا لوک بنخیل ہے باب مانڈے میرا رب بنخیل نہ لوڑیے جی

کچے غور تے کم بنا دِچے ملے دلاں نوں نہ وچھوڑیئے جی
 ایہہ حکم تے حُسن نہ نت رہندے نال عاجزاں کرو نہ زوریئے جی
 کوئی کم غریب دا کرے ضائع سگوں اوس نوں ہٹکیئے ہوڑیئے جی
 بیڑا لدیا ہویا مسافراں دا پار لائیے وچ نہ بوڑیئے جی
 زمیں نال نہ ماریئے پھیر آپے ہتھیں جہاں نوں چاڑھیئے گھوڑیئے جی
 بھلا کر دیاں ڈھل نہ مول کچے قصہ طول دراز نہ ٹوریئے جی
 وارث شاہ یتیم دی غور کریئے ہتھ عاجزاں دے نال جوڑیئے جی
 فرہنگ:

☆ سُجھا سونا، ویران، غیر آباد، سنسان ☆ باب، در، دروازہ، بابت، بارے ☆ ماٹے، میرے ☆ لوڑنا
 طے کرنا ☆ سگوں بلکہ ☆ ہٹکا، منع کرنا، روکنا، باز رکھنا ☆ ہوڑنا منع کرنا، روکنا ☆ بوڑنا ڈوبنا، غرق
 کرنا۔

(279) ناتھ

دھروں ہندڑے کانوساں ویر آئے بُریاں پُھلیاں دھروں پُھلیاں وو
 مینوں ترس آیا وکھ زہد تیرا گلاں مٹھیاں بہت رسیلیاں وو
 پانی دودھ وچوں کڈھ لین چا تر جدوں جھل کے پاوندے تیلیاں وو
 گُرو دَکیا مُندراں جھب لیاؤ چھڈ دیہو گلاں انکھیلیاں وو
 نہیں ڈرن ہُن مرن تھیں بھور عاشق جہاں سولیاں سرائے تے سیلیاں وو
 وارث شاہ پھر ناتھ نے حکم کیئا کڈھ اکھیاں نیلیاں پیلیاں وو

فرہنگ:

☆ دھروں شروع سے، ابتدا سے، ازل سے ☆ کانوس کاوش، کوشش۔ پنجابی میں دراصل یہ لفظ ”کونس“ ”کانوس“ یا ”کنس“ ہے، جس کا مطلب ہے بحث و تکرار، جھگڑا۔ شریف صابر نے ”کانوساں“ کے بجائے ”کاشاں درج کیا ہے اور معانی یوں بیان کیے ہیں بڑی کوشش سے جانچ پڑتال کرنا، چھپی ہوئی اشیاء کو کھود کر باہر نکالنا، دشمنی اور عناد سے کسی کے عیوب و صغیر بھال کر دنیا کو دکھانا۔ ☆ زہد پر ہیزگاری، تقویٰ۔ اصل میں یہ لفظ ”نہد“ ہے، جس کے معنی ہیں کوشش، جتن، محنت ☆ چاٹر چالاک ☆ تیلیاں جوار کے سوکھے پودے کی تیلیاں، جنہیں دودھ کے برتن میں ڈال کر دودھ میں ڈالے گئے پانی کی مقدار معلوم کی جاتی ہے، یہ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ دودھ میں پانی ملا یا گیا ہے یا نہیں۔ محمد شریف صابر نے بتایا ہے کہ پچھلے زمانے میں پانی ملے دودھ میں سے پانی علیحدہ کرنے کے لیے یہ ترکیب تھی کہ سرکنڈے چھیل کر جو گودا اندر سے نکلے اس گودے کی بمی لمبی سلاخیں دودھ میں لٹکادیں۔ اس طرح گودا پانی پی لے گا۔ ایک گھنٹے بعد اسفنج کی طرح اس گودے کو نچوڑ لیں اور پھر آمیزش والے دودھ میں دوبارہ ڈال دیں۔ اس طریقے سے تیلیوں کے اسفنج سے پانی نچوڑ کر دانا، چالاک چاٹر لوگ دودھ کو خالص کر لیتے ہیں۔

(280) چیلوں کا حکم بجالانا

چیلیاں گرو دا بچن پروان کیتا جاء سُرگ دیاں نیاں میلیاں نیں
سہا تن سو سٹھ جا بھویں تیرتھ واج گراں دے منتران کیلیاں نیں
نویں ناتھ بونجرا پیر آئے وچ آنکھیاں دے تھیلیاں نیں
جھپے جتی تے دے اوتار آئے پوسٹھ جوگنی نال ریلیاں نیں

فرہنگ:

☆ بچن بول، حکم، فرمان ☆ پروان کرنا پورا کرنا، مکمل کرنا، قیام کرنا ☆ سُرگ، سورگ، ہندو عقیدہ کے مطابق برکت ☆ بھویں بھرے (کھونا پھرنا، چکر کاٹنا) ☆ کیلنا بس میں کرنا، قابو پانا ☆ پیر (1) بہادر،

دلیر، شجاع، زبردست، طاقتور (پنجابی کا لفظ ”ویر“) (بمعنی بھائی) اسی سے بنا ہے (2) موکل، ہمزاد، خبیث روح، جو ساحر لوگ کسی کو نقصان پہنچانے کے لیے مسلط کرتے ہیں ☆ جوگنی جوگی کی مونث، جوگن، یوگ دھارنے والی عورت، پیراگن، ڈرگا دیوی کی پجارن، جادوگرنی، سجدوئس کی دیوی۔ پریت، بھنتی، آفت، بد ☆ اوتار (1) نزول (2) نازل ہونے والا، نازل شدہ (3) دیوتا بشکل انسان، مصلح، دنیا کی اصلاح کے لیے آیا ہوا کوئی بزرگ۔ (4) رسول، پیغمبر، ولی (5) ہندوؤں کا مقدس تیرتھ، ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ بعض اوقات پرما انسان یا حیوان کی صورت میں جنم لیتا ہے، جسے ”اوتار“ کہتے ہیں۔ خدا کی جانب سے اصلاح دینا کے لیے نازل ہونے والا انسان بھی ”اوتار“ کہلاتا ہے۔

(281) چیلوں کا مُندریں تیار کرنا

دِن چار بنا سکا مُندراں بالنتھ دی نذر گذاریا نیں
 ٹھسے نال وگاڑ کے گل ساری ڈر دے گرو تھوں چا سواریا نیں
 گلے غضب کرودھ دی گل آہی سجا جیو دی اندری ماریا نیں
 زورا وراں دی گل ہے بہت مشکل جان بُجھ کے بدی وساریا نیں
 گرو کہیا سو ایہناں پروان کیتا نرداں مٹھیاں تے بازی ہاریا نیں
 گھٹ وٹ کے صُم • بکُم • ہوئے جان بُجھ کے وساریا نیں
 گہنا کپڑا گل تاراج کیتا حُسن بانونی چا اجاڑیا نیں
 لیا اُسترا گُرو دے ہتھ دیتا جوگی کرن دی نیت چا دھاریا نیں
 وارث شاہ دِن حکم دی پئی پھینٹی لکھ ویریاں دھک کے ماریا نیں

فرہنگ:

☆ وگاڑنا بگاڑنا ☆ نرداں۔ مُہرے ☆ گھٹ وٹنا۔ خاموشی اختیار کرنا ☆ حُسن بانونی حسن کی جاگیر،

خوبصورت بال ☆ مٹھی دھکا، ضرب کاری ☆ دھارنا اختیار کرنا۔

(282) رانجھا کا جوگی بنایا جانا

بالناتھ نے سامنے سِد دھیدو جوگ دین ٹوں پاس بہالیا سُو
روڈ بھوڈ ہویا سواہ مٹی مُنہ تے سھو کوڑے دا ناؤں گالیا سُو
کن پاڑ کے جھاڑ کے حُص حسرت اک پلک وچ مُن وکھالیا سُو
جیہا پُتراں تے باپ مہر کردے جاپے دُده پوئیکے پالیا سُو
سواہ انگ رُ، سر مُن اکھیں پا مُندراں چا نوالیا سُو
خبراں گل جہان وچ کھنڈ گتیاں رانجھا جوگیرا سار وکھالیا سُو
وارث شاہ میاں سُنیاں وانگوں جٹ پھیر مُد بھن کے گالیا سُو

فرہنگ:

☆ سِدنا بلانا، پکارنا ☆ بہنا بھنا ☆ روڈ بھوڈ مُنڈا ہوا سر، نڈ مُنڈ ☆ کوڑا کنبہ، قبیلہ، خاندان ☆ جُنی
جُنے والی، ماں، واندہ ☆ پوائیکے پلا کر ☆ کھنڈنا، پھیلنا، نشر ہونا ☆ بھن کے، توڑ کر۔

(283) ناتھ کی نصیحت

وٹی ویکھنا رب دی یاد دسی گُرو جوگ دے بھیت نوں پائیے جی
نھا دھوئیکے خوب بھیمھوت ملیئے چا کسوت انگ وٹائیے جی
سنگی پھاہوڑی کھری ہتھ لے کے پہلے رب دا ناؤں دھیايے جی
نمر اَلکھ وچائیے جا وڑیے پاپ جان جے ناد وچائیے جی
سکھی دوار وے جوگی بھیکھ مانگے دے دعا ایس سنايے جی

اوسے بھانت سول نگر دی بھیکھ لے کے مست لکدے دھڑکوں آئیے جی
 وڈی ماؤں ہے جان کے کرو نہچا چھوٹی بھین مثال کر پائیے جی
 وارث شاہ یقین دی گل بدھی سکو حق ہی حق ٹھہرائیے جی
 فرہنگ:

☆ ویکن ادیکن بنش، طرز بنش، پینائی، بصیرت، شریف صابر نے ”دکھیا“ (دکشا) درج کیا ہے۔ ان
 کا کہنا ہے کہ ”دکھیا“ چیلنا بتاتے وقت پہلی رسم ہے جس میں ہاتھ کی کلائی پر دھاگا باندھا جاتا ہے یا اس کو اپنی
 کوئی نشانی دی جاتی ہے۔ بعضوں نے ”دچھنا“ بمعنی ”خیرات“ لکھا ہے ☆ کسوت پوشاک، لباس،
 پہناوا ☆ چار کسوتے انگ دنانا بقول محمد شریف صابر، بھجوت اور سیاہی کی مدد سے مختلف شکلیں اختیار کرنا
 تاکہ جوگی کے عزیز اور رشتہ دار بھی اسے پہچان نہ سکیں ☆ الکھ: بے صورت ہستی، جسے پایا نہ اسکے ☆ انگ
 دچھنا (خدا کا نام لے کر) ناد بچانا، ناقوس بچانا ☆ گل بدھی منجھہ ارادہ کر لیا۔ ذاتی قلمی نسخہ میں ”کلہ
 بدھی“ (کلا بدھی) درج ہے۔ ”کلہ“ (کلاہ) ٹوپی کو کہتے ہیں۔ اس لحاظ سے ”کلہ پھدی“ کا مطلب ہے
 دستار باندگی۔ شریف صابر نے ”کلہ پھدی“ درج کیا ہے۔ ان کے نزدیک ”کلہ“ سے مراد کلاہ درویشی ہے
 یا چہرہ ترکی ٹوپی ہے جسے پہنے والا تارکب دنیا ہو جاتا ہے (ترک دنیا، ترک مولا، ترک عقبی، ترک ترک) ایسی
 ٹوپی پہنے کے بعد سالک جھوٹے نوجوں جھوٹے خداؤں سے بغاوت کرتا ہے اور ج کو پہچان کر اس کی تبلیغ
 کرتا ہے۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر اور بعض دوسروں نے یہاں ”گل پھدی“ درج کیا ہے۔

(284) رانجھا

رانجھا آکھدا پوؤ نہ مگر میرے کدی قہر دے واک ہٹائیے جی
 گرو مت تیری سانوں نہیں پوہندی گل کھٹ کے چا لنگھائیے جی
 پہلے چیمیاں نوں چا ہیز کریے پچھوں جوگ دی ریت بتائیے جی
 اک وار جو دنا دس چھڈو گھڑی گھڑی نہ گرو اکائیے جی

کرتوت جے ایہہ سی سبھ تیری مُنڈے ٹھگ کے لیک نہ لایے جی
 وارث شاہ شاگرد تے چیلوے نوں کائی بھلی ہی مت سکھائیے جی
 فرہنگ:

☆ مگر پتا پیچھے پڑنا ☆ واک بول، غن، بات ☆ مت نصیحت، ہند ☆ پوہنا اثر انداز ہونا ☆ بیڑ بچ، کتر،
 تاجیز ☆ بیڑ کرنا کتر بنانا، تاجیز قرار دینا۔ بقول محمد شریف صاحب: بچو! بنا دینا، ختنہ کرنا، نامرد بنا دینا ☆ اکاٹا
 بیڑا کرنا، تنگ کرنا۔

(285) ناتھ

کہے ناتھ رنجھیٹیا سمجھ بھائی سر چائیو جوگ بھروڑی نوں
 الکھ ناد وجائیے کرو نہیا میل لیوتا ٹکڑے روڑی نوں
 اسیں مکھ آلود نہ بوٹھ کریے چار لیا یا جے اپنی کھوڑی نوں
 وڑی ماؤں برابر جانی دو اتے بھین برابر چھوڑی نوں
 جتی سستی نماںیاں ہو رہیے رکھیں ثابت ایس لنگوڑی نوں
 وارث شاہ میاں لے کے مٹھری کائی وڈھ دُور کرو ایس بوڑی نوں

فرہنگ:

☆ بھروڑی: (بھروڑا کی تصغیر) گٹھڑی، بچہ، بار ☆ روڑی: روٹی، نان ☆ کھوڑی: گدھیا، مادہ خرم ☆ بوڑی: بوٹی، آلہ
 تامل۔

(286) رانجھا

ثابت ہوئے لنگوڑی سُنیں ناتھا کاہے جھگڑا چا اجاڑ دا میں

ایس جیو نوں تہڑھڑی موہ لیتا نت فقر دا نام چتر دا میں
 جھ عشق تھوں رہے جے چپ میری کاہے ایڈے پاڑنے پاڑ دا میں
 جیو مار کے رہن جے ہوئے میرا ایڈے معاملے کاہ توں دھار دا میں
 جے تاں مست اُجاڑ وچ جا بہندا مہیں سیالاں دیاں کاہنوں چار دا میں
 سر روڈ کرا کیوں کن پاٹن جے تاں کمر ہنکار نوں مار دا میں
 ہو وائدا فکر نہ کوئی مینوں اک رکھنا ہاں غم یار دا میں
 جے میں جان دا کن توں پاڑ ماریں ایہہ مندراں مول نہ ساڑ دا میں
 جے میں جان دا ہسوں منع کرنا تیرے ٹلے تے دھار نہ مار دا میں
 اکے کن سوار دے پھیر میرے اکے گھتوں ڈھلیت سرکار دا میں
 فرہنگ:

☆ کاہے کیوں ☆ جھکوا گھر، خانہ ☆ جھ۔ زبان ☆ ایڈے اتے، اس قدر ☆ تہڑھڑی چھوٹی، نوخیز ☆
 دھار مارنا پیشاب کرنا، دل کرنا ☆ ڈھلیت (ڈھلیت، ڈھلیت) ڈھال بردار، سپاہی، سرکاری پیادہ۔

(287) ناتھ

کھا رزق حلال تے سچ بولیں جھڈ دیہہ توں یاریاں چوریاں وو
 توبہ کریں تقصیر معاف تیری جیہڑیاں پکھلیاں صفاں گھوریاں وو
 اوہ جھڈ چالے گوار پنے والے چچی پاڑ کے گھتیوں مورییاں وو
 پچھا جھڈ جٹا! لئیاں سانجھ خصماں جیہڑیاں پاڑیوں کھنڈ دیاں بورییاں وو
 جوء راہکاں جوترے لا دتے جیہڑیاں ارلیاں بھنیاں ڈھوریاں وو

دھو دھا یکے مالکاں ورت لنیاں جیہڑیاں چاٹیاں کیتیاں کھوریاں وو
 رلے وچ تیں ریڑھیا کم چوری کوئی خرچیاں تاہیوں بوریاں وو
 مچھڑ سبھ بُدیا یاں خاک ہو جا نہ کر نال جگت دے زوریاں وو
 تیری عاجزی عجز منظور کیتا تاں میں مُندراں کن وچ سوریاں وو
 وارث شاہ نہ عادتاں جانِ دیاں نہیں بھانویں کٹیئے پوریاں پوریاں وو

فرہنگ:

☆ گھوڑنا وھسنا، غرق کرنا، ڈبونا ☆ گوار ہنا اجڑنا، جہالت، دیہاتی پن ☆ پاڑنا پھڑنا ☆ خصم: مالک،
 خاندان ☆ جوء جوت کر (جوتا جوتا) ☆ راکب: کسان، مل چلانے والا ☆ ڈھوری: ڈھور، مویشی ☆ ورت
 لینا استعمال کرنا، برتنا ☆ رلے وچ ملاوٹ میں، رازداری میں، آکھ بچا کر ☆ پوریاں ٹکڑے۔

(288) جواب رانجھا

ناتھا! جیوندیاں مرن ہے کھرا اوکھا ساتھوں ایہہ نہ واندے ہوونے نی
 اسیں جٹ ہاں ناڑیاں کرن والے اَساں کچکڑے نہیں پرودنے نی
 اسیں کن پڑائیکے خوار ہوئے ساتھوں نہیں ہوندے ایڈے روونے نی
 ساتھوں کھری ناو نہ جان سانجھے ساتھوں نہیں ہندے ایڈے جھوونے نی
 رقاں نال جے ورجدے چیلیاں نوں ایہہ گُرو نہ پنھ کے چوونے نی
 رتاں دین گالیں اسیں چپ رپئے ایڈے صبر دے پیر کس دھوونے نی
 ہسن کھینڈنوں تساں چا منع کیتا اساں دھوئیں گو ہے کیسے دھوونے نی
 جیہڑا سخن نہ کرے منظور کوئی مُونہوں آکھ کے کاہ وگوونے نی
 وارث شاہ کیہ جائیئے ات آخر کھٹے چوونے کہ مٹھے چوونے نی

فرہنگ:

☆ نازیاں (واحد نازا) چمڑے کے رے، جو مل اور پٹائی کے ساتھ باندھے جاتے ہیں ☆ نازیاں کرنا مل جوتے کی تیاری کے لیے چمڑے کے رے سے مل کو پٹائی سے باندھنا، مل جوتا ☆ ڈھلے ”ڈھنگا“ کی جمع، نل ☆ جوتا جوتا ☆ ور جتا، منع کرنا، روکنا، باز رکھنا ☆ ڈھواں (ڈھوس) فقیروں کی ڈھونی، جہاں ہر وقت آگ سلکتی رہتی ہے، الاؤ، آتش گاہ ☆ گوہے اوپے، اُپے، پاتھیاں۔

(289) ناتھ

چھڈ چوریاں یاریاں دغا جٹا! بہت اُوکھیاں ایہہ فقیریاں نی
جوگ جالنا سار دا ٹکنا ایس اس جوگ وچ بہت زہیریاں نی
جوگی نال نصیحتاں ہو جاندا ہویں اُوٹھ دے مک نکیریاں نی
ٹوٹنا سمرنا کھیری ناد سنگی چٹا بھنگ غلیر زنجیریاں نی
چھڈ تریستاں دی جھاک ہو جوگی فقر نال جہان کیہ سیریاں نی
وارث شاہ ایہہ جٹ فقیر ہویا نہیں ہوندیاں گدھے تھوں پیریاں نی
فرہنگ:

☆ جالنا برداشت کرنا، سہنا ☆ سار، خار پشت۔ لوہا ☆ زہیر، بیماری سے ذہل، منحی، ٹمکن، اداس، پریشان
☆ زہیریاں، بیماریاں، مصیبتیں ☆ نکیریاں، نکلیں (نکیر نکیل، اونٹ کے ناک میں ڈال گئی ری) ☆
سیریاں (سیر) رشتہ، تعلق، واسطہ، شراکت داری ☆ سمرنا، مال، تسبیح ☆ غلیر، تاریں سے بنا ہوا تھ۔

(290) رانجھا

سانوں جوگ دی ریتجھ تدوکنی سی جدوں ہیر سیال محبوب کیہتے

محمد دلیس شریک قبیلہ دے نوں اساں شرم دے ترک مجھوب کیتے
 رل ہیر دے نال سی عمر جالی اُساں مزے جوانی دے خوب کیتے
 ہیر چھتیاں نال میں مَس بھتا اُساں وونہاں نے نشے مرغوب کیتے
 ہویا رزق اُداس تے گل چلی ماپیاں ویاہ دے چا اسلوب کیتے
 دیہاں کنڈ وئی بھویں بُری ساعت نال کھیڑیاں دے منسوب کیتے
 پیا وقت تاں جوگ وچ آن پھاتے ایہہ واندے آن مطلوب کیتے
 ایہہ عشق نہ ٹلے پیغمبراں تھوں تھوتھے عشق تھیں ہڈ ایوب کیتے
 عشق نال فرزند عزیز یوسف نعرے درد دے بہت یعقوب کیتے
 ایس زلف زنجیر محبوب دی نے وارث شاہ جیسے مجذوب کیتے

فرہنگ:

☆ رنگھ شوق، تمن، آرزو ☆ تدوکنی تب کی، اُس وقت کی ☆ گجوب مستور، چھپا ہوا ☆ جانا برداشت
 کرنا۔ گزارنا ☆ مَس بھتا جس کی میں پھوٹ آئی ہوں، نو جوان ☆ کنڈ پشت ☆ پھاتے پھنسے، جلد
 ہوئے ☆ تھوتھے خالی، بے مغز ☆ دیہاں دُنوں نے، وقت نے، قسمت نے کنڈ دینا مُنہ پھیرینا
 ☆ مجذوب جذب کیا صاحب جذب، خدا کی محبت میں غرق، مست، بے ہوش۔

(291) ناتھ

ناتھ میٹ اُکھیں درگاہ اندر نالے عرض کردا نالے سنگدا جی
 درگاہ لا ابالی ہے حق والی اوتھے آدمی بولدا سنگدا جی
 آسان زمین دا وارثی توں تیرا وڈا پیار ہے رنگ دا جی

رانجھا جٹ فقیر ہو آن بیٹھا لاه آسرا نام تے ننگ دا جی
 سبھ مھڈ بُریا یاں بنھ تقویٰ لاه آسرا ساک تے اُنگ دا جی
 مار ہیر دے نیناں نے خوار کیا لگا جگر وچ تیر خدنگ دا جی
 ایسا عشق نے مار حیران کیا سڑ گیا جیوں اُنگ پتنگ دا جی
 کن پاڑ منایکے سیس داڑھی پیئے بہہ پیلاڑا بھنگ دا جی
 جوگی ہوئیے ویس تیاگ آیا رزق دُور ہے کونج کلنگ دا ی
 تسیں رب غریب نواز صاحب سوال منا اوس منگ دا جی
 کیوں حکم ہے کھول کے کہو اصلی رانجھا ہو جوگی ہیر منگدا جی
 ہویا حکم درگاہ تھیں ہیر بخشی بیڑا لا دتا اساں ڈھنگ دا جی
 پنجواں پیراں درگاہ وچ عرض کیا دیو فقر نوں چرم پلند دا جی
 وارث شاہ ہن جہاں نوں رب بخشے تہاں نال کیہ محکمہ جنگ دا جی
 فرہنگ:

☆ میٹا بند کرنا ☆ سکنا شرما ☆ لابی: بے نیاز ☆ وارثی وارث، مالک ☆ اُنگ عضو، جزو بدن، حصہ،
 رشتہ ☆ پُر رزا وسعت ☆ خدنگ ایک قسم کا پھونتا ہوا تیر، ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر بناتے ہیں ☆
 پتنگ پروانہ ☆ سیس سر ☆ کونج ایک میا لمبی گردن والا پرندہ، قاز، راج ہنس، مرغابی ☆ کلنگ ایک
 پرندہ ☆ کیوں کس طرح، کیسے، کیونکر ☆ چرم چمڑا، کھال ☆ پلنگ چیتا، ایک درندہ جس کے بدن پر سیاہ
 دھبے ہوتے ہیں۔

(292) ناتھ

ناتھ کھول اکھیں کہیا رانجھنے نوں بچہ جا تیرا کم ہویا ای

مکھل آن لگا اوس مُٹوے نوں جیہڑا وچ درگاہ دے بویا ای
 ہیر بخش وتی سچے رب تینوں موتی لعل دے نال پرویا ای
 چڑھ ڈوڑ کے جت لے کھیریاں نوں بچہ سون تینوں بھلا ہویا ای
 کمر کس اُداسیاں بنھ لیاں جوگی ثرت تیار ہن ہویا ای
 خوشی دے کے کرو وداع مینوں ہتھ بنھ کے آن کھلویا ای
 وارث شاہ جاں ناتھ نے وداع کیتا ٹلیوں اُتر دا پترا ہویا ای
 فرہنگ:

☆ مُٹوٹا ☆ مُٹوٹا، شجر ☆ سون شگون ☆ ثرت فوراً، فی الفور پترا ہونا روانہ ہونا، چلے جانا۔

(293) رانجھے کی ٹلے سے روانگی

جوگی ناتھ تھوں خوشی لے وداع ہویا مٹھا باز جیوں تیز طراریاں نوں
 پلک وچ جاں کم ہو گیا اُسدا لگی اُگ جوگیلیاں ساریاں نوں
 مُو کے دھیدو نے اک جواب دتا ادھناں چیلیں ہانسیاریاں نوں
 بھسے کرم جے ہوں تاں جوگ پائیے جوگ ملے نہ کرم دیاں ماریاں نوں
 اسیں جٹ اُجان ساں پھاس گئے کرم کیتا سُو اُساں وچاریاں نوں
 وارث شاہ اِلہ جاں کرم کر دا حکم بُندا ہے نیک ستاریاں نوں
 فرہنگ:

☆ ترارا: تیز رفتاری، شتابی، جلدی ☆ پلک جھلک وچ فی الفور ☆ جوگیلے: جوگی ☆ ہانسیارا/ہنسیارا قاتل،
 مار دینے والا، پاپی (یہ لفظ ”ہنسا“ سے بنا ہے جس کے معنی ہیں قتل، لُٹ، دُخون، پاپ) ☆ اُجان: انجان،
 نواقف ☆ پھاس گئے بھنس گئے۔

(294) رانجھا کی شکر گزاری

جدوں کرم الہ دا کرے مدت بیڑا پار ہو جائے نمایاں دا
 لہنا قرض ناہیں بوہے جا بیسے کیہا تان ہے آساں نتائیاں دا
 حکم نال جہاز سمندر پھر دا اوتھے کجھ نہ زور مہانیاں دا
 اک جاگدے رہن محروم کنوں ایہہ کھیل ہے اوسدے بھانیاں دا
 اک سترے دے جگا صاحب ضامن کیہڑا ہے حق دے بھانیاں دا
 میرے کرم سولے آن پیچے کھیت جھیاں بھنیاں دانیاں دا
 کھیزا ہیر پرنا گھر جا بیٹھا ہویا وارثی حسن نکانیاں دا
 چیدے ہوٹھ نبات دے شکر پارے گلھاں وچ سواد مکھانیاں دا
 رانجھا چاک بنیا لکھ دکھ جھا کے ہیر کیتا سو چاک بے آنیاں دا
 وڈھی کھانیکے قاضی نکاح پڑھیا جدوں چیا حکم ملوانیاں دا
 وارث شاہ میاں وڈا وید آیا سردار ہے سبھ سیانیاں دا

فرہنگ:

☆ مدت مدد ☆ نمانا بیچارہ، راجہ تان طاقت ☆ ناتا نا طاقت، کمزور، غریب ☆ سولے سستے ☆
 بھنیاں بھنے ہوئے، بھریاں ☆ لہنا، اترنا ☆ بھانا رضا، مرضی ☆ وید، حکیم، طبیب ☆ پرنا نا، بیہنا، شادی
 کرنا ☆ ہوٹھ، ہونٹ، لب ☆ گلھ، گال، رخسار ☆ جھا کنا، جھگن برداشت کرنا ☆ وڈھی، رشوت۔

(295) کلام رانجھا

جیہڑے پنڈ وچ آوے تے لوک مکھن ایہہ جوگیرا بالڑا چھوڑا نی
 کتیں مندرائیں ایس نوں نہیں پھین ایہدے تیز نہ بنے لنگوڑا نی

ست جرم کے ہمیں ہاں ناتھ پورے کدی واہیا نہیں ہے چوترا نی
 دُکھ بھنجن ناتھ ہے نام میرا میں دھتر وید دا پوترا نی
 جو کو آساں دے نال دم مار دا ہے ایس جگ توں جائے گا اوترا نی
 ہیرا ناتھ ہے وڈا گردیو لیتا چلے اوس کا پوجنے چوترا نی
 وارث شاہ جو کوئی لے خوشی ساڈی دُدھ پتراں دے نال سوترا نی
 فرہنگ:

☆ جو گیزا جوگی ☆ ہاڑا، بچہ، کسن ☆ کئیں: کانوں میں ☆ پھن چنا، زیب دینا ☆ تیز، کمر جہاں تہند
 باندھتے ہیں (لفظی معنی جوفی ہوئی جگہ، سوراخ) ☆ جو گیزا جوگی ☆ جرم، جنم ☆ دُکھ بھنجن، دُکھ دور کرنے
 واہ ☆ ست جرم کے سات ہتھوں سے ☆ دھتر وید بہت بڑا طبیب، اجل حکیم ☆ اوترا، اُترنا، دُم کنا، بے اولاد
 ☆ چوترا چوترا ☆ سوترا صاحب اولاد۔

(296) جوگی کی ٹلا سے روانگی

دَھا ٹلیوں رند لے کھیڑیاں دا چلیا جینہ جو آوندا دُٹھ اُتے
 کعبہ رکھ متھے رب یاد کر کے چڑھیا کھیڑیاں دی جی گُٹھ اُتے
 نٹے نال جھلار دا ست جوگی جویں سندری جھولدی اُٹھ اُتے
 چنی کھیری پھاہوڑی دُٹھا کونڈا بھنگ پوست بدھے چا پُٹھ اُتے
 بیراگ سنیاں جوں لڑن چلے رکھ ہتھ تلوار دی مُٹھ اُتے
 ایویں سرکدا آوندا کھیڑیاں تے جویں فوج چڑھ دوڑ دی لُٹ اُتے
 فرہنگ:

☆ رند نے راستا پکڑ کر (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ”رندلی“ (برہاد کرنے والا، راندنے والا، جس کے ساتھ کسی کا جھگڑایا شراکتداری ہو) درج کیا ہے ☆ ڈٹھ اُتے۔ برسنے پر تیار ☆ ڈٹھنا۔ برسنہ ☆ ٹٹھ۔ گوشہ، کونہ، کن را ☆ جھلارنا جھولنا، جھوٹے لینا ☆ سُداری حسینہ، عورت ☆ چنی کٹھول، کاسہ ☆ کھیری کاسہ ☆ پھاوڑی پھوڑی، پھوڑی، گوبر وغیرہ صاف کرنے کا چھوٹا پھاوڑا ☆ کوٹھا بھنگ وغیرہ گھوٹنے کا مٹی کا برتن ☆ ٹٹھ، پُشت، کمر ☆ ڈٹھنا برسنہ۔

(297) جوگی، کھیڑوں کے دیس میں

رانجھا بھیس وٹائی کے جوگیاں دا اٹھ ہیر دے شہر نوں دھاوند اے
 بٹکھا شیر جیوں وڑ دا مار اُتے چور ڈٹھ اُتے چوہیں آوند اے
 چہ نال رانجھا اوٹھوں سرک ٹُریا چوہیں مینہ انھیری لے آوند اے
 بُوہ رنگپور کھیڑیاں آء وڑیا وارث شاہ عیال بلاوند اے
 فرہنگ:

☆ دھاونا جانا ☆ ڈٹھ وہ جگہ جو چور چوری کرنے سے پہلے دیکھ لیتے ہیں، دیکھی ہوئی جگہ ☆ انھیری:
 آندھی ☆ عیال چرواہا ☆ بُوہ علاقہ ☆ عیال اہل و عیال والا، کنبہ دار، چرواہا۔

(298) چرواہا سے ملاقات

جدوں رنگپور دی بُوہ جا وڑیا بھیداں چاردا عیالی وچ بار دے جی
 نیڑے آئی کے جوگی نوں ویکھدا ہے چوہیں نین ویکھن نین یار دے جی
 تمہیں چور دا پُغٹل دی جیہہ وانگوں گتھے رہن نہ ویدڑے یار دے جی
 چور یار تے ٹٹھک نہ رہن گتھے کتھے چھپن آدمی کار دے جی
 تسیں کیہڑے دیس دے فقر سائیں خن دسو کھاں کھول نروار دے جی

ہمیں لنک ہاشی چیلے گھسٹ مُنڈے ہمیں پنچھی سمندروں پار دے جی
 باراں برس بیٹھے باراں برس پھروے ملن والیاں دی کُل تار دے جی
 وارث شاہ میاں چارے چک بھوندے ہمیں قدرتاں کول دید مار دے جی

فرہنگ:

☆ عیالی۔ چرواہا ☆ مہمن۔ لحو، ہل، گھڑی، ساعت ☆ مہمن چور وہ تھوڑا سا وقت جو چور کو چوری کرنے کے لیے ملتا ہے ☆ دیدڑے نظریں ☆ لنک ہاشی لنکا کے باشندے ☆ گھسٹ مُنڈے۔ وہ جن کا سر رگڑ کر مُنڈا ہوا ہو (شریف صابر نے ”اگست مُن دے“ درج کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اس سے مراد اگست مُنی ہے جو رمان کی کئی تحریروں کا مسند مصنف ہے۔ کہتے ہیں کہ جب سمندر نے آپ کو راستہ نہ دیا تو آپ نے سارا سمندر اڑھائی چو میں پی لیا تھا۔ پھر اندر کے کہنے پر پیشاب کے ذریعے نکال دیا تھا۔ اس لیے سمندر کا پانی کھارا ہے۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے یہ مصرع یوں درج کیا ہے ”ہمیں لنک ہاشی چلے کٹھ مہمیں پنچھی سمندروں پار دے جی“)

(299) چرواہے کا جواب

توں تاں چاک سیالاں دا ناؤں دھیدو مچھڈ خچرہ گل نہجار دے جی
 مجھیں چوچکے دیاں جدوں چار دا سیں جٹی مان دا سیں وچ بار دے جی
 تیرا میہناں سی ہیر سیال تاں خبر عام سی وچ سنسار دے جی
 نس جاہ ایتھوں مار سٹنی گے کھیڑے ات چڑھے بھرے بھار دے جی
 دیس کھیڑیاں دے ذرا خبر ہووے جان تخت ہزارے نوں مار دے جی
 بھج جا متاں کھیڑے لادھ کرنی پیادے بنھ لے جان سرکار دے جی
 مار پُور کر سٹنی ہڈ گوڈے ملک گور عذاب قہار دے جی

وارث شاہ جیوں گور وچ ہڈ کڑکن گرزاس نال عاصی گنہگار دے جی
فرہنگ:

☆ نچرے/نچرے عیاری، مکاری ☆ ماننا لطف اندوز ہونا ☆ لادھ خبر، اطلاع ☆ گرز ایک ہتھیار جو اوپر
سے گول اور مونا مگر نیچے سے تیز ہوتا ہے ☆ پیادے: ہرکارے، عدالت کے سپاہی جو مزموم کو گرفتار کر کے
لے جاتے ہیں ☆ ات چڑھے: ظلم پر تلے ہوئے ☆ لادھ خبر، چوری یا نقب زنی کے خبر۔

(300) رانجھا اور چرواہا کی گفتگو

ایو چارنا کم پیغمبراں دا کیا عمل شیطان دا ٹولیو ای
بھیڈاں چار کے جھٹاں جوڑنا ایں کاہے غضب فقیر تے بولیو ای
ڈھانگا پھیر کے ڈچکراں کریں ایویں ایڈا جھوٹھ پہاڑ کیوں تولیو ای
اسیں فقر الہ دے ناگ کالے آساں نال کیہ کویلا گھولیو ای
واہی مھڈ کے کھولیاں چاریوں فی ہوویں جوگیرا جیو جاں ڈولیو ای
سچ من کے بچھاں مڑ جاہ جٹا کیا کوز دا گھولنا گھولیو ای
وارث شاہ ایہہ عمر نت کریں ضائع شکر وچ پیاز کیوں جھولیو ای
فرہنگ:

☆ نیڈا/ایو بھیڑ بکریوں کا گروہ ☆ ایو چارنا: بھیڑ بکریاں چرانا ☆ بھیڈاں: بھیڑیں ☆ ڈھانگا لمبی چھڑی،
بانس کی پتلی چھڑی جو درختوں سے پتے جھارنے کے کام آتی ہے ("ڈھانگا پھیر کے...") یہ مصرعہ عام
مطبوعہ نسخوں میں درج نہیں ہے ☆ ڈچکراں/ڈچکراں: مسخریں، بخول، چمبھاری ☆ کویلا گھولنا: بحث
دہرا کرنا، الزام لگانا ☆ کھولیاں: بھینسیں ☆ کوز جھوٹ۔

(301) چرواہا

اَو سُئیں چاکا سواہ لا مَوْنہ تے جوگی ہوئیکے نظر بھوا بیٹھوں
 ہیر سیال دا یار مشہور رانجھا مَوجاں مان کے کن پڑوا بیٹھوں
 کھیرا ویاہ لے گیا موہ مار تیری ساری عمر دی لیک لوا بیٹھوں
 تیرے پیٹھیاں ویاہ لے گئے کھیرے داڑھی پڑھے دے وچ مَن بیٹھوں
 مَنگ جھڈیے نہ جے جان ہووے وَئی دیتا جھڈ حیا بیٹھوں
 جدوں دُٹھو ای داؤ نہ کوئی لگے مَو ہے ناتھ دے آنت توں جا بیٹھوں
 مَن وار کیہ پچھنائیں مَو رکھا وو جدوں رڑے تے موٹ مَن بیٹھوں
 اک عمل نہ کیتو ای غافلا وو آیویں کیمیا عمر گوا بیٹھوں
 سر وڈھ کرن تیرے چا بیرے جس ویلے کھیریں تُوں جا بیٹھوں
 وارث شاہ تریاق دی تھاؤں ناہیں متھیں اپنے زہر تُوں کھا بیٹھوں
 فرہنگ:

☆ بھوانا بدنا ☆ موہ مار فریفت محبت کی ماری ہوئی، محبوبہ ☆ لیک بدنامی، کلک ☆ داڑھی پڑھے دے وچ
 مَنانا، مجس میں داڑھی مَنانا، بے عزت ہونا ☆ رڑا چھیل میدان ☆ رڑے تے موٹ مَنانا، بے عزت
 ہونا ☆ بیرے کلے ☆ تریاق زہر کا، زردور کرنے والی دوائی ☆ وَئی دلہن، ایک رسم جس میں قاتل فریق
 کی طرف سے مقتول کے ورثہ کو لڑکی کا رشتہ دیا جاتا ہے۔

(302) جواب جوگی

ست جرم کے ہمیں فقیر جوگی نہیں نال جہان دے سیر میاں
 آساں سیلھیاں کھیراں نال ورتن بھیکھ کھانیکے ہونا وہیر میاں
 بھلا جان جٹا کہیں چاک سانوں اسیں فقر ہاں ظاہرا چہر میاں

ناؤں مہریاں دا سُڈیاں ڈرن آوے رانجھا کون تے کبھڑی ہیر میاں
 جتی سَتی ہاں جوگ دے ناتھ پورے ست پڑھیاں جُرم فقیر میاں
 جٹ چاک بناؤنا ایں جوگیاں نوں ایہی جیو آوے سٹوں چیر میاں
 تھر تھر کبے غصے نال جوگی اکھیں روہ پلٹیا نیر میاں
 ہتھ جوڑ عیال نے پیر پگڑے جوگی بخش لے ایہ تقصیر میاں
 شسیں پار سمندروں رہن والے بھل گیا چیلّا بخش پیر میاں
 وارث شاہ دی عرض جناب اندر سن ہو ناہیں دلگیر میاں
 فرہنگ:

☆ ہمیں ہم ☆ جرم جنم ☆ سیر تعلق، رشتہ، شراکت ☆ سیلھیاں رسیاں جو جوگی کر میں بندھتے ہیں
 ☆ بھیکھ بھیک، خیرات ☆ وہیر بھیز۔ جوم۔ فوجی قافلے کا شور و شغب، اکٹھے ہو کر چلنے والے لوگ
 ☆ وہیر ہونا چتے بننا (جیسے راشن یا خیرات لینے والے راشن یا خیرات لے کر چلے جاتے ہیں) ☆ پڑھی
 پشت ☆ روہ غصہ۔

(303) چرواہا

بھتے بیلیاں وچ لے جائے جتی چنگھاں پینگھدی نال پیاریاں دے
 ایہا پریم پیارا جھوکیو ای نین مست سن وچ خماریاں دے
 واہیں وچھلی تے پھرے مگر لگی ہانجھ گھن کے نال کواریاں دے
 جدوں ویاہ ہويا تدوں دیہر بیٹھی ڈولی چاڑھیا نال خواریاں دے
 وھلاں کھانگھڑاں دیں جھکک ہٹیں دیں مزے خوب دے گھل کھلیں دے
 مسان ٹنگراں دیں لاڈ تڈھیاں دے عشق کواریاں دے مزے تاریاں دے

جٹی ویاہ دتی رہیوں بندھرا ٹوں سُجے سکھنے ٹونک پٹاریاں دے
 مولی مہندیاں دی جدوں کھیپ ماری لٹ کھڑے نیں ہٹ پٹاریاں دے
 کھیڈن والیاں ساہویریں بخھ کھڑیاں رٹن مچھمکاں بٹھ بخندیاں دے
 بڈھا ہوئی کے چور میت وڈا زل پھریا ہیں نال مداریاں دے
 گنڈی رن بڈھی ہو بنے حاجن پھیرے مورچھر گرد پٹاریاں دے
 دند بھدیاں ڈانناں ناگ پھدھے تان چلدے نہیں وچاریاں دے
 نکلے چھوہراں تے تنہاں پیار آوے داؤ لگدے نہیں وچاریاں دے
 معشوق تھوں جدا ہُن ہون کیکر عاشق بین بھوچھن پھلکاریاں دے
 مہاں جاہ جٹا مار سٹنی گے نہیں مچھدے یار کواریاں دے
 کاریگری موقوف کر میاں وارث تیتھے ول ہین پاوے جھاریاں دے
 فرہنگ:

☆ بھٹ لے جانا کسان کا دوپہر کا کھانا کھیتوں پر لے جانا ☆ پنکھنا جھولنا ☆ ایہا ایسا ☆ پریم پیاٹا پیار کا
 پیالہ ☆ نچھلی واہنا ہنری بجانا ☆ جھوکن جھونکنا، تیزی سے اندر پھینکنا ☆ بانجھ دوس کا پڑا، گردہ ☆
 دیہرنا / دیہر بہنا انکار کر دینا ☆ دھاراں دھاریں (دودھ کی) ☆ جھوکاں مستیاں ☆ ہانی، ہم غم
 ☆ کھٹھڑ: دودھ کی مدت پوری کرنے کے قریب بھینس، جس کا دودھ گاڑھا ہوتا ہے ☆ خواہاں
 خواہاں حسیناں، محبوبائیں ☆ گھول، گشتی ☆ منساں، مسیں، نوجوانی میں پھوٹنے والی مونچھیں ☆ لوگر
 نوجوان ☆ تندھرا، بدھرا، خالی، بے نوا ☆ مورچھر، مورچھل، پنکھ ☆ چھاری، راکھ اور پانی کا آمیزہ جو کھالی
 کے اندر لگایا جاتا ہے اور سونے چاندی کو خالص کرنے میں مدد دیتا ہے۔

تسیں عقل دے کوٹ عیال بندے لقمان حکیم دستور ہے جی
 باز بھور بگلا لوہا لونگ کالو شاہی شہینی نال کستور ہے جی
 لوہا پشم پستہ ڈبا موت صورت کالو عزرائیل منظور ہے جی
 پنچے باز جیسے لک وانگ چیتے پونچا وجیاں مرگ سبھ دور ہے جی
 چک شینہ وانگوں گج مینہ وانگوں جس نوں دند مارن ہڈ پور ہے جی
 کسے پاس نہ کھولنا بھیت بھائی جو آکھو سبھ منظور ہے جی
 پردیس وچ کم آ پیا میرا لیے ہیر اکے سر دور ہے جی
 وارث شاہ ہن بنی ہے بہت اوکھی اگے سجدہا قہر کلور ہے جی
 فرہنگ:

☆ کوٹ قلعہ ☆ باز، بھور، بگلا، لوہا، لونگ، کالو، شاہی، شہینی، ڈبا، پستہ یہ سب چرواہے کے کتوں کے نام
 ہیں ☆ لک کمر ☆ پونچہ پنچم ☆ مرگ ہرن ☆ کلور غضب، قلم، بتم ☆ چک۔ دانتوں کی بتیسی، دانتوں
 کی کاٹ ☆ گج گرج ☆ بھیت، بید، راز ☆ لک کمر ☆ پونچہ پنچہ۔

(305) جوگی

بھیٹ دنا مرد دا کم ناہیں مرد سوئی جو دیکھ دم گھٹ جائے
 گل جیو دے وچ ہی رہے خفیہ کاؤں وانگ پیخال نہ سٹ جائے
 بھیٹ کسے دا دنا بھلا ناہیں بھانویں مچھ کے لوک نلھٹ جائے
 وارث شاہ نہ بھیٹ صندوق کھلے بھانویں جان دا جدرا ٹٹ جائے
 فرہنگ:

☆ بھیت۔ بھید، راز ☆ سوئی، ڈی ☆ کاؤں / کانو، کوا، زاغ ☆ پیچل پرندے کی بیٹ ☆ نکھٹ جانا ختم ہونا۔ ☆ جدر را تار، قفل۔

(306) چرواہا

مار عاشقاں دی لُج لاہیا ای یاری لائیے گھن لے جاوئی سی
نہیں یاری ہی مَول نہ لاوئی سی آہو چڑی سی مُٹھ چھپاؤنی سی
اُنت کھیڑیاں ویاہ لے جاوئی سی یاری اوس دے نال کیوں لاوئی سی
لے گئے ویاہ کے رہیوں جیوندا توں مر جانا سی لیک نہ لاوئی سی
اکے ہیر ہی مار مکاؤنی سی ایڈی دُھم کیوں مُورکھا پاؤنی سی
وارث شاہ جے منگ لے گئے کھیڑے داڑھی پڑھے دے وچ مناوئی سی

فرہنگ:

☆ کھٹا لینا، لے جانا، حاصل کرنا ☆ آہو ہاں ☆ چڑی چڑیا ☆ لیک، لکیر، بدنامی کا داغ ☆ اکے یا
☆ دُھم دُھوم۔

(307) جوگی

اکھیں ویکھ کے مرد ہن چپ کر دے بھاویں چور ای جھگڑا لٹ جاوے
دینا نہیں جے بھیت وچ کھیڑیاں دے گل خوار ہووے کھنڈ ہٹھٹ جاوے
توڑن کھیڑیاں دے بوہے چاک ہیرے متل چاک نشانے نوں پُٹ جائے
پانھی چور گولیر تھیں مٹھٹ جاندے ایہا کون جو عشق تھیں مٹھٹ جاوے

فرہنگ:

☆ ٹھکوا۔ جھونپڑی، گھر ☆ کھینڈ بھٹ جانا پھیل جانا، نشر ہونا ☆ حاس۔ مبادا، ایسا نہ ہو ☆ چٹنا چوٹ لگانا، کسی چیز پر نشانہ لگانا، نشانہ لگا کر کرالینا ☆ پانھی۔ پانھا، پنھا، ہاتھی کا بچہ (اکثر نسخوں میں ”پانھی“ کے بجائے ہاتھی ”درج ہے) ☆ پانھی چور۔ ہاتھی چور ☆ گولیر وہ گول عمارت جس میں مجرم کو سیرگی کے ذریعے، تار کر اوپر سے سیرگی کھینچ لی جاتی ہے اور مجرم کچھ دنوں میں بھوکا پیاسا مر جاتا ہے۔

(308) چرواہا

اسں رانجھیا ہس کے گل کیتی جا لائے داؤ بے لگدا ای
لاٹ رہے نہ جیو دے وچ لکی ایہہ عشق اَلنہڑا اگ دا ای
جاہ ویکھ معشوق دے نین خونی تینوں نت اَلانہڑا جگ دا ای
سماں یار دا تے گھستا باز والا ٹھٹ چور دا تے داؤ ٹھگ دا ای
لے کے تہڈھڑی نوں چھنک جاہ چاکا سیدا ساک نہ ساڈڑا لگدا ای
وارث کن پائے مہیں چار مڑیوں اَبے مگر اَلانہڑا جگ دا ای
فرہنگ:

☆ لاٹ شعد ☆ العیڑا الاؤ ☆ اَلانہڑا شکایت، گل شکایت ☆ چھنک جانا رفو چکر ہونا
☆ گھستا، ضرب، رگڑ، جھپٹنا ☆ ساک رشتہ دار ☆ مگر پیچھے ☆ گھستا، ضرب، جھپٹنا۔

(309) جواب رانجھا

مرد باجھ مہری پانی باجھ دھرتی عاشق ڈٹھرے باجھ نہ زجڈے نیں
لکھ سریریں اول سول آون یار یاراں تھوں مَول نہ بھجڈے نیں
بھیڑاں پوندیاں اَنگ وٹا دیندے پردے عاشق دے مرد کجڈے نیں
داؤ چور تے یار دا اک ساعت نہیں وسدے مینہ جو گجڈے نیں

فرہنگ:

☆ اول نیراہن۔ مصیبت، مشکل ☆ سول سستا پن، آسانی، اچھے دن ☆ اول سول اچھے بُرے دن ☆
مہری، چودھراؤن، عورت ☆ بھڑواں مصائب، مشکلات۔

(310) چرواہا

رانجھے اگے عیال تے قسم کھادی نگر کھیڑیاں دے جا دھسیا ای
یارو کون گراؤں سردار کیہا کون لوک کدو کنا وِسیا ای
اگے پنڈ دے کھوہ تے بھرن پانی گڑیاں گھتیا ہس کھرکھیا ای
یار ہیر دا بھانویں تاں ایہہ جوگی کسے لھیا تے ناہیں وِسیا ای
پانی پی ٹھنڈا چھانویں گھوٹ یوٹی سُن پنڈ دا ناؤں کھر ہسیا ای
ایہدا ناؤں ہے رنگور کھیڑیاں دا کسے بھاگ بھری چا دسیا ای
اُری کون سردار ہے بھات کھانی خنی شوم کیہا لیا جسیا ای
اُجو ناؤں سردار تے پُت سیدا جس نے حق رانجھیے دا کھیا ای
باغ باغ رانجھیڑا ہو گیا جدوں ناؤں جنیٹیاں وِسیا ای
سنگی کھری ہنھ کے تیار ہویا لک چا فقیر نے کیا ای
کدی لئے ہولاں کدی تھولدا اے کدی رو پیا کدی ہسیا ای
وارث شاہ کرسان جیوں ہون راضی مینہ اوڑ دے دیہاں وچ وِسیا ای

فرہنگ:

☆ سنگی۔ سینکھ، ناکھ، ناد ☆ کھری۔ کاسہ ☆ کدو کنا کب سے، کتنے عرصہ سے ☆ یوٹی بھنگ ☆ بھات

کھانی چوری پھنسی کھانے والی، خوش بخت ☆ بھگ بھری: بھگوں والی، طاہرہ، خوش قسمت ☆ ہولان
بیہوش: جھومنا ☆ آؤر خلک رلی ☆ وسنا برستا۔

(311) لوگوں کا جوگی کے گرد جمع ہونا

آء جو گیا کیا ایہہ دیس ڈٹھو پچھن گھبرو بیٹھ وچ داریاں دے
اوتھے جھول مستانیاں کرے گلاں خن سٹو کن پائیاں پیاریاں دے
کراں کون سلاہ میں کھیڑیاں دی ڈار پھرن چو طرف کواریاں دے
مار عاشقاں نوں کرن چا بیرے نین تیکھڑے نوک کٹاریاں دے
دین عاشقاں نوں توڑے نال نیناں نین رہن تاہیں ہر یاریاں دے
ایس جو بنے دیاں ونجاریاں نوں ملے آن سوداگر یاریاں دے
سُرمہ پھل دندا سڑا سرخ مہندی لٹ لئے نین ہٹ پیاریاں دے
نیناں نال کلجی، چھک کڈھن دین بھولڑے مکھ وچاریاں دے
جوگی ویکھ کے آن چوگرد ہوئیاں جھٹھے پڑھے وچ ناگ پٹاریاں دے
اوتھے کھول کے اکھیاں ہس پوندا ڈٹھے خواب وچ میل کواریاں دے
آن گرد ہوئیاں بیٹھا وچ جھولے بادشاہ جیوں وچ عماریاں دے
وارث شاہ نہ رہن نچلوے بہہ جہاں نراں نوں شوق نین ناریاں دے

فرہنگ:

☆ دارا، دائرہ، ڈیرا ☆ ہونا جھومنا ☆ گھڑے: تیز ☆ توڑے دینا لاپرواہی اور بے نیازی ظاہر کرنا ☆
عماری: ہودج ☆ چھک کڈھنا کھینچ کر نکال لینا ☆ پساری پٹاری ☆ پڑھے وچایت، محفل، مجلس ☆ نر

(312) کلام جوگی

ماہی مُنڈیے گھراں ٹوں جا کہنا جوگی مست کلا اک آوڑ یا
کنیں مُندراں سیلھیاں سندراں نیں داڑھی پٹے سر بھواں مُنا وڑیا
جہاں ناؤں میرا کوئی جا لیندا مہا دیو لے دولتاں آ وڑیا
کسے نال قدرت مٹھل جٹکے تھیں کوں کھل بھلاوڑے آ وڑیا
فرہنگ:

☆ ماہی مُنڈیے اے محبوب کی مطیع ہونے والی (جوگی ایک لڑکی سے مخاطب ہو کر کہتا ہے) (عام نسفوں میں
”ماہی مُنڈیو“ (اے بھینیس چرانے والے لڑکو) درج ہے ☆ گھراں ٹوں جا کہنا گھروں میں جا کر بتانا (عام
نسفوں میں ”گھریں نہ جا کہنا“ درج ہے) ☆ کلا پکا ☆ مٹھل بھلاوڑے بھول کر غلطی سے ☆

(313) لڑکیوں کی گھروں میں گفتگو

کڑیاں دیکھ کے جوگی دی طرح ساری گھریں ہسدیاں ہسدیاں آئیاں نیں
مائے اک جوگی ساڈے نگر آیا کتیں مندراں اوس نے پایاں نیں
نہیں بولدا بُرا زبان وچوں بھانویں بھکھیا ناہیوں پایاں نیں
ہتھ کھیری پھاوڑی موڈھیاں تے گل سیلھیاں عجب بنائیاں نیں
اُرڈاوند اگ جلالیاں دے جٹاں وانگ مدرایاں چھائیاں نیں
نہ اوہ مُنڈیا گودڑی نہ جنگم نہ اداسیاں وچ ٹھہرائیاں نیں
پرمتیاں اکھیاں رنگ بھریاں سدا گُوہڑیاں لال سوائیاں نیں

خونی بائلیاں نشے دے نال بھریاں نیناں کھیواں سان چڑھائیاں نہیں
 کدی سنگھی سٹ کے شگن واچے کدی اوسیاں سواہ تے پائیاں نہیں
 کدی رنگ و جائیکے کھڑا رووے کدی سنگھ تے ناد گھوکائیاں نہیں
 آٹھے پہر الہ نوں یاد کردا خیر اوس نوں پاؤندیاں مائیاں نہیں
 نشے باجھ بھواں اُسدیاں متیاں نہیں مرگائیاں گلے بنائیاں نہیں
 جٹاں سوہندیاں چھیل اُس جو گیلے نوں جیویں چند دولے گھٹاں آئیاں نہیں
 نہ اوہ مار دا نہ کسے نال لڑا غیناں اوس دے جھبھراں لائیاں نہیں
 کوئی گورو پورا اُس نوں آن ملیا کن چھید کے مُندراں پائیاں نہیں
 وارث شاہ چیلہ بالنا تھ دا اے جھوکاں پریم دیاں کسے نے لائیاں نہیں

فرہنگ:

☆ بھکھیا / بھکھیا بھیک، خیرات ☆ ارڑاونا: بلند آواز سے (بھینسوں کی طرح) بولنا، ڈکرانا ☆ جدلی سید شاہ
 جدل بخاری کا مرید، جوشی طبیعت والا ☆ پریم متیاں پریم کے نش میں مست ☆ کھیواں: بخور ☆ سان:
 ایک قسم کا پتھر جس پر ہتھیار تیز کرتے ہیں ☆ سان جڑا حانا: ہتھیار کو تیز کرنا ☆ سنگھی چھوٹی زنجیر جسے پھینک
 کر بجوی فال نکالتے ہیں ☆ کنگ: اکٹرا، ایک ساز ☆ شگن: اچھا فال نکات ☆ اوسیاں پاؤنا: فال نکات،
 راکھ یا ڈھوں پر لکیریں کھینچ کر کسی کے آنے یا نہ آنے کی فال نکات۔

(314) ہیر کی نند کا گھر میں جوگی کا ذکر کرنا

گھر آء ننان نے گل کیتی ہیرے اک جوگی نواں آیا ای
 کتیں اوس دے درسی مُندراں نہیں گل میکھلا عجب بنایا ای
 پھرے ڈھونڈ دا وچ حویلیاں دے کوئی اوس نے لعل گویا ای

نالے گاونداتے نالے رووند اے وڈا اوس نے رنگ مچایا ای
 ہیرے کے رجونس دا اوہ پتر رُوپ تھیں دُون سوايا ای
 وچ ترنجناں گاوند پھرے بھوندا اُنت اوس دا کسے نہ پایا ای
 پھرے ویکھدا وودھیاں چھیل کڑیاں من کسے تے نہیں بھرمایا ای
 کائی جھنگ سیالاں دا آکھدی ہے کائی کہے ہزاریوں آیا ای
 کائی آکھدی پریم دی چاٹ لگی تاں ہی اوس نے سیس مُنایا ای
 کائی آکھدی حُسن دا چور پھر دا تاہیں کسے تھوں کن پڑاویا ای
 کائی آکھدی کسے دے عشق پچھے بندے لاہ کے کن پڑایا ای
 کہن تخت ہزارے دا ایہہ رانجھا بالنا تھ تھوں جوگ لے آیا ای
 وارث ایہہ فقیر تاں نہیں خالی کسے کارنے دے اُتے آیا ای

فرہنگ:

☆ ننان - نند، خوند کی بہن ☆ درسی اور شنی قابل دید ☆ میکھلا - بیکل، گلے کا ایک زیور (بعضوں نے
 "ہونگل" درج کیا ہے۔ شریف صابر نے "لکھے میکھلا" درج کیا ہے اور "لکھے" سے مراد گولہ لپی ہے۔ میکھلا
 سے اُن کی مراد "تراگی" (لنگوٹ) یا رشی ہے جو برہمچاری کو بے یا کمر پر باندھتے ہیں۔ اُن کے خیال میں یہ
 رشی جوگی کی ذات پات کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اگر یہ رشی سن کی ہو تو برہمچاری ذات کا دلش ہے اگر مونیج
 کی ہو تو جوگی کو برہمن ظاہر کرتی ہے ☆ رنگ مچانا - رونق لگانا ☆ رجونس راجا کی نسل سے، شہزادہ، راجپوت ☆
 کارنے کارن، مقصد، سبب، کروت۔

(315) ہیر کا دلگیر ہونا

مٹھی مٹھی ایہہ گل نہ کرو بھیناں میں تاں سُن دیاں ای مرگئی جے نی

تساں ایہہ جدو کنی گل ثوری کھلی تلی ہی میں لہہ گئی جے نی
 گئے ٹٹ ستران تے عقل ڈبی میرے دھکھ کھجڑے پئی جے نی
 کیوں کن پڑائیکے جیوندا ہے گلاں سُن دیاں ہی جند گئی جے نی
 لوہدا دُکھرا روہنا جدوں سُنیا مُٹھیں میٹ کے میں بہہ گئی جے نی
 مسو بھیو دا ناؤں جاں لیندیاں ہو جند سُن دیاں ہی لُوہ گئی جے نی
 کوں ویکھیئے اوس مستانڑے نوں جس دی ترنجناں وچ پیو پئی جے نی
 ویکھاں کیہڑے دیس دا اوہ جوگی اُس تھوں کون پیاری رَس گئی جے نی
 اک پست دھتورڈا بھنگ پی کے موت اوس نے مُل کیوں لئی جے نی
 جس دا ماؤں نہ باپ بھین بھائی کون کرے گا اوس دی سعی جے نی
 بھانویں بھگھڑا راہ وچ رہے دھٹھا کسے خبر نہ اوس دی لئی جے نی
 ہاء ہاء مُٹھی اوہدی گل سُن کے میں تاں بگھڑا بوڑ ہو گئی جے نی
 نہیں رب دے غضب توں لوک ڈردے متھے لیکھ دی ریکھ ویہہ گئی جے نی
 جس دا چند پتر سواہ لا بیٹھا بتا رب دا ماؤں سہہ گئی جے نی
 جس دے سوہنے یار دے کن پائے اوہ تڈھڑی پوڑ ہو گئی جے نی
 وارث شاہ پھرے دُکھاں نال بھریا خلق مگر کیوں اوس دے پئی جے نی

فرہنگ:

☆ مُٹھی میں سوہ لی گئی، مجھے فریفتہ کر لیا گیا، میں لوٹ لی گئی ☆ جدو کنی جب سے ☆ ستران قوت، زور،
 طاقت، قوتِ مدافعت ☆ مسو بھیو، مس بھیکے، جس کی مونچھیں پھوٹ رہی ہوں ☆ دھکھ گرم بھاپ،

گرمی۔ ٹیس، درد کی لہر☆ سخی، کوشش، مدد، حمایت☆ چوہی☆ دھوم☆ اک☆ آک، مدار، ایک پودا☆
دھتورا، تاتورہ، ایک پودا جس کے بیج انتہائی خشک ہوتے ہیں☆ ڈھٹھا گرا☆ ٹکھڑا بوڑ مستغرق☆
رکھ: لکیر☆ پوڑ ہو جانا: تباہ ویرباد ہو جانا۔

(316) ہیر کی تشویش

رب ٹھوٹھ نہ کرے جے ہووے رانجھا تاں میں پوڑ ہوئی مینوں پٹیا سو
اگے اگ فراق دی ساڑ سٹی سڑی ملی ٹوں موڑ کے پھٹیا سو
نالے زن گئی نالے کن پالے آکھ عشق تھیں نفع کیہ کھٹیا سو
میرے واسطے دکھڑے پھرے جردا لوہا تاء جھبھے تال چٹیا سو
ہویا چاک پنڈے ملی خاک رانجھے لاه ننگ ناموس نوں سٹیا سو
بُکل وچ چوری چوری ہیر رووے گھڑا نیر دا چا پلٹو سو
وارث شاہ اس عشق دے وُج وچوں جفا جال کیہ کھٹیا وٹیا سو
فرہنگ:

☆ موڑ کے بھرے، دوبارہ☆ پھٹنا زخمی کرنا☆ کھٹنا کھانا☆ تپا کر، گرم کر کے☆ جھبھے تال: زہن
سے☆ نیر، پانی، آنسو، اشک وُج: بیوپار، تجارت☆ جالنا: برداشت کرنا۔

(317) ہیر کی لڑکیوں سے بات

گلیس لایکے کوں لیاؤ اس نوں زل چکھیے کیہڑے تھاوں دا ای
کھیہ لایکے دیس وچ پھرے بھوندا آتے ذات دا کون کہاوند ائی
ویکھاں کیہڑے دیس دا پودھری ہے آتے ذات دا کون سداوندا ای

ویکھاں روہیوں ماتھیوں تہیوں ہے راوی واہ دا اِکے چھاؤں دا ای
 پھرے ترنجناں وچ خوار ہوندا وچ ویٹریاں پھیریاں پاوند اِی
 وارث شاہ مرتھوں ایہہ کاسدا اے کوئی ایس دا انت نہ پاوند اِی

فرہنگ:

☆ کھیہہ راکھ ☆ روہی ریگستانی علاقہ، یوگستان ☆ ماجھا لاہور، امرتسر اور گورداسپور کے اضلاع پر مشتمل
 علاقہ ☆ تپہ علاقہ ☆ واہ دریا، ندی ☆ مرتھوں / مرتو، میتو، میدوت، موت کافرشتہ (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے)
 ”مرٹھو“ (چور، راہ، رز وٹھا ہوا) درج کیا ہے۔

(318) لڑکیوں کا جوگی کے پاس آنا

لین جوگی نوں آئیاں دُھبلا ہو چلو گل بناء سوارِیے نی
 پانی بھر دیاں پنج کواریاں سُن ویکھ جوگی نوں کھلھڑی ماریے نی
 موجاں مانیاں جہاں کواریاں دیاں ایہہ تنہاں دا حال ہے آڑیے نی
 جہاں دوس نہ کسے دا کوئی کتیا کن اُنہاں دے کوں نہ پاڑیے نی
 ایہہ جان دا کسے نہ چاک لذھا آؤ سَد کے اوسنوں جھاڑیے نی
 ہیر کھیڑیاں نال پیار ڈاڈا لہنوں آکھ کے اُگ لا ساڑیے نی
 پہلے نال پیار دے جوگیڑے نوں کول سد بہاؤ کھاں لاڑیے نی
 مُٹھیں بھرتے نچلیاں ہو چُکھو اوہنوں پلنگ رتے اُتے چاڑھیے نی
 وڈی مہر ہوئی ایس ویس اُتے ویٹرے ہیر دے نوں چل تارِیے نی
 منگ نگر اتیت نے اِجے کھانا باتاں شوق دیاں چا وساریے نی

میسے گھم دے ہمیں اتیت چلے نگر جائیکے بھیکھ چتاریے نی
 وارث شاہ تمہیں گھروں کھاء آئیاں نال چاڈڑاں لو گھمکاریے نی
 نوٹ:

اس بند کے اشعار میں اختلاف ہے۔ مندرجہ اشعار ذاتی قلمی نسخہ کے مطابق ہیں۔ 1276ھ کے نسخہ میں بھی
 یہی اشعار درج ہیں لیکن اس میں ”مٹھیں بھرتے پچلیں ہو پچھو۔۔۔“ کے بعد یہ مصرع زاید ہے، ”سکھے
 جا بولیاں نمسکار جوگی کیوں سائیں سوار سیئے پیاریئے نی“۔ عام مطبوعہ نسخوں میں یہ بند صرف چھ مصرعوں پر
 مشتمل ہے۔

فرہنگ:

☆ نمسکار دونوں ہاتھ باندھ کر سلام کرنا ☆ اتیت: جس کی میعاد مقرر نہ ہو، گزرا ہوا، سیلائی، بے نوا ☆
 دسارنا بھلانا ☆ بھیکھ چتارنا بھیس بھرنے کے لیے ضروری سامان فراہم کرنا ☆ دسارنا بھلانا ☆ چاڈڑ
 کبیر، شوخی ☆ پچلیں ہونا تجاہل عارفانہ سے کام لینا۔

(319) لڑکیاں

ہکاں کھول کے بنگاں ماریوں نیں چک دھوڑ اتیت تے پائیا نیں
 گنڈھیں کلا دیاں ہک تے شوکیاں سن ہک جوگی دے نال چٹھہا ییا نیں
 چر ہاریاں جوگیاں کن پاڑے ہاء ہاء مٹھی لیک لایا نیں
 ایس سندر چودھویں رات دی ٹوں لا کرھیوں بھبھوت سنگاریا نیں
 کنگن پنہیاں لاہ کے دے ٹوٹا اوہناں بھکھیا مٹنے چاڑھیا نیں
 سوہنے رنگ محبوب بھبھوت وانگوں ایویں لایکے اگ چا ساڑیا نیں
 وارث شاہ آنجان ککوہڑے نوں ایویں پھاہ کے جوگ وچ ماریا نیں

نوٹ:

یہ ہندو اتی قلمی نسخہ اور 1276ھ والے نسخہ میں موجود ہے عام مطبوعہ نسخوں میں موجود نہیں۔

فرہنگ:

☆ چٹاں سینے، چھاتیاں ☆ دھوڑ دھول، غبار ☆ چتر باریاں اجتر باریاں چنچل، شوخ ☆ ایک بدنامی ☆
کرھیوں کہیں سے ☆ پونجیوں ہاتھ کا ایک زیور ☆ ٹونا ایک ساز ☆ ککو ہڑا ایک پرندہ۔ بھوا، انجان۔

(320) لڑکیوں کا جواب

رسم جگ دی کرو اتیت سائیں ساڈیاں صورتاں طرف دھین کچے
ٹو کھڑے دے ویڑے نوں کرو پھیرا ذرا ہیر دی طرف دھیان کچے
ویڑا مہر دا چلو دکھا لیاے سہتی موہنی تے نظر آن کچے
چلو دیکھیے گھراں سردار دیاں نوں آجی صاحبو نہیں گمان کچے

(321) جواب جوگی

ہمیں بڈے فقیر ست پیڑھیے ہاں رسم جگ دی ہمیں نہ جانے ہاں
کند مول اجاڑ وچ کھائیے تے بن باس لے کے مویاں مانے ہاں
بگیاڑ ار شیر ار مرگ چیتے ہمیں تنہاں دیاں صورتاں جانتے ہاں
تمہیں مسندراں پٹھیاں خوبصورت ہمیں ٹوٹیاں تھوٹیاں جانتے ہاں
نگر بیچ نہ آتما پرچدا اے ادیان بہہ کے تنو تانتے ہاں
گرو تیرتھ جوگ بیراگ ہووے روپ تنھاں دے ہمیں پچھانتے ہاں

فرہنگ:

☆ بڑے بڑے اور ☆ اور ☆ ست چڑھیں سات نسلوں کے ☆ بگیاڑ بھیڑیا ☆ آتما روح ☆ یکھی
پنچھی، پرندہ، خانہ بدوشوں کی جھونپڑی، تنبو۔

(322) لڑکیوں کی آمد

پچھوں ہور آئیاں مٹیاں گڑیاں رانجھا دیکھ کے مور چھاگت ہوئیاں
اکھیں مڈیاں رہیوں نہیں مکھ بھتے مٹگاں باہاں وگائیکے گٹ ہوئیاں
انی آؤ کھاں پکھیے تڈھڑے نوں دیہیاں جو بن دیکھ ات بھت ہوئیاں
دُھپے آن کھلوتیاں دیکھدیاں نہیں مڑھکے ڈبیاں تے رتو رت ہوئیاں
فرہنگ:

☆ مور چھا بے ہوشی، غشی ☆ مور چھاگت امور چھت: بے ہوشی کی حالت، بے ہوش ☆ مڈیاں کھلی ☆
دیہیاں جسم، ابدان ☆ مڑھکا پینہ ☆ دُھپے دُھوپ میں ☆ رتو رت خون ہی خون، خون سے لٹھری ہوئی

(323) لڑکیوں کی آپس میں گفتگو

سیو دیکھ تو مست اُست جوگی جیندا رب دے نال دھیان ہے نی
ایہناں بھوراں نوں آسرا رب دا ہے گھر بار نہ تان نہ مان ہے نی
سوئے وِڑی دیہی نوں کھیہ کر کے رن خاک وچ فقر دی بان ہے نی
سوہنا مٹھل گلاب معشوق تڈھا راج پتر تے سگھڑ سُبجان ہے نی
جہاں بھنگ پیتی سواہ لاء بیٹھے اوہناں ماہواں نوں کہی کان ہے نی
جویں اسیں مٹیاں ہاں رنگ بھریاں توں ایہہ بھی ساڈڑا ہان ہے نی

آؤ چکھیے کیہوے دیس دا ہے اُتے ایس دا کون مکان ہے نی
فرہنگ:

☆ تان: طاقت ☆ مان: فخر، غور ☆ سوئے: سونے جیسی ☆ دیکی: جسم، بدن ☆ نجان: باخبر، اچھی
واقفیت رکھنے والا، گیانی، عالم ☆ ماہو منش: انسان، مرد ☆ کان: شرم، احسان، منت کشی، کمی خسارہ،
احتیاج ☆ ہان: ہنسر۔

(324) لڑکیوں سے جوگی کی گفتگو

سُنیں جوگی گھبر وا چھیل بانکے نیناں کھیوا مست دیوانیاں وے
کنیں مندرائ کھیری ناد سَنگی گل سیلھیاں تے ہتھ گانیاں وے
وچوں نین ہسن ہوٹھ بھیت دَسَن اکھیں میٹ دا نال بہانیاں وے
کس مُنیوں کن کس پاڑیو فی تیرا وطن ہے کون دیوانیاں وے
کون ذات ہے کاس تھوں جوگ لیتو چوچ ہی دَس مستانیاں وے
ایس عمر کیہ واندے پئے تینوں کیوں بھونا ہیں دیس بیگانیاں وے
کسے رَن بھابی بولی ماریا ای ہک ساڑیا سُو نال طعیاں وے
وچ ترنجاناں پوے وچار تیری ہووے ذکر تیرا چکی ہانیاں وے
بیا دس شتاب ہو جیو جاندا اسیں دُھپ دے نال مرجانیاں وے
کرن منٹاں مُٹھیاں بھرن لکیاں اسیں چچھ کے مُئے رُ جانیاں وے
وارث شاہ گمان نہ پویں میاں اوے ہیر دیا مال خزانیاں وے
فرہنگ:

☆ کھیا مخمور ☆ مٹا موٹا، چیلانا ☆ واندے۔ مصائب ☆ چکی ہانیاں۔ چکی پیسنے والیں ☆ نے ابھی

(325) رانجھا کا جواب

رانجھا آکھدا خیال نہ پوو میرے شینہ سب فقیر دا دیس کیا
گونجاں وانگ مولیاں دیس چھڈے اسں ذات صفت تے بھیس کیا
وطن دے نال تے ذات جوگی سانوں ساک قبیلہ خولیش کیا
جیہڑا وطن تے ذات دل دھیان رکھے دُنیا دار ہے اوہ درویش کیا
دُنیا نال پیوند ہے آساں کیا پتھر جوڑنا نال سریش کیا
سجھا خاک در خاک فتا ہونا وارث شاہ پھر تنہاں نوں عیش کیا
فرہنگ:

☆ شینہ شیر ☆ مولا ایک پرندہ

(326) رانجھا کا لڑکیوں سے مخاطب

سانوں نہ اکاؤ ری بھات کھانی کھنڈا کرودھ کا ہمیں نہ سوتے ہاں
جے تاں اپنے داؤ پر آ گئے کھلی جھنڈا سرتے اسیں بھوتے ہاں
گھر مہراں دے کاسنوں اساں جانا سر مہریاں دے اسیں موتے ہاں
وارث شاہ میاں پٹھ بال بھانبر اُلے ہوئیے رات نوں جھوٹے ہاں
فرہنگ:

☆ کھنڈا پو دھاری تگوار ☆ کرودھ۔ کینہ ☆ سوتا یک تخت تگوار کو میان سے باہر نکالنا، وار کرنے پر آمادہ ہونا
☆ جھنڈا سر کے بال ☆ بھات کھانی سبزی خور ☆ بھوتے بھوت ☆ سوتا پیشاب کرنا۔

(327) لڑکیوں کا جواب

اسں عرض کیتا تینوں گزو کر کے بالنتھ دیاں تسیں نشانیاں ہو
 تینوں چھیدا ہے کوں ظالماں نے کشمیر دیاں تسیں خرمائیاں ہو
 ساڈی عاجزی تسیں نہ من دے ہو غصے نال پیر دے آئیاں ہو
 اسں آکھیا مہر دے چلو ویہڑے تسیں نہیں کر دے مہربانیاں ہو
 فرہنگ:

☆ خرمائی ایک درخت اور اس کا پھل ☆ آئیاں۔ بنگھوں کے ڈھیلے ☆ تیاں پیرانا۔ غصے سے گھورتا۔

(328) جواب جوگی

سُھے سوہندیاں ترنجیں شاہ پریاں چوہیں ترکشاں دیاں تسیں کانیاں ہو
 چل کرو انگشت فرشتیاں ٹوں تسیں اصل شیطان دیاں تانیاں ہو
 تُساں شیخ سعدی نال مکر کیتا تسیں بڑیاں شریر دیاں بانیاں ہو
 اسیں کے پردیس دے فقر آئے تسیں نال شریکاں دے ثانیاں ہو
 جاؤ واسطے رب دے خیال چھڈو ساڈے حال تمھیں تسیں بیگانیاں ہو
 وارث شاہ فقیر دیواڑے میں تسیں دانیاں اُتے پردھانیاں ہو
 فرہنگ:

☆ سوہندیاں زیب دیتی۔ خوبصورت لگتی ☆ ترکش جہرش، ہیر رکھنے کا تھیلا ☆ کافی سرکنڈے کی
 تیلی، ہیر ☆ دانیاں: دانا، عقلمند ☆ پردھانیاں معتبر عورتیں۔

(329) جواب مکرر

ہمیں بھجھیا واسطے تیار بیٹھے تمھیں آن کے رکتاں چھیڑ دیاں ہو

اَساں لاہ پنجالیاں جوگ چھڈی تسیں پھیر مُرد کھوہ ٹوں گیر دیاں ہو
 اسیں چھڈ تھیردے جوگ لا بیٹھے تسیں پھیر آلود لہیر دیاں ہو
 پچھوں کہوگیاں بھوتے آن لگے اُنھے کھوہ وچ سنگ کیوں ریرھدیاں ہو
 ہمیں بھکھیا مانگنے چلے ہاں ری تمہیں آن کے کاہ کھہیر دیاں ہو
 فرہنگ:

☆ گھمیر بھیک ☆ جوگ بیلوں کی جوڑی ☆ جوگ چھڈی بیوں کو پنجابی اور بل سے تزا کرنا ☆ بھوتے
 بھوت ☆ اُنھے کھوہ اندھے کنوئیں ☆ لہیرنا، تھیرنا، آلودہ کرنا ☆ کھہیرنا، جھگڑنا۔

(330) جوگی کی گدائی کے لیے روانگی

رانجھا کھری پکڑ کے گزے چڑھیا سنگی دوار بدوار وچاوند اے
 کوئی دے بیدھا کوئی پائے ٹکڑ کوئی تھالیاں پُرس لیوندا اے
 کوئی آکھدی جوگیرا نواں آیا کوئی روہ دیاں بھواں چڑھاوند اے
 کوئی دے گالیں دھاڑے مار پھردا کوئی بولدی جو من آوند اے
 کوئی جوڑ کے ہتھ تے کرے منت سانوں آسرا فقر دے ناوند اے
 کائی آکھدی مستیا چاک پھردا نال مستیاں پاٹ دا گاوندا اے
 کائی آکھدی مست دیوانزا اے وڈے رنگ دی رنگ وچاوند اے
 کائی آکھدی ٹھگ ادھال پھردا سونہاں چوراں دا کسے گراوند اے
 لڑے بھڑے تے گالیاں دے لوکاں ٹھنھے مار دا لوڑھ کماوند اے
 آٹا کنک دا لے تے گھبو بھتا دانہ ٹکڑا گود نہ پاوند اے
 وارث شاہ رنجھیرا پتہ چڑھیا گھرو گھری مبارکاں لیاوند اے

فرہنگ:

☆ گزے چڑھنا: بھیک مانگنے کے لیے جانا ☆ گزا: گز، بوسے کی سلاخ جو چھڑی کے طور پر استعمال کی جائے
☆ دوار بدوار: در بدر، دور پر ☆ سیدھا کچا راشن، ان کی چیزیں ☆ ٹکڑا، ٹکڑا، روٹی ☆ دھاڑے: مارحمند
آور، ڈکو ☆ روہ: غصہ، زہر ☆ اُدھال: اغوا کنندہ ☆ سُونہاں: واقف، جاسوس ☆ لوڑھ: غضب، قہر، بہاد
☆ چند چاند۔

(331) جوگی کا تبصرہ

آ وڑے ہاں اُجڑے پنڈ اندر کوئی گڑی نہ ترنجیں گاوندی ہے
نہیں کلکلی پاوندیاں نہیں سنی تنھی پا نہ دھرت کماوندی ہے
نہیں پوہڑی داگیت گاوندیاں نیں گردھا راہ وچ کوئی نہ پاوندی ہے
وارث شاہ مچھڈ چلیئے ایہہ نگری ایسی طبع فقیر دی آوندی ہے
فرہنگ:

☆ کلکلی ککلی، لڑکیوں کا ایک لوک ناچ اور گیت ☆ سنی: ایک لوک ناچ اور اس کے ساتھ گایا جانے والا
گیت ☆ تنھی: تنھی، ایک لوک ناچ اور اس کے ساتھ گایا جانے والا گیت ☆ دھرت: دھرتی، زمین ☆
گردھا: گردھا کتا، کتا، ایک لوک ناچ اور اس کے ساتھ گایا جانے والا گیت۔

(332) لڑکیوں کی جوگی سے گفتگو

چل جوگیا اسیں دکھا لیا یے جتھے ترنجیں چھوہریاں گاوندیاں نیں
لے کے جوگی نوں آن دکھایو نیں جتھے وونیاں چھوپ رل پاوندیاں نیں
اک نچدیاں مست ملنگ ہو کے اک سانگ پوہڑی دا لاوندیاں نیں

اک بانواں نال گھسا بانو اک مائل تے مائل بھڑاؤندیاں نیں
فرہنگ:

☆ چھوہریاں لڑکیاں ☆ چھوپ پاؤنا / چھوپے پاؤنے پونوں کو ایک خاص ترتیب سے رکھنا ☆ سانگ
نقل، لوک نائک ☆ بانو، چرنے کے دونوں چکروں (ڈھول) کے درمیان کسی ہوئی آڑی ترچھی ڈوری جس
پر مائل چلتی ہے ☆ مائل، چرنے کی وہ ڈوری جو بانو اور تکلے پر تنی ہوتی ہے۔

مجلس نسواں (333)

جتھے ترنجاں دی گھمکار پوندی اتن بیٹھیاں لکھ مہرٹیاں نیں
کھترٹیاں اتے بہمنٹیاں نیں ٹرکیاں اتے جٹییاں نے
لوہاریاں لوگ سپاریاں نیں سُدر خوجیاں اتے ترکھٹیاں نیں
سُدر کواریاں رُوپ سواریاں نیں اتے وواہیاں مُشک لپیٹیاں نیں
اُروڑیاں مُشک وچ بوڑیاں نیں مٹھہاریاں چھیل سُرٹیاں نیں
منہہاریاں تے پکھی واریاں نیں سُدر تیلناں نال مچھٹیاں نیں
پٹھانیاں چادران تانیاں نیں پُشتو مار دیاں نال مغلیٹیاں نیں
پنجاریاں نال جتھاریاں نیں راجپوتان نال بھٹیاں نیں
درزیانیاں سکھو سیانیاں نیں بر والیاں نال مچھٹیاں نیں
سید زادیاں تے شیخ زادیاں نیں ترکھانیاں نال کھترٹیاں نیں
راولیانیاں بیٹیاں بانیاں دیاں جہاں والیاں نال ونٹیاں نیں
چنگڑیانیاں نانناں میر زاداں جاناں بیٹھیاں نال پسلٹیاں نیں

گندھیلیاں چھیل چھیلیاں نہیں کالناں بھاڑیاں بیٹیاں نہیں
 بازی گرنیاں ٹٹیاں کنگریاں ویرا راوہناں رام جٹیاں نہیں
 پُربیاں چھینناں رنگریزاں پیراگناں نال ٹھٹھریاں نہیں
 سنداں اُتے خراںساں نہیں ڈھال گرنیاں نال ونسیاں نہیں
 بھرائناں ڈونیاں دھامیں کٹاں آتش بازناں نال پہلوٹیاں نہیں
 کھٹیکن تے پنچہ بندناں نہیں پوڑی گرنیاں کنگریاں نہیں
 بھرائناں واہناں سریاں سانسو سیاں کٹناں کوٹھیاں نہیں
 بہروپناں راجناں زیل وٹاں بروالیاں بھٹ بہنیاں نہیں
 لبانیاں مورنیاں گکڑیاں نہیں راولیاں دودھ دیاں دھوتیاں نی
 چھینناں میونیاں مچھے کٹناں جولہٹیاں نال قصیاں نی
 کاغذ کٹ ڈبگریاں اُردینگن ہاتھی والیاں نال بلوچیاں نی
 بانکیاں گجریاں ڈوگریاں چھیل بنیاں رجنساں راجے دیاں بیٹیاں نہیں
 پکڑاںچلا جوگی نوں لا گلاں ویہڑے واڑ کے گھر لے پٹھیاں نہیں
 وارث شاہ جیجا بیٹھا ہو جوگی دوالے پٹھیاں سالیان چٹھیاں نہیں

فرہنگ:

☆ اُتن - تن، ترنجن، لڑکیوں کی محفل ☆ گھمکار، گونج، چرنے کی آواز ☆ مہرئی نمہ (سردار) کی موت،
 چودھرائن ☆ بہمنی، برہمن قوم کی عورت ☆ مٹھلہاری مالن، پھولوں ایسی نازک، گل فروش ☆ ترکیٹی ٹرک
 قوم کی عورت ☆ ششی، جانی، جٹی، جاٹ قوم کی عورت ☆ خوجیاں خوب قوم کی عورتیں ☆ ترکھٹی، ترکھانی
 ☆ اروڑی، اروڑہ قوم کی عورت ☆ بوڑیاں: ڈوبی ہوئی ☆ سرنی، سارن، سار کی بیوی ☆ منھیاری۔

منہیاریں۔ چوڑی فروش ☆ لکھی واری۔ خانہ بدوش عورت ☆ تیلن۔ تلی کی بیوی ☆ موجیٹی موجی کی بیوی،
 موجن ☆ مغلیٹی مغل قوم کی عورت ☆ پنجاری روٹی دھننے والی، دھنیے کی بیوی ☆ چھاری چھارن ☆
 کھٹیٹی بھٹی قوم کی عورت ☆ درزانی درزن، درزی کی مونت ☆ بروالی بروالا کی مونت، چوکیدارنی ☆
 کھٹیٹی ماچھن، بھڑ بھونجن ☆ کھریٹی کھارن ☆ راڈ لپانی۔ راڈل قوم کی عورت ☆ وٹیٹی قابل احترام
 عورت ☆ چنگڑانی چنگڑ قوم کی عورت ☆ نائن نائی کی بیوی ☆ میراٹن امراسن: میراٹی قوم کی عورت، میر
 زادی ☆ گندھیلن گاندھی خاندان کی عورت، عطر پھیل بنانے والی قوم کی عورت ☆ کالٹن کال (شراب
 فروش) کی مونت ☆ کنگریانی مٹی کے کھلونے بنانے اور بیچنے والی عورت ☆ نٹنی بازگیر کی بیوی، نقال کی
 بیوی ☆ ویرا دھن راس دھاریے (لوک ناک کرنے والے) کی بیوی ☆ چھیمن چھیم قوم کی عورت
 ☆ رگرین کپڑے چھپنے اور رنگنے کا کام کرنے والی ☆ پیراگن پیراگی کی مونت ☆ ٹھہریٹی ٹھہیارن
 ٹھہیار کی بیوی، برتن گھڑنے والی ☆ سنڈاسن، سنڈاسن، سنڈاسی عورت ☆ ڈھال گرنی ڈھال بنانے والے
 کی بیوی ☆ ونسینی: بانس اور سرکنڈے کا سامان بنانے والی ☆ بھرائن: بھرائی کی مونت، ڈھول بجانے
 والے (بھرائی) کی بیوی ☆ ڈومنی ڈوم کی مونت ☆ دھائس گٹ دھان گونے والی ☆ پہلوئی پہلوان
 کی بیوی ☆ کھٹیکن چڑے کا کام کرنے والے (کھٹیک) کی بیوی ☆ نچ بندن نچے کا بچہ باندھنے والی ☆
 چوڑگیرنی چوڑگیر قوم کی عورت جو چوڑیاں بناتی اور بیچتی ہے ☆ بانی لبانہ قوم کی عورت ☆ پیرنی ناچنے والی
 قوم کی عورت ☆ کمرگرنی۔ کمان گر کی بیوی ☆ ڈگرنی۔ چڑے کے کپے بنانے والے (ڈگر) کی بیوی ☆
 اردینگن ہتھیر بند سپرہ دار عورت ☆ کوٹھیتی بد صورت ☆ مچھے کٹن حراف، مکارہ ☆ جولیٹی جولابی ☆
 قصیتی قصاب کی بیوی ☆ ہاتھیوانیاں۔ ہاتھی بان (فیلپن) مردوں کی بیویاں ☆ بوچیٹی بوچن ☆ راج
 ونس۔ راجا کی بیٹی ☆ انچلا آنچل ☆ جیجا بہنوئی ☆ ساونسیانی سانس (سانسی) قوم کی عورت۔

(334) جوگی کے ساتھ اظہارِ بے تکلفی

کائی آنجھیٹے دے غین دیکھے کوئی مکھڑا دیکھ سلاہندی ہے
 اڑیو دیکھو تو شان جوگیڑے دی راہ جانڈیاں مرگاں نوں پھاہندی ہے

جھوٹی دوستی عمر دی نال جس دے دن چار نہ پھیرنا ہندی ہے
 کائی اوڈھنی لاه کے مکھ پونجھے دھو دھا بھبھوت چا لاهندی ہے
 کائی مکھ رانجھے دے نال جوڑے تیری طبع کیہ جو گیا چاہندی ہے
 سہتی لاڈ دے نال چوا کر کے چا سیلھیاں جوگی دیاں لاهندی ہے
 رانجھے پچھیا کون ہے ایہہ تنڈھی دھيو آؤ دی کائی چا آہندی ہے
 آؤ بچو بچو بچو آتے کچو ہندا کون ہے تاں آگوں آہندی ہے
 وارث شاہ نان ہے ہیر سندی دھيو کھیریاں دے بادشاہندی اے
 فرہنگ:

☆ سدھنا / صلاحنا سراہنا، پسند کرنا ☆ جو گیزا جوگی ☆ پھابنا چھنا ☆ اوڈھنی اوڈھنی، دا پکا، پھری ☆
 پونجھنا، پونجھنا ☆ چوا چا، شوق ☆ آہندی ہے کہتی ہے۔

(335) جوگی کا سہتی کو جھڑکنا

آؤ دھيو رکھی دھاڑے مار لپتر مشنڈزی ترنجنیں گھمدی ہے
 کرے آن بے اوپیاں نال فقراں سگوں سیلھیاں نوں نہیں چمدی ہے
 لاه سیلھیاں مار دی جوگیاں نوں آتے ملدیاں مہیں نوں تمبدی ہے
 پھرے نچدا شوخ بیہان گھوڑا نہ ایہہ ہے نہ کندی تمبدی ہے
 سردار ہے لوہکاں لاہکاں دی جین ڈولھدی تے توانا لمبدی ہے
 وارث شاہ دل آوندا چیر سکاں بنیاد پر ظلم دی کھمدی ہے

فرہنگ:

☆ تیز ٹراکا، دھول دھپا کرنے والی ☆ بیہان دوسال تک کی عمر کی گھوڑی، جس نے زسے ماپ نہ کیا ہو ☆
 لاکھ لوہک کسی کام کی بنیادی وجہ، نٹ کھٹ، لا پرواہ ☆ تون گندھا ہوا آٹا ☆ ٹھینا، ٹوٹنا ☆ ٹھینا، چلانا،
 بھگانا۔

(336) سہتی کا جوگی سے مخاطب

لگو ہتھ تاں پکڑ پچھاڑ سٹاں تیرے نال کرساں سو تو جانیں وے
 وکھو دکھ کرساں بھن لنگ تیرے تدوں رب نوں اک پچھانیں وے
 ویزھے وڑیں تاں کھوہ چنگوریاں نوں تدوں شکر بجا لیاو سیں وے
 گدوں وانگ جاں جوڑ کے گھڑیاں تینوں تدوں جھٹ تدیر دی انہیں وے
 سہتی اٹھ کے گھراں نوں کھسک جلی منگن اوہیں تہا مینوں جانیں وے
 وارث شاہ وانگوں تیری کراں خدمت موج بچاں دی تدوں مانیں وے

فرہنگ:

☆ چنگوریاں سر کے بال، بونڈیاں ☆ جھٹ گدھے پر لادنے کی پوری جو بالوں سے نئی ہوئی ہوتی ہے
 ☆ گدوں گدھا، خر ☆ گھڑنا پینٹا۔

(337) جوگی کا جواب

سب شہنی وانگ کھینے نی ماس کھانے تے رت پینے نی
 کاہے فقر دے نال رہاڑ پئی ایں بھلا بخش سانوں ماہے جینے نی
 دکھی جو دکھا نہ بھاگ بھریے سوئے چڑی تے گونج لکھینے نی
 ساتھوں نشا نہ ہو سیا مول تیری سکے خصم تھیں نہ پتینے نی

چرخہ چائیکے ٹٹھی ایں مرد مارے کسے یار نے پکڑ پلہینے نی
کریں تھیا تھیا بھریں نجدی ٹوں ٹل جاہ فقیر توں مہینے نی
وارث شاہ فقیر دے ویر پئی ایں جرم تہیے کرم دیے دیے مہینے نی

فرہنگ:

☆ گھنی بد نصیب ☆ رہاڑ ضد ☆ لکھنی دکھائی دینے والی، قابل دید ☆ نشا تلی ☆ پھینا فریب میں آنا ☆
پلہینا ہونے سے پہلے زمین کو سیراب کرنا ☆ جرم تہی پیدا کی بد نصیب ☆ ہنی محتاج، بچ ☆ مہنی بظاہر مسکین
دکھائی دینے والی۔

(338) جوگی کا ایک دہقان کے گھر جانکلنا

ویڑھے جڑاں دے منکدا جا وڑیا اٹھے جٹ بیٹھا گاؤں میلدا اے
سنگی مھوک کے ناد گھوکایا سو جوگی گجج کے وچ جا ٹھیلدا اے
ویڑھے وچ اڈھوت جا گجیا ای مست ساہن وانگوں جا پیلدا اے
ہو ہو کر کے سنگھ ٹڈیا سو فیلبان جیوں ہست نوں پیلدا اے

فرہنگ:

☆ گاؤں گائے، گاؤں میلنا دودھ دوہنا ☆ گھوکانا گھمنا، بجانا ☆ اڈھوت ہٹا کن، طاقتور، جس،
بیوقوف، فقیروں کا ایک فرقہ جو بدن پر بھسوت ملتا ہے ☆ سنگھ حلق، گد ☆ ٹڈنا پھیلا نا ☆ ہست ہاتھی،
فیل۔

(339) جاٹ کے گھر میں

نیانا توڑ کے ڈھانڈڑی اٹھ نٹھی بھن دوہنی دودھ سبھ ڈولیا ای
گھست خیر اس کٹک دے موہری ٹوں جٹ اٹھ کے روہ ہو بولیا ای

جھرک بھکھڑے دیس دا ایہہ جوگی اتھے ڈنڈ کیہ آن کے گھولیا ای
 صورت جوگیں دی اکھیں گنڈیں دیں دب کٹک دے تے جیو ڈولیا ای
 جوگی اکھیاں کڈھ کے گھت تیوڑی لے کے کھرا ہتھ وچ تولیا ای
 وارث شاہ ہن جنگ تحقیق ہویا، جمبو شاکنی دے اگے بولیا ای
 فرہنگ:

☆ نیانا دودھ دوہتے وقت گائے کے پچھلے دونوں پاؤں میں باندھا جانے والا رستا ☆ ڈھانڈڑی گائے ☆
 دہنی دودھ دوہنے کا برتن ☆ ڈولہنا کرانا ☆ موہری، پیٹرو ☆ کٹک داموہری ڈاکوؤں کا سرغنہ ☆
 روہ غصہ ☆ جھرک حرص، ندیدہ پن ☆ جمبو دیوتاؤں کے خلاف لڑنے والا ایک راکھش ☆ شاکنی درگا
 کی خدمت میں رہنے والی ایک خونخوار دیوتی۔

(340) جاٹنی کا جوگی کو گالیاں دینا

جٹی بول کے دودھ دی کسر کڈھی سبھے اڑتے پڑتے پاڑ سٹے
 پنے داد پڑدادڑے جوگیڑے دے سبھے منگنے تے ساک چاڑھ سٹے
 بولی مار کے گالیاں نال جٹی سبھ فقر دے پڑے ساڑ سٹے
 جوگی روہ دے نال کھڑلت گھتتی دھول مار کے دند سبھ جھاڑ سٹے
 جٹی زمیں تے پڑے وانگ ڈھٹھی جیسے ولہڑ پھٹ کے دھاڑ سٹے
 وارث شاہ میاں جویں مار تیشے فرہاد نے چیر پہاڑ سٹے
 فرہنگ:

☆ کسر کڈھنا کی پوری کرنا ☆ اڑتے پڑتے پاڑنا سب پر دے چاک کر دینا، بے شرمی سے نقش کلامی کرنا
 ☆ پٹنا گالیاں دینا، کسی کی بُرائیاں (نام لے لے کر) کھول کر بیان کرنا ☆ چڑاسا زنا جگر جلانا، غضب پیدا

کرنے والی گالیاں دینا۔ ☆ کھڑت فقیروں کی لکڑی کی بنی ہوئی ٹیک لگانے والی لکڑی۔

(341) جاٹ کی دُہائی

جٹ دیکھ کے جٹی نوں کاٹک کیتی دیکھو پری نوں رچھ چھٹیا جے
 میری سیاں دی موہرن مار جندوں تلک مہر دی سٹھ نوں چلیا جے
 لوکا باہوڑی تے فریاد لوکے میرا جھگڑا پوڑ کر چلیا جے
 پنڈ وچ ایہہ آن بلا وتی جیہا جن جھج واڑ وچ ملیا جے
 پکڑ لاٹھیاں گھبرو آن ڈھلے وانگ گانڈھویں کٹک دے چیا جے
 وارٹ شاہ جیوں ڈھویاں سرکیاں تھوں بدل پاٹ کے گھٹاں ہو چلیا جے
 فرہنگ:

☆ کاٹک، پکار ☆ رچھ رچھ ☆ چھٹنا نیچے اوپر کرنا ☆ سیاں دی، کئی سوکی، قیمتی ☆ موہرن قائد، لیڈر،
 سرکردہ رہنما ☆ تلکنا رفو چکر ہونا، کھسکنا ☆ باہوڑی المدد، الغیاث، میری مدد کو پہنچو ☆ گانڈھویں کٹک ایہ
 لشکر جس میں دوسرے لشکر شامل ہوتے ہیں ☆ پان پھن ☆ گھٹاں گھٹائیں۔

(342) لڑائی کا منظر

آء آء مہانیاں جدوں کیتی پوہیں ولےیں جاں پلم کے آء گئے
 چو سچ جاں پھاٹ تے جھویں ویری جوگی ہوری وی جی پڑا گئے
 دوئے ویزھے نوں چا مہار چھڈی جھیمی دے کے دند کلکا گئے
 جدوں کل سچا دڑے آن وے جوگی ہوری بھی قدم اٹھا گئے
 دیکھو فقر الہ دے مار جٹی اوس جٹ نوں وائدا پاء گئے

جدوں مار چوطرف تیار ہوئی اوتھوں اپنا آپ کھسکا گئے
 دیکھو عاشق غضب دے سرے چڑھ کے جھٹ شیر والا ہن لا گئے
 اک پھٹ کڈھی سبھے سمجھ گئیاں رتاں پنڈ دیاں نوں راہ پا گئے
 جدوں خصم ملے ہچھوں واہراں دے تدوں دھاڑوی کھرے اٹھا گئے
 ہتھ لائیے برکتی جوان پورے کرامات ظاہر دکھلا گئے
 وارث شاہ میاں پٹے باز جھٹے جان رکھ کے چوٹ چلا گئے
 فرہنگ:

☆ مہنیاں جے واہوں کی بیویاں ☆ ہیں چاروں ☆ ونس: اطراف، جوانب ☆ پھانسا پینا، زخمی کرنا ☆
 برکتی برکت والا ☆ پٹے باز گدکا کھیلنے والا ☆ خصم دشمن ☆ تدوں، تب۔

(344) جوگی کا گدائی کرنا

جوگی منگ کے پنڈ جاں تیار ہویا آنا میل کے کھیرا پوریا ای
 کسے ہنس کے رگ چا پایا ای کسے جوگی نوں چا وڈوریا ای
 کائی جوگی ٹوں دب کے ڈانٹ لیندی کہتے لوہنوں نوں جوگی نے گھوریا ای
 مٹھلھے کھیڑیاں دے جھات پایا سو جویں سولھویں دا چن پوریا ای
 فرہنگ:

پورنا پورا کرنا، بھرنا ☆ مٹھلا محلہ ☆ کہتے کہیں ☆ کھیرا کاس۔

(345) جوگی کا کھیڑوں کے گھر میں داخل ہونا

کیندیں ونگن ویڑا تے امل کھٹوں کیندیں بکھلاں تے کھولانیں نی
 کیندیاں کوریاں چائیاں نیہیاں تے کیندیاں بکلیاں نال مدھانیاں نی

اتھے اک چھچھوہری جہی بیٹھی کتھے نکلیاں گھروں سوانیاں نی
 چھت نال ٹنگے ہوئے نظر آون کھوپے ناڑیاں اُتے پرانیاں نی
 کوئی پلنگ اُتے ناگر ویل پئی جہیاں رنگ محل وچ رانیاں نی
 ویرھے وڑ دیاں باغ خوشبوئی وئی بھوراں مٹیاں ویکھ سہانیاں نی
 چا بھور اداس نراس ہوئے کھلیاں مٹیاں ایہہ کرمانیاں نی
 پیاں مونہہ ولھیٹ مکھ سڑے ہوئے کسے دکھ تے درد رنجانیاں نی
 ہو ٹرل ٹرل ڈوریاں وانگ پیاں سوتاں ایہہ نہ ذرا ہرلاناں نی
 جہڑیاں اٹھ کے ہتھ دکھاؤندیاں نیں اوہ جھٹ شتادی جانیاں نیں
 اسں زحمتاں اوہ معلوم کیتیاں کسے نہ طیب پچھانیاں نی
 چلو چل اگیرڑے خبر لینے پیاں رہن بنجل چدھرانیاں نی
 وارث کواریاں کتنے کرن پیاں موئے ماپڑے تے محنتانیاں نی
 فرہنگ:

☆ کیندیاں کس کی ☆ وگلتاں حویلیں محصور جگہیں ☆ ارل ایک قسم کی دیسی لکڑی کی چغنی ☆ کھوڑ
 سوراخ ☆ ارل کھوڑ، (ارل: ڈنڈا + کھوڑ سوراخ) ایک قسم کا دیسی دروازہ، بغیر کواڑ کے دروازہ پرکا ڈنڈا جو
 دروازہ کی دیواروں کے دونوں سروں پر گڑا ہوتا ہے، ایک قسم کی چغنی۔ بقول محمد شریف صابر، وارثی عہد میں
 چور ڈاکو کے ڈر سے مویشی والی حویلی کو اندر سے بند کر کے محافظ اندر ہی سوتے تھے۔ دروازے کا کنڈا اندر سے
 بند کرنے کے علاوہ تختوں کے پیچھے ایک مضبوط موٹی لکڑی کا ارل بھی دھرا جاتا تھا۔ اس کے دونوں سرے
 دیواروں کے اندر بنے بوں میں ہاتھ بھر اندر دھنسنے ہوتے تھے۔ ایک طرف کی دیوار میں سارا ارل بھی دھنس
 سکتا تھا۔ چور ارل کھوڑ والا دروازہ توڑنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے تھے، حویلی ☆ بکھل مال مویشی باندھنے کا
 مکان ☆ کھرلانی کھرلی، بیت اللحم، مویشیوں کو چارہ ڈالنے کے لیے بنائی ہوئی جگہ ☆ کوری۔ نئی ☆

گوری مٹی کا برتن جو گھرے سے چھوٹا ہوتا ہے ☆ چائی دودھ بلونے کا گھڑا مٹی کا برتن ☆ نمی نمی کڑی کا وہ چوکھا جس پر دودھ کا برتن رکھ کر بلویا جاتا ہے ☆ مدھانی بونی، متھنی ☆ سوانیاں شریف عورتیں ☆ کھوپے بیلوں کی آنکھوں پر باندھنے کے چڑے کے بنے ہوئے جٹھے ☆ نازیوں چڑے کے رستے ☆ پرانی، ال چھاتے وقت بیلوں کو بانکنے کے لیے چھڑی، سوئی ☆ ناگرویل، ناگرنیل، ایک قسم کے پان کی نیل، نازک اندام عورت ☆ ماپڑے، ماں باپ، والدین ☆ بجرا تازہ، نیا ☆ مٹا نوڈا، لڑکا۔

سہتی (346)

سہتی آکھیا بھاپئے ویکھنی ہیں پھر دا لُج مٹا کرسائیاں نی
 کتے سجرے کن پڑوا لیتے دھروں لعنتاں ایہہ پرانیاں نی
 بدوبدی اگیرڑے آؤندا اے اکھیں ویکھدا ایہہ کرکانیاں نی
 سانوں مُشک آؤندا ایس تاوڑی تھوں مچھیاں رچھدیاں نال دہلیانیاں نی
 اوہناں خوب مصالیاں ہنگ دتی کنہاں ردھیاں خوب سیانیاں نی
 ساڈا جیو ہے خوب سلُونیاں تے کراں کیہ نہ جوگیاں کھانیاں نی
 ساڈا دل تاں دھرم گواؤندا ای ہتھ لگے تاں چھڈ نہ جانیاں نی
 ایہہ دل بے شرم کوہترا اے ایس کئی کو وگیں وانیاں نی
 دل ایہہ بھراوٹا جان دا اے تالے سب سناؤندا بانیاں نی
 کسے وید حکیم معلوم کیتا پھرے پاؤندا جھوٹھ کہانیاں نی
 ایہہ گھر اساڈے ستر والے خیر گھنڈیاں نہ مغلانیاں نی
 باندی نہیں غلام نہیں کول ساڈے خیر گھنڈیاں مل وکانیاں نی
 پرہاں جا مشنڈیا دُور ہو توں بولیاں تیریاں ویکھ پچھانیاں نی

وارث شاہ اسرار معلوم ہوئے تہوں جٹیاں دیکھ تھتھانیاں نی
نوٹ:

یہ ہندو م مطبوعہ نسخوں میں موجود نہیں۔ صرف میرے ذاتی قلمی نسخہ میں درج ہے۔

فرہنگ:

☆ مٹا مٹا ہوا، مطیع۔ رُکا ☆ کرسنیا کسان ☆ بدو بدی جبراً ☆ مشک بدبو ☆ تاوڑی ہندیا ☆ ہنگ
ہنگ، ایک بدبودار چیز جو ادویہ میں مستعمل ہے ☆ تاوڑی ہندیا ☆ سلونا: سالن، نمک مرچ والا سالن ☆
ردھیاں پکائی ☆ سبب شہد، لفظ ☆ بانی۔ آواز، گفتگو، بچن، کلام ☆ ستر پردہ ☆ نل وکانیاں مویں ہک
جانے والی، فریفتہ ☆ ☆ پرہاں / پرانہ، پرے، دور ☆ تھتھانیاں تھلاہٹ سے بولیں۔

(347) جوگی ہیر کے آنگن میں

جوگی ہیر دے ساہورے جا وڑیا بھکھا باز جیوں بھرے للور دا جی
آیا خوشی دے نال دو چند ہو کے صوبیدار جیوں نواں لہور دا جی
دھس دے کے ویہڑے جا وڑیا ہتھ کیتا سُو ستھ دے چور دا جی
جا الکھ و جائیکے ناد بھوکے سوال پاؤندا لٹپٹا لور دا جی
انی کھیڑیاں دیئے پیاریئے وویٹے نی ہیرے سکھ ہے چا نکور دا جی
وارث شاہ ہن اگ نوں جویں پھولے شگن ہو یا ای جنگ تے شور دا جی

فرہنگ:

☆ للورنا لٹپٹا، کسی چیز کی تلاش میں بے چینی سے بھاگنا دوڑنا ☆ دھس دے، رانا اندھا دھند آگے بڑھنا ☆ لٹپٹا،
مست، چھیدا، رگیدا، متوالا ☆ نکورنا: سینک دینا، طنز کرنا ☆ الکھ و جانا ناد بجانا ☆ ستھ مجلس، محفل۔

سہتی (348)

سچ آکھ توں راولا کہے سہتی تیرا جیو کائی گل لوڑ دا جی
 ویہڑے وڑدیاں رکتاں چھیڑیاں نیں کنڈا وچ کلیجے دے پوڑ دا جی
 بادشاہ دے باغ وچ نال چاوڑ پھریں مکھل گلاب دے توڑ دا جی
 وارث شاہ توں شتر مہار باجھوں ڈانگ نال کوئی مونہہ توڑ دا جی
 فرہنگ:

☆ راول نجوی قسمت کا حال بتانے والا ☆ لوڑ دا چاہتا ☆ لوڑنا چاہتا ☆ کنڈا خار، کاٹا ☆ پوڑنا چھوٹا
 ☆ چاوڑ شوخی، شخی ☆ ڈانگ لاشی۔

جوگی کا سہتی سے خطاب (349)

آکوارے ایڈ اپرادھنے نی دھکا دے نہ ہک دے زور دا نی
 بندے کنڈھلے تھلی ہس کڑیاں بیٹھی روپ بنائیکے مور دا نی
 آنی نڈھیے رکتاں چھیڑ ناہیں ایہہ کم ناہیں ڈھم شور دا نی
 وارث شاہ فقیر غریب اُتے ویر کڈھیو ای ایہہ کھور دا نی
 فرہنگ:

☆ ایڈ اتی، اس قدر ☆ اپرادھن۔ پاپن، گنہگار، عصیاں کار ☆ ہک سینہ چھاتی ☆ کنڈ لے۔ کنڈل دار ☆
 تھلی ناک کا ایک زیور ☆ ہس۔ گلے کا ایک زیور ☆ کڑیاں پاؤں کا ایک زیور ☆ کھور: خار، ویرینہ دشمنی،
 کینہ۔

جواب سہتی (350)

کل جائیکے نال چوا چال سانوں بھن بھنڈار کڈھائیوں وے
 آج آن وڑیوں جن وانگ وڑھے ویر کل دا آن جگانو وے
 گدھل آن ٹیل وچ چھوہریں دے کنھیاں شامتل آن مہبائیوں وے
 وارث شاہ رضا دے کم ویکھو آج رب نے ٹھیک کٹائیوں وے
 فرہنگ:

☆ چوا، چاو ☆ چال، چاو، شوق، شوقی ☆ ویر، دشمنی ☆ کڈوں، گدھا، بڑ ☆ چھوہراں، لڑکیاں ☆ کنھیاں..
 کن ☆ مہبائی، پھنسا

(351) جواب جوگی

کچی کوارے لوزھ دیے ماریے نی ٹونے ہاریے آکھ کیہ بہنی ہیں
 بھلیاں نال بُری کاہے ہوونی ہیں کائی بُرے ہی بھاوے چاہنی ہیں
 اسں بھٹکھیاں آن سوال کیتا کیہیاں غیب دیاں رکتاں ڈاہنی ہیں
 وچوں پکے چور اُھکیے نی راہ جاندڑے مرگ کیوں پھانی ہیں
 گل ہو چکی پھیر چھیڑنی ہیں ہری ساکھ نوں موڑ کے واہنی ہیں
 گھر جان سردار دا بھیکھ مانگی ساڈا عرش دا کنکرا ڈھانی ہیں
 کیہا نال پردیاں ویر چاپو پتر ہاریے آکھ کیہہ بہنی ہیں
 راہ جاندڑے فقیر کھیرنی ہیں آنہریے سنگ کیوں ڈاہنی ہیں
 گھر مینڈے دھویاں پھیریاں نی ڈھگی ویرے ساہناں نوں واہنی ہیں
 آ واسطہ ای نیناں گنڈیاں دا ایہہ گل کوں پچھوں لاہنی ہیں

شکار وچ دریائے دے کھیڈ موئے کسہیاں موت وچ مچھیاں پھانی ہیں
 وارث شاہ فقیر نوں چھیڑنی ہیں اکھیں تال کیوں کھکھراں لاہنی ہیں
 فرہنگ:

☆ نو نے ہاری جادوگرنی، سحرہ ☆ اپنی ہیں تو کہتی ہے ☆ پھہنا پھانسا ☆ تاہری نری، بلند، شوخ،
 گستاخ ☆ کھکھر شہد کی مکیوں کا حصہ ☆ اکھیں تال کھکھر لاہنا دور کھڑے ہو کر حسینوں کو تاکن ☆ چچر چنچل
 ☆ میڑے مانیکے، والدین ☆ دیہری، واہری شہوت پر آئی ہوئی ☆ دھوئی دھروئی ڈھائی ☆ موت
 پیشاب ☆ ڈھلکی گائے ☆ ویزی نو جوان عمر کی گائے، گائے کا مادہ بچہ۔

(352) کلام سہتی

آنی سنو بھیناں کوئی چھٹ جوگی وڈی بوٹھ بھیرا کسے تھاؤں دا اے
 جھگڑیل مرکنا کھنڈھ موچڑ پڑگھنڈ ایہہ کسے گراؤں دا اے
 پردیسیاں دی نہیں ڈول اس دی ایہہ واقف ہیر دے ناؤں دا اے
 گل آکھ کے ہتھ تے پوے مگر آپے لاؤندا آپ بجھاؤندا اے
 سنے بھن کے کھری توڑ سیلھی نالے جٹاں دی جوٹ کھھاؤندا اے
 جے میں اٹھ کے پان پت لاه سقاں پنج ایہہ نہ کسے گراؤندا اے
 کوئی ڈوم موچی اکے ڈھیڈھ کنجر اکے پوہڑا کسے سراؤندا اے
 وارث شاہ میاں واہ لا رہیاں ایہہ جھگڑیوں باز نہ آؤندا اے
 فرہنگ:

☆ چھٹ چھینٹ، قطرہ، غلطہ، تخم حرام، فب دی، جھگڑاؤ ☆ مرکنا ہیں ہیں کرکھانا کہ "کرچ کرچ" کی آواز
 پیدا ہو، پس ہیں کر باتیں کرنے والا، بات بات پر بحث و تکرار کرنے والا۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے "مرکناں"
 درج کیا ہے اور معنی پستہ قد بتائے ہیں۔ چودھری محمد افضل نے "مرکناں" کے معانی "پہوان" درج کیے
 ہیں۔ شریف صابر نے یہاں "مرکنا" (سینگ مارنے والا جانور، لکڑ مارنے کا عادی) درج کیا ہے ☆ کھنڈ

گنڈھ گنڈھ ذہن، غمی، پھوہڑ، بیوقوف ☆ موچ موچی، کھٹک، بچ، کمینہ۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ”مُچ“ درج کیا ہے اور ”مُچر“ کے معنی ”بے شرم“ بتائے ہیں ☆ پڑ گنڈھ، گھاگ، بد معاش (پڑ بہت زیادہ، بڑا + گنڈھ پرانا گھاگ، تجربہ کار) بد معاش، لنگھا، لچا۔ بعضوں نے ”گنڈھ“ کے بجائے ”گھنٹ“ (گھنٹ، گھینٹ) درج کیا ہے۔ شریف صابر نے ”پڑ گنڈھ“ کے بجائے ”رپڑ گنڈھ“ (زمین کا قطعہ جو ناقابل کاشت ہو، غیر مہذب، بے وقوف) درج کیا ہے (نوٹ دوسرا مصرع صحیح طور پر نہیں پڑھا جاسکا۔ قلمی نسخہ کے مطابق یوں ہے جھکریل مرکنا کہندہ موچر پر کہندہ ایہ کے کرانودائے) ☆ بوٹ جٹائیں، جوگیوں کے جوئے ہوئے سر کے ہل ☆ ڈھینڈھ نر دارخور، مردہ مویشی اٹھانے والا، چمار، بچ، کمینہ۔

(353) جواب جوگی

پکڑ ڈھال تلوار کیوں گرد ہوئی اس متھا مٹیے کڑیے بھاگیے نی
 چر ہاریے ڈاریے جنگ بازے چھوڑ نکیے بُرے نیں لاگیے نی
 فساد دی فوج دیے پیشوائے نی شیطان دی لک تڑاگیے نی
 ایس جٹیاں نال جے کراں جھیرے ڈکھ زہد تے کفر کیوں جھاگیے نی
 متھ ڈاہ ناہیں آ جھڈ چکھا بھنے جانڈے دے مگر نہ لاگیے نی
 وارث شاہ فقیر دے قدم پھڑیے جیسے کمر ہنکار نوں تیاگئے نی

فرہنگ:

☆ متھامٹی۔ جس کے ماتھے کے بال موٹے ہوئے ہوں، بد کردار عورت ☆ کڑی بد قسمت ☆ بھاگی ابھاگی، بد قسمت ☆ چھوڑ ایک پھل جو شکل میں میزھا میزھا ہوتا ہے ☆ چھوڑ نکی میڑھے میڑھے ناک والی ☆ نگ، کمر ☆ تڑاگی کمر کے گرد باندھنے والی ڈوری یا زنجیر، نگوٹ ☆ تھیرے جھڑے ☆ جھاگنا برداشت کرنا۔ ☆ تیاگنا ترک کرنا۔

(354) سہتی کا جواب

جَکّی ہانیاں وِچ وچار پوندی ایہدی دُھم تندُور تے بھٹھ ہے نی
 کمذات گہترا ڈھیڈھ کنجر ڈتی پورے دے نال دی پٹھ ہے نی
 بھیر وکار کھوٹا ٹھگ ماجھڑے دا جیندا رن یرولی دا ہٹھ ہے نی ہے نی
 منگ کھان حرام مشنڈیاں نوں وڈا سار ہشتات دی لٹھ ہے نی
 مشنڈڑے تڑت بنجھان لیندے کم ڈاہ دیہو ایہہ بھی جٹ ہے نی
 ایہہ جٹ ہے مہ جھگّا مٹ ہے نی ایہہ چودھری پوڑ چُپٹ ہے نی
 گدّوں لَدا ایہہ سَنے جھٹ ہے نی بھانویں ویلے دی ایہہ لٹھ ہے نی
 وارث شاہ نہ ایس تھے رَسا مٹھا ایہہ کاٹھے کما دی گٹھ ہے نی

فرہنگ:

☆ چکی ہانیاں چکی پیسنے والیاں ☆ بھٹھ روٹیاں پکانے کا بھٹ، بھڑ ☆ گہترا بے عزت، فساد، جھگڑالو
 ☆ بھیر وکار نہرے کام کرنے والا، بدکار، عصیاں کار ☆ ماجھڑے دا پنجاب کے علاقہ "ماجھا" کا باشندہ ☆
 یرولی یا رباش عورت، قاحش ☆ ہٹھ ہٹ، ضد ☆ ہشدعات آٹھ دھاتیں ☆ ٹھ لٹھ ☆ بھگّا مٹ: گھر
 برباد کرنے والا ☆ رسا: شیرینی، رس ☆ کاسی کما: ایک قسم کا کدو جس کا پودا پتلا ہوتا ہے اور اس میں منہس کم
 ہوتی ہے۔ ☆ گٹھ گاٹھ۔

(355) کلام ہمسایاں

ویہڑے والیاں داناں آن کھڑیاں کیوں بولدیاں تسیں دیوانڑے نی
 گڑیے کاس تھوں کھجھدی نال جوگی ایہہ جنگلی کھرے نماڑے نی
 منگ کھانیکے سدا اوہ دیس تیاگن تنبو آس دے ایہہ نہ تان دے نی
 جاپ جان دے رب دی یاد والا ایڈے جھگڑے ایہہ نہ جان دے نی

سدا رہن اُداس نراس ننگے ہر چہ بھوگ کے سیال لنگھاوندے نی
 وارث شاہ پر اُساں معلوم کیتا جٹی جوگی دونویں اک ہان دے نی
 فرہنگ:

☆ داناں دانا، غنڈ، بوڑھی عورتیں ☆ کھجنا / کھجھنا چٹا، غصہ کرنا، ناراض ہونا، چوٹا ☆ ہر چہ
 درخت، شجر ☆ نراس ہے آس، ناامید ☆ ہر چہ بھوگنا درختوں تلے گذر بسر کرنا۔

(356) سہتی کی مدافعت

نیناں ہیر دیاں وکھ کے آہ بھر دا وانگ عاشقاں اکھیاں میندا ای
 چوہیں خصم گھٹڑا زن بھنڈے کیتی گل نوں پیا گھسیدا ای
 رقاں گنڈیاں وانگ پھر بھیج کردا توڑن والا لگزی پریت دا ای
 گھت گھٹھری ہے ایہہ وڈا ٹھٹھر استادڑا ایہہ مسیت دا ای
 چوٹھی وکھیاں دے وچ وڈھ لیندا پچھوں اپنی وار پھر چیکدا ای
 اکے خیر ہتھا نہیں ایہہ راول اکے چیلوا کے پلپت دا ای
 نہ ایہہ جن نہ بھوت نہ رچہ باندر ایہہ چیلوا کے اتیت دا ای
 وارث شاہ پریم دی زیل نیاری نیارا انترا عشق دے گیت دا ای
 فرہنگ:

☆ گھٹھری گھاگرا ☆ گھٹھری گھت بہنا کسی جگہ ذرا ڈال بیٹھنا ☆ ٹھٹھر گھاگ ☆ استادڑا مٹی کا ہونا
 ☆ چوٹھی پنکھی ☆ وکی پہلو ☆ راول۔ نجومی، قسمت کا حال بتانے والا ☆ رچہ رچھ ☆ باندر باندر ☆
 پلپت، پلپ، تپاک ☆ انترا: گیت کا اندرونی حصہ، استھائی کے علاوہ گیت کے تمام مصرعے۔

(357) جوگی کا جواب

ایہہ مثل مشہور جہان سارے کرم رب دے جیڈ نہ مہر ہے نی
 ہنر جھوٹھ کمان لاہور جیہی آتے کانورو جیڈ نہ سحر ہے نی
 پنخنی نہیں دیپالپور کوٹ جیہی اوہ نمرود دی تھاؤں بے مہر ہے نی
 نقش چین تے مُشک نہ ختن جیہا یوسف زیب نہ کسے دا چہر ہے نی
 میں ہی توڑ ہشدہلت دے کوٹ سقاں تینوں دس کھل کاسدی دہر ہے نی
 بات بات تیری وچ بہن کامن وارث شاہ دا شعر کیہ سحر ہے نی
 فرہنگ:

☆ جیڈ جت ☆ جیہی جیسی ☆ چہر چہرہ ☆ دہر ادہر انکار۔

(359) جوگی

کوئی آساں جیہا ولی سدھ ناہیں جگ آؤندا نظر ظہور جیہا
 دستار بجواڑیوں خوب آوے آتے بافتہ نہیں قصور جیہا
 کشمیر جیہا کوئی مُلک ناہیں نہیں چانا چند دے نور جیہا
 اگے نظر دے مزا معشوق دا اے آتے ڈھول نہ سوہندا دور جیہا
 نہیں رن گھلکڑی تہہ جیہی نہیں زلزلہ حشر دے صُور جیہا
 سہتی جیڈ نہ ہور جھگڑیل کوئی آتے سوہنا ہور نہ نور جیہا
 کھنڑیاں جیڈ نہ نیک نصیب کوئی کوئی تھاؤں نہ بیت معمور جیہا
 سچ وسدیاں جیڈ نہ بھلا کوئی بُرا نہیں جے کم کُور جیہا

ہنگ جیڈ نہ ہور بدبو کوئی باس دار نہ ہور کچور جیہا
وارث شاہ جیہا گنہگار ناہیں کوئی تھاؤں نہ گرم تئور جیہا
فرہنگ:

☆ سدھ کامل، سادھونت ☆ بھوازا ضلع ہوشیار پور (بھارت) کا ایک قصبہ ☆ بفتہ بنا ہوا، بنا ہوا کھڑا
☆ گھلکڑی کشتی لڑنے والی، دنگا فساد کرنے والی ☆ جھکڑیل، جھکڑالو ☆ ہنگ ہنگ، ایک بدبودار چیز جو
ادویات میں مستعمل ہے ☆ کچور، زرنہاد، ایک خوشبودار دوائی جس کی خوشبو کا فورجیسی ہوتی ہے۔

سہتی کا سوال (360)

جوگ دس کھوں کدھروں ہویا پیدا کتھوں ہویا سنڈاس بیراگ ہے وے
کیسے راہ بین جوگ دے دس ویکھاں کتھوں نکلیا جوگ دا راگ ہے وے
ایہہ کھری سیلھیاں ناد کتھوں کس بدھیا بٹاں دی پاگ ہے وے
وارث شاہ بھبھوت کس کڈھیا ای کتھوں نکلی پوجنی آگ ہے وے
فرہنگ:

☆ سنڈاس: قطع علاق، ترک دنیا، فقیری (- بعضوں نے "سنڈاس" اور بعضوں نے "سنڈاس" درج کیا ہے)
☆ کیسے: کیسے (بعضوں نے "کیٹے" (کتنے) درج کیا ہے) ☆ بٹاں: بٹائیں ☆ پاگ: پگڑی ☆ کڈھیا
ایہہ دکیہ ☆ بدھیا (بدھی آ) تجھے باندھی ہے۔

جوگی کا جواب (361)

مہا دیو تھوں جوگ دا پنتھ بنیا دیو دت ہے گرو سنیاسیاں دا
رامانند تھوں سبھ بیراگ ہویا پریم جوت ہے گرو اداسیاں دا

برہما برہمنان دا رام ہندواں دا دشن آتے مہیش سبھ راسیاں دا
 ستھرا ستھریاں دا نایک داسیاں دا شاہ مکن منڈی ابھاسیاں دا
 جویں سید جلال جلالیاں دا تے اولیں قرنی کھگے کاسیاں دا
 جویں شاہ مدار مداریاں دا انصار انصاریاں طاسیاں دا
 دشت نربان ویراگیاں دا شری کشن بھگوان ابھاسیاں دا
 حاجی نوشہ جویں نوشاہیاں دا آتے بھگت کبیر جولاسیاں دا
 دتگیر دا سلسلہ قادری ہے تے فرید ہے چشت عباسیاں دا
 جیہا طاہر پیر ہے موچیاں دا شمس پیر سناریاں چاسیاں دا
 نام دیو ہے گرو جیوں مھیمیاں دا لقمان لوہار ترکھاسیاں دا
 خواجہ خضر ہے میاں مہانیاں دا نقشبند مغلان پختاسیاں دا
 سرور نخی کھراپیاں سیوکاں دا لال بیگ ہے پوہڑیاں خاصیاں دا
 نل راجا ہے گرو جواریاں دا شاہ شمس سناریاں ہاسیاں دا
 شیث ولد آدم جولاہیاں دا شیطان ہے پیر مراسیاں دا
 وارث شاہ جیوں رام ہے ہندواں دا آتے رحمان ہے مومنناں خاصیاں دا
 جویں حاجی گلکو کھیار منن شاہ علی ہے رافضیاں پاسیاں دا
 سلمان پارس پیر نائیاں دا علی رنگریز نیلاریاں درزاسیاں دا
 عشق پیر ہے عاشقان ساریاں دا بھٹکھ پیر ہے مستیاں پاٹیاں دا
 سَو تیلی جیوں پیر ہے تیلیں دا سلیمان ہے جن بھوتاسیاں دا

سونا پیر ہے وگڑیاں تگڑیاں دا داؤد ہے زرہ نواسیاں دا
فرہنگ:

☆ پنتہ راستا، طریقہ، دھرم ☆ اُداسی، فقیروں کا ایک فرقہ جو گورو نانک کے بڑے بیٹے بابا شری چند کا پیرو
ہے ☆ شاہ مکن شاہ کھن ☆ کھکھہ بایزید اویسی کے نام پر ان کے بیٹے بنگی شاہ جلال نے اس فرقہ کی بنیاد
رکھی ☆ منڈے بھسی فقیروں کا ایک فرقہ جو داڑھی مونچھ منڈواتا ہے ☆ چاسی کسان ☆ خاصی / خاصی،
خاکروب، کوڑا کرکٹ پھینکنے والا ☆ تاسی سونے کے ورق یا طلائی تار بنانے والا ☆ پاسی محافظ، نگہبان ☆
میوں میو قوم جو ملاحوں کا کام بھی کرتی ہے ☆ پھیسے، لکڑی کے ٹھپوں سے چھپائی کرنے اور کپڑے رنگنے
والے ☆ جولاسی جولا ہے، جلا ہے، کپڑا بننے والے، بافندے ☆ ترکھاسی ترکھان ☆ ٹکلو، گل گو، مٹی کے
برتن بنانے والا، کہہ رہا ☆ سونا پیر ہے لٹھی پیر ہے (اکثر نسخوں میں "سونا پیر ہے وگڑ کے تگڑیاں دا" درج
ہے)

(362) سکتی

میاں اٹھائی پھرن اس جگ اُتے جہاں بھون تے کل پہار ہے وے
ایہناں پھرن ضرور ہے دینہہ راتیں دھروں پھرن انہا ندڑی کار ہے وے
سورج وے

تانا تَنن والی ال گدھا سٹا تیر جھج تے چھو کرا یار ہے وے
ٹوپا چھانی ٹکڑی تیغ مرکب غلہ ٹکلا پھرن وپار ہے وے
پلی رن فقیر تے اگ باندی تہاں پھرن ہی گھر و گھر کار ہے وے
ایہناں اٹھائیاں دچوں توں مول ناہیں تیرا لڑن بھڑن روزگار ہے وے
وارث شاہ و پہلے بھکھے لکھ پھر دے صبر فقر دا قول قرار ہے وے
فرہنگ:

☆ مایاں، چیزیں، مادی اشیاء ☆ زن میدان ☆ ستر دار، پردہ دار ☆ بھونا، بھرتا ☆ دھروس شروع ہے،

ازل سے ☆ کار کام ☆ چکل رہٹ یا خراس وغیرہ کا چکر (چکلا) ☆ ال. جس ☆ خر. کلہڑی ☆ جھج. چھاج ☆ ٹوپا غدا پنے کا لوہے کا بنا ہوا گول برتن ☆ چھنی چھنی چھنی ☆ ٹکڑی: ترازو ☆ مرکب سواری، وہ شے جس پر سوار ہوں، گھوڑا وغیرہ ☆ ٹکڑ: چرخہ کا لوہے کا لمبا کانٹا جس پر سوت پٹن جاتا ہے ☆ دھنکلا فارغ، جو کوئی کام کاج نہ کرے، آوارہ، نکلا۔

(363) مقولہ شاعر

پھرن بُرا ہے جگ تے انہل تائیں جے ایہہ پھرن مل کم دے مَول ناہیں
بھرے قول زبان دا جوان زن تھیں ستر دار گھر چھوڑ معقول ناہیں
رضا اللہ دی اُتے ہے حکم قطعی کوہ کعبہ بیت المعمور ناہیں
پیغمبری وقت تے حکم سدا دھڑول تے ایٹکی سول ناہیں
حکم نال حدیث دے ہوونا بھی سودا دور دا سائیاں بھول ناہیں
زن آئے وگاڑ تے چہ چڑھے فقر آئے جاں قہر کلور ناہیں
زمیندار کن کیتیاں خوشی ناہیں اُتے احمق کدے سول ناہیں
وارث شاہ دی بندگی للہ ناہیں ویکھاں مَن لے کہ قبول ناہیں
فرہنگ:

☆ زن: میدان جنگ ☆ چہ چہ جڑھنا ضد پر آنا ☆ کن کیجے: کھڑی فصل کا تخمید لگانے والے (شریف صابر نے "کن کیتیاں" کے بجائے "کنکوتیاں" (کھڑے کھیت کا تخمید لگانے والے) درج کیا ہے۔ اسے "کن اندازہ، قیافہ، تخمینہ" + "کیتیاں" کرنے سے بھی پڑھا جاسکتا ہے) ☆ للہ: کچا بیر نا پختہ، حقیر، بے وقعت (بقول محمد شریف صابر "للہ ناہیں" راہ اللہ نہیں، خاص اللہ تعالیٰ کے لیے نہیں، بے لوث)

(364) کلام جوگی

عدل بناں سردار ہے رُکھ اُپھل رَن گدھی ہے جو وفا دار ناہیں
 نیاز بناں ہے کچنی بانجھ تھوئیں مرد گدھا جو عقل دا یار ناہیں
 بناں آدمیت ناہیں اِنس جاپے بناں آب قتل تلواری ناہیں
 صبر ذکر عبادتاں باجھ جوگی داماں باجھ جیون درکار ناہیں
 ہمت باجھ جوان دِن حُسن دلبر لُون باجھ طعام سوار ناہیں
 شرم باجھ ٹچھاں بناں عمل داڑھی طلب باجھ فوجاں بھر بھار ناہیں
 عقل باجھ وزیر صلوة مومن دیوان حساب شمار ناہیں
 وارث رَن فقیر تلواری گھوڑا چارے تھوک ایہہ کسے دے یار ناہیں
 فرہنگ:

☆ اچھل بے شر، جسے پھل نہ لگے ☆ کچنی کجری، رقاصہ، ناچنے والی ☆ بانجھ جنیل، بہت بوڑھی عورت، ایک
 قسم کا سیاہ رنگ کا ڈراؤنا جانور۔ بقول سردار محمد خاں: رنگین بوری، جنیل۔ بقول شریف صابر: مادہ سانپ جیسی مچھلی
 ☆ اِنس: انسان ☆ تھوک: مجموعی طور پر ☆ بھر بھار: شان و شوکت، وقعت (بھرم بھار) ☆ دم: دام، دوست،
 رویا پیسا ☆ لُون: نمک۔

(365) کلام جوگی

مرد کرم دے نقد ہین سہیئے فی رَناں دُشمنان نیک کمائیاں دیاں
 تئیں ایس جہان جج ہو رہیاں جج سیریاں گھٹ دھڑوائیاں دیاں
 مرد ہین جہز نکوئیاں دے رَناں بیڑیاں مَن بُرائیاں دیاں
 ماؤں باپ دا ناؤں ناموس ڈوبن پتاں لاہ سٹن بھلیاں بھائیاں دیاں

ہڈ ماس حلال کپتن ایہہ کوہاڑیاں نین قصائیاں دیاں
 لبیاں لیندیاں صاف کر دین داڑھی چوڑی قینچیاں احمق تائیاں دیاں
 سر جائے نہ یار داسر دیتچے شرماں رکھیے اکھیاں لائیاں دیاں
 فی توں کبھڑی گل تے ایڈ شوکیں گلاں دس کھاں پوریاں پائیاں دیاں
 آڈھا نال فقیر دے لاؤندیاں نیں خوبیاں ویکھ ننان بھرجائیاں دیاں
 وارث شاہ تیرے مونہہ نال مارن پنڈاں پنہ کے سبھ بھلیائیاں دیاں
 فرہنگ:

☆ نکوئیں نیکیاں ☆ بیڑیاں کشتیاں ☆ پت عزت ناموس ☆ کوہاڑیاں کھپڑیاں ☆ دھڑوائی اناج
 تولنے والے ☆ ہڈ ہڈیاں ☆ ماس گوشت ☆ لبیاں مونچھیں ☆ شوکنا مٹکارنا سب کا آواز نکالنا ☆
 آڈھا بحث و تکرار، مقابلہ ☆ پنڈاں گھڑیاں ☆ بھلیائیاں بھلائیاں، نیکیاں۔

(366) کلام سہتی

ریس جوگیاں دی تیتھوں نہیں ہندی ہونساں کبھیاں بجاں رکھائیاں دیاں
 بے شرم دی مجھ جوں پوچھ پدی جیہیاں منجراں بیٹ دے دھائیاں دیاں
 تان سین جیہا راگ نہیں بن دا لکھ صفایاں جے ہوون بھرائیاں دیاں
 اکھیں ڈٹھیاں نہیں توں چوہرا دے پریم کٹھیاں بربھستائیاں دیاں
 سر من داڑھی کھسپہ لایا ای قدراں ڈٹھیوں ایڈیاں چائیاں دیاں
 تیری چراچہ برکدی جیہیہ ایویں جیوں مَرکدیاں جھتیاں سائیاں دیاں
 لڈیاں نال گھلنا مہ دے بول بولیں نہیں چالیاں بھلیاں دیاں جائیاں دیاں

نہیں کعبیوں پُھڑا ہوئے واقف خبراں جان دے پُھڑے کھائیاں دیاں
 نہیں فقر دے بھیت دا ذرا واقف خبراں مُدھ نوں مہیں چرائیاں دیاں
 چتر سواہ بھرے دیکھ مگر لگوں جوں کتیاں ہوں قصائیاں دیاں
 جیہڑیاں سُن اُجاڑ وِچ وانگ خچر قدراں اوہ کیہ جان دیاں دایاں دیاں
 گدھے وانگ جاں رَجیوں کریں مستی کچھاں سَنگھنا ایں رَقاں پرائیاں دیاں
 باؤ نہیں پورا تینوں کوئی ملیا اُجے ٹوہنا ایں بُکلاں مائیاں دیاں
 پُچھل گائیں نوں مہیں دیں جھٹا ایں کھریں مہیں نوں لاؤتا ایں گائیں دیں
 ہاسا آوندا دیکھ کے سفل وائیں گلاں طبع دیاں دیکھ خفتائیاں دیاں
 میاں کون چھڈاوی آن تینوں دھمکاں پُون گیاں جدوں کنائیاں دیاں
 گلاں عشق دے ولایں نہیں رلیں کچے گھرے تے ویہن لڑھائیاں دیاں
 جا صاحب بار وِچ ملی پھلے دھلاں عشق دیں دیکھ چنگھائیاں دیاں
 پریاں نال کیہہ دیوں نوں آکھ لگے جہاں وکھیں بھدیں بھائیاں دیاں
 ایہہ عشق کیہ جان دے چاک چور خبراں جان دے روٹیاں ڈھائیاں دیاں
 وارث شاہ نہ بیٹیاں جہاں جڈیاں قدراں جان دے نہیں جوائیاں دیاں

فرہنگ:

☆ ہونس، ہوس، حرص ☆ پُچھ دُم ☆ بیٹ: پنجاب کا ایک علاقہ، دریا کے کنارے کا علاقہ ☆ منجراں: دھان
 کے خوشے ☆ دھائیں: دھان ☆ تان سین: اکبری عہد کا ایک مشہور گویا ☆ عطائی: جس نے کوئی فن کسی استاد
 سے نہ سیکھا ہو ☆ پریم گٹھیاں: محبت کی ماری ہوئیں، کشتہ و محبت ☆ برہوں: ہجر، بچھوڑا، جدائی ☆
 کھیہہ: راکھ ☆ برکنا بونا، آواز نکالنا ☆ سائیاں: "سائی" (پیشگی) کی جمع ☆ لُڈا دُم کٹا ☆ گھٹنا کشتی

لڑنا ☆ گھائی پاخانہ کرنے کی جگہ، پاخانہ، گوبر، پھوہڑے کا پیشہ ☆ گوسائیں گائیوں کا مالک، سری کرشن،
ہندو فقیر ☆ باپ، استاد ☆ سفل وائیں کینگی، گھنیا پن ☆ خفائی خبطی ☆ پُچھ دُم ☆ وہین بہاؤ
☆ خچر گھوڑے کی قسم کا ایک بار بردار جو گدھے اور گھوڑی کے اختلاط سے پیدا ہوتا ہے (بعض لوگوں کا
خیل ہے کہ ”خچر“ کبھی بچہ نہیں جتا ہے اس لیے یہاں ”خچر“ کے بجائے ”خچر“ ہونا چاہیے جو ایک خانہ بدوش
قوم کا نام ہے۔

(367) کلام جوگی

اسیں سہتیے مَول نہ ڈراں تیتھوں تکھے ویدڑے تانڈڑے سار دے نی
ہاتھی نہیں تصویر دا قلعہ ڈھائے شیر کھیاں نوں ناہیں مار دے نی
کہے کانواں دے ڈھور نہ کدی موئے شیر پھویاں توں نہیں ہار دے نی
مٹھ ہین لڑائی دے اصل ڈھائی ہور آیویں پسار پسار دے نی
اکے مارنا اکے تاں آپ مرنا اکے نس جانا اکے سار دے نی
ہمت سست بڑوت سرین بھارے اوہ گھبرو کسے نہ کار دے نی
بنھ ٹوریے جنگ نوں دھک کر کے سگوں اگلیاں نوں پچھوں مار دے نی
مڑن کپڑے ہون تحقیقی کالے جیہڑے گوشٹی ہون لوہار دے نی
جھوٹھے مہینے نال نہ جوگ جاندا سنگ گلے نہ نال پھوہار دے نی
خیر دتیاں مال نہ ہوئے تھوڑا بول تھوڑے نہ چرے گوٹار دے نی
جدوں پھوہڑے نوں کرے جن دخلا جھاڑا کریدا نال پیزار دے نی
تیں تاں فکر کیتا سانوں مارنے دا تینوں دیکھ لے یار مَن مار دے نی

جیہا کرے کوئی تہیا پاؤندا اے سچے وعدے پروردگار دے نی
 وارث شاہ میاں زن بھونکئی نوں فقر پا جڑیاں چا مار دے نی
 فرہنگ:

☆ تیکھے تیز ☆ سار خار پشت ☆ دھور۔ موٹی ☆ پھوی۔ شہوت پرائی ہوئی گیدڑی، جس نے بچہ جنا ہو ☆
 گوشہ۔ ہم صحبت ☆ گونر ایک چھوٹا سا پرندہ ☆ بول۔ خرمن، فصل کی جنس کا ڈھیر، انبار ☆ پیزار ہوٹا ☆
 بذوت۔ موچھیں ☆ سرین۔ چوڑا ☆ جھاڑا۔ جھاڑ بھونک ☆ بھونکئی۔ بھونکنے والی، ہڈ زبان۔

سہتی کا جواب (368)

تیریاں سیلھیاں توں ایس نہیں ڈر دے کوئی ڈرے نہ بھیل دے سانگ کولوں
 ایویں ماری دا جائیس ایس پنڈوں جویں کھسکدا کفر ہے بانگ کولوں
 سر کج کے ٹریں گا جہل جتا چویں سپ اٹھ چلے ہے ڈانگ کولوں
 ایویں کھیری سٹ کے جائیں گا ٹوں چویں دھاڑوی سرکدا کانگ کولوں
 میرے ڈٹھیاں کبھی جان تیری جویں چور دی جان جھانگ کولوں
 تیری ٹوٹی پھرے ہے سپ وانگوں آ رناں دے ڈریں اپانگ کولوں
 ایویں خوف پوسی تینوں مارین دا چویں ڈھک دا پیر اُلانگ کولوں
 وارث شاہ ایہہ جوگیرا مویا پیاسا پانی دین گیاں جدوں پور سانگ کولوں
 فرہنگ:

☆ بھیل ہندوستان کی ایک قدیم قوم ☆ سانگ نقل، لوک ناک۔ ڈرا۔ ☆ جہل چاہل ☆ کانگ مدد کے
 لیے بند آواز سے پکارنے کا عمل، پکار ☆ جھلانگ بقول شریف صابر صبح سویرے، تڑکے (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر
 نے ”چھلانگ“ درج کیا ہے) ☆ اپانگ۔ کسی عضو کا حصہ، مکر، فریب ☆ کانگ۔ کوک، پکار ☆ ٹوٹی سر کا

بالائی حصہ ☆ الائٹک، الائٹھ قدم، ڈگ، دو قدموں کا درمیانی فاصلہ ☆ ساٹک بقول ڈاکٹر فقیر سیرجی (پڑساٹک)، شریف صابر نے ”پور“ (پانی کا بڑا ذخیرہ، جھیل) اور ”ساٹک“ (ساتھی) کے معنی ایٹک ایٹک بیان کیے ہیں۔

(369) جواب جوگی

کہیاں آن پنچائتاں جوڑیاں نیں اسیں زن ٹوں ریوڑی جانے ہاں
 پھڑیے چتھ کے لیتے لٹکھا پل وچ تنہ ویر دے نت نہ تانے ہاں
 لوک جاگدے مہریاں نال پرچن اسیں خواب اندر موجاں مانے ہاں
 لوک چھان دے بھنگ تے شرتاں نوں اسیں آدی نظر وچ چھانے ہاں
 پھرو ڈھونڈ دیاں پلنگھ وچھاوے بھی اسیں سواہ اندر موجاں مانے ہاں
 رتاں کرن ودھا یا جوج والے اسیں پلک وچ صاف کر جانے ہاں
 پھرے مگر لگی ایہدی موت آئی وارث شاہ ہُن مار کے رانے ہاں
 فرہنگ:

☆ چھنا جیتھنا، چپ چپا کر کھانا ☆ مہریاں عورتیں ☆ پرچنا بہلنا ☆ سواہ راکھ فاکستر ☆ ودھا، اضافہ ☆
 یا جوج ایک مفرد اور جھکڑا لفظ (یا جوج اور ما جوج کا تذکرہ قرآن مجید میں کیا گیا ہے)

(370) جواب جوگی

جیٹھ مینہ تے سیال ٹوں واؤ مندی کتک مانگھ چ منع انھیریاں نی
 روون ویاہ وچ گاونا وچ سیاپے ستر مجلساں کرن مندیریاں نی
 چغلی خاوندناں دی بدی نال منیں کھا ٹون حرام بدخیریاں نی

حکم ہتھ کمذات دے سوپ دینا نال دوستاں کرنیاں ویریاں نی
چوری نال رفیق دے دغا پیراں پرناں پرماں دیاں سیریاں نی
خضم نال بروبری کرے عورت غیر مرد نوں ایہہ بے غیریاں نی
غیبت ترک صلوة تے تھوٹھ مستی دُور کرن فرشتیاں طیریاں نی
مُزن قول زبان دا بھڑن پیراں مُرے دناں دیاں ایہہ بھی پھیریاں نی
لڑن نال فقیر سردار یاری کڈھ گھتتا مال ویریاں نی
میرے نال جو کھیڑیاں وچ ہوئی خچر وادیاں ایہہ سبھ تیریاں نی
بھلے نال بھلیاں بدی بُریاں یاد رکھ نصیحتاں میریاں نی
پناں حکم دے مرن نہ لوہ بندے ثابت جہاں دے رزق دیاں ڈھیریاں نی
بد رنگ نوں رنگ کے رنگ لایو وہ وا ایہہ قدرتاں تیریاں نی
ایہا گھت کے جاڈوڑا کراں کملی پئی گرد میرے گھتیں پھیریاں نی
وارث شاہ اسان نال جاڈواں دے کئی رانیاں کیتیاں چیریاں نی
فرہنگ:

☆ جینھ ہندی سال کا ایک مہینہ ☆ سیال. موسم سرما ☆ مندیریاں بُری ☆ کاتک، ایک ہندی مہینے کا
نام. (کٹیں) ☆ مانگھ، ایک ہندی مہینے کا نام ☆ انھیریاں آندھیاں ☆ بدخیری: بدخواہی ☆ پرناں. پرائی
عورت ☆ پرماں پرایا مال ☆ طیری اُڑان، پرواز ☆ اسیری سیر نہ ہونے کی حالت، احتیاج ☆ ویری
کسی مقام پر عارضی بسرا کرنے والا مسافر ☆ چیریاں: چیلیاں، مریدنیاں ☆ پھیریاں گردش ایام ☆
بھڑن پیراں دونوں پاؤں کا آپس میں بھڑنا جو نحوست کی علامت ہے ☆ چیریاں کنیریں، باندیاں ☆
پھیریاں چکر۔ گردشیں ☆ خچر وادیاں مکاریاں۔

(371) سہتی کا جواب

آساں جاڈوڑے گھول کے سبھ پیچے کراں بانورے جاڈواں والیاں نوں
 راجے بھوج جیہے کیچے چا گھوڑے نہیں جان دا ساڈیاں چالیاں نوں
 سکتے بھائیاں نوں کرن نفر راجے آتے راج بہاوندے سالیاں نوں
 سرکپ رسالو نوں وخت پایا گھت مکر دے رولیاں رالیاں نوں
 راون لٹک لٹیکے گرد ہویا سیتا واسطے بھیت دیاں گھالیاں نوں
 یوسف بند وچ پا زہیر کیتا سستی وخت پایا اوٹھاں والیاں نوں
 رانجھا چار کے مہیں فقیر ہویا ہیر مہلی جے کھیریاں سالیاں نوں
 روڈا وڈھ کے ڈگرے ندی پایا تے جلالی دے ویکھ لے چالیاں نوں
 بھوگو عمر بادشاہ خوار ہوئے ملی مارون ڈھول دے لاریاں نوں
 ولی بلعم باعور ایمان دیتا ویکھ ڈوبیا بندگی والیاں نوں
 مہینوال توں سونی رہی ایویں ہور پنچھ لے عشق دے بھالیاں نوں
 اٹھراں کھوئی کٹک لڑ موئے پانڈو ڈوب ڈاب کے کٹھیا گھالیاں نوں
 رتاں مار لڑائے امام زادے مار گھتیا پیریاں والیاں نوں
 وارث شاہ نوں جوگیا کون ہٹائیں اوڑک بھرس گساڈیاں ہالیاں نوں

فرہنگ:

جاڈوڑے۔ جادو☆ بادورے کرنا پاگل کر دینا☆ چالے فریب☆ نفر غلام☆ سرکپ۔ سرکاٹنے والا، ایک
 جواری راجا کا نام راجا رسالو جس نے سرکپ کو جوئے میں ہرا کر اس کی بیٹی سے شادی کر لی☆ راون سری
 لٹکا کا ایک راجا جو رام چندر کی بیوی سیتا کو اٹھ لے گیا تھا☆ لٹک۔ سری لٹکا، ایک ملک کا نام☆ سیتا رانجھد رکی

بیوی ☆ رسا ہو۔ ایک راجا کا نام جس نے راجا سرکپ کو جوئے میں ہرا دیا تھا ☆ روڈا جلالی نامی عورت کا عاشق ☆ زولیاں راسیاں۔ شور و غل ☆ کھوئی فوج کا ایک حصہ ☆ وخت وقت ، مصیبت ☆ بلعم باعور۔ حضرت موسیٰ کا جمعہ ایک ولی جس نے اہل مدین کے کہنے پر حضرت موسیٰ کی فوج میں بیماری پھیلا دی تھی جس کی پاداش میں خدا نے اس کا منہ خنزیر جیسا بنا دیا تھا ☆ چالے۔ چلن، طور طریقے ☆ ہٹائیں تو ہوتا ہے ☆ ہال بھرنا زمین کا لیا داکرنا، نذرانہ پیش کرنا۔

(372) جواب جوگی

آنہ ڈھیئے غیب کیوں وڈھیا امی ساڈے نال کیہ رکتاں لائیاں نی
بیکساں دا کوئی نہ رب باجھوں تسیں دونویں تنان بھر جائیاں نی
کریں نراں دے نال بروبری کیوں آکھ ٹساں وچ کون بھلیاں نی
جیہڑا رب دے ناؤں تے بھلا کرسی آگے ملن گیاں اوس بھلیاں نی
آگے تہیاں دا حال زبون ہوسی وارث شاہ جو کرن بُریاں نی

(373) جواب جوگی

مرد صاد مہن چہرے نیکیاں دے صورت زن دی مہم موثوف ہے نی
مرد عالم فاضل اصل قابل کسے زن نوں کون وقوف ہے نی
صبر فرح ہے مہیا نیک مرداں اتھے صبر دی واگ معطوف ہے نی
دفتر مکر فریب تے خچر وائیاں ایہناں پستیاں وچ ملفوف ہے نی
زن ریشمی کپڑا منع مُسلے مرد جوز قیدار مشروف ہے نی
وارث شاہ ولایتی مرد میوے آتے زن مسواک دا صوف ہے نی

فرہنگ:

☆ صا د درست، صحیح، ٹھیک ☆ میم موقوف میم کو حذف کرنے کی حالت، یعنی ”مرد“ کی میم حذف کر دی جائے تو ”رذ“ رہ جاتا ہے ☆ فرح۔ فرحت، خوشی، شادمانی۔ شریف صابر نے ”فرع“ (کام کھینچنا، قابو کرنا، برائی سے روکنا) درج کیا ہے۔ فرع کے اصل معنی ہیں۔ شاخ، ڈالی، وہ جس کی اصل کوئی اور چیز ہو ☆ وقوف عقل ☆ معطوف۔ لپٹی ہوئی، جھکائی گئی، موڑی ہوئی، ڈھیلی ☆ نچروائیاں فریب ☆ ملفوف لپٹی ہوئی، لفافہ میں بند ☆ مُسَمّ۔ جوز اخروٹ، ناریل، جاتل (۔ شریف صابر نے ”جوز قیدار“ کو بطور مرکب درج کیا ہے اور اسے ”کھدر پوش“ کے مفہوم میں لیا ہے) ☆ مشروف شرف دیا گیا ☆ صوف مسواک کا چیتھڑا ہوا حصہ جو دانتوں پر پھیرتے ہیں۔

(374) جواب سہتی

دوست سوئی جو پست وِج بھیڑ کئے یار سوئی جو جان قربان ہووے
شاہ سوئی جو کال وِج بھیڑ کئے گل بات دا جو نگہبان ہووے
گاؤں سوئی جو سیال وِج دودھ دیوے بادشاہ سوئی جو شبان ہووے
نار سوئی جو مال دن بیٹھ جالے پیادہ سوئی جو بھوت مسان ہووے
امساک ہے اصل افیم باجھوں غصے پناں فقیر دی جان ہووے
سوئی روگ جو نال علاج ہووے تیر سوئی جو نال کمان ہووے
کتھر سوئی جو غیرتاں باجھ ہوون جویں بھابڑا پناں اشان ہووے
قصبہ سوئی جو ویر دن پیا وے جلا د سوئی جو مہربن خان ہووے
کواری سوئی جو کرے حیا لہتا نیویں نظر تے باجھ زبان ہووے
پناں چور تے جنگ دے دیس وے مٹ سوئی دن آن دی پان ہووے

سید سوئی جو شوم نہ ہوئے کاذب زانی سیاہ تے نہ قہروان ہووے
 چاکر عورتاں سدا بے عذر ہوون آتے آدمی بے نقصان ہووے
 پڑھاں جاہ وے بھسیا چوہرا وے مٹاں مٹگنوں کوئی ودھان ہووے
 وارث شاہ فقیر بن حرص غفلت یاد زب دی وچ مستان ہووے
 فرہنگ:

☆ پت، پتا، مصیبت ☆ بھیڑ دکھوں کا جہوم، مصیبت ☆ کال قحط ☆ کل پت، ہر بات (شریف صابر نے
 ”کل پت“ (خاندان کا نامہ اعمال خاندان کی نیکنامی) درج کیا ہے۔ (کل خاندان + پت، قطار۔ پورا
 خاندان) ☆ گاؤں! گانو گائے، گاؤ ☆ سیل موسم سرما ☆ شان چرواہا، محفظ ☆ نار عورت ☆ مسان
 ہمسان بھوی، ہندوؤں کے مردہ جلانے کی جگہ ☆ اشان غسل ☆ ان اتاج ☆ پان کپڑے کو چڑھانے
 والی لٹی ☆ کاذب، جھوٹا ☆ بھسیا بہر و پیا ☆ ودھان: بڑھوتری، ظلم، زیادتی ☆ بھ بڑا، ہندوؤں کی ایک قوم
 ☆ مستان مست، منح۔

(375) جوگی کا جواب

کار ساز ہے رب تے پھیر دولت سبھو خشناں پیٹ دے کار نے نی
 نیک مرد تے نیک ہی ہوئے عورت اوہناں دوہاں نے کم سوار نے نی
 پیٹ واسطے پڑی تے خور زاداں جان جن تے بھوت دے وار نے نی
 پیٹ واسطے پھرن امیر در در سید زادیاں نے گدھے چار نے نی
 پیٹ واسطے رات نوں چھوڑ گھر در ہو پا ہرو ہو کرے مار نے نی
 پیٹ واسطے سبھ خرابیاں میں پیٹ واسطے خون گزار نے نی
 پیٹ واسطے فقر تسلیم توڑن سبھو سمجھ لے رتے گوار نے نی
 ایس زمیں توں واہندا ملک مکا آتے ہو چکے بڑے کار نے نی

کاٹو ہور تے راہک نہیں ہور اس دے خاوند ہور دم ہورناں مارنے نی
 مہربان جے ہووے فقیر اک مل ٹساں جے کروڑ لکھ تارنے نی
 وارث شاہ جے رن نے مہر کیتی بھانڈے بول دے کھول مُنہ مارنے نی

فرہنگ:

☆ کارساز کام بنانے والا ☆ کارنے واسطے، لیے ☆ وارنے جانا-قربان ہونا ☆ پاہرو، پہرا دینے والا،
 محافظ، نگہبان ☆ کانو زمین کی پیمائش کرنے والا، کنکوٹی ☆ راہک کاشکار ☆ بھنڈے برتن ☆ بول
 پیشاب۔

(376) جواب سہتی

رب جیڈ نہ کوئی ہے جگ داتا زمیں جیڈ نہ کسے دی صابری وے
 مجھیں جیڈ نہ کسے دے ہون جیرے راج ہند پنجاب نہ بابری وے
 چند جیڈ چالاک نہ سرد کوئی حکم جیڈ نہ کسے اکابری وے
 اسمان دے جیڈ نہ کسے پٹا رعیت جیڈ نہ خصم دی جاہری وے
 بُرا کس نہ نوکری جیڈ کوئی یاد حق دے جیڈ اکابری وے
 موت جیڈ نہ سخت ہے کوئی چٹھی اوتھے کسے دی ناہیوں نابری وے
 مالزادیاں جیڈ نہ کس بھیرا کمذات نوں حکم ہے کھابری وے
 رن ویکھنی عیب فقیر تائیں بھوت وانگ ہے سراں تے ٹاپری وے
 وارث شاہ شیطان دے عمل تیرے داڑھی شیخ دی ہو گئی جھابری وے

فرہنگ:

☆ جیڈ جت ☆ جگ داتا، دُنیا کو رزق دینے والا ☆ بابری، بابر بادشاہ کا ☆ جیرا جگر، حوصلہ، ہمت، قوت

☆ ملازادیاں طوائفیں ☆ اکابر۔ عظمت، بڑائی ☆ نابری انکار ☆ جھابری۔ بقول شریف صابر: پھوہڑ کا کا پردہ، عیب پوشی کا ایک وسیلہ۔ ڈاکٹر فقیر نے ”چھابڑی“ (خوانجی، نوکری) درج کیا ہے ☆ تابری۔ چھپڑ (بعضوں نے یہاں ”بابری“ درج کیا ہے) جیر۔ جگر، حوصہ، قوت برداشت

(377) جواب جوگی

رَن دیکھنی عیب ہے اُنھیاں نُون رُب اکھیاں دتیاں دیکھنے نُون
سبھ خلق دا دیکھ کے لیو نَجرا کرو دید اس جگ دے دیکھنے نُون
راؤں راجیاں سراں دے داؤ لائے ذرا جاء کے اکھیاں سیکنے نُون
مہاں دیو جیسے پارِتی اتے کام لیاوندا سی مَتھا ٹیکنے نُون
سبھا دید معاف ہے عاشقاں نُون رُب نین دتے جگ دیکھنے نُون
عزرائیل ہتھ قلم لے دیکھدا ای تیرا نام اس جگ توں چھیکنے نُون
وارث شاہ میاں روز حشر دے نُون اُنٹ سدے گا لیکھ لیکھنے نُون

فرہنگ:

☆ اُنھیاں۔ اندھوں، نابیناؤں ☆ نَجرا۔ چاری کیا گیا۔ سلام، آداب ☆ دیکھنے۔ قدرتیں، تماشے۔ اکثر قلمی نسخوں میں ”دیکھنے“ (بھیس) درج ہے ☆ دھیکنا مٹانا ☆ مٹھ ٹیکن۔ سجدہ کرنا۔

(377) جواب سہتی

جیہی نیت ہے تہی مراد ملیا گھرو گھری چھائی سر پاونا ایں
مہرِیں منگدا بھونگدا خوار ہوندا لکھ دغے پکھنڈ کماونا ایں
سانوں رُب نے ددھ تے دہی دتا بچھا کھاونا اتے ہنڈاونا ایں

سونّا رُپڑا پھن کے اسیں بیٹھے وارث شاہ توں جیو بھراونا ایں
فرہنگ:

☆ جیہی جیسی ☆ تہی تہی ☆ چھائی راکھ ☆ بھونکدا بھونکدا ☆ پکھنڈ فریب ☆ چھا چھا ☆ ہنڈاونا
استعمال کرنا ☆ سونّا سونّا ☆ رُپڑا چاندی، روپیا پیسا، مال و دولت۔

(378) جواب جوگی

سونّا رُپڑا شان سوانیاں دی تُوں تاں نہیں اکیل نی گولیئے نی
گدھا ازرقاں تال نہ ہوئے گھوڑا بانہہ پری نہ ہوئے یوئے نی
رنگ گورڑے نال تُوں جگ مُٹھا وچوں کُنں دے کارنے پولیئے نی
ویڑھے وچ تُوں کجھری وانگ نہیں چوراں یاراں دی وچ وچولیئے نی
اساں پیر کہیا تے تُوں ہیر آکھیں کھل گئی ہیں سُنن وچ بھولیئے نی
انت ایہہ جہان ہے جھڈ جانا ایڈے کفر اُرادھ کیوں تولیئے نی
فقر اصل الہ دی تَن مورت اگے رُب دے جھوٹھ نہ بولیئے نی
حُسن مٹھے بوبکے سوئے چڑیئے نیناں والیئے شوخ مولیئے نی
تاہنڈا بھلا تھیوے ساڈا جھڈ چکھا ابا جیونئے آلیئے بھولیئے نی
وارث شاہ کیتی گل ہو چکی موت وچ نہ مچھیاں ٹولیئے نی

فرہنگ:

☆ سوانیاں، عورتیں، نجیب خواتین ☆ ازرق نیل، نیلگوں، آسمانی، ہلکے نیلے رنگ کا گھوڑا (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر
نے "ازرقاں" کے بجائے "اردکاں" (بھٹی سختیاں) لکھے ہیں۔ شریف صابر نے "اردقاں" (نلی سٹکھوں
والی) درج کیا ہے) ☆ بوبک، نابالغ، کنواری۔ گول منول گیند کی طرح ہڈا اندام عورت۔ احق، بیوقوف ☆

(379) جواب سہتی

چھیڑ کھنڈراں بھیڑ مچاونا ایں سیکاں لنگ تیرے نال سوٹیاں دے
 ایں جٹیاں مُشک پلٹیاں ہاں نک پاڑ سئے جہاں جھوٹیاں دے
 جدوں موبلیاں پکڑ کے گرد ہوئے پتے کڈھئے چدیاں کوٹیاں دے
 جٹ گھیرنے لگے اُتے سوئے ایہہ علاج نین پُتڑاں موٹیاں دے
 لبھڑ شاہ دا بالکا شاہ جھنگڑ تیتھے قُل ہین وڈے لپوٹیاں دے
 وارث شاہ روڈا سرکن پاٹے ایہہ حال چوراں یاراں کھوٹیاں دے
 فرہنگ:

☆ کھنڈر کھنڈر چھیڑ چھاڑ، شرارت، حسد۔ خار، کینہ ☆ بھیڑ مقابلہ، ٹکراؤ ☆ لنگ سیکنا مارنا پینا ☆
 جھون، بھینس، بھینس کا ز ☆ موبلی مُوسل ☆ پستہ مغز ☆ کونا ایک بار چھڑے ہوئے دھان جو بعد میں دوبارہ
 چھڑے جاتے ہیں ☆ جٹ متعلق کا اگلا حصہ جو جمع (+) کی علامت کے مانند ہوتا ہے ☆ گھیرنی بان بننے کا
 آلہ ☆ پونے گپ باز۔

(380) جواب جوگی

فقر شیر دا آکھدے ہیں مُرقع بھیت فقر دا مُول نہ کھولئے نی
 دودھ صاف ہے دیکھنا عاشقاں دا شکر وِچ پیاز نہ گھولئے نی
 سرے خیر سوہنس کے آن وِچ لیے دُعا تے مٹھڑا بولئے نی
 لیئے اگھ چڑھائی کے دودھ پیسا پر قول تھیں گھٹ نہ تولئے نی
 بُرا بول نہ رب دے پُوریاں توں نی بے شرم کپٹے لولئے نی

مستی نال فقیراں نوں دیں گالیں وارث شاہ دو ٹھوک منولیے نی
فرہنگ:

☆ اکھ نرغ، بھو، قیمت ☆ کھتی بے عزت ☆ سرتا، توفیق ہوتا ☆ لولی کھنچ، طوائف ☆ دو ٹھوک
منولیے دو چھتیں (یا سونے)، مار کر من میں (شریف صابر نے اس کی تشریح بانداز دیگر یوں کی ہے گندم کے
دو بڑے روٹ کھا کر "خمار، گندم" سے مغلوب ہو کر فقیر کو گالیاں دیتی ہو)

جواب سہتی

اسیں بھوت دی عقل گوا دیئے سانوں لا بھھوت ڈراونا ایں
وکیہ سونی ننڈھڑی ہوئے جتھے اوتھے جائیکے پھیریاں پاونا ایں
ترنجن ویکھنا وودھیاں چھیل کڑیاں اوتھے رنگ دی تار و جاونا ایں
میری بھابی دے نال توں رمز ماری بھلا آپ توں کون سدا ونا ایں
اوہ پئی حیران ہے نال زحمت گھڑی گھڑی کیوں پیا اکاونا ایں
نہ توں وید نہ ماندری نہ مٹاں جھاڑے غیب دے کاہ ٹوں پاونا ایں
چور چوہڑے وانگ ہے ٹیڈھ تیری پیا جاپدا سری کھہاونا ایں
کدی بھوتنا ہوئیکے جھنڈ کھولیں کدی جوگ دھاری بن آونا ایں
اٹ سٹ بگاڑ تل کوار گندل ایہہ مٹیاں کھول وکھاونا ایں
داڑو نہ کتاب نہ ہتھ شیشی آکھ کاہ دا وید سداونا ایں
جا گھروں اساڈیوں نکل بھکھے ہننے بٹاں دی جوٹ کھہاونا ایں
کھوہ بابریاں کھیری بھن توڑوں ہننے ہوور کیہ مونہوں اکھاونا ایں
زناں بلعہم باعور دا دین کھوہیا وارث شاہ توں کون سداونا ایں

فرہنگ:

☆ زحمت بیماری، مصیبت ☆ جوٹ بھڑا، بندھے ہوئے بال ☆ اکانا ٹنگ کرنا ☆ جھاڑے پاؤنا، بھٹو
منتر کرنا، کچھ پڑھ کر پھونکنا ☆ وارو، دوائی ☆ اٹ سٹ: ایک بوٹی کا نام ☆ بگواڑ، ایک بوٹی
(بھگاٹ) (شریف صابر نے ”پھگواڑ“ اور ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ”بگواڑ“ درج کیا ہے) ☆ تے اور مزید
(ہمارے ذاتی قلمی نسخہ میں ”تے“ کے بجائے ”تل“ (گنجد) درج ہے) ☆ باہریاں، ماتھے پر کے دونوں
پہوؤں کے ٹکٹے ہوئے بال ☆ جوٹ سر کے بال، جٹائیں، بھڑا۔

(381) جواب جوگی

اَساں مَحسناں ڈاہڈیاں کیتیاں نیں اَنی گُنڈیے ٹھیٹھرے جیئے نی
کرامات فقیر دی دیکھ ناہیں غیر رب توں منگ کئیئے نی
کن پاٹیاں نال نہ ضد کچے اَنھے کھوہ وچ جہات نہ گھئیئے نی
مست نال تلمری رات دَنہیں کدی ہوش دی اکھ پرتیئے نی
کوئی دُکھ تے درد نہ رہے بھورا جھاڑا مہر دا جہاں نوں گھتیئے نی
پڑھ پھوکیئے اک عزمت سیفی جڑھ جن تے بھوت دی پٹیئے نی
تیری بھابی دے دُکھڑے دُور ہودن اسیں مہر جے چا پٹیئے نی
مُونہوں مٹھرا بول تے موم ہو جا تیکھی ہو نہ کھلیئے جیئے نی

فرہنگ:

☆ گُنڈی، عُنڈی، بد معاش (یہ لفظ ”گندے“ (اے گندی) بھی پڑھا جاسکتا ہے) ☆ ٹھیٹھر، کھوسٹ ☆ سیفی
تلوار کی طرح کاٹ کرنے والا، وہ اسم جلالی جو کسی دشمن کی ہلاکت کے لیے پڑھا جاتا ہے، دعائے سیفی
☆ عزمت عزیمت۔ وہ عمل جس کے ذریعے موبکوں کو حاضر کیا جاتا ہے جس کے ابتدائی الفاظ ہیں

(382) جواب سہتی

مہر پہچیا بیر بتالیا وے اوکھے عشق دے جھارڑے پاوے وے
 نیناں ویکھ کے مرنی پھوک سلہویں سْتے پُرم دے ناگ جگاوے وے
 کدوں یوسفی طب میزان پڑھیوں دستور علاج سکھاوے وے
 قرطاس سکندری طب اکبر تے ذخیریوں باب سناوے وے
 قانون موجز تحفہ مومنی بھی تے کفایہ منصوری تھیں پاوے وے
 پران سنگلی وید منوت سیرت زر کھنڈی وے دھیان بھداوے وے
 قرا بادین شفا ئی تے قادری بھی متفرقہ طب پڑھ جاوے وے
 رتن جوت تے شاکھ ملیمک سوچھن سکھ دیہ گنگا تیتھے آوے وے
 فیلسوف جہان دیں ایس تتال ساڈے مکر دے بھیت کس پاوے وے
 افلاطون شاگرد غلام ارسطو لقمان تھیں پیر دھواوے وے
 گلاں چاء چوائے دیاں بہت کرنا ئیں ایہہ روگ نہ تیدھ تھیں جاوے وے
 جن ایس نوں جھنگ سیال والے قانو کسے دے ایہہ نہ آوے وے
 ایہناں مکریں تھوں کون ہوئے چنگا ٹھگ پھرے نیں تتال ولاوے وے
 جیہڑے مکر دے پیر کھلار بیٹھوں بناں پھٹ کھاوے نہیں جاوے وے
 مونہہ نال کہیاں جیہڑے جان ناہیں ہڈ گوڈڑے تہاں بھناوے وے
 وارث شاہ ایہہ مار ہے وِست اُسی جن بھوت تے دیو نواوے وے

فرہنگ:

☆ پھر بھی فرسی ☆ ہر تار بہر و پیا ☆ چٹالا۔ جن بھوت کا اثر اُتارنے والا عامل ☆ جھارڑے پونے چھو منتر کرنا، کچھ پڑھ کر بھونکن ☆ ساہویں اساتہویں سامنے ☆ سرت۔ چپنا، زبانی یاد کرنا ☆ ساکھ بلیک وضع حمل کے لیے استعمال ہونے والی بوٹی ☆ وید منوت: وید منوتو، من کا علم، نفسیات ☆ یوسفی طب حکیم محمد بن ابن یوسف کی طبی تصنیف ☆ میزان طب۔ خلاصہ میزان الطب، مصنف حکیم محمد اکبر ارزانی ☆ طب اکبر محمد اکبر ارزانی کی طبی تصنیف ☆ رتن جوت ایک پودا جس کے پتے یا لکڑی گھی یا تیل میں ڈالنے سے رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ یہ ادویہ اور مصالحوں میں مستعمل ہے ☆ ذخیرہ۔ طب پر مشتمل کتاب ☆ دستور العلاج۔ بیماریوں کے علاج پر مشتمل کتاب ☆ قرابادین طبی انسائیکلو پیڈیا ☆ قرابادین شفاۃ ادویات اور جزی بوٹیوں کے خواص پر مشتمل کتاب ☆ قرابادین قادری۔ محمد اکبر ارزانی کی طبی تصنیف ☆ عزمت عزیمت۔ وہ عمل جس کے ذریعے موکلوں کو حاضر کیا جاتا ہے جس کے ابتدائی الفاظ ہیں "عزمت سیفی"، "طلسمی دعا" ☆ عزمت عزیمت۔ وہ عمل جس کے ذریعے موکلوں کو حاضر کیا جاتا ہے جس کے ابتدائی الفاظ ہیں "عزمت سیفی"، "طلسمی دعا" ☆ عزمت عزیمت۔ وہ عمل جس کے ذریعے موکلوں کو حاضر کیا جاتا ہے جس کے ابتدائی الفاظ ہیں "عزمت سیفی"، "طلسمی دعا" قرطاس سکندری، علم الادویہ کی کتاب ☆ قانون بوعلی سینا کی ایک طبی تصنیف ☆ قانون موجز بوعلی سینا کی کتاب "قانون" کا اختصار ☆ تحفہ مومنی۔ تحفہ مومنین، ایک طبی کتاب ☆ کفایہ منصور یہ حکیم منصور کی مرتب کردہ طبی کتاب ☆ پران سنگھی اپران سنگھی ہندی میں لکھی ہوئی طبی کتاب۔

(383) جواب جوگی

ایہا رسم قدیم ہے جوگیاں دی اوہنوں مار دے نیں جیہڑی ٹرکدی ہے
خیر متلن گئے فقیر تائیں اتوں کتیاں وانگروں گھرکدی ہے
ایہہ خصم نوں کھان نوں کوں دسی جیہڑی خیر دے دین توں ٹھرکدی ہے
ایڈی پیرنی کہ پہلوانی ہے اکے کنجری ایہہ کسے ٹرک دی ہے

پہلے بھوک کے آگ شتابیاں نوں پچھوں مرد پانی دیکھ بُرکدی ہے
 رن گنڈھ نوں جدوں پیزار وِجن اوتھوں چپ چپاڑی چھڑکدی ہے
 اک تھٹ دے تال میں پٹ لینی جیہڑی زلف گھساں اُتے لڑکدی ہے
 سینے جن دے ہن دھنی جئے جھٹی جیہڑی سہل دے مُتے کھڑکدی ہے
 فقر جل منکن خیر بھکھ مردے آگں سگں وگں سگں دُڑکدی ہے
 لُڈی پاہڑی ٹوں کھیت ہے ہتھ آیا پئی اُپروں اُپروں مُرکدی ہے
 اسدے مور مگر دے اُتے لون چتر سوامنی مظہر پئی مگرکدی ہے
 فرہنگ:

☆ ٹرکنا ٹرانا، ٹرر کرنا ☆ بُرکنا۔ ہاتھ سے پانی چھڑکنا ☆ ہرنی خانہ بدوش فاحشہ عورت ☆ گنڈھ:
 گندہ، ناتربیت یافتہ ☆ چھڑکنا۔ جلدی سے بھاگ جانا ☆ دھنی جانا۔ حاملہ ہونا ☆ موترے۔ آلودہ، قاتل ☆
 نونا منڈلانا، مار پیٹ کے لیے بیتاب ہونا ☆ لُڈی پاہڑی دُم کئی ہرنی۔

(384) جواب سہتی

جیہڑیاں لُٹن اڈاریاں تال بازاں اوہ بلبلاں ٹھیک مریندیاں نیں
 اوہناں ہرنیاں دی عمر ہو چکی پانی شیر دی بُوہ جو پیندیاں نیں
 اوہ واسناں جان کباب ہوئیاں جیہڑیاں ہیڑاں تال کھہیندیاں نیں
 اوہ اک دن پھیر سن آن گھوڑے کرواں جہاں دیاں رت سنہندیاں نیں
 تھڑیاں کرن سہاگ دیں لہ آسں جیہڑیاں وھاڑیاں تل سنگیندیاں نیں
 جوکاں اک دن پکڑ نچوہنیں گیاں اُن پئے لہو رت پیندیاں نیں
 دل مال دے لکھ کنجری ٹوں کدی دلوں محبوب نہ تھہندیاں نیں

اک دہنہ پکڑیاں جان گئیں حاکماتے پر سچ تے نت چڑھندیاں نہیں
 اک دہنہ گڑے دسائن ایہہ گھٹاں ہاٹھاں جوڑ کے نت گھرنندیاں نہیں
 تیرے لون موٹھے سٹے لون نڈے مشکل کسے دیاں ج بھیندیاں نہیں
 فرہنگ:

☆ اڈاری اڑان، پرواز ☆ شیر دی بوہ شیر کا علاقہ (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے "پانی شیر دی جوہ دا پندیاں
 نہیں" درج کیا ہے۔ بعض قلمی نسخوں میں "پانی شیر دے کھوہ تے پندیاں نہیں" درج ہے) ☆ واٹاں /
 واہناں، وہ بھینس جوہل میں جوتی جائیں (بعضوں نے یہاں "ڈاکاں" یا "ڈاکناں" لکھا ہے، جو "ڈائن"
 کی جمع ہے) ☆ ہیڑاں ہیڑھاں، جھوم، مویشیوں وغیرہ کا گروہ (شریف صابر نے "ہیڑاں" (ہیڑے)
 درج کیا ہے) ☆ کواں خبریں، اطلاعات، بھنگ ☆ نچہ بنا نچوڑنا ☆ پر سچ پرانے مردکی سچ ☆ مشکاں کسنا،
 مجرم کے ہاتھ پاؤں جکڑ دینا ☆ کھہنا گھسنا، رگڑ کھانا، خار کھانا، کینہ رکھنا ☆ نازے رگیں، بھینس۔

(385) جواب جوگی

سُن سچھے اسیں ہاں ناگ کالے پڑھ سیفیاں زہد کماونے ہاں
 مکر فن نوں بھن کے صاف کردے جن بھوت نوں ساڑ کھاونے ہاں
 نقش لکھ کے بھوک یسین دیے سائے سول دی ذات گواونے ہاں
 دُکھ درد بلا تے جائے تنگی قدم جہاں دے ویہڑیاں پاونے ہاں
 سنے تسمیہ پڑھاں اخلاص سورت جڑھاں ویر دیاں پٹ کھاونے ہاں
 دِلوں حُب دے چا تعویذ لکھیے اسیں زُٹھڑے یار مناونے ہاں
 جیہڑا مارنا ہووے تاں کیل کر کے ایتوار مسان جگاونے ہاں
 جیہڑے گبھرو توں زن رہے وِڑ لونگ مُندرے چا کھاونے ہاں

جیہڑے یار نوں یارنی ملے ناہیں مکھل مُندر کے چا سنگھاوے ہاں
 اوہناں وِوہٹیاں دے دُکھ درد جانَدے پڑھ ہک تے ہتھ پھروانے ہاں
 رکیل ڈانٹاں کچیاں پکیاں ٹوں دند بھن کے لہاں مناونے ہاں
 جاں سحر جادو چڑھے بھوت کدے گنڈا رکیل دوالے دا پاوے ہاں
 کسے نال جے ویر ورودھ ہووے اوہنوں بھوت مسان چمڑاونے ہاں
 بُرا بولدی جیہڑی جوگیں ٹوں سر مُن کے گدھے چڑھاوے ہاں
 جیندے نال مُد پڑا ٹھیک ہووے اوہنوں پیر بتال بھجاوے ہاں
 اسیں کھیڑیاں دے گھروں اک یونا حکم رب دے نال پٹاونے ہاں
 وارث شاہ جے ہور نہ داؤ لگے سر پریم جویاں چا پاوے ہاں
 فرہنگ:

☆ سول قونج ☆ رنھڑے روٹھے ☆ لوگ قرغل ☆ مند رتا منتر پڑھ کر پھونکنا ☆ ہک سینہ، چھتی ☆
 کینا قابو میں لانا، محصور کرنا ☆ مُد پڑا دشمنی، پیر ☆ پیر بتال جن بھوت ☆ گنڈا لگے میں ڈانٹے وارا دھاگا
 جسے پڑھ کر گھانٹھیں دی گئی ہوں ☆ وِٹرنا روٹھنا۔

(386) جواب سہتی

محبوب الہ دے لاڈلے ہو ایس وِوہڑی نوں کوئی سول ہے جی
 کوئی گھڑا روگ ہے ایس دھانا پئی نت ایہہ رہے رنجول ہے جی
 دستوں لڑھی فہندی لاہو لتھڑی بھی دیہی ہو جاندی ٹھول ہے جی
 مُونہوں مٹھڑی لاڈ دے نال بولے ہر کسے دے نال معقول ہے جی
 مودھا پیا ہے جھگڑا نت ساڈا ایہہ وِوہڑی گھرے دا مول ہے جی

میرے ویرے نال ہے ویر اس دا جیہا کافراں نال رسول ہے جی
 اگے ایس دے ساہورے ہتھ بدھے جو کجھ آکھدی سبھ قبول ہے جی
 ایہہ پلنگ تے کدی نہ اٹھ بیٹھے ساڈے ڈھڈ وچ پھرے ڈنڈول ہے جی
 سانوں ولا نہ پیا ہے پھیر کہوں لوک کہن لڑائی دا مول ہے جی
 کرو مہر تے دھو فقیر سائیں تیری مدت رب رسول ہے جی
 وارث شاہ معشوق نیں حکم ولے جو کجھ کہن سو سبھ قبول ہے جی
 فرہنگ:

☆ دوہڑی دلہن، عز و سر ☆ گھڑا اٹھیے، اندرونی ☆ دھانا پہنچنا ☆ لومہ دی ویندی بہتی چلی جاری ہے،
 رخصت ہو رہی ہے ☆ دیہی جسم، بدن ☆ مختول غل والی ☆ واہ واسطہ ☆ ڈنڈول پیٹ درد، درد تو لچ کی
 لہر ☆ مودہ اُلا ☆ جھکوا گھر۔

(387) جواب جوگی

ہتھ ویکھ کے کرو علاج اس دا ہتھ ہتھ کے بنٹی کراں تینوں
 ناڑی ویکھ کے کراں علاج اس دا بے ایہہ اٹھ کے ہتھ وکھائے مینوں
 نبض ویکھ کے ایس دی کراں کاری دے ویدنا سب بتائے مینوں
 روگ کاس تھوں چلیا کرے ظاہر مزہ مونہہ دا دے بتائے مینوں
 وارث شاہ میاں چھٹی روگ کٹاں بلک موت تھیں لیاں پچائے تینوں
 فرہنگ:

☆ بنٹی عرض، درخواست ☆ ناڑی نبض ☆ ویدنا: ڈکھ ☆ بلک۔ بلک۔

(388) کلام جوگی

کھنگھ کھرک تے ساہ تے اکھ آئی سول دند دی پیر گواونا ہاں
 قونج تہدق تے محرقہ تپ ہووے اوہنوں کاڑھیاں نال گواونا ہاں
 سرسام سودا زکام نزلہ ایہہ شربتیاں نال پٹاونا ہاں
 سل فح تے استقاء ہووے لحم طبل تے واؤ ونجاونا ہاں
 لوط پھوڑیاں اتے گھمبیر چنبل تیل لائیکے جڑواں پٹاونا ہاں
 ہووے پٹپٹی پیر کہ ادھ سیسی اوہدے گٹا دینہہ اٹھویں پاونا ہاں
 ادھرنگ مکھ بھینکيا ہووے جینوں شیشہ حلب دا کڈھ وکھاونا ہاں
 مرگی ہووس تاں لاہ کے پیر چھتر رکھ تک تے چا سنگھاونا ہاں
 جھولا مار جائے جیہڑے روگیاں ٹوں سوئی تیل سُہبانجنا لاونا ہاں
 ہانہہ سک جائے ننگ سُن ہووے تدوں پین دا تیل ملاونا ہاں
 رن مرد نوں کام جے کرے غلبہ دھنیا بھیاں کے چا پواونا ہاں
 نا مرد نوں چچ دوہیاں دا تیل کڈھ کے نت ملاونا ہاں
 جے کسے نوں باد فرنگ ہووے رسپور تے لونگ دواونا ہاں
 پر میو سوزاک تے چھاہ موتی اوہنوں اندری جھاڑ دوانا ہاں
 اتیسار نباہیاں سول جیہڑے ایسغول ہی گھول پٹاونا ہاں
 وارث شاہ جیہڑی اٹھ بے ناہیں اُسنوں ہتھ ہی مول نہ لاونا ہاں
 نوٹ:

مقطع سے قبل ”ایتسار ...“ کے بعد 1276ھ والے قلمی نسخہ میں یہ مصرع درج ہے

جیکر کسے نوں عشق دی چاٹ لگی اوہنوں پا چھالمی پاونا ہاں

فرہنگ:

☆ کھنگھ۔ کھانسی ☆ کھرک۔ خارش ☆ اکھ آئی آشوب چشم کا مرض ☆ کاڑھا۔ جوشاندہ ☆ بس۔ تہدق جس میں بھیچھروں میں زخم پڑ جاتے ہیں اور منہ سے خون آنے لگتا ہے ☆ قونج۔ پسی کے نیچے ٹھننے والا درد ☆ تپ خرقہ ٹائیفائیڈ، ایک قسم کا بخار جس میں انسان کی سب خلطیں مل جاتی ہیں ☆ سرسام ایک مرض جس سے دماغ میں درم آ جاتا ہے ☆ سودا پگل پن ☆ لٹخ اچھارا ☆ استقہ ایک مرض ☆ ایک مرض جس سے پیٹ بڑھ جاتا ہے اور پیاس بہت لگتی ہے، جلد نہر۔ اس کی دوا ہم قسمیں ہیں، یعنی طبل اور ٹکی ☆ لوط ایک قسم کا پھوڑا ☆ ٹھمیر / ٹھمیر ایک قسم کا پھوڑا ☆ ٹٹٹی پڑ کنکشی میں اٹھنے والا درد ☆ ادھ سیسی۔ آدھے سر کا درد ☆ ادھرنگ فالج ☆ کھ بھینکنا لقوہ ☆ بین داتیل سارس کی چربی کا تیل ☆ اندری جھاڑ مشانہ کی صفائی کے لیے پیشاب آور دوائی ☆ جھڑ جوتا ☆ جھولا۔ رعشہ ☆ چھاہ لسی ☆ بادفرنگ آتشک ☆ پرمیو جریون، پیشاب کا جل کر آنا ☆ ایتسار پچش ☆ لوچک قرنفل۔

(389) سہتی کا جواب

لکھ ویدگی وید لگا تھکے دھروں ٹڑی کسے نہ جوڑنی وے
جھے قلم تقدیر دی وگ مکی کسے ویدگی نال نہ موڑنی وے
جس کم وج وومڑی ہووے چنگی سوئی خیر ہے اسان نے لوڑنی وے
وارث شاہ آزار ہووے سھ مڑ دے ایہہ قطعی نہ کسے نے موڑنی وے

فرہنگ:

☆ ویدگی طبابت، طبیب کا کام طوید، طبیب، حکیم ☆ ٹڑی، ٹوٹی ہوئی ☆ وومڑی ذلہن ☆ لوڑنا چاہنا۔ چنگی تندرست، ٹھیک ☆ قطعی اٹل، تقدیر۔

(390) جواب جوگی

مَنْ ضَحِكَ ضَحِكَ حَكْمُ هُوَ يَا كَلْ فَقْرُ دِي نُونِ نِهِيں هَسِيَّے نِي
 جُو گُجھ کہن فقیر سو رب کردا کہے فقر دے تھوں نہیں نیسےے نِي
 ہووے خیر تے دیہہ دا روگ جائے نت پہنئے کھایے وِسیےے نِي
 بھلا بُرا جو دیکھے مُشت کریے بھیت فقر دا مول نہ دیسےے نِي
 ہتھ بنھ فقیر تے صدق کچے نہیں ٹوپیاں سیلھیاں کھسےے نِي
 دُکھ درد تیرے سبب جان گڑیے بھیت جیو دا کھول کے دیسےے نِي
 مکھ کھول دکھا جو ہوویں چنگی اُنی بھولیے ایاہئے سسےے نِي
 رب آن سبب جاں میلدا اے خیر ہو جاندی نال لسیےے نِي
 صلح کیتیاں فتح جے ہتھ آوے کمر جنگ تے مول نہ کیسےے نِي
 تیرے درد دا سبھ علاج میٹھے وارث شاہ نوں بھیت جے دیسےے نِي
 فرہنگ

☆ مَنْ ضَحِكَ ضَحِكَ جُوسِی پُر ہنسا ہے لوگ اس پُر ہنستے ہیں ☆ ویدنا، بیدنا، پتا، دُکھ مصیبت ☆
 مُشت کرنا مٹھی میں رکھنا، خفیہ رکھنا ☆ کھنا چھیننا۔

(391) جواب سہتی

سہتی گج کے آکھدی چھڈ جتا کھوہ سبھ نوالیاں سٹیاں نیں
 ہوو سبھ ذاتاں ٹھگ کھادیاں نیں پر ایس ویہڑے وِچ جٹیاں نیں
 آساں اتنی گل معلوم کیتی ایہہ جٹیاں ملک دیاں ڈھٹیاں نیں
 ڈوالاں راولاں کونتیاں جٹیاں دیاں جیہاں دُھروں خدا نے چٹیاں نیں

پر اُساں بھی جہاں نوں ہتھ لایا اوہ مٹیاں جڑواں تھیں پٹیاں نیں
پولے ڈھڈتے عقل دی مار وارث چھاباں پین ترمیمیاں کھٹیاں نیں
فرہنگ:

☆ ڈھٹیاں (ڈھٹی کی جمع) ”ڈھٹا“ (سانڈ) کے مقابلہ میں اگرچہ ”ڈھٹی“ موجود نہیں ہوتی، لیکن معنوی طور پر اس سے مراد طاقتور اور سرکش ہے ☆ نوالیاں کھوہنا جھانٹیں اکھاڑنا، کچھ نہ کر سکتا ☆ ترمیمیاں تباہی، تیسرے دن کی باسی ☆ چھاء چاچھ، تسی ☆ کونستے ایک خانہ بدوش قوم، جوزبان دراز ہوتی ہے۔

(392) جوگی کا جواب

ہولی سچ سچا دی گل کچے ناہیں کڑکیے بولیے گچے نی
لکھ جھٹ ترلے مہرے کوئی کردا دتے رب دے باجھ نہ رچیے نی
دھیان رب تے رکھ نہ ہوتی لکھ اوگن ہون تاں کچے نی
اسیں نظر کریے ثرت ہون چنگے جہاں روگیاں تے جا وچئیے نی
پوداں طبق دی شیر فقیر رکھن مونہہ جہاں تھوں کاسنوں کچے نی
جیندے حکم وچ جان تے مال عالم اوس رب تھوں کاسنوں بھچئیے نی
ساری عمر ای پلنگ تے پئی رہیں ایسے عقل دے نال گچئیے نی
شرم جیٹھ تے سوہریوں کرن آئی مونہہ فقر تھوں کاسنوں کچے نی
وارث شاہ تاں عشق دی نبض دے جدوں اپنی جان نوں تچئیے نی
فرہنگ:

☆ جھٹ۔ جھینا (قلمی نسخوں میں ”جہت“ (جہد، کوشش، سعی، جتن) درج ہے) ☆ ترلے۔ منت ساجت ☆

رجتا، سیر ہوتا ☆ تختی گرم ☆ آگن گندہ، پاپ ☆ کجنا چھپانا ☆ خرت فی الفور ☆ تبتا ترک کرنا۔

(393) جواب سہتی

کبھی ویدگی آن چایا ای کس وید نے دس پڑھایا ہیں
وانگ چودھری آن کے پیچ بنیوں کس چھٹیاں گل سدایا ہیں
سیلھی ٹوپیاں پہن کے گلز وانگوں توں تے شاہ بھولو بن آیا ہیں
وڈے دغے تے فن فریب پھڑیوں ایویں من کے گھون کرایا ہیں
نہ توں جٹ رہیوں نہ توں فقر ہوویں ایویں پاڑ کے کن گویا ہیں
نہ توں جھپوں نہ کسے مت دتی مڑ پٹ کے کسے نہ لایا ہیں
مُڑے دناں دیاں پھیریاں ایہہ نہیں اج رب نے ٹھیک کٹایا ہیں
وارث شاہ کر بندگی رب دی توں جس واسطے رب بنایا ہیں
فرہنگ:

☆ سدا انا منوانا ☆ شاہ بھولو بندر ☆ من کے نوٹ کر ☆ مت نصیحت ☆ پٹ کے اکھ ذکر۔

(394) جواب جوگی

تیری طبع چالاک مچھل چھدرے نی چود وانگ کیہہ سیلھیاں سلیاں نیں
پیریں بلیاں ہون پھرنڈیاں دے تیری جیہہ ہریارے بلیاں نیں
کیہا روگ ہے دس اس ووتھنڑی نوں اکے مار دی پھرے ٹرپلیاں نیں
کسے ایس نوں چا مسان گھتے پڑھ ٹھوکیاں سار دیاں کلیاں نیں
سہنس وید تے دھپ ہم مچھل ہر مل ہرے شر نہہ دیں جھمکاں گلیں نیں
جھب کراں میں جتن جھڑجان کامن آنی کملیو ہوو نہ ڈھلیاں نیں

تھ پھیر کے ڈھوپ دا کراں جھاڑا پھریں مار دی نہیں تے کھلیاں نہیں
 رب وید پکا گھر گھلیا جے پھرو ڈھونڈ دیاں پورباں دتیاں نہیں
 وارث شاہ پریم دی جڑی گھستی نیناں میر دیاں کچیاں پلایاں نہیں
 فرہنگ:

☆ سلھیاں سنا منصوبہ سازی کرنا ☆ سنا سوراخ نکالنا (شریف صابر نے ”سنا“ (چوروں کا سر قے سے
 پہلے مطلوبہ شے کو دن کے وقت تاڑنا) درج کیا ہے ☆ سار دیاں کلیاں خالصت کے کانٹے، بقول شریف
 صابر، چادو منتر پڑھ کر سر پر جڑنے والی لوہے کی سوئیاں ☆ کھدیاں مارنا کھلکھدا کر بننا، قہقہے گانا ☆ پورب
 مشرق ☆ نہیں ندی، دریا ☆ ٹرپلیاں گھیں، لاف زنی ☆ سنس ہزار۔

(395) سہتی کا جواب

میرے نال کیہ پیا ہیں ویر چا کا متھا سوکناں وانگ کیہ ڈاہیا ای
 ایویں گھور کے مُلک نوں پھریں کھاندا کدی جوترا مول نہ واہیا ای
 کسے جوگیڑے ٹھگ فقیر کیتوں انجان سکوہڑا پھایا ای
 ماؤں باپ گر پیر گھر بار تجبو کسے نال نہ قول نباہیا ای
 بڈھے باپ نوں روندازا چھڈ آویں اُس دا عرش دا کنگرہ ڈھاہیا ای
 پیٹ رکھ کے اپنا آپ پالیو کتے زن نوں چا تراہیا ای
 ڈبی پورے دیا لُل ولایا دے ساڈے نال کیہ خچرے ڈاہیا ای
 سواہ لائی آ پان نہ لتھیا ای ایویں کپڑا چیتھڑا لاہیا ای
 آ آکھنی ہوں نل جاہ ساتھوں گانڈو ساتھ لدھو ہنڈو ڈھایا ای

فرہنگ:

☆ سوکن۔ سوتن ☆ ککو ہڑا ایک آبی پرندہ ☆ گر۔ گورو ☆ تراہنا ڈرانا، دُور بھگانا ☆ پان کپڑے کو لگانے والے سئی، اکڑپن ☆ ہنڈ و لڑنے والا مینڈھا، بھیدو، بکرا (پنجابی اردو ڈکشنری، سردار محمد خاں) یہ مصرع صحیح طور پر نہیں پڑھا گیا۔ ڈاکٹر فقیر نے ”گانڈو ساتھ لدھو ہندو دھایا ای“، چاندین سراجدین کے مطبوعہ نسخہ میں ”گانڈو ساتھ لدھو ہندو دھایا ای“، قلمی نسخہ 1276 ہجری میں ”گانڈو ساتھ لدھو ہندو دھایا ای“ اور ذاتی قلمی نسخہ میں ”گانڈو ساتھ لدھو ہندو دھایا ای“ (گانڈو ساتھ لدھو ہندو دھایا ای“ درج ہے۔ شریف صابر اور شیخ عبدالعزیز نے یہ مصرع درج ہی نہیں کیا)

(396) جوگی کا جواب

مانی متیے رُوپ گمان بھریے بھیرو کاریے گرب گھیلیے نی
ایڈے فن فریب توں کھیڈنی ہیں کسے وڈے اُستاد دیے چیلیے نی
ایس حُسن دا نہ گمان کچے مانی متیے گرب گھیلیے نی
تیری بھابی دی نہیں پرواہ ساٹوں وڈی ہیر دی اُنگ سہیلیے نی
مے سراں نوں نہ وچھوڑ دتے ہتھوں وچھڑیاں سراں نوں میلیے نی
کیہا ویر فقیر دے نال چاپو پچھا جھڈ انوکھیے لیلیے نی
ایہہ جتکی سی گونج تے جٹ اُلُو پری بدھیا جے گل کھولنے نی
وارث جنس دے نال ہم جنس بن دی بھور تازناں گدھے نہ میلیے نی

فرہنگ:

☆ مان متی۔ فخر و غرور میں مست ☆ گرب غرور، تکبر ☆ گرب گھیلی غرور کے نشہ میں مست ☆ کھولی بھینس، بھینسا (شریف صابر نے ”کھیلنے“ درج کیا ہے۔ ان کے نزدیک ”کھیلی“، کھیلا،) نوجوان نیل یا بھینسا، مولیشی) کی مونٹ ہے) ☆ بھورتازن مُشکی رنگ کی عربی گھوڑی ☆ میلنا ملانا، نسل کشی کرانا،

(397) ہیر کا متوجہ ہونا

ہیر کن دھریا ایہہ کون آیا کوئی ایہہ تاں ہے درد خواہ میرا
 مینوں بھور تازن جیہڑا آکھدا ہے اُتے گدھا بنایا سو چا کھیڑا
 مٹاں چاک میرا کیوں آن پھاسے اوس نال میں اُٹھ کے کراں جھیرا
 وارث شاہ مت کن پڑا رانجھا گھست مُندراں مَنیا حکم میرا

(398) ہیر کا جوگی سے مخاطب ہونا

بولی ہیر دے اڑیا جا ساتھوں کوئی خوشی نہ ہووے تے ہسیئے کیوں
 پردسیاں جوگیاں کملیاں تُوں وچوں جیو دا بھیت چا دسیئے کیوں
 جے تاں جفا نہ جالیا جائے جوگی جوگ پنٹھ وچ آئیے دھسیئے کیوں
 جے تُوں اُنت رتاں ول ویکھنا سی واہی جوترے جھڈ کے نیسے کیوں
 جے تاں آپ علاج نہ جلیے دے جن بھوت تے جاڈڑے دسیئے کیوں
 فقر بھڑے گورڑے ہو رہیئے گڑی چڑی دے نال کھر کھسیئے کیوں
 جیہڑا کن لپیٹ کے نس جائے مگر لگ کے اوس تُوں دھسیئے کیوں
 وارث شاہ اُجاڑ کے وسدیاں تُوں آپ خیر دے نال بھر دسیئے کیوں
 فرہنگ:

☆ وچوں اندرے دل سے ☆ پنٹھ راہ، دھرم، شریعت، طریقہ، مسلک ☆ بھڑے گورڑے ہو رہنا
 سنجیدگی اختیار کرنا ☆ دھستا کسی کے پیچھے لگ کر اُسے بھگانا۔

(399) جوگی کا جواب

گھروں سکھنا فقر نہ ڈوم جائے اُنی کھیریاں دیئے غمخورئے نی
کوئی وڈی تقصیر ہے اُساں کیتی صدقہ حُسن دا بخش لے گورئے نی
گھروں سرے سو فقر نوں خیر دے نہیں ثرت جواب دے نورئے نی
وارث شاہ کجھ رب دے ناؤں دے نہیں عاجزاں دی کائی زورئے نی

(400) ہیر کا جواب

ہیر آکھدی جوگیا جھوٹھ آکھیں کون رُٹھڑے یار مناؤندا ای
ایہا کوئی نہ ملیا میں ڈھونڈ تھلکی جیہڑا گیاں نوں موڑ لیاؤندا ای
ساڈے چم دیاں جتیاں کرے کوئی جیہڑا جیو دا روگ گواؤندا ای
بھلا دس کھاں چریں وچھتیاں نوں کدوں رب سچا گھریں لیاؤندا ای
میرا جیو جامہ جیہڑا آن میلے بر صدقہ اوسدے ناؤں دا ای
بھلا موئے تے وچھڑے کون میلے ایویں جیوڑا لوک ولاؤندا ای
اک باز تھوں کانو نے گونج کھوئی ویکھاں چپ ہے کہ گرلاؤندا ای
اک جٹ دے کھیت نوں اگ لگی ویکھاں آن کے کون بجھاؤندا ای
دیاں پُوریاں گھيو دے بال دیوے وارث شاہ جے سناں میں آؤندا ای
فرہنگ:

☆ رُٹھڑے۔ روٹھے ہوئے ☆ ایہا ایہا ☆ چم چڑا ☆ چریں وچھتیاں دیرے نگھڑے ہوئے ☆ ورڈنا
بھلانا، تسلی دینا ☆ کانوا کاؤں کو، زراغ ☆ کھو، کھی ☆ باتا جلاتا ☆ دیوے دیے، چراغ۔

(401) جواب جوگی

جدوں تیک ہے زمین آسمان قائم تداں تیک ایہہ واہ سسھ ویہن گے نی
 سسھا کمر ہنکار گمان لڈے آپ وچ ایہہ آنت نوں ڈیہن گے نی
 اسرائیل جاں سور قرنا مٹھوکی تداں زمیں آسمان سسھ ڈھین گے نی
 کرسی عرش تے لوح قلم جنت نالے دوزخ جھیسے ایہہ رہن گے نی
 قرعہ سٹ کے پرشن ہُن لاونا ہاں دساں اوہناں جو اٹھ کے تنہن گے نی
 نالے پتری پھول کے فال گھستاں وارث شاہ ہوری سچ کہن گے نی
 فرہنگ:

☆ جدوں جب ☆ تداں تب ☆ واہ بہاؤ، ندی کا کاروبار دنیا ☆ فیہنا بہنا، چالورہنا ☆ فیہنا: شروع
 کرنا، لڑائی کرنا ☆ سور تری، بگل، نفیری ☆ قرنا سینک کا بگل، نفیری، ترم ☆ پرشن: سوال ☆ پتری
 کتاب، جوش کی کتاب۔

(402) جوگی کا قرعہ اندازی کرنا

تسین جھتیاں نال اوہ مَس بھتا تداں دوہاں دا جیو رُل گیا سی نی
 اوس وںجھلی نال توں تال لٹکاں جیو دوہاں دا دوہاں نے لی سی نی
 اوہ عشق دے ہٹ وکاء رہیا مہیں کے دیاں چار دا رہیا سی نی
 نال شوق دے مہیں اوہ چار دا سی تیرا ویاہ ہويا لڑھ گیا سی نی
 تسین چڑھے ڈولی تاں اوہ ہک مہیں ٹمک چائیکے نال لے گیا سی نی

ہُن کن پڑا فقیر ہویا نال جوگیاں دے زل گیا سی نی
 اج پنڈ تِساڈڑے آء وڑیا اَبے نگھ کے اگاں نہ گیا سی نی
 ہُن سنگھی سٹ کے شگن بولاں دویا سانوری نے شگن لیا سی نی
 وارث شاہ میں پتری ڈھونڈ ڈھٹی قُرمہ ایہہ نجوم دا پیا سی نی
 فرہنگ:

☆ چھتے گردن تک سر کے بال ☆ تک محبوبانہ انداز کی ناز بھری چال ☆ نوحنا بہنا، سیاب میں بہہ جانا،
 تباہ ہو جانا ☆ اگاں / اگھں / اگانہ آگے ☆ سانوری سانولی محبوبہ ☆ اگاں آگے ☆ دویہ دوسرا۔

(403) کلام جوگی

چھوٹی عمر دیاں یادیاں بہت مُشکل پُتر مہراں دے کھولیاں چار دے نیں
 کن پاڑ فقیر ہو جان راجے درد مند پھرن وچ بار دے نیں
 رقاں واسطے کن پڑا راجے سَمٹھا ذات صفات نگھار دے نیں
 بھلے دتاں دے آن نصیب ہوون جن آن بیٹھن کول یار دے نیں
 دھن مال کیا ہر دکھ کر کے دید باز عاشق دید مار دے نیں
 وارث شاہ جاں ذوق دی لگے گدی بوہر نکلے اصل تلوار دے نیں
 فرہنگ:

☆ کھولیاں بھینسیں ☆ پار جنگل، بارانی علاقہ ☆ نگھارنا غرق کرنا ☆ گدی، ڈھال کا درمیانی حصہ جہاں
 سپاہی ہاتھ ڈالتا ہے ☆ دکھ، جد، الگ۔

(404) کلام رانجھا

جس جٹ دے کھیت نُون اگ لگی اوہ راہکاں وڈھ کے گاہ لیا
 لاوی ہار راکھے سبھ وداع ہوئے نا اُمید ہو کے جٹ راہ پیا
 جیہڑے باز تھوں کاوُن نے کونج کھوہی صبر شکر کر باز فنا ہويا
 دُنیا چھڈ اُداسیاں پہن لیاں سید وارثوں ہُن وارث شاہ ہويا
 فرہنگ:

☆ راکھ، کسان، ہاری ☆ راوی ہار فصل کاٹنے والے مزدور جو اپنا معاوضہ پُلیوں (گنڈیوں) یا اناج کی
 صورت میں وصول کرتے ہیں ☆ راکھے، رکھوالے، محافظ ☆ اُداسیاں پہننا فقیری لباس
 پہننا ☆ ہويا ہوا (شریف صابر نے قافیہ درست کرتے ہوئے "تھی" درج کیا ہے)

(405) ہیر کو رانجھا کے بارے میں معلوم ہونا

ہیر اٹھ بیٹھی پتے ٹھیک لگے اُتے ٹھیک نشانیاں ساریاں نیں
 ایہہ تاں جو گیرا پنڈت ٹھیک ملیا باتاں آکھدا خوب کراریاں نیں
 پتے وُنجھلی دے ایس ٹھیک دتے اُتے مہیں بھی ساڈیاں چاریاں نیں
 وارث شاہ ایہہ علم دا دھنی ڈاڈا کھول کہے نشانیاں ساریاں نیں

(406) جوگی اور ہیر کا مکالمہ

بھلا وِس کھاں جو گیا چور ساڈا ہُن کیہڑی طرف نُون اٹھ گیا
 ویکھاں آپ ہُن کیہڑی طرف بھردا اُتے مجھ غریب نُون گٹھ گیا
 رُٹھے آدمی گھراں وچ آن ملدے گل سمجھ جا بدھڑی مُٹھ گیا
 گھرے وچ پوندنا گنا بجاں دا یار ہو ناہیں کتے گٹھ گیا

گھر یار تے ڈھونڈ دی پھریں باہر کتے محل نہ ماڑیاں اٹھ گیا
سانوں صبر قرار تے چھین تائیں وارث شاہ جدو کنا زٹھ گیا
فرہنگ:

☆ جو کیرا جوگی ☆ کراریاں۔ مزید اردھنی دولہندہ ☆ جدو کنا جب سے۔

(407) جواب جوگی

ایس گھنڈ وچ بہت خرابیاں نیں اگ لائیے گھنڈ ٹوں ساڑیے نی
گھنڈ حسن دی آب مٹھا لیندا وڈے گھنڈ والی رڑے ماریے نی
گھنڈ عاشقاں دے بیڑے ڈوب دیندا مینا تاڑ نہ پنجرے ماریے نی
تدوں ایہہ جہان سب نظر آوے جدوں گھنڈ نوں ذرا اُتاریے نی
گھنڈ آنھیاں کرے سجا کھیاں ٹوں گھنڈ لاه مونیہیں اُتوں لاڑیے نی
ساڑ گھنڈ ٹوں کھول کے دیکھ نیناں نی انوکھیاں ساواں والیے نی
وارث شاہ نہ دپئے موتیاں ٹوں محل اگ دے وچ نہ ساڑیے نی
فرہنگ:

☆ گھنڈ، نقاب ☆ آب رونق ☆ رڑا، چنیل میدان ☆ تاڑنا، قید کرنا ☆ تدوں، جب ☆ سجا کھا، مینا، جس
کی آنکھیں درست ہوں ☆ لاڑی، دلہن ☆ ساواں، شل، مرغ رنگ کا دوپٹا مونیہیں اُتوں، منہ پر سے ☆
لاڑی، دلہن، عروس۔

(408) ہیرا اور جوگی کی گفتگو

آنکھیں سامنے چور جے آن پھاس کیوں دکھ وچ آپ نوں گالیے وے

میں جو گیا تھوٹھیاں ایہہ گلاں گھر ہون تاں کاسٹوں بھالیئے وے
 اگ بجھی نوں دھیریاں نکھن دچن پناں بھوک مارے نہیں پالیئے وے
 ہیر ویکھ کے رُت چچھان لیتا ہنس آکھدی بات سنبھالیئے وے
 سہتی پاس نہ دیونا بھیت مَولے شیر پاس نہ بکری پالیئے وے
 ویکھ مال چرائیکے پیا مکر راہ جاندڑا کوئی نہ بھالیئے وے
 وارث شاہ ملکہائیاں مال لدھا چلو گجیاں بدر پیالیئے وے
 فرہنگ:

☆ پھاسن پھنسا (شریف صابر نے "بھسن" درج کیا ہے) ☆ بھلنا ڈھونڈنا ☆ دھیری دھیرج، تسلی ☆
 ملکہائیاں ملکیت والوں نے، مالکوں نے ☆ گجیاں گوزے ☆ بدر شاہ بدر دیوان ☆ پوان پوانا ☆
 دھیریاں دینا تسلی دینا۔

(409) جواب جوگی

کبھی دسنی عقل سیانیاں ٹوں کدی نفر قدیم سنبھالیئے نی
 دولتمند ٹوں جان دا سبھ کوئی میہ نال غریب دے پالیئے نی
 گودی بال ڈھنڈھورڑا جگ سارے جیو سمجھ لے کھیریاں والیئے نی
 وارث شاہ ہے عشق دا گاؤ تکیہ آنی حسن دیئے گرم نہالیئے نی
 فرہنگ:

☆ نفر غلام ☆ میہ انہیوں اینو نہ پیار، پریم ☆ نہلی بھوننا، گدا ☆ بال بچہ ☆ ڈھنڈھورڑا ڈھنڈھور،
 منادی، اعلان۔

(410) سہتی کی بہیر سے گفتگو

سہتی سمجھیا ایہہ رل گئے دونویں لیاں گھت فقیر بلائیاں نی
 ایہہ ویکھ فقیر نہال ہوئی جڑیاں ایس نے گھول پوایاں نی
 سہتی آکھدی مغز کھپا ناہیں اُنی بھاپئے گھول گھمبیاں نی
 ایس جو کیرے نال تُوں گجھ ناہیں نی میں تیریاں لیاں بلائیاں نی
 متاں گھت جگ دھوڑتے کرے کملی گلاں ایس دے نال کیہ لائیاں نی
 آنا خیر نہ سمجھیا لے دانے کتھوں کڈھیے دودھ ملائیاں نی
 ڈرن آوندا بھوتنے وانگ اس تھوں کے تھوڑ دیاں ایہہ بلائیاں نی
 خیر گھن کے جا مھر پھچیا دے اُوے راولا کسبیاں چائیاں نی
 مہیریں بہت پکھنڈ کھلار دا تُوں اتھے کیہ وللیاں پائیاں نی
 وارث شاہ غریب دی عقل کتھے ایہہ پٹیاں عشق پڑھائیاں نی
 فرہنگ:

☆ گجھنا آپس میں مل جانا، خلط ملط ہونا ☆ وللیاں: بے سرو پا ☆ پھر پھچیا فری۔

(411) جواب رانجھا

میں اکڑا گل نہ جاننا ہاں تئیں دونویں ننان بھر جائیاں نی
 مالزادیاں وانگ بناء تیری پاء بیٹھی ہیں سرم سلائییاں نی
 پیر پکڑ فقیر دے دیہہ سمجھیا اڑیاں کسبیاں کوارے لائیاں نی
 دھین رب تے رکھ نہ ہوتی غصے ہوں نہ بھلیاں دیاں جائیاں نی

تنہوں شوق ہے تنہاں دا بھاگ بھریے جہاں ڈاچیاں بار چرایاں نی
 جس رب دے اسمیں فقیر ہوئے دیکھ قدرتاں اوس دکھایاں نی
 ساڈے پیر نوں جان دی مویا گیا تاں ہی گالیاں دینیاں لایاں نی
 وارث شاہ اوہ سدا ہی جیوندے نہیں جہاں کیتیاں نیک کمایاں نی
 فرہنگ:

☆ اکڑا اکیدا ☆ ہاڑادی امیر عورت، طوائف، کجری ☆ سرم سرم سرم سرم سدا کی سلائی ☆ کھنچیا
 بھیک، خیرات ☆ اڑی، ضد ☆ بھاگ بھری، بھاگوں والی، خوش قسمت، طالع مند ☆ بار پنجاب کا بارانی علاقہ۔

(412) جواب سہتی

پتے ڈاچیاں دے بڑے لاونا ہیں دیندا مہینے شرماتاں چوریاں وے
 متھا ڈاہیو نال کوریاں دے تیریاں لونڈیاں جوگیا مورییاں وے
 تیری جیھھ مویسا ہتھ علت تیرے چٹڑاں لڑدیاں بھوریاں وے
 غیر ملے سولیں نہ نال مستی منگیں دودھ تے پان فلوریاں وے
 اک دین آنا اکے ٹک پچا بھر دین نہ جٹیاں کوریاں وے
 لیس اَن نوں دھوڈوے لہ پھرے چھن ہاتھیاں تے ہون چوریاں وے
 وڈے کملیاں دی اسماں بھنگ جھاڑی اتھے کئی فقیریاں سورییاں وے
 سوٹا وڈا علاج گپتیاں دا تیریاں بھڑیاں وسدیاں طوریاں وے
 وارث مار سوار دی بھوت راکش جیہڑیاں مہریاں ہون اپوریاں وے
 فرہنگ:

☆ ڈاچی اُونٹی ☆ مور موری کندھوں کا پچھلا حصہ، بازوؤں کے پیچھے کمر وار حصہ ☆ مویسا جسے خارش
 والی بواسیر کی وجہ سے خارش کم کرنے کے لیے اغلام کی عادت ہو، بوسیا ☆ ہتھ علت ہاتھ کی عادت، مُشت

زنی ☆ پان پتلا حلوہ پیچھ جیب نرم کھانا ☆ فلوری۔ پھلوری، دال اور پھل، کرگھی میں تلی پکوڑی جو پھولی ہوئی ہوتی ہے ☆ کوری۔ کوزہ، گھڑے سے چھوٹا مٹی کا برتن ☆ طوریاں اطوار۔

(413) جواب جوگی

مُرے کھن فقیر دے نال پیاں اٹھکھیل مُر یار اُچکیاں نی
راتب کھائیکے ہنجرن وچ تلے مارن لت عراقیاں بکیں نی
اک بھوکدی دوسری دے ڈچکر ایہہ ننان بھابی دونویں سکیاں نی
اتھتھے بہت فقیر زہیر کر دے خیر دیندیاں دیندیاں اکیاں نی
جہاں ڈبیاں پائیکے سریں چائیاں رتّاں تہماں دیاں ناہیوں سکیاں نی
نالے ڈھڈ کھرکن نالے دُدھ رڑکن اتے چائیاں کتّیاں لکیاں نی
جھانا کھرکدیاں گنھدیاں نگ سنگن مارن ولّیکے چاڑھ کے نکیاں نی
لڑو نہیں جے چنگیاں ہوونا جے وارث شاہ تھوں لوؤ دو مٹھکیاں نی

فرہنگ:

☆ کھن پینا میل کا کپڑے مین رچ جانا۔ بقول شریف صابر نامبارک لمحے (بعض نسخوں میں "مُرے کھن" (مُرائی لے کر، ہدی کی نیت سے) درج ہے۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے "مُرے کھن" (مُرے بول) درج کیا ہے) ☆ مُر یار، مُر ی، بد، فاحشہ ☆ راتب ہاتھی گھوڑے، بلی اور گتے وغیرہ کو دی جانے والی روزانہ خوراک، گھوڑے کو جو چیز معمولی دانے گھاس کے علاوہ دی جائے، روزینہ ☆ ہنجرنا گستاخی کرنا ☆ تلے۔ "تلا" کی جمع، گھاس ☆ عراقی، عراقی نسل کا گھوڑا ☆ تلی چھونے قد کی گھوڑی ☆ ڈچکر، ہانک، مویشی کو ہانکنے کے لیے نکالی گئی آواز ☆ اکیاں، بیزار، تنگ آمدہ ☆ سکیاں، وفادار ☆ ڈھڈ پیٹ، شکم ☆ لکنا چائنا ☆ لکنا چائنا ☆ ڈبی چڑے کا چھوٹا صندوق ☆ وائیکے، پاد، گوز، اخراج ریاچ کی آواز ☆ مٹھکی، سفوف۔

(414) جواب سہتی

آنی ویکھو نی واسطہ رب دا جے واہ پے گیا نال گپتیاں دے
 مگر ہلاں دے چوہراں لا وچن اکے چھیڑ وچن مگر کشیاں دے
 اگے ڈاہڈیاں لاویاں کرے کھڑا اگے ڈاہ وچن ہٹھ جھٹیاں دے
 ایہہ پرانیاں لعنتاں ہین جوگی گدو وں وانگ لیٹن وچ گھٹیاں دے
 ہیر آکھدی بہت ہے شوق تینوں بھیر پا بہیں نال ڈھٹیاں دے
 وارث شاہ میاں کھیرے نہ پویئے کن پائیاں رب دے پٹیاں دے
 فرہنگ:

☆ آنی، اری ☆ کچا بے عزت، ذلیل ☆ مگر، پیچھے ☆ کتا پاڑا، بھینس کا رچہ ☆ واڈھی فصل کی کٹائی ☆
 لاوی فصل کی کٹائی اور جنس کی صورت میں اس کا معاوضہ ☆ گدے وں گدے ☆ کھٹا ڈھول، غبار ☆ ڈھٹا،
 ساٹھ ☆ بھیر کھراؤ ☆ بھیر پا بہنا، ٹکرانا، بھڑانا، مقابلہ کرنا، بحث و مباحثہ کرنا ☆ کھیرے پونا پیچھے پڑنا،
 اصرار کرنا۔ ☆ پے اکھاڑے، تباہ شدہ۔

(415) سہتی کا ہیر سے مخاطب

بھابی جوگیاں دے وڈے کارنے نی گلاں نہیں سُنیاں کن پائیاں دیاں
 روک بٹھ پتے دودھ وہیں پیون وڈیاں چائیاں جوڑ دے آٹیاں دیاں
 گٹھ گٹھ ودھائیکے وال ناخن زچھ پلمدے لاگڑاں پائیاں دیاں
 وارث شاہ ایہہ مست کے پاٹ لتھے رگاں کر لیاں وانگ ہین گاٹیاں دیاں
 فرہنگ:

☆ کرنے کارستانیاں، کارنامے ☆ روک نقد ☆ وہیں دی ☆ چاٹی گھڑا نما برتن ☆ لاگڑ لنگوٹی ☆ گاٹا گردن ☆ کرلی چھپکلی ☆ زچہ، ہتھیرا، آلہ تاسل، بقوں شریف صابر، اگر کسی کپڑے کے بنے کے تار نکل جائیں اور صرف تانے کے تار ہی نکلے نظر آئیں تو کہا جاتا ہے ”زچہ پمدے پے نہیں“ زیادہ خستہ حالی کی تصویر کھینچنے کے لیے استعمال ہوتا ہے ☆ پلٹا نکلنا ☆ لاگڑ لنگوٹا ☆ گاٹا گردن۔

(416) جواب راجھا

ایہہ مثل مشہور جہان سارے جی چارے ہی تھوک سوار دی ہے
اُن خمدی مے تے بال لیڑھے چڑیاں ہا کرے لیلوے چار دی ہے
بندھ جھیر دے فقیر دے نال لڑدی گھر سانھدی لوکاں نوں مار دی ہے
وارث شاہ دو لڑن معشوق اتھے میری سنگی شگن وچار دی ہے
فرہنگ:

☆ اُن اُون ☆ تمبنا تو منا، روئی دھلتا ☆ مے، پستان ☆ لیڑھتا پلانا، پلانا ☆ ہا کرے، ترازے، پرندوں کو اڑانے کے لیے بلند آواز سے بولنا ☆ لیلوے: بکری یا بھیڑ کے بچے ☆ جھیر دے جھکرے ☆ سنگی / سنگی چھوٹی زنجیر، نجومیوں کا قرعہ اندازی کا آلہ۔

(417) جواب سہتی

میرے ہتھ لوندے تیری لویں ٹوٹن کوئی ماریے گا نال مہلیاں دے
اسیں گھڑاں گے وانگ قلوبت موچی کریں چاڑاں نال توں اہلیاں دے
ستوں مار چیرتے دند بھٹوں سواد آونیں چھلیاں مٹھلیاں دے
وارث ہڈ تیرے گھاٹ وانگ چھڑن نال سنگیاں مہلیاں کھلیاں دے
فرہنگ:

☆ ٹوٹن کھوپڑی، منڈا ہوا یا منجاسر ☆ مہلیاں انوہیاں، موشل ☆ قلوبت موچی کا کڑی کا سانچہ جس سے

وہ جوتے کو کشادہ کرتا ہے ☆ چوڑی، شوخی، شوخی ☆ چپڑ، چپٹ ☆ گھٹ۔ ایک دفعہ چھڑے ہوئے دھان جو دوبارہ چھڑے جاتے ہیں ☆ زندہ بھٹوں میں تیرے دانت توڑ دوں گا ☆ چھلیں: بکلی کے بھٹے ☆ ہڈ ہڈیں ☆ لٹکے ڈنڈے ☆ ایسا قابل، اہل (شریف صابر نے ”زہلیاں“ (کوہلا، اپناج) بے سہارا) درج کیا ہے)

(418) جواب جوگی

تیرے مور لونڈے پھاٹ کھان لٹے میری پھر کدی آج مطہر ہے نی
میرا گٹکا لوں تے تیرے چتر آج دوہاں دا وڈا کدیٹر ہے نی
چمھڑ وانگ تیرے جو کڈھ سکاں تینوں آیا زعم دا قہر ہے نی
ایس بھید دے خون توں کسے چو کے نہیں مار لینا کوئی شہر ہے نی
اجاڑے خور گدھے وانگ کٹیں گی کبھی مست تینوں وڈی وہر ہے نی
وارث شاہ ایہہ ڈگڈگی زن کھاں کس جھڈاونی دیہڑے تے قہر ہے نی
فرہنگ۔

☆ پھر کن کانپا، رزنا ☆ مطہر ملکوں کا بھنگ کھونے کا ڈنڈا ☆ چتر، چوڑ ☆ کدیڑ، کود پھند ☆ یو بیج، ٹکم
☆ زعم گمان، غرور، جیسی لہر ☆ بھید، بھیر ☆ اجاڑے خور۔ فصل اجاڑنے والا ☆ وہرا، دیہر جوش شہوت ☆
چمھڑ ایک پھل کا نام ☆ وہرا، دیہر شہوت۔

(419) کلام جوگی

اسیں صبر کر کے چپ ہو بیٹھے بہت اڈکھیاں ایہہ فقیریاں نیں
نظر تلے کیوں لیاوندی کن پائے جس دے ہس دے نال زنجیریاں نیں
جیہڑے درشنی ہنڈوی واج بیٹھے سبھ وٹھیاں اوہناں نے چیریاں نیں

تسیں کرو حیا کواریو فی اُجے دودھ دیاں ذندیاں کھیریاں نہیں
 وانگ بڑھیاں کریں پک چنڈ گلاں متھے چوٹیاں کول دیاں چیریاں نہیں
 کبھی چندری لگی ایں آن متھے اکھیں بھکھ دیاں بھون بھمیریاں نہیں
 میں تاں مار تلپیاں پٹ شاں میری انگلی انگلی پیریاں نہیں
 وارث شاہ فوجدار دے مارنے نوں سیناں ماریاں دیکھ کشمیریاں نہیں

فرہنگ:

☆ درشنی ہنڈوی درشنی ہنڈی، چپک، وہ تحریر جسے دیکھتے ہی رقم ادا کر دی جائے ☆ واچنا پڑھنا ☆ پک چنڈ
 گلاں پختہ باتیں ☆ کھیریاں کچی، نامنڈ، نو عمر ☆ بھونا منڈا، چکر لگانا ☆ بھمیریاں / بھمیریاں
 تلیاں ☆ تلپیاں / تلپیاں دونوں ہتھیریاں ☆ چندری غصہ ☆ سیناں فوجیں بھکر۔

(420) ہیر کی گفتگو

سینی مار کے ہیر نے جو گیزے نوں کہیا چپ کر ایں بھوکاونی ہاں
 تیرے نال جے ایں نے ویر چایا متھے ایں دے نال میں لاونی ہاں
 کراں گل گلاں نال اسدے گل ایں دے ریشہ پاونی ہاں
 وارث شاہ میاں رانجھے یار اتھے لیہوں کجھری وانگ نچاونی ہاں

فرہنگ:

☆ سینی، اشارہ ☆ بھوکا: بھونکنے (بکنے) پر مجبور کرنا ☆ گلوں گلاں کرنا رائی کا پہاڑ کھڑا کرنا، بات کا بھنگڑ
 بنانا ☆ ریشہ، جھگڑا۔

(421) ہیر کا سہتی سے مخاطب ہونا

ہیر آکھدی ایں فقیر نوں فی کہا گھتو غیب دا واند ائی

ایہناں عاجزاں بھور نمائیاں توں پئی ماری ہیں کیا فائدہ ای
 اللہ والیاں نال کیہہ ویر پئی ایں بھلا کوارے ایہہ کیہ قاعدہ ای
 پیر چم فقیر دی ٹہل کچے ایں کم وچ شیر دا زائدہ ای
 چھو پھڑیں گی کتکا جو گیرے دا کون جان دا کیہڑی جائے دا ای
 وارث شاہ فقیر جے ہون غصے خوف شہر نوں قحط وپائے دا ای
 فرہنگ:

☆ وائدا مصیبت ☆ بھور بھورا، سیا رنگ کاردار کیرا ☆ ٹہل سیوا خدمت ☆ زائدہ بڑھوتری، کثرت،
 زیادتی ☆ جائے جگ۔

(422) سہتی اور ہیر کی ہم کلامی

بھٹی اک پھروں لڑے فقیر سانوں توں بھی چند کدھیں نل گھوریاں دے
 جے تاں ہنگ دے نرخ دی خبر ناہیں کاہہ چھپے بھاء کستوریاں دے
 ایہناں جوگیں دے نہیں وس کائی کیہے رزق نے وائے دھوریاں دے
 جے تاں پٹ پڑاونا نہ ہووے کاہہ کھن کچن نال بھوریاں دے
 جان سہیے فقر نیں ناگ کالے ملے حق کمایاں پوریاں دے
 کوئی دے بدعاتے گال سے چھو فائدے کیہ ایہناں جھوریاں دے
 لُچھو لُچھو کردی پھریں نال فقراں لُچ چاڑے ایہناں لنگوریاں دے
 وارث شاہ فقیر دی رن ویرن چویں مرگ نیں ویری انگوریاں دے

فرہنگ:

☆ اک دھروں ایک طرف سے ☆ چند جان ☆ ہنگ ہنگ ایک بدبودار چیز ☆ بھاء نرغ، موں ☆ دس
بس، زور، طاقت ☆ پٹ ریشم ☆ بخوری، آونی چادر، کمبلی، لوئی ☆ تھورنا پچٹانا، بعد میں افسوس کرنا ☆
انگوری سبزہ، نئے اُگے پُ دے۔

(423) جواب سہتی

بھابی کریں رعایتاں جوگیاں دیاں ہتھیں سُچیاں پا ہتھوڑیاں نی
جیہڑی ڈنڈ وکھائیے کرے آکڑ میں تاں پٹ سٹاں اوہدیاں چوڑیاں نی
گرو ایس دے ٹوں نہیں پُچج اوتھ جتھے عقلاں اساڈیاں دَوڑیاں نی
مار موبلیاں سٹاں سُو بھن مُنگاں پھرے ڈھونڈ دا کاٹھ کشوریاں نی
جن بھوت تے دیو دی عقل جاوے جدوں مار کے اُٹھے چھوڑیاں نی
وارث شاہ فقیر دے نال لڑنا کپن زہر دیاں گندلاں کوڑیاں نی
فرہنگ:

☆ ہتھوڑیاں ہاتھوں کا ایک زیور، کنکن ☆ ڈنڈ ڈنڈر ☆ آکڑ، اکڑ، غرور ☆ چوڑیاں کندھے کی پچھلی ہڈیاں
☆ کاٹھ کشوریاں: بیساکھیاں ☆ چھوڑی چڑے کا پشت بھر چوڑا ہتھیر، جو بھنڈ اور جن بھوت اتارنے
والے استعمال کرتے ہیں ☆ گندل، کول شاخ ☆ کوڑیاں کڑوی، تلخ۔

(424) جواب ہیر

ہائے ہائے فقیر ٹوں بُرا بولیں مُرے سہتیئے تیرے اپوڑ ہوئے
جہاں نال نماںیاں ویر چایا سنے جان تے مال دے پوڑ ہوئے

گن پائیاں نال جس چہ بدھی پس پیش تھیں انت نوں روڑ ہوئے
 رہے اوت نکھتری رنڈ سنجی جیہڑی نال فقیراں دے کوڑ ہوئے
 ایہناں تہاں نوں چھیڑیے نہیں مویے جیہڑے عاشق فقیر تے بھور ہوئے
 وارث شاہ لڑائی دا مول بولن ویکھ دوہاں دے لڑن دے طور ہوئے
 فرہنگ:

☆ اپوڑ نامناسب کام ☆ چوڑ ہونا تباہ و برباد ہونا ☆ چہ ضد، ہٹ ☆ روڑ چٹیل، میدان ☆ روز ہونا تباہ و
 برباد ہو جانا، آبادی کی جگہ چٹیل میدان رہ جانا ☆ اوت نکھتری بے اولاد، نامراد ☆ رنڈ زراٹھ، بیوہ ☆ کوڑ ہونا
 تلخ کلامی کرنا ☆ بھور بھوزا۔

(425) جواب سہتی

بھابی ایس جے گدھے دی آڑی بدھی ایس رقاں بھی چہ چھاڑاں
 ایہہ ماریا ایس جہان تازہ ایس روز میثاق دیاں ماریاں ہاں
 ایہہ ضد دی مٹھری جے ہو بیٹھا ایس دھے دیاں تیز کٹاریاں ہاں
 جے ایہہ گنڈیاں وج ہے پیر دھردا ایس نچریاں بانکیاں ڈاریاں ہاں
 مرد رنگ محل جن عشرتاں دے ایس ذوق تے مزے دیاں یاریاں ہاں
 ایہہ آپ توں مرد سدا وندا ہے ایس ٹراں دے نال دیاں ناریاں ہاں
 ایس چاک دی کون مجال ہے فی راجے بھوج تھیں ایس نہ ہاریاں ہاں
 وارث شاہ وج حق سفید پوشاں ایس ہوری دیاں رنگ پچکاریاں ہاں
 فرہنگ:

☆ چہ چھاڑی ضدی، مثلی ☆ روز میثاق وعدہ یا معاہدہ کا دن، جس دن خدا نے روحوں سے الست برکم کہا تھا
 اور روحوں نے جواب دیا تھا ہی (ہاں) ☆ نچریاں مکار ☆ ماڑیاں محل، اناریاں ☆ ہوری ہولی، ایک

(426) جواب ہیر

جہاں نال فقیراں دے اڑی بدھی ہتھ دھو جہان تھیں چلیں نی
 آ ٹلیں کوارے ڈاریے نی کیسیاں چائیوں بھکھاں اوتیاں نی
 تین وسدے مینہ بھی ہو نیویں دھماں قہر دیاں دیں تے گھلیاں نی
 کارے ہتھیاں کواریاں ویہوں بھریاں بھلا کیکڑوں رہن نچلیاں نی
 منس منگدیاں جوگیاں نال لڑکے راتیں اوکھیاں ہون اکلیں نی
 کچھی چر کھڑا رلے ہے سڑن جوگا کدی چار نہ لاہیوں چھلیاں نی
 جسے گھڑو ہون جا کھن آپے پڑھے مار کے بہن چھلیاں نی
 نل جا فقیر تھوں گنڈے نی آ کوارے راہیں کیوں ملیاں نی
 لکھ ہڈیاں نال نہ ہلک جاندا وارث شاہ جو اندروں ہلیاں نی
 فرہنگ:

☆ اڑی ضد ☆ نیویں نیچے ☆ منس مرد، خاوند ☆ کچھی پونیاں رکھنے کی نوکری ☆ چر کھڑا چر ☆
 ویہوں ویوہ بس، زہر ☆ چھنی سوت کی کڑی ☆ ملنا قبضہ کرنا ☆ ہلک باؤلا پن ☆ ہڈا سنگ گزیہ
 یا سانپ کاٹے کا منتر، کلام پڑھ کر پھونکا ہوا (دم کیا ہوا) گنڈا (دھاگا)۔

(427) سہتی

بھابی نال فقیر دے دھڑا کیجا حال حال لوکا سانوں مار دی ہے

جوگی دیکھ کے پان سو چڑھی کائی مانے مڑی خون گزار دی ہے
 نہیں جان دی چاک سو ایہہ جوگی لیایا اکے نشاڑی یار دی ہے
 لڑے نال میرے نچے تال اُتے وارث شاہ نوں سینیاں مار دی ہے
 فرہنگ:

دھڑا کرنا: جانبداری کرنا ☆ پن چھن اکڑاؤ آنا، مغرور ہونا ☆ نشاڑی: نشانی ☆ سینیاں: اشارے۔

(428) جواب ہیر

گھول گھول گھتی کوارے ڈاریے نی متھا ڈمھئے کنت یرولیے نی
 گٹھی سد سناہ نشانیاں دی اگے جیوندیاں جھوٹھ نہ بولیے نی
 سر دکھ کر چاڑھئے چا سولی تاں بھی ایڈ اپرادھ نہ تولیے نی
 چچی پاڑ کے باریاں گھتیوں نی کج کوارے آلیے بھولیے نی
 وارث شاہ ہموزن ہے جھوٹھ دوزخ کنڈے پا انصاف دے تولیے نی
 فرہنگ:

☆ گھول گھتی: قربان ہوئی ☆ متھا ڈمھئے: جس کے ہاتھ پر سچ وغیرہ گرم کر کے نشان لگایا گیا ہو، منہوس،
 بدقسمت ☆ کنت: خاوند ☆ یرولی: یار باز، فاحش ☆ سد سناہ: پیغام ☆ ایڈ اتا: اپرادھ: پاپ، جرم، گناہ ☆
 باریاں: سوراخ ☆ آلی بھولی: سادہ لوح، معصوم۔

(429) سہتی کا جواب

بھلا دس بھابی کیہا ویر چاپو بھٹیا پٹیاں نوں پئی لوہنی ہیں
 اُن ہندیاں گلاں دے ناؤں لے کے گھاء آلوے پئی کھننی ہیں

آپ چھانی چھیڑ دی دہنی نوں ایویں کنڈیاں توں پئی دُھوئی ہیں
 سوئی ہوئی ہیں نہیں توں غضب چایا خون خلق دا پئی نچھئی ہیں
 آپ چاک ہنڈائی کے جھڈ آئی اس ہور خلق نوں پئی دُھوئی ہیں
 آکھ بھائی تُوں مئے کھا کڈھوں جیہا اَساں تُوں مہینے لُہنی ہیں
 آپ کملی لوکاں دے ساگ لائیں نچر وائیاں دی وڈی کھوئی ہیں
 وارث شاہ کہے بھگیاڑیے نی مُنڈے موئی تے وڈی سوئی ہیں
 فرہنگ:

☆ لُہنا جلانا، سازنا ☆ گھاہ زخم ☆ الزے، کچے، نا پختہ ☆ کھنڈو ہنا کھر غانا، چھین ☆ چھانی چھانی ☆
 دُھو ہنا گھسنا ☆ نچو ہنا نچوڑنا ☆ وڈو ہنا برائی کرنا، برا بھلا کہنا، غصے کا اظہار کرنا ☆ مئے لُہنی، اسی وقت ☆
 ساگ نقل ☆ بھگیاڑ، بھیریا ☆ موئی فریفتہ کر لینے والی ☆ سوئی جاسوس۔

(430) جواب ہیر

خوار فجلاں رُلدیاں پھر دیاں سَن اکھیں ویکھدیاں ہور دیاں ہور ہوئیاں
 اتے دُھ دیں دھتیاں نیک نہیں آکھے چوراں دے تے اسیں چور ہوئیاں
 چور چودھری گنڈی پردھان کیتی ایہہ اُلٹ اوتیاں زور ہوئیاں
 بد زیب تے کوئیاں بھیر مونیہاں ایہہ حسن دے باغ دیاں مور ہوئیاں
 ایہہ چغل بلوچاں دی پیت مٹھی زمیں دوز کھوئی مَن کھور ہوئیاں
 ایہدی بَست دیکھو نال نخریاں دے مالزادیاں وچ لاہور ہوئیاں
 بھرجائیاں نوں بولی مار دیاں نیں مہرن مُنڈیاں وچ للور ہوئیاں

وارث شاہ چھاؤں تے دھم ایہدی چوئیں سستی دیاں شہر بھنبھور ہوئیاں

فرہنگ:

☆ دودھ دیاں دھوتیاں، پاکباز ☆ اوتیاں نرالی، عجیب و غریب ☆ کوچی بد صورت ☆ بھیڑ مونیہاں،
 بُرے مُنہ والی، بد صورت ☆ پُخل زانیہ، جس سے کئی لوگوں نے مباشرت کی ہو ☆ کٹوہ، کنواں ☆ من،
 منڈیر ☆ کھورنا گھولنا ☆ من کھور، کنوئیں کی منڈیر کو گرا دینے والی ☆ بنت بناوٹ ☆ لہور آوارہ ☆ بھبور
 پنوں کی معشوقہ سستی کے باپ کی راجدھانی۔

سہتی (431)

لڑے جٹ تے کٹیے دُوم نائی سر جو کیرے دے گل آئیا ای
 آء کڈھیے وڈھیے ایہہ مھستا جگ دھوڑ کائی ایس پائیا ای
 ایس مار مَتر ویر پا وِتا چانچک دی پئی لڑائیا ای
 بیر نہیں کھاندی مار اساں کولوں وارث گل فقیر نے آئیا ای

فرہنگ:

☆ مھستا فساد ☆ مھستا وادھا فساد یا مسئلہ ختم کرنا ☆ دھوڑ دھول، غبار، گرد ☆ چانچک اچانک۔

سہتی کی مصلحت کوشی (432)

سہتی آکھیا اٹھ رنیل باندی خیر پا فقیر نوں کڈھیے نی
 آٹا گھت کے رُگ کہ بک چینا وچوں اَلکھ فساد دی وڈھیے نی
 دے پھچھیا وینہریوں کڈھ آئے ہوڑا وچ بڑونہہ دے گڈیے نی
 لتاں آوے تے بھابی توں وکھ ہوئے ساتھ اٹھ بلیدے دا چھڈیے نی

آوے کھوہ نوالیں ہیر سٹے اوہدے یار نوں کٹ کے چھڈیے نی
 وانگ قلعے دی پالپور ہو عقی جھنڈا وچ مواس دے گڈیے نی
 وارث شاہ دے نال دو ہتھ کریے آ اٹھ توں سار دی ہڈیے نی
 فرہنگ:

☆ چننا ایک قسم کا اناج ☆ ہوڑا رکاوٹ، محارم، ازل، گنڈا ☆ بروہہ دروازہ، دلہیز ☆ اٹھ اُونٹ بلیڈ اُنٹیل
 ☆ اٹھ بلیڈے داسا تھ اونٹ اور نٹیل کا ساتھ، صحبت نا جنس ☆ مواس درختوں کا جھنڈ، باغیوں کی پناہ گاہ
 ☆ سار خاہ نہشت اور اس کا کاٹنا، لوہا ☆ ساز دی ہڈی مضبوط جسم والی۔

(433) باندی اور جوگی

باندی ہو غصے نگ چاڑھ اٹھی بک چنے دا چا اُیریا سُو
 دھروئی رب دی خیر لے جاہ ساتھوں حال حال کر پلوڑا پھیریا سُو
 باندی لاڈ دے نال چوا کر کے دھکا دے کے ناتھ نوں گیریا سُو
 لے کے خیر تے کھیرا جاہ ساتھوں اوس سترے ناگ نوں چھیڑیا سُو
 جھتی گٹھ وچ دے کے پشم ہٹی ہتھ جوگی دے مونیہیں تے پھیریا سُو
 اکھیں ڈانٹاں وانگ پیار پوندی غصے آپ نوں چا اکھیریا سُو
 وارث شاہ فرہنگ دے باغ وڑ کے دیکھ کلا دے کھوہ نوں گیریا سُو
 فرہنگ:

☆ الیرنا جھکانا ☆ دھروئی ڈہائی ☆ پلوڑا پلا، پلا پھیرنا پلو گھما کر مدد کے لیے پکارنا ☆ گیرنا گرانا ☆
 کھیرا کھیر ترہیز کا خول، کھوسٹ، شور مچانے والا ☆ جھتی چٹکی ☆ پشم بال، جھانسی ☆ فرہنگ: فرنگی،
 انگریز "فرہنگ دے باغ" سے مراد انگریزی راج ہے۔ (محمد شریف صابر نے "فرہنگ" کی جگہ "فرہنگ"
 "لکھا ہے جو نامناسب ہے) ☆ کلا مشین، فن۔

(434) جوگی کی برہمی

رانجھا ویکھ کے بہت حیران ہویا پٹیاں دودھ وچ اُنب دیاں پھاڑیاں نی
 غصے نال جیوں حشر تُوں زمیں تے جیو وچ کللیاں چاڑھیاں نی
 چینا چوگ چٹونیاں آن پایو مَن چلی ہیں گولیئے داڑھیاں نی
 جس تے نبی دا روا درود ناپیں اکھیں پھرن نہ مَول اُگھاڑیاں نی
 جس دا پوے پراوٹھا نہ مَنڈا پنڈ نہ بجھے وچ ساڑھیاں نی
 دُوب موئے نیس کاہی وچ چنے وارث شاہ نے بولیاں ماریاں نی
 نینو یوشا اتے اَنجھول گھگھو دُوبے اپنو اپنی واریاں نی
 اوہ بھچھیا گھتو آن چینا نال فقر دے گھولیوں یاریاں نی
 اوہ اوہ لوڑھا وڈا قہر ہویا کم دُوب سنیا رَناں ڈاریاں نی
 میری کھیری چا پلِیت کیتی پٹیاں دھونیاں سہلیاں ساریاں نی
 فرہنگ:

☆ پھڑی قاش، پھٹک ☆ کللیاں چاڑھنا غصے میں دانت چستا ☆ چٹونا، ایک کالے رنگ کی چھوٹی سی
 چڑیا۔ کرم شکم ☆ اگھاڑنا، کھولنا ☆ مَنڈا، تلی روٹی ☆ کاہی، جولاہا، باقندہ ☆ نینو، یوشا، گھگھو تین جولاہوں
 کے نام، سادہ لوح اشخاص ☆ موڑھا، لوہڑا بہاؤ، سیلاب۔ غضب ☆ پلِیت، پلید، ناپاک۔

(435) سہتی کا جواب

چینا جھال جھٹے جٹاں ساریاں دی چینا مَول ہے وے ایہناں بھکھیاں دا
 اَن چنے دا کھائیے نال لَسی سواد دودھ دا ٹکراں رُکھیاں دا

بن پتیاں ایس دے چاولاں دیاں مائی باپ ہے تنکیاں بھکھیاں دا
وارث شاہ میاں نواں نظر آیا ایہہ چاڑا لُچیں بھکھیاں دا
فرہنگ:

☆ چینا ایک قسم کا اناج جس کے دانے باریک ہوتے ہیں ☆ جھال جھلنا، بوجھ برداشت کرنا ☆ اُن کے
ہوئے چول، بھت ☆ ٹکر ٹکڑا، روٹی ☆ رکھا روکھا، بغیر سالن کے ☆ پنیاں آنے کے بنے ہوئے دیسی
لڈو۔

(436) جوگی کا جواب

چینا خیر دینا بُرا جوگیاں نوں مجھی بھاڑے نوں ماس باہمنں نی
کیف بھگت قاضی تیل کھنگھ والے وڈھ سٹنا لنگ پلاہمنں نی
زہر جیوندے نوں اُن سَن والے پانی ہلکیاں نوں دھرن سامنا نی
سیہا پوہڑے نوں بیاج مسلماناں موت ایڑاں نوں اکھیں ڈاہنا نی
وارث شاہ جیوں سکھیا پوہیں نوں سکھ ملّاں نوں بانگ جیوں باہمنں نی
فرہنگ:

☆ بھاڑا ایک ہندو قوم جو چین مت کی پیرو ہے ☆ کیف کیفیت، نشہ ☆ کھنگھ کھانسی ☆ لنگ: پتے ☆
پلاہمنں شاخیں ☆ اناج، چکا ہوا کھانا ☆ سَن فالج ☆ ہکا جسے پاؤ لے کتے نے کاٹا ہو، پاؤلا ☆ سیہا
خرگوش ☆ بیاج سودا ☆ ایڑاں گھڑیوڑ ☆ دھاسن بانس، بانسوں کا جنگل ☆ ڈاہنا داغنا، داغ دینا ☆ سکھیا
سم افکار، زہر ☆ سکھ، ناقوس، ناد ☆ بانگ، اذان ☆

(437) جواب سہتی

کیوں وگڑ کے تگڑ کے پاٹ لٹھوں اُن آہیات ہے بھکھیاں نوں

بڈھا ہوویں لنگ جاں رہن ٹرنوں مہریں ڈھونڈا ٹکراں رکھیاں ٹوں
 کتے زن گھر بار نہ اڈیا ای آجے مہریں چلاوندا تکیاں ٹوں
 وارث شاہ اج ویکھ جو چڑھی مستی اوہناں لڈیاں بھکھیاں سکیاں ٹوں
 فرہنگ:

☆ لنگا بلکیر جو سکھائی کے لیے ہوتا ہے۔ قیافہ لڈا لڈا م کنا، بلور دا درہ۔

(438) جوگی کی غضبناکی

جوگی غضب دے سرے تے سٹ کھر پکڑ اٹھیا مار کے چھوڑیا ای
 لے کے پھوڑی گھٹن ٹوں تیار ہويا مار ویڑے دے وچ اپوڑیا ای
 ساڑ بال کے جیو ٹوں خاک کیتا تال کاوڑاں دے جٹ کوڑیا ای
 جیہا مہر دی ستھ دا بان بکھر وارث شاہ فقیر تے دوڑیا ای
 نوٹ:

یہ مصرع قلمی سنوں میں موجود نہیں ہے

جیہا زکریا خان مہم کر کے لے کے توپ پہاڑ نوں دوڑیا ای
 فرہنگ:

☆ کاوڑ تلخی، غصہ ☆ چھوڑا رتا، جھپٹنا، حمد کرنا ☆ کاوڑ تلخی، کڑوا پن ☆ کوڑنا تلخی کا اظہار کرنا، بُرا بھلا کہنا ☆
 بان بکھر مونا تازہ جنگلی عطا ☆ اپوڑنا غیر مہذبانہ روش اختیار کرنا ☆ ستھ مجس، پہنچایت۔

(439) جوگی کا باندی سے مخاطب

ہتھ چا مطہر تے کڑکيا ای تینوں آوندا جگ سبھ سنج رتے

چاول نعمتاں کنک تُوں آپ گئیں خیر دین تے کیا ای گھنچھ رتے
 کھڑ دیہہ چینا گھر خاوندان دے نہیں مار کے کڑوں گا مُنچ رتے
 ہٹ چیر دیاں پوڑیاں کڈھ سٹاں لا بہیں جے ویر دی چُجھ رتے
 سر پھاوڑی مار کے دند جھاڑوں مٹگاں بھن کے کڑوں گا لُنج رتے
 تیری وری سوئی مئے پھول سٹاں جئی رہیں گی اُنج دی اُنج رتے
 وارث شاہ سر چاڑھ وگاڑی ایں تُوں ہاتھی وانگ میدان وچ گُنج رتے
 فرہنگ:

☆ سُنچ سُنسان، ویران ☆ کنک گندم ☆ کھنچھنا، بھول جانا ☆ کھڑتا، لے جانا ☆ مُنچ مُنچ، چُجھ چوچ،
 زبَن ☆ لُنج لُنج، لنگڑا لنگڑی، پانچ ☆ وری، حامد، گا بھن ☆ سوئی شیر دار، جس نے بچہ جنا ہو ☆ گُنج گونج۔

(440) سہتی کالونڈی سے مخاطب

باندی ہوئیکے چُپ کھلو رہی سہتی آکھدی خیر نہ پایو کیوں
 ایہہ تاں جوگیرا لیک کمذات کنجر ایں تال تُوں بھیڑ مچایو کیوں
 آپ جئیکے دیہہ جے ہے لیندا گھر موت دے گھت مہبایو کیوں
 میری پان پت ایں نے لاہ سٹی جان بُجھ بے شرم کرایو کیوں
 میں تاں ایں دے ہتھ وچ آن پھاتھی مُنہ شیر دے ماس مہبایو کیوں
 وارث شاہ میاں ایں مورنی تے دوالے لاہ کے باز چھڈایو کیوں
 فرہنگ:

☆ لیک، لکیر، بدنام، بے عزت ☆ بھیڑ بھڑنا، بکراؤ ☆ مہبانا پھنسانا ☆ پان پت عزت، وقار ☆ پھاتھی

پھنسی، بھجلا ہوئی ہلا دوالے ارد گرد، چاروں طرف۔

(441) جوگی کی تلخ کلامی

جھٹا کھوہ کے میڈھیاں پٹ کڈھوں گٹوں پکڑ کے دیوں ولاوڑا نی
جے تاں پنڈ دا خوف دکھاو نی ہیں لکھاں پشم تے ایہہ گرانوڑا نی
تیرا اساں دے نال مد پڑا اے نہیں ہوونا سچ ملاوڑا نی
لت مار کے جھاڑوں گا چا کین کڈھ آئی ہیں ڈھڈ جیوں تاوڑا نی
سنے کوار دے مار کے مجھ کڈھوں نکل جان گیاں سہتی دیاں چاوڑاں نی
ہتھ لکھیں تاں سٹوں چیر زئے کڈھ لٹوں گا ساریاں کاوڑاں نی
تسیں خرے گھلاٹناں ہو جان دا ہاں کڈھاں تردہاں دا پوستاوڑا نی
ورث شہ دے موڑھیل چڑھی ہیں توں نکل جان گیاں جونی دیاں چاوڑاں نی
فرہنگ:

☆ جھٹا سر کے بال ☆ میڈھیاں: مینڈھیاں، گوندھے ہوئے ہل ☆ ولاوڑا تل، چکر ☆ پشم جھنٹیں
☆ گرانوڑا گاؤں ☆ مد پڑا دشمنی ☆ ملاوڑا ملاپ ☆ سچ آسانی سے ☆ کین سچا، پھول ہوا پیٹ
☆ تاوڑا بڑی ہنڈیا ☆ سنے بعد، ساتھ ☆ مجھ مغز ☆ چاوڑا شخی ☆ کاوڑا تلخی، غصہ ☆ گھلاٹناں کشتی
لڑنے واپس ☆ پوستاوڑا پوستیوں جیسانہ۔

(442) جوگی کا ہیر سے مخاطب ہونا

ہیرے کراں میں بہت حیاء تیرا نہیں ماراں سو پکڑ پنھل کے نی
سبھا پان پت ایس دی لاہ سٹاں لکھ واہراں دے جے گھل کے نی

جیہا مار چٹوڑ گڑھ شاہ اکبر ڈھاہ مورچے لے مچکے نی
 جیوں جیوں شرم دا ماریا پُپ کردا نال مستیاں آوندی چل کے نی
 تیری پکڑ سنگھوں جند کڈھ سٹاں میرے کھس نہ جان گے تعلقے نی
 بھلا آکھ کیہ کھٹنا وٹنا ای وارث شاہ دے نال پد مل کے نی

فرہنگ:

☆ تھلنا الٹ پٹ کرنا، اوپراٹھ کرالنا گرا دینا، نیچے کا پہلو اوپر اور اوپر کا پہلو نیچے کر دینا ☆ مچکے اقر، رنامہ
 ، مجرم کی طرف سے نیک چنی کی ضمانت ☆ سنگھوں، حلق سے ☆ تعلقہ عداوت، جاگیر ☆ پد میدان۔

(443) جواب ہیر

بولی ہیر میاں پائے خاک تیری مچھا ٹنیاں اسیں پردیساں ہاں
 پیارے وچھڑے چنپ نہ رہی کائی لوکاں وانگ نہ مٹھیاں میناں ہاں
 اسیں جو گیا پیراں دی خاک تیری نہیں کھوٹیاں اتے ملکھیناں ہاں
 نال فقر دے کراں برابری کیوں اسیں جٹیاں ہاں کہ قریشاں ہاں

فرہنگ:

☆ مچھا ٹنیاں جن کی پشت پناہی کرنے والا کوئی نہ ہو ☆ چنپ چاؤ، خوشی ☆ میناں مینھی باتوں میں آنے
 دایاں۔

(444) سہتی کا ہیر سے مخاطب ہونا

نویں نوچے گجھئے یارئیے نی کارے ہتھئے چاک دیئے پیاریے نی
 پہلے کم سوار ہو بہیں نیاری بلی گھیر لے جائیے ڈاریے نی

آپ بھلی ہو بہیں تے اسیں بُریاں کریں خچر پوں روپ سنگاریے نی
 اکھیں مار کے یار نوں چھیڑ پایو نی مہاسٹیئے چہ چھاڑیے نی
 آ جوگی نوں نصیں جھڈا ساتھوں تساں دوہاں دے پچ سوارئیے نی
 وارث شاہ ہتھ پھڑے دی لاج ہندی کریئے ساتھ تاں پار اُتاریئے نی
 فرہنگ:

☆ نوچی کنجی، طوائف ☆ خچر پوں مکر، مکاری ☆ مہاسی پاکہاز، طاقتور ☆ چہ چھاڑی ضدی، ہٹلی ☆
 لاج، شرم ☆ پچ، ہٹنگی، رشتہ کی مضبوطی، گنہ جوڑ (شریف صابر نے یہاں ”پچ“ (قسم، وعدہ، قول و قرار، محبت
 کے عہد و پیمان) اور ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ”پچ“ (تخلت) درج کیا ہے۔)

(445) سہتی کا جوگی کو بھیک دینا

سہتی ہو غصے چا خیر پایا جوگی ویکھدا ٹرت ہی رج پیا
 مونہوں آکھدی روہ دے نال جئی کٹک کھیریاں دے بھانویں اج پیا
 آیہہ لے مکریا ٹھکریا راولا دے کاہے واچناں ایڈ ادھرج پیا
 ٹھوٹھے وچ سہتی چینا گھت دتا پھٹ جوگی دے کالجے وچ پیا
 ہتھ جھڈ زمیل چا زمیں ماری چینا ڈلھ پیا ٹھوٹھ بھج پیا
 وارث شاہ شراب خراب ہو یا شیشہ سنگ تے وچ کے بھج پیا
 فرہنگ:

☆ ٹرت، فی الفور ☆ رج پینا سیر ہونا، یزار ہو جانا ☆ روہ غصہ ☆ واچنا بولنا، پڑھنا، حکم دینا (کاہے
 واچنا کیں ایڈ ادھرج پیا اے راجا ٹوکس لے اتنے فرمان جاری کیے جا رہا ہے) (شریف صابر نے یہاں
 ”واچنا“ کے بجائے ”واچنا“ ((محصول چندہ وصول کرنا، اگاہنا) درج کیا ہے ☆ ادھرج ادھراج، مہاراجا

جو چھوٹے راجاؤں سے خراج وصول کرے (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ”ذہرج“ (ذہول کی تیز آواز) درج کیا ہے) ☆ راوں رٹی، علم رل کا ماہر ☆ زنبیل : بظی، فقیر کی تھیل ☆ بھج بیا ٹوٹ گیا (بھجن ٹوٹنا) ☆ ٹھوٹھا پیالہ۔

(446) جوگی کی برہمی

غیر فقر نوں عقل دے نال دے ہتھ سھل کے بک اُلا ریے نی
کچے ایڈ ہنکار نہ جو بنے دا گھول گھتیے مست ہنکاریے نی
ہو مست غرور تکبری دی لوہڑا گھتیو ای اُنی ڈاریے نی
کچے حُسن دا مان نہ بھاگ بھریے چھل جائی روپ وچاریے نی
ٹھوٹھا بھن فقیر نوں پٹیو ای شالا یار مری اُنی ڈاریے نی
ہاپے مرن ہنکار بھج پوے تیرا اُنی پٹے دیے ونجاریے نی
فرہنگ:

☆ سھل کے سنجھل کر ☆ اُلا رتا جھکانا ☆ لوہڑا سیلاب، قلم ☆ چھل جائی فریب دے جائے گا ☆ پٹے، ماتم (شریف صاحب نے یہاں ”پٹن نامی شہر مراد لیا ہے) ☆ ونجاری، بھجن، سوداگر ☆ ہنکار اُنا، غرور۔

(447) سہتی کا جواب

گھول گھتیوں یار دے ناؤں اُتوں مونیوں سھلیں جو گیا واریا وے
تیرے نال میں آکھ کیہ بُرا کیتا ہتھ لاء ناہیں متیوں ماریا وے
ہاؤں سُن دیاں پُٹیں توں یار میرا وڈا قبر کیتو لوڑھے ماریا وے
رُگ آئے دا ہور لے جا ساتھوں کوئی وڈر فساد ہریا ریا وے
تیتھے آدمی گری دی گل ناہیں رب چا بھن اُساریا وے

وارث کسے اساڈے تُوں خبر ہووے اُویں مفت وِچ جائیں گا ماریا دے
فرہنگ:

☆ پتا چھانا، گالیں دینا ☆ آدمی گری انسانیت ☆ بخشن۔ بے ڈول جسم والا ☆ لوڑھے ماریا سِلَب
زودہ، غرق شدہ، ظالم۔

(448) جوگی کا جواب

جے تاں پول کڈھاونا نہ آہا ٹھوٹھا فقر دا چا بھنائے کیوں
جے تاں کواریاں یار ہنڈاؤنے نیں پھر ماواں دے کولوں چھپائے کیوں
خیر منگیئے تاں بھن دینیں کاسہ اسیں آکھدے مُونہوں شرمائے کیوں
بھر جانی نوں میہنا چاک دا سی یاری تال بلوچ دے لائے کیوں
بوتی ہو بلوچ دے ہتھ آئی ایں جڑھ کوار دی چا بھنائے کیوں
وارث شہ جاں عاقبت خاک ہونا اتھے اپنی شان دھائے کیوں
فرہنگ:

☆ پوس۔ کھوکھلا پن، خلا ☆ بھنونا خودانا ☆ جے تاں اگر ☆ بوتی اُونخی ☆ کوار کنوارا من، دوشیزگی۔

(449) سہتی کا جواب

جو کو جمیا مرے گا سبھ کوئی گھڑیا بھجسی واہ سہ وایہن گے دے
میر پیر ولی غوث قطب جابن ایہہ سبھ پارڑے ڈھین گے دے
جدوں رب اعمال دی خبر پچھی ہتھ پیر گواہیاں کہن گے دے
جدوں عمر دے عہد معتاد مکے عزرائیل ہووے آ مہن گے دے

بھٹے ٹھوٹھے توں ایڈ ودھا کر سیں بُرا تده نوں لوک سھ کہن گے وے
 جیہہ بُرا بولیا راولا جے ایہہ ہڈ سزائیاں لین گے وے
 گل چیز فنا ہو خاک رسی ثابت ولی الہ دے رہن گے وے
 ٹھوٹھا نال تقدیر دے بھج پیا وارث شاہ ہوری تینوں کہن گے وے
 فرہنگ:

☆ واہ دریا، ندی، نالے ☆ ویہنا بہنا ☆ پارڑے پھیلاؤ، دنیا کے کام کاج ☆ عہدِ معاد عہدِ پورا کرنے
 کی میعاد ☆ معاد، مقدار، خوراک کا اندازہ۔ عادی خوگر ☆ عزرائیل موت کا فرشتہ ☆ ودھا اضافہ، زیادتی
 ☆ ٹھوٹھا پیالہ، کاسہ۔

(450) جواب جوگی

شالا قہر پوی مٹھت باز پئیں ٹھوٹھا بھن کے لاڈ بھنگارنی ہیں
 لک بنھ کے رتے گھٹکڑے نی ماڑا ویکھ فقیر نوں مارنی ہیں
 نالے مارنی ہیں جو ساڑنی ہیں نالے حال ہی حال پکارنی ہیں
 مرے حکم دے نال تے سبھ کوئی پناں حکم دے خون گزارنی ہیں
 بُرے نال جے بولے بُرے ہوئے اسیں بولے ہاں توں یارنی ہیں
 ٹھوٹھا پھیر درست کر دیہہ میرا ہوو آکھ کیہ سچ ستارنی ہیں
 لوک آکھدے ہین یہہ گڑی کھلی ساڈے باب دی دھاڑے مدنی ہیں
 ایڈے فن فریب ہین یاد تینوں مُرداراں دے سر مردارنی ہیں
 اک چور تے دوسرا چتر بنیوں وارث بھنچے ہن ڈھانکے مارنی ہیں

گھروالیے ڈوہیئے بول توں بھی کبھی جیو وِچ سوچ وچارنی ہیں
 سوا منی مطہر پئی مٹھرکدی ہے کسے یارنی دے سر مارنی ہیں
 فرہنگ:

☆ شالا خدا کرے ☆ بھنگارنا بگھارنا ☆ لک-لک ☆ مک-مکنا-کمر باندھنا ☆ گھللو-کشتی ٹرنے والی،
 جھگڑاو ☆ ماڑا کزور ☆ چتر چالاک ☆ سوامنی سوامن کی ☆ مطہر ملنگوں کا بھنگ گھونٹنے کا ڈنڈا جو وہ
 چتے پھرتے ہاتھ میں رکھتے ہیں ☆ چتر چالاک۔

(451) جواب ہیر

ہیر آکھدی ایہہ چوا کہا ٹھوٹھا مکن فقیراں نوں مارنا کیہ
 جہاں اک الہ دا آسرا ہے اوہناں پنچھیاں نال کھہاڑنا کیہ
 جیہڑے کن پڑا فقیر ہوئے مٹھلا اوہناں دا پڑنا پاڑنا کیہ
 تھوڑی گل دا ایڈ ودھا کر کے سورے کم نوں چا وگاڑنا کیہ
 جیہڑے گھراں دیں چاڑی نل ماریں گھر چک کے ایس لے جاونا کیہ
 لڑیے آپ بروبرے نال گڑیے سوئے پکڑ یتیمیاں تے آونا کیہ
 میرے بھائیوں فقر کیوں ماریو ای وسدے گھراں توں فقر موڑاونا کیہ
 گھر میرا تے میں نال کونس چایا ایتھوں کواریے تڈھ لے جاونا کیہ
 بوال راہکاں دا بونس چوہڑے دی مرشوں مرشوں دہنہ رات کراونا کیہ
 وارث شاہ ایہہ حرص بے فائدہ ای اوڑک ایس جہان تھوں چاونا کیہ

فرہنگ:

☆ پتھری پیچھی، پرندے، مسافر ☆ کھہڑا نا۔ جھگڑنا ☆ پڑتا پردہ ☆ چوڑی شخی ☆ کونس ٹرائی جھگڑا، دشمنی
☆ ہونس۔ ہوس، حرص ☆ بوبل خرمن ☆ مرشوں مرشوں کرنا ناشکری کرنا، "میں مر گیا میں مر گیا" کہہ کر
ناشکری کا اظہار کرنا ☆ اوڑک۔ آخر، انت، انجام کار۔

(452) جواب سہتی

بھلا آکھ کیہ آہندی ایس نیک پا کے جس دے پلّو تے پڑھن نماز آئی
گھر بار تیرا ایس کوئی ناہیں جا پے لد کے گھروں جہاز لیائی
تندھے موتی تے جھوٹے دہنی دی ابے تیک نہ عشق توں باز آئی
وارث شاہ جوانی دی عمر گزری ابے طبع نہ حرص تھیں باز آئی
فرہنگ:

☆ پلّو۔ دامن ☆ جا پے محسوس ہوتا ہے ☆ تندھے موتی کم عمر لڑکوں کو فریفتہ کر لینے والی ☆ جھوٹے دہنی
دی تو زنجینوں کو بھی دوہینے والی ہے (یوں بھی ہو سکتا ہے "جھوٹے دہنیچے نی")

(453) جواب ہیر

ایس فقر دے نال کیہ ویر چاپو اڈھل جاویں تڈھ نہ وِسنّا ای
ٹھوٹھے بھن فقیراں نوں ماری ہیں اگے رب دے آکھ کیہ وِسنّا ای
تیرے کوار نوں خوار سنسار کرسی ایس جوگی دا کجھ نہ کھنّا ای
نال پوہڑے کھتری گھٹن لگے وارث شاہ پھر مُلک نے ہسنا ای
فرہنگ:

اڈھل جاسیں ٹواغوا ہو جائے گی، اپنے آشنا کے ساتھ بھاگ جائے گی ☆ آکھ کہہ ☆ کھنّا جھنّا، چھینا جانا

(454) سہتی کا جواب

تیرے جیسیاں لکھ پڑھائیاں میں تے اڈائیاں نال اگٹھیاں دے
 تینوں سدھ کال ولی غوث دے مینوں ٹھگ دے بھیس جھوٹھیاں دے
 حمانن کھوڑی لت مارے بھور تازیاں نوں وچ بوتھیاں دے
 ساڈے کھنڈرے نوں نہیں یاد چور بھانویں آن لائے ڈھیر ٹھوٹھیاں دے
 ایہہ مست ملنگ میں مست ایدوں اس تھے مکر ہین ٹکراں بوٹھیاں دے
 وارث شاہ میاں نال چواڑیاں دے لنگ سیکھئے چوبراں گھوٹھیاں دے

فرہنگ:

☆ حمانن: حمایت کرنے والی، مددگار ☆ کھوڑی گدھی، مادہ خر ☆ بھور: (بقول شریف صابر) "پوٹھا"
 "(چوڑ)" ☆ کھنڈر: ٹوٹا ہوا پرانا ہوتا ☆ چواڑی: کہار کی موٹی مضبوط لٹھی، جس کے ذریعے وہ گدھے پر بٹوریاں
 لاتا ہے۔

(455) جواب ہیر

ایہہ مست فقیر نہ چھیڑ لیکے کوئی وڈا فساد گل پاسا نی
 مارے جان کھیرے اُجڑ جان ماپے تھدھ لُنڈی دا کجھ نہ جاسیا نی
 پیر پکڑ فقیر دے کرس راضی نہیں ایس دی آہ چے جاسیا نی
 وارث شاہ جس کسے دا بُرا کیتا جا گور اندر کچھو تاسیا نی

فرہنگ:

☆ لیک: لکیر۔ بدنامی کا داغ، بدنام شدہ ☆ لُنڈی: ذمہ کئی، بے اولاد ☆ کچھو تاسیا: چپٹائے گا، نادام ہوگا۔

(456) جواب سہتی

اِکے مَراں گی مَیں اِکے اِیس ماراں اِکے بھپئے ٹدھ مَراںساں نی
 روواں ماپیاں بھایاں آؤندیاں تے تینوں خواہ مخواہ کٹاںساں نی
 چاک لیک لائی تینوں ملے بھابی گلاں پھلیاں کڈھ سناںساں نی
 اِکے مارمیں توں اِکے پٹھ جوگی ایہو گھگھری چا وچھاںساں نی
 سیت دہسرے نال جو گاہ کیچا کوئی وڈا گھمنڈ پوانساں نی
 رن تاہیں جے گھروں کڈھا تینوں میں مراد بوج ہنڈاںساں نی
 ہر اِیس دا وڈھ کے اُتے تیرا اِیس ٹھوٹھے دے نال رلاںساں نی
 ہیرے رکھ توں ایتی جمع خاطر تیری رات نوں بھنگ لہاںساں نی
 کٹاںساں اُتے مَراںساں نی گتوں دھڑوہ کے گھروں کڈھاںساں نی
 وارث کولوں بھن مٹکاںساں تے تیرے لنگ سبھ پور کراںساں نی

فرہنگ:

☆ اِکے یا ☆ گاہ کرنا = سرانجام دینا، میدان مارنا ☆ لیک روٹا داغ لگانا، بدنام کرنا ☆ گھگھری:
 گھاگرا ☆ دھروہنا گھسٹنا۔

(457) ہیر کا جواب

ٹُون بھیت دے پنڈ جے مار لکھن اُجڑ جائے جہان تے جگ سارا
 ہتھوں جوآں دے جُل جے سٹ وچن کیکوں کھپے پوہ تے مانگھ سارا
 تیرے بھائی دی بھین نوں کھڑن جوگی ہتھ لائے مینوں کوئی ہوس کارا

میری بھنگ جھاڑے اوہدی تنگ بھٹاں سیال ساڑ سٹن اوہا ویس سارا
 مینوں چھڈ کے تھڈھ نوں کرے سیدا آکھ کواریئے پایو کیہا آڑا
 وارث کھوہ کے چونڈیاں تیریاں نوں کراں خوب پیزار دے نال جھاڑا
 فرہنگ:

☆ بھید بھیر ☆ پوہ پوس، سردیوں کے ایک بندی مہینے کا نام ☆ مانگھ سردیوں کے ایک دیسی مہینے کا نام
 ☆ خل سدا، بھوٹا (جلی) ☆ کھڑن لے جائیں ☆ کھڑنا لے جانا ☆ ہوس کارا حریس، زنی ☆ بھنگ
 جھاڑنا نشہ اتارنا، مارنا پیٹنا ☆ کرے نکاح کر لے ☆ پیزار جوتا ☆ جھاڑا جھاڑنے کا عمل، پچائی۔ جھاڑ
 بھونک۔

(458) جواب سہتی

کجل پوچھلیاڑا گھت نیناں زلفاں کنڈلاں دار بناوئی ہیں
 نیویں پٹیاں ہک پکما زلفاں چھلے گھت کے رنگ وٹاوی ہیں
 اتے عاشقاں نوں دکھلاوئی ہیں نت ویڑھے دے وچ چھنکاوئی ہیں
 بانگی بھکھ رہی چولی بافتے دی اُتے قہر دیاں آلیاں لاوئی ہیں
 ٹھوڈی گھٹ تے پائیکے خال خونی راہ جاندڑے برگ مہبھاونی ہیں
 کہناں نغریاں نال بھرمادنی ہیں اکھیں پا سُرْمہ مٹکاوئی ہیں
 مل وٹا لوہڑ دنداسڑے دا زری بادلہ پٹ ہنڈاوی ہیں
 تیز پوڑیا پائیکے قہر والا کونجاں گھت کے لاونا لاوئی ہیں
 نواں ویس تے ویس بناوئی ہیں لہیں پھیریاں تے گھمکاوئی ہیں

نال حُسن گمان دے پلنگ بہہ کے خور پری دی بھین سداونی ہیں
 مہدی لاہتھیں پہن زری زیور سوئے مرغ دی شان گواونی ہیں
 پیر نال چواء دے چاونی ہیں لاڈ نال گہنے چھٹکاونی ہیں
 سردار ہیں خواہاں دے ترنجناں دی خاطر تلے نہ کسے نوں لیوونی ہیں
 دیکھ ہورناں تک چڑھاونی ہیں بیٹھی پلنگ تے طوطیاں لاونی ہیں
 پراسیں بھی نہیں ہاں گھٹ تیتھوں جے توں آپ نوں چھیل سداونی ہیں
 ساڈے چنن سریر متھیلیاں دے سانوں چوہڑی ہی نظر آونی ہیں
 ناڈھو شاہ دی رن ہو پلنگ بہہ کے ساڈے جیونوں ذرہ نہ بھاونی ہیں
 تیرا کم نہ کوئی وگاڑیا میں آیویں جوگی دی ٹنگ بھناونی ہیں
 سنے جوگی دے مار کے مجھ کڈھوں جیدیاں چاڑاں پئی وکھاونی ہیں
 تیرا یار جانی سانوں نہ بھاوے بنے ہو کہیہ مونہوں اکھاونی ہیں
 سمٹھا اڑتے پڑتے پاڑ سٹوں آیویں شینیاں پئی جگاونی ہیں
 دیکھ جوگی نوں مار کھدیڑ کڈھاں ویکھاں اوس نوں آچھڈاونی ہیں
 تیرے نال جو کراں گی ملکہ ویکھے جیسے مہینے لوتیاں لاونی ہیں
 تھدھ چاہنا کیہ ایس گل وچوں وارث شاہ تے چغلیاں لاونی ہیں

فرہنگ:

☆ کھل - کاجل ☆ پوچھیا لڑا دم دار، دنبالہ وار ☆ بھٹے کٹڈل، چچ ☆ الیاں کپڑے کے کنروں پر
 بنائے گئے پھول بوٹوں کی قطاریں۔ ماتھے کا ایک زیور ☆ چنن - چندن، صندل، ایک خوشبودار درخت ☆ وٹا
 اٹھن ☆ کونجوں / کونجوں سونٹیں ☆ ویس - بھیس، لباس ☆ چوا چا، شوق، خیرہ ☆ متھیلی - من موٹی،

خوبصورت ماتھے والی ☆ مجھ کڈھنا کچھ مر نکالنا ☆ لوتیاں لانا پھنسی کھانا، شکایت کرنا۔

(459) ہیر کا جواب

بھلا کوارے ساگ کیوں لاونی ہیں چنے ہونٹ کیوں پئی بناونی ہیں
بھلا جیو کیوں پئی بھراونی ہیں اتے جیہہ کیوں پئی لپکاونی ہیں
لگے وس گھٹے کھوہ پاونی ہیں سڑی کاند کیوں لوتیاں لاونی ہیں
ایڈی للکنی نال کیوں کریں گلاں سیدے نال نکاح پڑھاونی ہیں
وارث شاہ نال اٹھ جا اڈھلے نی کہیاں پئی بجھارتاں پاونی ہیں
فرنگ:

☆ ساگ نقل ☆ ساگ لانا کسی کو چرانے کے لیے اس کی باتوں یا عمل کی بھدے طریقے سے نقل کرنا، منہ
چرانا ☆ للکنی، عجزی مسکینی ☆ للکنی ملکارنے کا عمل۔ شریف صابر نے ”نکلی“ (نک، مستی) درج کیا
ہے ☆ لوتی پھنسی، شکایت ☆ کاند سرکنڈے کی جھلی ہوئی موٹی تیلی جسے پنجابی میں ”کاتاں“ کہتے ہیں۔
انگاری (بعضوں نے ”کانڈ“ کے بجائے ”گانڈ“ (گانڈ، پوتر، مقعد) درج کیا ہے)

(460) سہتی اور جوگی کی لڑائی

سہتی نال لونڈی ہتھیں پکڑ موہے جنیدے نل بہہ چھڑ دیاں چاولے ٹوں
گرد آن بھنویاں وانگ جوگناں دے تاؤ گھتو نیں اوس راوے ٹوں
کچھر سیلھیاں توڑ کے گتھ ہوئیاں ڈھاہ لیو نیں سوہنے سانولے ٹوں
اندر ہیر ٹوں واڑ کے مار گنڈا باہر کٹو نیں لڈباولے ٹوں
گھڑی گھڑی نالوں اکس وار کٹیا اوہناں تکیا سی ایس راوے ٹوں

وارث شاہ میں نال مولهیاں دے شھنڈا کیتو نیں اوس اُتاو لے ئوں

فرہنگ:

☆ موبے / موہے، موہل، دھان چھڑنے کی موگیاں ☆ بھنویاں، چھڑکانے ☆ تاؤ، تپش، سینک، گرمی
☆ گھٹھ ہونا، ختم کھانا ہونا ☆ اُتاو، جد باز، بے قرار، جوشیلا۔

(461) جوگی کی پٹائی کا منظر

دوہاں وٹ لنگوٹوں لے موبے کارے ویکھ لے منڈیاں مونہیاں دے
نکل بھٹ کیتا سہتی راو لے تے پاسے بھتیو نے نال کوہنیاں دے
جٹ مار مدھانیاں بھیبھ سٹیا سر بھنڈیا نال دودھونیاں دے
نواب حسین خاں نال جیویں لڑیا ابو سمند وچ پوہنیاں دے
فرہنگ:

☆ کارے، کارنا، کام ☆ منڈیاں (من ڈی آں) مونڈی ہوئی، بڑکیاں ☆ پارسے: اطراف، پہلو ☆
مدھانی، بلوئی، دودھ ہونے کا آلہ ☆ دھونی، دودھ ہونے کا برتن۔

(462) جوگی کی جوابی کارروائی

رانجھا کھانیکے مار پھر گرم ہویا مارو ماریا بھوت ٹٹور دے نے
ویکھ پری دے نال خم ماریا ای ایس فرشتے بیت معمور دے نے
کمر بندھ کے چر ئوں یاد کیتا لائی تھاپنا ملک حضور دے نے
ڈیرا بخش دا مار جیویں لٹ لیتا پائی فتح پٹھان قصور دے نے
جدوں نال ٹکور دے گرم ہویا دتا ڈکھڑا گھاؤ تاسور دے نے

وارث شاہ جاں اندروں گرم ہو یا لاٹاں کڈھیاں تاؤ تھور دے نے
فرہنگ:

☆ مارو اعداں جنگ کا قارہ ☆ بیت معمور فلک چہارم پر ایک مسجد جس میں ہر وقت فرشتے موجود رہتے ہیں
☆ تھپ تھپک، حوصلہ افزائی، پشت پناہی ☆ بخشی خازن، فوج کو تنخواہ دینے والا ایک اہلکار، خزانچی ☆ پٹھان
قصور دے، نواب حسین خاں خویشتگی، جس نے عبدالصمد خاں گورنر ہور کے بخشی سے سرکاری خزانہ موٹ
لی تھی ☆ ٹکور سینک، حرارت، وہ چیز (اینٹ وغیرہ) جسے گرم کر کے چوٹ والی جگہ پر سینک کیا جائے۔ ٹکراؤ۔

(363) سہتی اور باندی کی پٹائی

دونویں مار سواریاں راوے نے پنج ست پہوڑیاں لائیاں سو
گکھاں پٹ کے چولی دیاں کرے لیراں ہکاں بھن کے لال کرائیاں سو
نالے توڑ جھنجھوڑ کے پکڑ گتوں دونویں ویہڑے دے وچ بھنوائیاں سو
کھوہ پونڈیاں گکھاں تے مار ہنداں دو دو دھون دے مڈھ ٹکائیاں سو
جیہا رچھ قلندراں گھول پوندا سوئے چتڑیاں لا نچائیاں سو
شرمگاہ مخصوص وچ دے انگل چنے بھاڑ دے وانگ ٹپائیاں سو
گٹے لک ٹھکور کے پکڑ ترگوں دونویں باندی وانگ نچائیاں سو
جوگی واسطے رب دے بس کر جا ہیر اندروں آکھ تھڈائیاں سو
فرہنگ:

پہوڑیاں پھاڑیاں ☆ گکھاں گال، زخماں ☆ لیراں جیتھڑے ☆ ہکاں چھاتیاں، پستان ☆ گتوں،
چوٹی سے ☆ بھنوانا / بھوانا گھمانا ☆ ہنداں تیز ناخن، ٹکے ☆ مڈھ، جڑ ☆ ترگاں، جانور کے پوتر
☆ گھول کشتی ☆ رچھ رچھ ☆ قلندر ایک قوم جو رچھ نچاتی ہے ☆ ٹھکورتا، ٹھوکر لگانا۔

(464) پڑوسنوں کی آمد

اوہناں ہتھدیاں حال پکار کیتی پنج ست مشنڈیاں آگئیاں
 وانگ کابلی کتیاں گرد بھنویاں دو دو علی الحساب لگا گئیاں
 اوہنوں اک کے دھک کے رکھ اگے گھروں کڈھ کے طاق چڑھا گئیں
 دھکا دے کے سٹ پلٹ اُس نوں ہوڑا وڈا مضبوط مہبہ گئیاں
 صوبہ دار تغیر کر کڈھ چھٹا وڈا جوگی نوں واند پائیاں
 اگے ویر سی نواں پھر ویر ہویا دیکھو بھڑکدے نوں بھڑکا گئیاں
 ملے چریں وچھنڈے کھویو نیں دُونی اگے توں اگ لگا گئیاں
 گھروں کڈھ اڑوڑی تے سٹیو نیں بہشتوں کڈھ کے دوزخے پا گئیں
 جیہڑی رات دا خوف رانجھیرے نوں سوئی راتاں رنجھیسے نوں آ گئیں
 جوگی مست حیران ہو دنگ رہیا کوئی جادوڑا گھول پوا گئیاں
 اگے ٹھوٹھے ٹوں مھور دا خفا ہندا اُتوں نواں سپار بنا گئیاں
 وارث شاہ میاں نواں سحر ہویا پدیاں جن فرشتے نوں لا گئیاں

فرہنگ:

☆ علی الحساب: حسب کے بغیر ☆ طعمہ گوشت کا ٹکڑا ☆ طاق کواڑ، دروازہ ☆ تھورنا: پچھتاہ،
 پچھتاہ ☆ ہوڑا چٹنی ☆ اڑوڑی: زور و زور، گوبر اور کوزے کرکٹ کا ڈھیر ☆ پوانا پلانا ☆ سوئی: سی۔

(465) جوگی

گھروں کڈھیا عقل شعور گیا آدم جنتوں کڈھ حیران کیتا

سجدے واسطے عرش توں دے دھکے چویں رب نے رَوِ شیطان کیتا
 شداد بہشت تھیں رہیا باہر نمرود مچھر پریشان کیتا
 وارث شاہ حیران ہو رہیا جوگی چویں نوح حیران طوفان کیتا

(466) جوگی کا تامل

ہیر چُپ بیٹھی اسیں کڈھ چھٹے ساڈا واہ پیا نال ڈوریاں دے
 اوہ ویلڑا ہتھ نہ آوندا اے لوک دے رہے لکھ ڈھنڈوریاں دے
 اک رَن گئی دُویا وَن گیا لوک ساڑ دے نال نہوریاں دے
 نوہیں راجیوں دیاں نتاں ڈلہئیں دیاں کیکھن ہتھ آون نال زوریاں دے
 آساں منگیا اوہناں نہ خیر کیتا مینوں ماریا نال بھہوڑیاں دے
 وارث زور زرداریاں یاریاں دیاں ساتھی زراں تے کم نروڑیاں دے
 فرہنگ:

☆ واہ پینا واسطے پڑنا ☆ ذورا بہرا ☆ ون ورن، رنگ، قسم، کفو، ذات ☆ نہورے طعنے ☆ دُویا دوسرا ☆
 راجی کسی کی محبت میں مستغرق عورت ☆ بھہوڑی پھوڑی ☆ مزدوری ناماقتی، کمزوری۔

(467) جوگی کی آہ وزاری

دُھواں ہونجھدا روئیکے آہ مارے ربا میل کے یار وچھوڑیو کیوں
 میرا رڑے جہاز سی آن لگا جئے لا کے پھیر مُڑ بوڑیو کیوں
 کوئی آساں تھیں وڈا گناہ ہویا ساتھ فضل دا لد کے موڑیو کیوں

وارث شاہ عبادتاں چھڈ کے تے دل نال شیطان دے جوڑیو کیوں
فرہنگ:

ڈھوآں، ڈھوآں، آتش گاہ، وہ جگہ جہاں ہر وقت آگ سُلگتی رہے ہے ☆ ہو نچھنا صاف کرنا، جھاڑ دینا
رڑا چنیل میدان، خشکی، کنارا ☆ بوڑنا ڈیونا ☆ لد کے لاوکر۔

(468) جوگی کی حالت زار

مینوں رب باجھوں نہیں تانگھ کائی سبھ ڈنڈیاں غماں نے مَلّیاں نہیں
سارے دس تے مُلک دی سانجھ چکی سلائیں قسماں جھگلیں چلیں نہیں
دجھے شینہ بکن شوکن ناگ کالے بگھیاڑ گھستن بت جلیاں نہیں
چلہ کٹ کے پڑھاں کلام ڈاڈی بھیراں وجیوں آن اولیوں نہیں
کیتیاں مَحسناں وارثا دُکھ جھا کے راتاں جانڈیاں نہیں نچلیاں نہیں
فرہنگ:

☆ تانگھ آس، اُمید ☆ ڈنڈیاں، گھنڈیاں، راستے ☆ ملنا، قبضہ کرنا ☆ بکن، بولنا، دھاڑنا
☆ بگھیاڑ بھیریا ☆ جلیں ذکر جلی، بلند آواز سے ذکر کرنے کی حالت ☆ بھیراں، مصیبتیں ☆
اولیاں نرالی، عجیب و غریب ☆ جھا کنا جھانکنا، برداشت کرنا۔

(469) غیبی آواز

رودا کاه ٹوں پر بتالیا وے پنجاں پیراں دا تڈھ ملاپ میاں
لا زور للکار ٹوں پر بچے تیرا دُور ہووے دُکھ تاپ میاں
جیہڑے پیرا دا زور ہے تڈھ ٹوں وے کر اوسدا رات دن جاپ میاں

زور اپنا فقر نُوں یاد آیا بالنا تھ میرا گرو باپ میاں
 وارث شاہ بھکھا ہو ہے روئے بیٹھا دے اُنھاں نوں وڈا سراپ میاں
 فرہنگ:

☆ جاپ ورد، وظیفہ ☆ تاپ بخار ☆ سراپ بدعزاء، عذاب۔

(470) رانجھا کی خود کلامی

کرامات لگائیے سحر مھوکاں جڑھیاں کھیریاں دیاں مڈھوں پٹ سقاں
 فوجدار نہیں پکڑ کوارڑی نُوں ہتھ پیر تے نک کن کٹ سقاں
 نال فوج ناہیں دیاں مھوکاں اگاں کر ملک نوں چوڑ پُچٹ سقاں
 اَلَم تر کیف بدوح قہار پڑھ کے نہیں وسندیاں پلک وچ اٹ سقاں
 سہتی ہتھ آوے پکڑ پوڑیاں تھوں وانگ ناٹ دی تہڑی چھٹ سقاں
 بیچ پر جے باہوڑن آ مینوں دُکھ درد قضا دے کٹ سقاں
 حکم رب دے نال میں کال جیہا مگر لگ کے دُوت نُوں پٹ سقاں
 پار ہووے سمندروں ہیر بیٹھی بنگاں نال سمندر جھٹ سقاں
 جٹ وٹ تے پٹ تے پھٹ بدھے ور دین سیانیاں سٹ سقاں
 وٹ سٹ پھٹ کٹ ہو کے جٹ وٹ تے اوندھ وَلٹ سقاں
 وارث شاہ معشوق جے ملے خلوت سبھے جیو دے دُکھ اُلٹ سقاں
 فرہنگ:

☆ مڈھوں جڑے ☆ اَلَم ترکیف کیا تو نے نہیں دیکھا کہ کیا جیتی۔ سورۃ الفیل کی پہلی آیت کا ابتدائی حصہ

☆ بدوح فہار ایک جالی عمل کے الفاظ جو زیادتی کے توڑ کے لیے پڑھے جاتے ہیں۔ ☆ نکس ندیاں ☆
کار جیہا کالی زبان والا، جس کی بد دعا اثر انگیز ہو ☆ کچھنا پیچھے پھینکن۔

(471) جوگی کا کالا باغ کی طرف جانا

دل فکر نے گھیریا بند ہویا رانجھا جیو غوطے لکھ کھا بیٹھا
ستھوں ہونجھ دھواں ہر چا ٹریا کالے باغ ویر مچا بیٹھا
اکھیں میٹ کے رب دا دھیان دھر کے چاروں طرف ہے دھونڑا لا بیٹھا
وٹ مار کے چاروں ہی طرف اُچی اوتھے ولگناں خوب بنا بیٹھا
اسں کچ کیتا رب سچ کرسی ایہہ آکھ کے ویل جگا بیٹھا
بھڑکی اگ جاں تاوئی تاء کیتا عشق مشک وسار کے جا بیٹھا
وچ سنگھنی چھاؤں دے گھت بھورا وانگ آدھیاں ڈھانسا لا بیٹھا
وارث شاہ اُس وقت ٹوں جھور دا ای جس ویلڑے اکھیاں لا بیٹھا

فرہنگ:

☆ ویر، فوجی ساز و سامان، فوجی قافلے کا شور و شغب، جھوم ☆ ولگناں محصور جگ، گھیری ہوئی جگ، احاطہ ☆
سنگھنی کھنی، گہری ☆ دھونڑا دھونی، جہاں فقیر آگ جلائے رکھتے ہیں ☆ ویل، پاپ، عیب ☆ آدمی،
نصف کا حصہ دار، شراکت داری (شریف صاحب نے یہاں "احدی" درج کیا ہے جس سے مراد مغل دور کا وہ
فوجی پیشتر ہے جو فارغ رہتا تھا لیکن بوقت ضرورت طلب کیا جاتا تھا) ☆ تاوئی لوہار کی بھٹی ☆ ڈھانسا،
سہارا، ٹیک ☆ کچ جھوٹ، کچا پن ☆ وٹ منڈیر۔

(472) جوگی کا مراقبہ میں بیٹھنا

میٹ اکھیاں رکھیاں بندگی تے گھتے جلیاں چلے وچ ہو رہیا

کرے عاجزی وِچ مراقبے دے دینہہ رات خدائے تھے رو رہیا
وِچ یاد خدائے دی محو رہندا کدی بیٹھ رہیا کدی سو رہیا
وارث شاہ نہ فکر کر مشکلاں دا جو کجھ ہوونا سی سوئی ہو رہیا

فرہنگ:

☆ مراقبہ گردن جھکا کر غور و فکر کرنے کا عمل، حضوری دل سے خدا کا دھیان ☆ چلہ چالیس دن کیا جانے والا عمل۔

(473) جوگی سادھی میں

نیولی کرم کر دا کدی اُردھ تپ وِچ کدی ہوم سریر بنا رہیا
کدی نکھی تپ شام تپ پون نکھی سدا برت نیے چت لا رہیا
کدی اُردھ تپ ساس تپ گراس تپ نوں کدی جوگ جتی چت لا رہیا
کدی مست مجذوب لٹ ہو ستھرا الف سیاہ متھے اُتے لا رہیا
آواز آیا بچہ رانجھنا دو تیرا صبح مقابلہ آ رہیا

فرہنگ:

☆ نیولی کرم - یوگ کی ایک مشق، جس میں دونوں کندھے جھکا کر کمر کے بل نکال کر سیدھا بیٹھ کر عمل کیا جاتا ہے۔ نیولی کرم کی چھ مشقیں ہیں ☆ اُردھ تپ آسمان کی طرف منہ کر کے بازو کھڑے کر کے کی جانے والی مشق ☆ نکھی تپ جسم کا پورا وزن ہاتھ اور پاؤں پر ڈالنے کی مشق ☆ پون نکھی - پیچھڑوں میں ہوا داخل کرنے کا عمل، سانس لینے کا عمل ☆ تپ - تپا، ریاضت ☆ ساس: سانس ☆ گراس - نعل، نوالہ ☆ ستھرا ہندو فقیروں کا ایک فرقہ۔

(474) لڑکیوں کا سیر کو نکلتنا

روز مجھے دے ترنجاں دھوڑ گھستی ٹر نکلے کٹک اربیلیاں دے
 جویں کونجاں دی ڈار آ لہے باغیں پھرن گھوڑے ارتھ مہیلیاں دے
 وانگ شاہ پریاں چھنا چھن چھنکن وڈے ترنجاں نال سہیلیاں دے
 دھمکار پے گئی تے دھرت کبی جھٹے پاسے گرب گہیلیاں دے
 ویکھ جوگی دا تھاؤں وچ آ وڑیاں مہکار پے گئے چنبیلیاں دے
 وارث شاہ اشاک جیوں ڈھونڈ لیندے عطر واسطے ہٹ مہیلیاں دے
 فرہنگ:

☆ دھوڑ دھول، غبار ☆ لہے اترے ☆ ارتھ معنی۔، جانیدو، مال دولت ☆ مہیلا مقدس پنڈت،
 ہندوؤں کا مذہبی رہنما ☆ پانا پاشنہ، ایزی، گھوڑے کے سم اور ٹخنے کا درمیانی حصہ ☆ پاسے چھن دوز شروع
 ہونا ☆ پھیلی پھولوں کا عطر کھینچنے والا، عطر۔ ☆ چنبیلیاں / چنبیلیں جنسی کی جمع (قلمی نسخہ میں "چوریلیں"
 درج ہے۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے "چڑییاں (چڑیاں) اور بعضوں نے "چوڑییاں" (چوڑی) درج کیا ہے)

(475) جوگی کے ڈیرے کی تباہی

دھواں پھول کے رول کے سٹ کھر توڑ سیلھیاں بھنگ کھلاریاں نیں
 ڈنڈا کونڈڑا بھنگ افیم کھوہی پھول پھال کے پٹیا ڈاریاں نیں
 دھواں سواہ کھلار کے بھن ہفہ گاہ گھت کے لڈیاں ماریاں نیں
 صافا سنگھی چمٹا بھنگ کلڑ ناد سمرنا دھوپ کھلاریاں نیں
 جیہا ہونجھ بہار تے پھول کھوڑا باہر سٹیاں کڈھ پساریاں نیں
 کرن ہیلوا ہیلوا مار بگھاں دین دھیریاں تے کھلتی ماریاں نیں
 وارث شاہ جیوں دلاں پنجاب لٹی تیویں جوگی ٹوں لٹ اجاڑیاں نیں

فرہنگ:

☆ کھوبی چھنی۔ محمد شریف صبر نے یہاں ”کوبی“ درج کیا ہے جو ایک نشہ آور بوٹی ہے، جس ☆ گلڑ تہا کو کے پتے ☆ سرنا مالا ☆ دھوپ ایک قسم کی اگر عقی ☆ ہو نچھتا: صاف کرنا، سمیٹنا، اکٹھا کرنا، جھاڑو دینا ☆ ☆ بھاڑنا جھاڑو دینا، صفائی کرنا ہیلوا ہیلوا کرنا۔ مل کر شور مچانا ☆ کھنی مارنا۔ کھلکھل کر ہنسا ☆ بگھاں چھین، دھاڑیں ☆ لڈی۔ ایک لوک ناچ۔

(476) جوگی کا جوابی حملہ

قلعدار نوں مورچے تنگ ڈھکے شب خون تے تیار ہو بجیا ای
تھڑا پوے جیوں دھاڑ نوں شینہہ چھٹے اٹھ بوتیاں دے مئے گجیا ای
سُھے نَس کِیاں اِکا رہی چُکھے آ سون چڑی اُتے وجیا ای
ہاء ہاء مائی مُنڈی جاہ ناہیں پری ویکھ اڈھوت نہ لجیا ای
تنگی ہو بیٹھی سٹ ستر زیور سُہا جان بھینیاں تجیا ای
ملک الموت عذاب دی کرے تنگی پردہ کسے دا کدی نہ کجیا ای
اُتوں ناد و جائیکے کرے نعرہ اکھیں لال کر کے مونہہ ٹڈیا ای
وارث شاہ حساب نوں پری پکڑی صُور حشر دا ویکھ لے وجیا ای

فرہنگ:

☆ شخون۔ رات کے وقت اچانک حملہ ☆ مئے امنیں۔ طرف، سمت ☆ اڈھوت سادھو جس نے بھبھوت مل رکھا ہو، بد صورت ☆ اٹھ اونٹ، ہُتر ☆ بوتیاں۔ اونٹنیاں ☆ جان بھیانے، تحفظ جان کے اضطراری عمل میں، مجبوراً ☆ ٹڈنا کھونا۔

(477) لڑکی کی منت سماجت

گُردی آکھیا مار نہ پھاوڑی وے مَر جاں گی مست دیوانیاں وے
 لگے پھاوڑی باہوڑی مراں جانوں رکھ لکھیں میاں مستانیاں وے
 عزرائیل جم آئیکے ہے ہو ہے نہیں چھٹیدا نال بہانیاں وے
 تیری ڈیل ہے دیو دی اسیں مَیاں اکس لت لگے مر جانیاں وے
 گل دسی ہے سو تُوں دس مینوں تیرا لے سُنہدا جانیاں وے
 میری تائی ہے جیہڑی تھدھ بیلن اسیں حال تھیں نہیں بیگانیاں وے
 تیرے واسطے اوسدی کراں منت جا ہیر اگے ٹٹیانیاں وے
 وارث آکھ کیوں آکھاں جا اُس تُوں اوے عشق دے کم دیا بنیاں وے
 فرہنگ:

☆ جم جمدت، موت کا فرشتہ ☆ بیلن بلی کی مونٹ، محبوبہ ☆ ٹٹیانیاں تیری کی طرح ہونا، عرض کرنا ☆
 سُنہدا پیغام ☆ تائی باپ کے بڑے بھائی کی بیوی ☆ ککڑوں کس طرح۔

(478) جوگی کا پیغام

جا ہیر تُوں آکھنا بھلا کیتو سانوں حال تھیں چا بے حال کیتو
 وَالنَّزِيعَتِ غَرْقًا پڑھیں باب ساڈے إِذَا زُلْزِلَتْ چاک دی فال کیتو
 جھنڈا سیاہ سفید سی عشق والا اوہ گھت مجیٹھ غم لال کیتو
 دینا بیگ دے مگر جیوں پے غلڑی ڈیرا لٹ کے چا کنگال کیتو
 مال کنڈن نوں اگ دا تاؤ دے کے چا اندروں باہروں لال کیتو
 احمد شاہ وانگوں میرے مگر پے کے پٹ ٹھڈ کے چک دا تال کیتو
 چہرے صاڈ بھالیاں کھیریاں تُوں برطرفیاں تے مہینوال کیتو

فتح آباد چا دتی آکھڑیاں ٹوں بھاء رانجھنے دے ویردوال کیتو
 جھڈنٹھی ایں سیال تے مہیں ماہی وچ کھڑیاں دے آجال کیتو
 جال میں گیا ویڑے سہتی ٹال زل کے پھڑے چور دانگوں میرا حال کیتو
 نادر شاہ توں ہند پنجاب تھر کے میرے باب دا سدھ بھونچال کیتو
 کر کے کُوڑ وکھاوڑا دیاہ والا ڈولی چڑھن لگی حال حال کیتو
 بھلے چودھری دا پُت چاک ہويا چا چک اُتے مہینوال کیتو
 تیرے باب درگاہ تھیں ملے بدلہ جیہا ٹالے تیں میرے نال کیتو
 ساڑ بال بے حال کنگال کر کے حال قال تھیں چا بیحال کیتو
 دتو اپنا شوق تے سوز مستی وارث شاہ فقیر نہال کیتو
 فرہنگ:

☆ والٹرعت غزفا: قسم ہے ڈوبتوں کو تھسٹ کر لانے والوں کی (قرآن مجید) ☆ اذا زلزلت: اور جب
 ہڈی جائے گی زمین (قرآن مجید) ☆ جیٹھ: ایک درخت کی ٹکڑی جس سے سرخ کپڑے رکتے ہیں ☆ دینا
 بیک: پنجاب کا صوبیدار جو بعد میں باغی ہو گیا ☆ غلوی: پنجاب کا ایک قبیلہ ☆ پٹ ٹھڈ کے ٹھوکر سے اکھڑ
 کر ☆ چک: کنوئیں کی بنیاد میں رکھا گیا پیہ جس پر کنوئیں کی دیوار تعمیر کی جاتی ہے، گاؤں، دیہہ ☆ تال: تلاء،
 نچلا حصہ، تالاب ☆ چک: تالاب کنوئیں کی ٹھلی جگہ جس پر چاک رکھ کر دیواریں تعمیر کی جاتی ہیں، تالاب والا
 گاؤں، امرتسر ☆ فتح آباد: دریائے ستلج کے کنارے ماہجہ میں واقع ایک گاؤں ☆ ویردوال: جھاکا ایک گاؤں

(479) لڑکی کی ہیر تک پیغام رسانی

گروی اپنا آپ جھڈا ٹھھی تیر غضب دا جیو وچ کیا ای
 سچ آئیے ہیر دے کول بہہ کے حال اوسنوں کھول کے دسیا ای

چھڈ ننگ ناموس فقیر ہویا رہے روندڑا کدی نہ ہسیا ای
 ایس حُسن کمان نوں ہتھ پھڑ کے آ قہر دا تیر کیوں کیا ای
 گھروں مار کے موبلیاں کڈھیا ای جا کالڑے باغ وچ دھسیا ای
 وارث شاہ دہمہ رات دے مہینہ وانگوں پیر اوسدے نیناں تھیں دسیا ای
 فرہنگ:

☆ ٹھس۔ بھ گی ☆ سچ آ بنگلی سے ☆ دھسیا داخل ہوا، دھنسا۔

(480) ہیر کا جواب

گڑیے دیکھ رنجھیزے کچ کیتا کھول جیو دا بھیت پارو نہیں
 منصور نے عشق دا بھیت دتا اُس نوں ثرت سولی اُتے چاڑھیو نہیں
 رسم عشق دے مُلک دی چپ رہنا مونیوں بولیو سو اوہ ماریو نہیں
 طوطا بول کے منجرے قید ہویا ایویں بولنوں اگن سنگھاریو نہیں
 یوسف بول کے باپ تے خواب دستی اُسنوں کھوہ دے وچ اُتاریو نہیں
 وارث شاہ قارون نوں سنے دولت پیٹھ زمیں دے چا نگھاریو نہیں
 فرہنگ:

☆ بولنوں۔ بولنے کی وجہ سے ☆ نگھ رنا غرق کرنا ☆ اگن ایک خوش الحان پرندہ ☆ سنگھارنا جان سے
 مارنا، قتل کرنا، مار دینا (پنجابی اُردو کشتی، سردار محمد خاں) (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ”سنگاریو“ اور شاہد حسین
 زبیدی نے نقلی نسخہ کے مطابق ”سنگاریو“ درج کیا ہے۔)

(481) لڑکی کا جواب

چاک ہوئی کھولیاں چار دا سی جدوں اوس دا جیو توں کھیا سی
 اوہی نظر دے سامنے کھیڈ دی سیں مُلک اوس دے باب دا وِسیا سی
 ۲ سوہرے وِوہڑی ہو بیٹھی تدوں جائیکے جوگ وِچ دھیا سی
 آیا ہو فقیر تاں لڑے سہتی گڑا قہر دا اوس تے وِسیا سی
 مار موبلیاں نال حیران کیتو تدوں کالڑے باغ ٹوں نیا سی
 پہچھا دے نہ ماڑیاں جان کے فی بھیت عشق دا عاشقاں دیا سی
 ڈولی چڑھی تاں یار توں مٹھ پئی ایں تدوں مُلک سارو تینوں ہیا سی
 جدوں مکیں نے گُوج دا حکم کیتا تنگ توہرا نفر نے کیا سی
 جدوں رُوح اقرار اخراج کیتا تدوں جا قلوبت وِچ دھیا سی
 جیہڑے نویں سو اوہ حضور ہوئے وارث شاہ نوں پر نے دیا سی

فرہنگ:

☆ کھولیاں بھینیں ☆ کھنا چھینا ☆ دھنا دھنا ☆ گڑا او لے، ڈال ☆ پچھا دینا بے وفائی کرنا ☆
 تنگ گھوڑے کی کمر کا پٹ ☆ توہرا گھوڑے کی خوراک کا تھیلہ جو بوقت ضرورت اس کے منہ سے باندھ دیتے
 ہیں ☆ نویں جھکے ☆ تنگ توہرا کھنا گھوڑے کو سواری کے لیے تیار کرنا، روانگی کے لیے تیار ہونا۔

(482) لڑکی کی مزید گفتگو

رانجھا وانگ ایمان شرایاں دے جدا ہوئی پند تھیں ہار رہیا
 عیناں تیریاں جٹ نوں قتل کیتا چاک ہوئی کھولیاں چار رہیا
 ٹوں تاں کھیریاں دی بنی چودھرائی رانجھا روئیے لکراں مار رہیا
 آنت کن پڑا فقیر ہویا گھت مُندراں وِچ اُجاڑ رہیا

اوہنوں ورن نہ ملے توں ستر خانے تھک ہٹ کے آنت نوں ہار رہیا
 تینوں چاک دی آکھدا جگ سارا آیویں اوں نوں میسے مار رہیا
 شکر گنج مسعود مودود وانگوں اوہ نفس تے حرص نوں مار رہیا
 سدھا نال توکے ٹھیلھ بیڑا وارث وچ دُبا اِکے پار رہیا
 فرہنگ:

☆ ورن رنگ، ذات۔ ☆ ورن ملنا: مراد پوری ہونا ☆ ٹھیلھنا جاری کرنا، کشتی کو روانہ کرنا۔

(483) ہیر کا جواب

عاقی ہو بیٹھے اسیں جو گیزے تھوں جا لالے زور جے لاونا ای
 اسیں حُسن تے ہو مغزور بیٹھے چار چشم دا کٹک لڑاونا ای
 لکھ زور توں لا جو لاونا ای اسیں بدھیاں باجھ نہ آونا ای
 سُر مہ اکھیاں دے وچ پاونا ای اساں وڈا گھمنڈ پاونا ای
 رُخ دے کے یار بھتار تاکیں سیدا رانجھے دے نال لڑاونا ای
 سیتا پوچ بیٹھا سیدا وانگ دہسر سوہنے لنک نوں اوں لڑاونا ای
 رانجھے کن پڑائیکے جوگ لیتا اساں جزیہ جوگ تے لاونا ای
 وارث شاہ اوہ باغ وچ جا بیٹھا اساں باغ دا حاصل لیونا ای
 فرہنگ:

☆ بدھیاں باجھ: باندھے بغیر، شادی (پھیردوں یا نکاح) کے بغیر، بلا مجبوری ☆ بھتار خاوند، شوہر، زمین کا مالک، زمیندار ☆ جزیہ غیر مسلم رعایا سے وصول کیا جانے والا ٹیکس، محصول، خراج۔

(484) لڑکی کا ہیر کا جواب

عاقی ہوئی کھیڑیاں وچ وڑی اسیں عشق حُسن دی وارثے جیئے نی

مچکھا آنت نوں دیونا ہووے جس تُوں جھٹکا اوسدا کاسنوں پئیے نی
 جیہڑا دیکھ کے مکھ نہال ہووے کچے قتل نہ ہانہہ پلئیے نی
 ایہہ عاشقی ویل انگور دی ہے مڈھوں ایس نوں پٹ نہ سیئے نی
 ایہہ جو بنا نت نہ ہونا ای چھاؤں بدلاں دی جان جیئے نی
 لے کے سٹھ سہیلیاں وچ نیلے نت ڈھاوندی سیں اوہنوں ڈھٹیئے نی
 مچکھا نہ دچے سچے عاشقاں تُوں جو کجھ جان تے بنے سو کئیے نی
 دعویٰ بنھیئے تاں کھڑیاں ہو لڑیئے تیر مار کے آپ نہ مچھپے نی
 اٹھ جھبڈے جائیکے ہو حاضر ایسے کم تُوں ڈھل نہ گھتیئے نی
 اٹھے پہر و ساریئے نہیں صاحب کدی ہوش دی اکھ پڑتیئے نی
 جہاں کونت بھلایا جھڑواں نے لکھ مولیاں مہندیاں گھتیئے نی
 مٹھی چاٹ ہلایکے طوطرے نوں مچھوں کنکری روڑ نہ گھتیئے نی

فرہنگ:

☆ جھٹکا جھونپڑا، گھر ☆ ہانہہ جی، دل، انا ☆ ہانہہ پلٹنا، روگردانی کرنا ☆ پرتا بدن ☆ جھڑوا
 چھوڑی ہوئی، مطلقہ ☆ مولی رنگدار دھاکا ☆ ہلانا مانوس کرنا، عادت ڈالنا ☆ کونت خاوند شوہر ☆ مچھپے
 جھپوں (شریف صابر نے قافیہ کی رعایت سے ”مچھپے“ درج کیا ہے)

(485) ہیر کا سہتی کی خوشامد

چوہیں مُرشدیاں پاس جا ڈگے طالب توہیں سہتی دے پاس نوں ہیر پھیرے
 کریں سبھ تقصیر معاف ساڈی پیریں پواں جے منہیں نال میرے
 بخشے نت گناہ خدا سچا بندی بہت گناہ دے بھرے بیڑے

وارث شاہ مناوڑا اساں آندا ساڈی صلح کراوندا نال تیرے
فرہنگ:

☆ ڈگے گرے (شریف صاحب نے ”ڈھسین“ اور ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ”ڈگن“ درج کیا ہے) ☆ طالب
مرید ☆ مناوڑا ملاپ کرانے والا صلح کرنے والا ☆ منہیں تو مانے، تو مجھ سے صلح کرے۔

(486) جواب سہتی

اساں کسے دے نال کجھ نہیں مطلب سروپا لے خوشی ہاں ہو رہے
لوکاں مہنے مار بے پتی کیتی مارے شرم دے اندرے رو رہے
غصے نال ایہہ وال پیکان وانگوں ساڈے جسم تے تیر کھلو رہے
نیل مٹیاں وچ ڈبو رہے لکھ لکھ میلے نت دھو رہے
وارث شاہ نہ سنگ ٹوں رنگ آوے لکھ سوہے دے وچ سمو رہے
فرہنگ:

☆ سروپا سرے پاؤں تک پہننے کے لیے لباس، خلعت ☆ بے پتی بے عزت ☆ پیکان چہر ☆ مٹیاں مٹی
کے بڑے بڑے گھڑے، خم ☆ گڈونا گاڑنا ☆ سوہا سرخ، لال رنگ ☆ سنگ پتھر۔

(487) ہیر کی معذرت

ہیر آن جناب وچ عرض کیتا نیاز مند دیاں بخش مرغولیاں نی
کیتی سبھ تقصیر سو بخش مینوں جو کجھ آکھسیں میں تیری گولیاں نی
سانوں بخش تقصیر گناہ سارے جو کجھ لڑدیاں تڈھ نوں بولیاں نی
چچی پپر ونداوڑی بھین میری تیتھوں وار سٹی گھول گھولیاں نی
میرا کم کر مل لے باجھ دماں دونا بول لے جو کجھ بولیاں نی

گھر بار تے مال زر حکم تیرا سبھ تیریاں ڈھانڈیاں کھولیاں نی
 میرا یار آیا چل وکھ آئیے پئی مار دی سیں نت بولیاں نی
 جس ذات صفات چودھرائی چھڈی میرے واسطے چاریاں کھولیاں نی
 جیہڑا مڈھ قدیم دا یار میرا جس چونڈیاں کوار دیاں کھولیاں نی
 وارث شاہ گمان دے نال بیٹھا تاہیں بولدا مار دا بولیاں نی

فرہنگ:

☆ مرغولیاں پرندوں کا چھبانا، ہنسی مذاق ☆ گولی باندی، غلام ☆ بچھی اچھی ☆ چڑوٹا اور ڈی دورو بنانے
 والی، خیر خواہ، بھر د ☆ نکل قیمت ☆ دم دام، روپیہ پیسہ ☆ ڈھانڈی گائے ☆ چودھرائی چودھراہٹ،
 سرداری ☆ کوار کنوار پن، دوشیزگی۔

(488) جواب سہتی

پیا لعنتوں طوق شیطان دے گل اوہنوں رب نہ عرش تے چاڑھنا ایں
 جھوٹھ بولیا جہاں بیاج کھاہی تمہاں وچ بہشت نہ واڑنا ایں
 اسیں جیو دی میل چکا بیٹھے وت کراں نہ سیونا پاڑنا ایں
 سانوں مارلے بھیرے پٹیاں توں چاڑھ سیخ اُتے جے توں چاڑھنا ایں
 اگے جوگی توں مار کرائی آ فی ہن ہور کیہ پڑتا پاڑنا ایں
 توبت نصوح جے میں مونہوں بولاں نک وڈھ کے مار جے مارنا ایں
 گھر بار تھیں چا جواب دتا ہور آکھ کیہ سچ نثارنا ایں
 میرے نال نہ وارثا بول ایویں متاں ہو جائے کوئی کارنا ایں

فرہنگ:

☆ پیاج سو، رباء ☆ واژنا داخل کرنا ☆ وت مکر، دوبارہ ☆ توبۃ نصوح۔ توبۃ النصوح، صمیم قلب سے توبہ کرنا، نصوح نامی شخص کی توبہ، جو زمانہ لباس میں رہتا تھا۔ بالآخر پکڑے جانے کے خوف سے تائب ہو گیا ☆ نکاح مبادا، ایسا نہ ہو کہ، شاید ☆ کارنا کارنامہ، فعل، انہونی بات۔

(489) ہیر کی سہتی سے گفتگو

آ سہتیے واسطہ رب دا ای نال بھایاں دے مٹھا بولیے نی
 ہوئے پیر وٹاویاں شہدیاں دیاں زہر بشیراں وانگ نہ گھولیے نی
 کم بند ہووے پردیاں دا نال مہر دے اوس نوں کھولیے نی
 تیرے جیہی ننان ہو میل کرنی جیو جان بھی اوس تھوں گھولیے نی
 جوگی چل منائیے باغ وچوں ہتھ بندھ کے مٹھرا بولیے نی
 جو کجھ کہے سو سرے تے من لیتے غمی شادیوں مول نہ ڈولیے نی
 چل نال میرے جیویں بھاگ بھریے میل کرے وچ وچولیے نی
 کوں میرا تے رانجھے دا میل ہووے کھنڈ ددھ دے وچ چل گھولیے نی
 فرہنگ۔

☆ بشیر زہرید، زہریلا ناگ، بچھو ☆ پیر وٹا اوزی: دردمند ☆ وچ وچولی درمیانی، ملاقات یا صلح کرانے والی، ملانے والی، ثالث ☆ میل کرنی ملاپ کرانے والی۔

(490) سہتی کا راضی ہونا

چوہیں صبح دی نماز قضا ہندی راضی ہو ابلیس تے نچدا اے

تویں سہتی دے جیو وچ خوشی ہوئی جیو رن دا مٹھلوا کچدا اے
 جہ بخنیا سبھ گناہ تیرا تینوں عشق قدیم تھیں سچ دا اے
 وارث شاہ چل یار منا آئیے اتھے نواں اکھڑا مچدا اے

(491) سہتی کا جوگی کے پاس جانا

سہتی کھنڈ ملائی دا تھال بھریا چا کپڑے وچ لکایا ای
 جیہا وچ نماز دسواس غیوں عزازیل بنا لے آیا ای
 اُتے پنج روپے سو روک رکھے جا فقر تے پھیرا پایا ای
 جدوں آوندی جوگی نے اوہ دُکھی چکھاں اپنا مکھ بھوایا ای
 اسوں رُوحاں بہشتیاں بیٹھیاں نوں تاؤ دوزخ دا کیہا آیا ای
 طلب مینہ دی وگیا آن جھکھڑ یارو آخری دور ہُن آیا ای
 سہتی بندھ کے ہتھ سلام کیتا اگوں مول جواب نہ آیا ای
 عامل چور تے چودھری جٹ حاکم وارث شاہ نوں رب وکھایا ای

فرہنگ:

☆ ملائی، بالائی ☆ دسواس وسوسہ ☆ عزازیل ابلیس، شیطان ☆ روک نقد ☆ بھوانا، موڑنا ☆ جھکھڑ،
 جھکڑ، تیز سہمی۔

(492) جواب رانجھا

جدوں خلق پیدا کیتی رب بچے بندیاں واسطے کیتے نہیں ایہہ پیارے
 رتاں چھوکرے جن شیطان راول سٹا گلڈی بکری اٹھ سارے

ایہا مُول فساد دا ہوئے پیدا جہاں سبھ جگت دے مُول ہارے
 آدم کڈھ بہشت تھیں خوار کیتا ایہ ڈانٹاں دُھروں ہی کرن کارے
 ایہہ کرن فقیر چا راجیاں نوں اوہناں راؤ رزادڑے سدھ مارے
 وارث شاہ جو ہنر وِچ سبھ مُرداں آتے مہریاں وِچ نہیں عیب بھارے
 فرہنگ:

☆ گُلوی مُرفی ☆ مُول جز، اصل ☆ جگت جگ، دُنیا ☆ دُھروں شروع سے، ازل سے ☆ راؤ رانے،
 راجپوت ☆ رزادڑے۔ راجے (رجادڑے) امیرزادے، شہزادے۔

(493) سہتی کا جواب

سہتی آکھیا پیٹ نے خوار کیتا کنک کھا بہشت تھیں کڈھیا ای
 آئی میل تاں جنتوں ملے دھکے رستا آس اُمید دا وڈھیا ای
 آکھ رہے فرشتے کنک دانہ ناہیں کھاونا حکم کر چھڈیا ای
 وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ نالے سپ تے مور نوں کڈھیا ای
 ایہہ سمجھ شیطان بھی مرد ہويا تاؤں رتاں دا بُرا کر چھڈیا ای
 سگوں آدمے حوا نوں خوار کیتا ساتھ اوس دا ایس نہ چھڈیا ای
 پھیڑن مرد تے سوپدے تریمتاں نوں مونہہ تھوٹھ دا کاہنوں ٹڈیا ای
 مرد چور تے ٹھگ جوارے نہیں ساتھ بُرے دا نراں نے لڈیا ای
 فِرْقَان وِچ فَانِكُحُوا رَب كہیا جدوں وحی رسولؐ نے سڈیا ای
 وارث شاہ ایہہ تریمتاں کھان رحمت پیدا جہاں جہان کر چھڈیا ای

فرہنگ

☆ نک نک گندم ☆ ولا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ اس درخت کے قریب نہ جانا ☆ فَاَنْجَحُوا تَمَّ نَاجِحٌ ☆
سکوں بلکہ ☆ نڈنا پھیلا نا ☆ تریحیاں عورتیں ☆ کھان کان، معدن۔

(494) جواب جوگی

زقاں دیہسرے نال کیہ گاہ کیتا راجے بھوج نوں دین لگامیاں نی
سرکپ تے نال سلواہنے دے ویکھ زقاں نے کیتیاں خامیاں نی
مرد ہین سو رکھدے پٹھ سوٹے سر چاڑھیاں نیں اوہناں کامیاں نی
جہاں نہیں داڑھی کن نک پائے کون تہاں دیاں بھرے گا خامیاں نی

فرہنگ:

☆ دیہسر دہسر، ایک راجا ☆ سلوہن، سوان، ایک راجا ☆ گاہ ایک بار، ایک جگہ ☆ گاہ کرنا بُرا سلوک کرنا۔

(495) جواب سہتی

جس مرد نوں شرم نہ ہووے غیرت اوس مرد تھیں چنگیاں بیویاں نیں
گھر دسدے عورتاں نال سوہن شرم وند تے ستر دیاں بیویاں نیں
اک حال وچ مست گھر بار اندر اک ہار سنگار دیاں کھیویاں نیں
وارث شاہ حیا دے نال اندر اکھیں پٹھ زمین دے بیویاں نیں

فرہنگ:

☆ شرم وند با حیا، با غیرت ☆ ستر، پردہ ☆ سوہن، زیب دینا، بچا ☆ کھیویاں، مدماتی، مست ☆ بیویاں
عورتیں ☆ بیویاں، سلی ہوئی۔

(496) جواب جوگی

وفا دار نہ رن جہان اُتے لاڈے شیر دے تک وچ نتھ ناہیں
 گدھا نہیں کلد مکھٹ خوجہ اُتے خسریاں دی کائی کتھ ناہیں
 نا مرد دے دار نہ کسے گانویں اُتے گاندواں دی کائی ستھ ناہیں
 جوگی نال نہ رن وا ٹرے ٹوتا زور نہیں دا چڑھے اگتھ ناہیں
 یاری سوہندی نہیں سہاگناں نوں رنڈی رن نوں سوہندی نتھ ناہیں
 وارث شاہ اوہ آپ ہے کرن ہارا ایہناں بندیاں دے کائی ہتھ ناہیں
 فرہنگ:

☆ لاڈے ماڈلے، پیار سے پلے ہوئے (بعض نسخوں میں ”مادی“ اور بعض میں ”چندی“ (پڑتی) درج ہے) ☆ نتھ مویشی کے تاک میں ڈالی ہوئی رسی، زیر یا مطیع ہونے کی علامت ☆ کلد وزن اٹھانے کے معنی میں اناڑی، بری عادت والا لہذا وجہاً نور ☆ مکھٹ کھنکھائی نہ کرنے والا ☆ خسر، محنت ☆ کتھ، کتھ، کہانی ☆ وارث بہادری کا قصہ ☆ اگتھ بھادوں کے مہینے کی، 17 سے 22 تاریخ تک کا زمانہ جس میں آندھیاں آتی ہیں اور دریا کا پانی اُتر جاتا ہے۔

(497) جواب سہتی

میں تریمتاں نال ویاہ سوہن اُتے مرن دے سوہندے وین میں
 گھربار دی زیب تے جین زینت نال تریمتاں ساک تے سنین میاں
 ایہہ تریمتاں بیج دیاں وارثی نہیں اتے دلاں دیاں دین تے لکین میاں
 وارث شاہ ایہہ جوڑیاں جوڑ دیاں نہیں اُتے مہریاں مہر دیاں جین میاں

فرہنگ:

☆ سوہندے اچھے لگتے، زیب دیتے ☆ ذین، بین، ماتمی گیت ☆ ساک رشتہ دار، رشتے ☆ وارثی وارث، حقدار ☆ جوڑنا ملانا ☆ مہریاں چودھرائیں۔

(498) جواب جوگی

سچ آکھ رئے کبھی دھم چایا تساں بھوج وڑیج نوں کٹیا جے
دہسر ماریا بھیت گھروکڑے نے سنے لک دے اوس نوں پٹیا جے
کیرو پاٹداں دے کٹک کئی کھوئی مارے تساں دے سبھ نکھٹیا جے
قتل امام ہوئے کربلا اندر مار دین دے وارثاں سٹیا جے
جو کوء شرم حیا دا آدمی سی جان مال تھوں اوس نوں پٹیا جے
وارث شاہ فقیر تاں نس آیا پچھا ایس دا آن کیوں کھٹیا جے

فرہنگ:

☆ بھوج وڑیج راجا بھوج دہسر دیہنسر دس سروں والا، راون ☆ گھروکڑے گھریو، گھر کے، اندرونی
☆ سنے: بمعہ سمیت ☆ نکھٹنا ختم ہونا۔

(499) جواب سہتی

تینوں وڈا ہنکار ہے جو بنے دا خاطر تلے نہ کسے ئوں لیاونا ہیں
جہاں جائیوں تمہیں دے ناؤں رکھیں وڈا آپ نوں غوث سداونا ایں
ہون تریمتاں نہیں تاں جگ ملے وت کسے نہ جگ تے آونا ایں
اساں چٹھیاں گھل سدایا سیں ساتھوں اپنا آپ چھپاونا ایں

کرامات تیری اُساں ڈھونڈ ڈنھی آیویں شیخیاں پیا جگاونا ایں
چاک سد کے باغ تھیں کڈھ جھڈوں ہئے ہو کہیہ مُونہوں اکھاونا ایں
اَن کھانا ہیں رج کے گدھے وانگوں کدی شکر بجا نہ لیاونا ایں
جھڈ بندگی چوراں دے چلن پھڑیو وارث شاہ فقیر سداونا ایں
فرہنگ۔

☆ جہاں جانیوں جنہوں نے تجھے جنم دیا ☆ غوث اولیاء اللہ کا ایک درجہ، قطب ☆ ممکن ختم ہونا ☆ فوت
پھر، دوبارہ ☆ سداونا مٹکوانا ☆ اکھاونا کہلانا ☆ ان، ماناج۔

(500) جواب راجھا

باغ جھڈ گئے گوپی چند جیسے شداد فرعون کہا گیا
نوشیرواں جھڈ بغداد ٹریا اوہ اپنی وار لنگھا گیا
آدم جھڈ بہشت دے باغ نٹھا بھٹے دسرے کنک نوں کھا گیا
فرعون خدا کہانی کے تے موسیٰ نال اشنڈ اٹھا گیا
نمروذ شداد جہان اُتے دوزخ اُتے بہشت بنا گیا
مال دولتاں حُسن تے شان شوکت مکھا سروں اند لٹا گیا
سلیمان سکندروں لا سَختے تھیں پواں تے حکم چلا گیا
اوہ بھی ایس جہان تے رہیو ناہیں جیہڑا آپ خدا کہا گیا
مویا بخت نصر جیہڑا چاڑھ ڈولا سچے رب نوں تیر چلا گیا
تیرے جیہیاں کیتیاں ہوئیاں نہیں تینوں چاء کیہ باغ دا آ گیا
وارث شاہ اوہ آپ ہے کرن ہارا سر بندیاں دے گلہ آ گیا

فرہنگ:

☆ وسرے۔ بھولے ☆ وسرنا بھولنا، وسرنا ☆ کہانا کہلانا ☆ اٹھنڈ مکر، چال کی، جھوٹ ☆ زراں۔ دولت ☆ میل کے جمع کر کے ☆ پنڈ۔ گٹھڑی۔ ☆ تھیبہ جگہ، مقام، کھنڈر ☆ پواں ہوائیں ☆ کیتیاں کٹی، بہت سی

(501) جواب سہتی

پنڈ جھگڑیاں دی کبھی کھول بیٹھوں وڈا محضری گنڈ لڈباولا وے
اساں اک رسال ہے ڈھونڈ آندی بھلا دس کھاں کیہ ہے راولا وے
اُتے رکھیا کیہ ہے نذر تیری گنیں آپ نوں بہت اُتاولا وے
دسے ہناں نہ چا پدی ذات تیری چھڑے ہناں نہ نکلے چاولا وے
کیہ روک ہے کاسدا ایہہ باسن سانوں دس کھاں سوہنیا سانولا وے
سج نال سبھ کم نباہ ہندے وارث شاہ نہ ہو اُتاولا وے

فرہنگ:

☆ پنڈ گٹھڑی، بچہ ☆ محضری عرضی پرچے درج کرانے والا، جھوٹا مقدمے باز ☆ رسال بقول ڈاکٹر فقیر،
گنے کے رس کی کھیر۔ (شریف صاحب نے "رسال"، "رساں"، "رساں" انسانی طاقت کو بحال رکھنے والی دوائی) درج
کیا ہے ☆ اُتاولا جد باز ☆ چاولا چول ☆ روک، نقد ☆ باسن برتن ☆ سج آبستل۔

(502) جوگی کا جواب

کرامات ہے قہر دا ناؤں رتے کیہا گھتو آن وُوریا ای
کریں چوڑاں چکھڑاں نال مستی اجے تیک اُجاٹاں نوں گھُوریا ای
فقر آکھسن سوئی کجھ رب کرسی ایویں جوگی نوں چا وُوریا ای
اُتے پنج پیسے لال روک دھریو کھنڈ چاولاں دا تھال پُوریا ای

فرہنگ

☆ دسوریا دسوسہ، شک و شبہ ☆ چوڑ بڑائی، شنی ☆ چکھڑاں جیو، مذاق، بخول ☆ اجانا، انجان ☆ پورنا، پُر کرنا، بھرنا۔

(503) سہتی کا جواب

مگر بٹراں دے اٹھاں باز جھٹے جا چڑے داند پٹاواں ٹوں
اٹھاں گھلیا اَنب انار ویکھن جا چڑے ٹوت سنبھاواں ٹوں
گھلیا مٹل گلاب دے توڑ لیاویں جا لگا ہے لین کچاواں ٹوں
اٹھا موہری لایے قافلے دا لٹوآسی ساتھ دیاں ماواں ٹوں
خچرواں دے چاڑے کرن لگوں اساں پھانیا کٹیا چالواں ٹوں
وارث شاہ تندور وچ دَب بیٹھا کھلا گھلیا رنگنے ساواں ٹوں

فرہنگ:

☆ بٹر، بٹیر، ایک پرندہ ☆ اٹھاں اندھا ☆ چڑنا / چڑنا چڑنا ☆ داند نیں ☆ پٹاواں خبے ☆ چالو چنے
دارا، بھگ جانے والا ☆ سنبھاواں ایک درخت ☆ کچاواں ایک بڑی کانام۔

(504) جواب رانجھا

جا کھول کے ویکھ جو صدق آوی کیاہ شک دل اپنے پایو ای
کیا اساں سو رب تھتیت کرسی کیاہ آن کے مغز کھپایو ای
جا ویکھ جو دسوسہ دُور ہووی کیاہ ڈور وڈا آن وچایو ای
شک مٹے جو تھل نوں کھول ویکھیں ایتھے مکر کیہ آن پھیلایو ای

فرہنگ:

☆ صدق آؤنا یقین آنا، تسلی ہونا ☆ ڈوروڑا (ڈوروڈ) ڈمگڈی۔

(505) سہتی کی سپراندازی

سہتی کھول کے تھال جاں دھیان کیتا کھنڈ چاولاں دا تھال ہو گیا
 مٹھنا تیر فقیر دے معجزے دا وچوں کفر دا جیو پرو گیا
 جیہڑا چلیا نکل یقین آہا کرامات نوں ویکھ کھلو گیا
 گرم غضب دی آتشوں آب آہا برف کشف دے نال سمو گیا
 جس نال فقیراں دے اڑی بڈھی اوہ اپنا آپ وگو گیا
 ایویں ڈاہڈیاں ماڑیاں کیہا لیکھا اوس کھوہ لیا اوہ رو گیا
 مرن وقت ہویا سمٹو ختم لیکھا جو کوء جمیا جھوونے جھو گیا
 وارث شاہ جو کیمیا نال مٹھتھا سونّا تانبیوں خُرت ہی ہو گیا

فرہنگ:

☆ آتشوں آگ سے ☆ سونا سا جانا، سانا ☆ وگونا بگڑنا، بگاڑنا، ضائع کرنا ☆ اڑی ضد ☆ ڈاہڈے
 طاقتور ☆ ماڑے کمزور ☆ لیکھا حساب ☆ جھوونے جھونا نیا کام شروع کرنا ☆ جھونا چکی چدنا، شروع کرنا
 ☆ مٹھتھا جھوا، مٹس ہوا ☆ خُرت فی افور۔

(506) سہتی کا با یقین ہونا

ہتھ بَنھ کے بنیتی کرے سہتی دل جان تھیں چیلوی تیریاں میں
 کراں بانڈیاں وانگ بجا خدمت نِت پاوندی رہاں گی پھیریاں میں

پہر سچ دا آساں تحقیق کیتا سنے ہیر تے مایاں تیریاں نیں
 کرمت تیری اُتے صدق کیتا تیرے حکم دے کشف نے گھیریاں میں
 ساڈی جان تے مال تے ہیر تیری نالے سنے سہیلیاں تیریاں نیں
 اساں کسے دی گل نہ کدے مئی تیرے اسم اعظم حب گھیریاں میں
 اک فقر الہ دا رکھ تقویٰ ہوو ڈھاہ بیٹھی سھے ڈھیریاں میں
 پوری نال حساب نہ ہو سکاں وارث شاہ کیہ کراں گی شیریاں میں
 فرہنگ:

☆ بنی عرض، درخواست ☆ چیلوی، چلی، مریدنی ☆ صدق کرنا یقین کرنا ☆ ڈھیریاں، امیدیں ☆
 شیریاں، دلیریاں۔

(507) جواب رانجھا

گھر اپنے وچ چوا کر کے آکھ ناگنی وانگ کیوں شوکھیں نی
 نال جوگیاں مورچا لایو ای رتے جٹ وانگوں وڈی مھوکیں نی
 جدوں بٹھ تھیرے تھک ہٹ رہی ایں جا پنڈ دیاں رتاں تے گھوکیں نی
 کڈھ گالیاں سنے رنیل باندی گھن موہلیاں اساں تے گھوکیں نی
 مٹھلو مٹھلی جاں ڈٹھیا عاشقاں دی وانگ کتیاں اُت توں چوکیں نی
 وارث شاہ تھیں پنچھ لے بندگی توں روح ساز قلموت وچ مھوکیں نی
 فرہنگ:

☆ چو، چو، شوخی ☆ ناگنی، ناگن ☆ شوکنا پھنکارنا ☆ وڈی، بڑی ☆ پھوکیا پھنکارنا، پھونکنا ☆ تھیرے،
 جھڑے ☆ ہٹنا تھک جانا ☆ قلموت، کالبد خاکی، جسم ☆ پھوکیا کھٹے کے پتوں کا بھونکن۔

(508) سہتی کا اظہارِ عجز

سانوں بخشِ اِلہ دے ناؤں میاں ساتھوں بھلیاں ایہہ گناہ ہويا
 کچا شیر پتیا بندہ سدا بھلا دھروں آدموں بھلنا راہ ہويا
 آدم بھل کے کنگ ٹوں کھا بیٹھا کڈھ جنتوں حکم فناہ ہويا
 شیطان اُستاد فرشتیاں دا بھلا سجدیوں کمر دے راہ ہويا
 مڈھوں روح ہے قول دے نال وڑیا جھکھ مچھڈ کے اُنت فناہ ہويا
 قاروں بھل زکوٰۃ تھیں شوم ہويا وارد اوس تے قہر الہ ہويا
 بھل زکریٰ لئی پناہ ہیزم آرے نال اوہ چیر دو پھہ ہويا
 عملاں باجھ درگاہ وِج پُون پَو لے لوکاں وِج میاں وارث شاہ ہويا
 فرہنگ:

☆ کپا شیر جوش دیے بغیر دودھ، دودھ جس میں گنہ کرنے کا عنصر شامل ہے ☆ دھروں، ازل سے، شروع
 سے ☆ کمر، بڑائی، غرور ☆ مڈھوں، شروع سے ☆ جھکھ جسم، بدن ☆ ہیزم: سوکھی لکڑی، ایندھن، جلانے کی
 لکڑی ☆ دوپہہ دوپہ تک، دوکڑے ☆ پھہ، بھٹک، ٹکڑا۔

(509) جوابِ رانجھا

گھر پیڑے وڈی ہوا تینوں دیتوں مچھتیاں نال اگھوٹھیاں دے
 اُنت سچ دا سچ آئیرے گا کوئی دیس نہ وسدے جھوٹھیاں دے
 فقر ماریو آساں نے صبر کیتا نہیں جان دی داؤ ٹوں گھوٹھیاں دے
 جٹی ہو فقیر دے نال لڑکیں چھتیاں بھیر یو ای نال ٹھوٹھیاں دے

سانوں بولیاں مار کے بند دی سیں مُونہہ ڈٹھو ای ٹکراں بُوٹھیاں دے
 وارث شاہ فقیر نوں چھیڑ دی سیں ڈٹھو معجزے عشق دے لُوٹھیاں دے
 فرہنگ:

☆ میزے اجڑے مانیکے، والدین ☆ ہوا غرور، جھوٹی عزت اور رعب ☆ جھٹی ہاتھ کی انگلیوں کو لہا کر
 کے وسط انگلی کو رخسار میں چھو کر شرمندہ کرنا، ہاتھ کی ساری انگلیاں سیدھی کر کے کسی کی طرف اشارہ کرنے کا
 فعل ☆ جھبیاں دینا ہاتھ کا اشارہ کر کے کسی سے طعن آمیز باتیں کرنا ☆ لڑکیں لڑی ایں ٹوڑی ہے ☆
 بڑنا، نھرنا، صاف ہونا، ظاہر ہونا ☆ گھوٹھا جان بوجھ کر انجان بننے والا ☆ جھٹا دھات کا ایک برتن
 ☆ بھیڑنا ٹکرائنا ☆ ٹھوٹھا مٹی کا پیالہ ☆ ٹکڑا، ٹکڑا، روٹی ☆ ٹوٹھا جھلسا ہوا، جد ہوا ☆ ڈٹھوای، ٹوٹنے دیکھا
 ہے ☆ ٹکڑا، روٹی کا ٹکڑا، نان ☆ تندنا ناپسند کرنا، برائی بیان کرنا، مسٹر دکرنا۔

(510) مقولہ شاعر

کرے جہاں دیاں رب حمایتاں نی حق میہاں دا خوب معمول کیئا
 جدوں مشرکاں آن سوال کیئا تدوں مَجن دوکھن رَسول کیئا
 کڈھ پتھروں اُونھنی رب سچے کرامات پیغمبری مَول کیئا
 وارث شاہ نے کشف وکھا دتا تدوں جی نے فقر قبول کیئا
 فرہنگ:

☆ دوکھن دوٹکڑے ☆ اُونھنی اُونھنی۔

(511) کلام راجھا

مہریں رُوم دی بھری تے سان چاڑھی آٹلیں نی مُنڈیے واسطہ ای
 مرد مار مرکھنے جنگ بازے مان مَئیے گنڈیے واسطہ ای

بخشی سبھ گنہ نقصیر تیری لیا ہیر فی تڈھئیے واسطہ ای
وارث شاہ سمجھا جٹیڑی ٹوں لاہ دلے دی گھنڈیے واسطہ ای
فرہنگ:

☆ روم زعم، گمن، ظن، غرور ☆ سان دھارتیز کرنے کا پتھر، سنگ صقل ☆ دھار، بازہ ☆ سان چارھی
تیز دھار والی ☆ مٹھی / موٹھی، موٹھی ہوئی، مریدنی، لڑکی ☆ مردار، مرد کو مار دینے والی، قاتلہ ☆
گھنڈی، گانڈھ، گرہ، ناراضگی ☆ تڈھ ہے۔ اے نوخیز (شریف صابر نے "تڈھ" (اے ند) درج کیا ہے)

(512) جواب سہتی

جیکوں تئیں فرماؤ سو جا آکھاں تیرے حکم دے تابع ہوئیاں میں
تینوں پیر جی بھل کے بُرا بولی بھلی وِسری آن وگوئیاں میں
تیری پاک زبان دا حکم لے کے قاصد ہوئیکے جا کھوئیاں میں
وارث شاہ دے معجزے صاف کیتی نہیں مڈھ دی وڈی بد خوئیاں میں
فرہنگ:

☆ جیکوں جس طرح، جیسے ☆ بھلی وِسری، بھولی بھری، گمراہ ☆ وگوتا، خراب ہونا، ضائع ہونا، تباہ و برباد
کرنا، بگاڑنا ☆ بد خوئی بد مزاجی۔ بد مزاج۔

(513) رانجھا کی التجا

لیاء ہیر سیال جو دید کرئیے آ جاہ وو دلبرا واسطہ ای
جائیکے آکھ رانجھا تینوں عرض کر دا گھنڈ لاہ وو دلبرا واسطہ ای
سانوں مہر دے نال وکھا صورت جھاک لاہ وو دلبرا واسطہ ای

زُلف ناگ و انگوں چک گھت بیٹھی گلوں لاه وو دلبرا واسطہ ای
 دینہہ رات نہ جوگی نوں یکن دیندی تیری چاہ وو دلبرا واسطہ ای
 لوڑھے لٹیاں نیناں دی جھاک دے کے لوڑھ چاہ وو دلبرا واسطہ ای
 گل پلوڑا عشق دیاں کٹھیاں دے مونہہ گھاہ وو دلبرا واسطہ ای
 صدقہ سیدے دے نویں پیار والا مل چاہ وو دلبرا واسطہ ای
 وارث شاہ نماز دا قرض ڈاہدا سرورں لاه وو دلبرا واسطہ ای
 فرہنگ:

☆ گھنڈ گھونگھٹ، نقاب ☆ جھاک آس، اُمید ☆ چک دانتوں کی کاٹ، دانتوں سے کانٹے کی حالت
 ☆ چہ چاہت، پیار ☆ پلوڑا پلو، دامن، کپڑے کا کنارہ ☆ کٹھنا، قتل کرنا ☆ منہ گھاہ منہ میں گھاس،
 خاموشی ☆ جھاک: اُمید۔

(514) جواب سہتی

لے کے سہنی مورنی ہنس رانی مرگ موہنی جا کے گھلنی ہاں
 تیریاں ویکھ کے عظمتاں چر میاں باندی ہوئی گھراں نوں چلنی ہاں
 پیری پیر دی ویکھ مرید ہوئی تیرے پیر ہی آن کے ملنی ہاں
 مینوں بخش مراد بلوچ سائیاں تیریاں جتیاں سرے تے جھننی ہاں
 وارث شاہ کر ترک بُدایاں دی دربارِ الہ دا ملنی ہاں

(515) سہتی کی ہیر سے گفتگو

سہتی جائیکے ہیر نوں کول بہہ کے بھیت یار دا سبھ سمجھایا ای

جسوں مار کے گھروں فقیر کیتو اوہ جو گیزا ہوئیے آیا ای
 اوہنوں ٹھگ کے مہیں چرا لئیوں اتھے آئیے رنگ وٹایا ای
 تیریاں نیناں نے چا منگ کیتا منوں اوس نوں چا بھلایا ای
 اوہدے کن پڑائیے وں لتھا آپ وِوہڑی آن سدایا ای
 آپ ہو زلیخا دے وانگ سخی اوہنوں یوسف چا بنایا ای
 کیتے قول قرار دسار سارے آن سیدے نوں کونت بنایا ای
 ہوء چاک پنڈے ملی خاک رانجھے کن پاڑ کے حال ونبایا ای
 دینے دار مواس ہو ویہر بیٹھا لہنے دار ہی اک کے آیا ای
 گالھیں دے کے ویہڑیوں کڈھ اُسنوں کل موبلیاں نال کھلایا ای
 ہو جائیں نہال جے کریں زیارت تینوں باغ وچ اوس ٹلایا ای
 زیارت مرد کفارت ہون عصیاں نور فقر دا ویکھن آیا ای
 جھب نذر لے کے مل ہو رعیت فوجدار بحال ہو آیا ای
 اوہدی نزع توں آنحیات اُسدا کیہا بھیسے جھگڑا لایا ای
 چاک لا کے کن پڑا یو نی نیناں والیے غیب کیوں چایا ای
 بچے اوہ فقیراں تھوں ہیر گڑیے ہتھ بٹھ کے جہاں بخشایا ای
 اکے مار جاسی اکے تار جاسی اکے مینہ آناؤں دا آیا ای
 عمل فوت تے وڈی دستار پھلتی کیسا بھیل دا سانگ بنایا ای

وارث قول بھلائی کے کھیڈ رُدھوں کیہا نواں مخول جگایا ای
فرہنگ:

☆ ون تھنا: قسم کے لحاظ سے گر جانا، شکل کے اعتبار سے بے وقار ہو جانا ☆ وومنزى: ذلہن، عروسہ ☆
کونت: خاوند ☆ مواس ہونا باغیوں کے ڈیرے پر رہنا ☆ کفارت: صدقہ، کفارہ ☆ عصیاں: گناہ ☆ دیہر
بیٹھنا انکاری ہونا ☆ اکے یا ☆ ساگ نقل، مانگ، ڈراما ☆ رُدھنا مصروف ہونا، مشغول ہونا۔

(516) ہیر کا جواب

ہیر آکھیا جائیکے کھول بُگل اوہدے ویس ٹوں مٹھوک دکھاوئی ہاں
نیناں چاڑ کے سان تے کرہاں پڑے قتل عاشقان دے اُتے دھاوئی ہاں
اگے چاک سی خاک کر ساڑ سٹاں اوہدے عشق ٹوں صقل چڑھاوئی ہاں
اوہدے پیراں دی خاک ہے جان میری ساری سچ دی زبانا دے آوئی ہاں
مویا پیا ہے نال فراق رانجھا عیسیٰ وانگ مڑ پھیر جواوئی ہاں
وارث شاہ پتنگ ٹوں شمع وانگوں انگ لائیکے چا جلاوئی ہاں
فرہنگ:

☆ ویس بھیس ☆ دھاونا: جانا ☆ صقل چڑھانا چکانا، پالش کرنا ☆ نہا یقین۔

(517) ہیر کی روانگی

ہیر نہائی کے پٹ دا پہن تیور والیں عطر فلیل ملاوندی ہے
دل پائیکے خونیاں میڈھیاں ٹوں مکھ تے زلف پلاوندی ہے
کجل بھنڑے نین اپراوہ لے دھوئیں حُسن دے کٹک لے دھاوندی ہے

مل وٹنا ہو ٹھاں تے لا سُرخی نواں لوڑھ تے لوڑھ چڑھاوندی ہے
 سرے صاف دا بھوچھن سُوہا سی کنیں بگ بگ والیاں پاوندی ہے
 کھناب دی چوڑی ہک پیڈی مانگ چونک لے تیز ولاوندی ہے
 گھٹ جھانجھوں لٹھ دے سرے چڑھ کے ہیر سیل لکدی آوندی ہے
 ٹکا بندی بنی ہے نال لوہاں وانگ مور دے پائلاں پاوندی ہے
 ہاتھی مست مٹھا چھنا مٹھن چھنکے قتل عام خلقت ہندی آوندی ہے
 نین مست تے لٹھ دے سرے چڑھ کے شاہ پری مٹھندی آوندی ہے
 کدی کڈھ کے گھنڈ لڑھا دیندی کدی کھول کے مار مکاوندی ہے
 گھنڈ لاه کے لٹک دکھا ساری جٹی زُھڑا یار مناوندی ہے
 وارث مال دے نوں سبھا کھول دولت دکھو دکھ کر چا دکھاوندی ہے
 وارث شاہ شاہ پری دی نظر چڑھیا خلقت سیفیاں مٹھوکنے آوندی ہے
 فرہنگ:

☆ پٹ رشم ☆ تیور تین کپڑے، شوار، کراتا اور دوپٹا ☆ وٹن امن ☆ بھوچھن پٹری، دوپٹا، چادر ☆ ٹکا
 پیشانی کا زیور ☆ ہندی ہندی، پیشانی کا زیور ☆ لوڑھ، سیلاب، قہر ☆ لوہاں، جھاریں، ایک زیور ☆ لڑھا
 دینا غرق کرنا، بہا دینا ☆ پہدی پہنی ☆ دکھو دکھ الگ الگ جگہ اٹھ سبھا سب، تمام، کل۔

(518) ہیر اور راجنجا کی ملاقات

راجنجا دیکھ کے آکھدا پری کوئی اکے بھانویں تاں ہیر سیال ہووے
 کوئی خور کہ موہنی اندرانی ہیر ہووے تاں سنیاں دے نال ہووے

نیرے آکے کالجے دھاگیوں چوہیں مست کوئی نشے دے نال ہووے
 رانجھا آکھدا ابر بہار آیا بیلا جنگلا لالو ہی لال ہووے
 ہاتھ جوڑ کے بدلاں ہانجھ بدھی دیکھاں کیہڑا دیس نہال ہووے
 چکی لیلۃ القدر سیاہ شب تھیں جسدی پوے گی نظر نہال ہووے
 دُول ڈال تے چال دی لٹک سندر جیہا پیکھنے دا کوئی خیال ہووے
 یار سوئی محبوب تھوں فدا ہووے جُو سوئی جو مُرشدان نال ہووے
 وارث شاہ آ چہڑی رانجھنے ئوں جیہا گدھے دے گل وچ لال ہووے
 فرہنگ:

☆ مونی فریفتہ کر لینے والی ☆ دھانا دھنا، سانا ☆ کالجے دھاگیوں اس کے کلیجے میں دھنسن گئی ☆ جنگلا۔
 جنگل ☆ ہاتھ فوج کا ہڈا ☆ ہانجھ جھکھ ☆ ہانجھ بھنا جم غیر کا جمع ہونا، گھناؤں کا چھ جانا۔

(19 5) ہیر کا دیدار دینا

گھنڈ لاہ کے ہیر دیدار دتا رہیا ہوش نہ عقل تھیں طاق کیتا
 لٹک باغ دی پری نے جھاک دے کے سینہ پاڑ کے چاک دا چاک کیتا
 بٹھ ماہیاں ظالماں ٹور دتی تیرے عشق نے مار کے خاک کیتا
 ماؤں باپ تے اَنگ بھلا بیٹھی اَساں چاک نوں اپنا ساک کیتا
 تیرے باجھ نہ کسے ئوں اَنگ لایا گواہ حال دا میں رب پاک کیتا
 دیکھ نویں نروئی امان تیری سینہ ساڑ کے برہ نے خاک کیتا
 اللہ جان دا ہے ایہناں عاشقاں نے مزے ذوق نوں چا طلاق کیتا

وارث شاہ لے چنا تَساں سانوں کس واسطے چو غمناک کیتا
فرہنگ:

☆ حاق کرنا بالائے طاق رکھن، بھول جانا ☆ نویں نئی ☆ تروٹی تندرست، بے روگ۔

(520) جواب رانجھا

چودھرائیاں جھڈ کے چاک بنیا مہیں چار کے اُنت تُوں چور ہوئے
قول کواریاں دے لوڑھے ماریاں دے اولوں ہاریاں دے ہوروں ہوئے
ماؤں باپ قرار کر قول ہارے کم کھیڑیاں دے زورو زور ہوئے
راہ سچ دے تے قدم دھرن ناہیں جہاں کھوٹیاں دے دل کھور ہوئے
تیرے واسطے ملے ہاں کڈھ دیسوں اسیں اپنے دیس دے چور ہوئے
وارث شاہ نہ عقل نہ ہوش رہی آ مارے ہیر دے سحر دے مور ہوئے
فرہنگ:

☆ چودھرائیاں: چودھرائیں، سرداریاں ☆ اولو: بے قراری، گھبراہٹ، بے چینی، گائے بھینس دوہنے کے
وقت اس کا نارضا مندی کی وجہ سے ہاتھ نہ لگانے دینا، نفرت ☆ اووں ہار: جو ہاتھ لگانے سے بھڑک اُٹھے،
نچلی ☆ کھور: خار، دشمنی۔

(521) جواب ہیر

بہتر تُوچ دیاں بیٹیاں ضد کیتی دُب موئے نیں جھڈ ٹکانیاں تُوں
یعقوب دے پُراں ظلم کیتا سُنیا ہوسیا یوسف دے وائیاں تُوں
ہانبل قابیل دی جنگ ہوئی جھڈ گئے نیں قطب ٹکانیاں تُوں

جے میں جان دی مایاں بٹھ دینی چھڈ چلدی جھنگ سائیاں ٹوں
 خواہش حق دی قلم تقدیر وگئی موڑے کون الہ دے بھانیاں ٹوں
 کسے تروے وقت سی میہ لگا ٹساں بیجیا بھتیاں دانیاں ٹوں
 ساڈھے تن جتھ ملک ہے زمیں تیری ولیس کاسنوں ایڈ ولانیاں ٹوں
 گنگا نہیں قرآن دا ہوئے حافظ آتھاں ویکھدا نہیں ٹیہنیاں ٹوں
 وارث شاہ الہ دن کون چکھے چکھا ٹیاں اتے نتانیاں ٹوں
 فرہنگ:

☆ مہتر برتر، سردار ☆ وانا بانی، بقی، سرگذشت، قصہ (جمع، دانیاں، واقعات، وقوع پذیر) ☆ بھانا، مرضی۔
 تقدیر ☆ تروے، گرم، بد قسمت، منحوس ☆ بھتاں بھنے ہوئے ☆ دن گھیرنا، محصور کرنا ☆ ٹھاہنے، جکٹو،
 کر ملک شب ☆ دلانے محصور جگہیں، حویلیاں ☆ ستانے طاقت ☆ پچھ لے جن کی پشت پناہی کرنے
 وارا کوئی نہ ہو، بچ نہ پد۔

(422) جواب رانجھا

تیرے مایاں ساک گتھاں کہتا ایس زلدے رہ گئے پاسیاں تے
 آپ رپ گئی ایس نال کھیریاں دے ساڈی گل گوائی آ پاسیاں تے
 ساٹوں مار کے حال بے حال کیتو آپ ہوئی ہیں دایاں دھاسیاں تے
 ساڈھے تن من دیہہ میں فدا کیتی انت ہوئی ہے تولیاں ماسیاں دے
 شش پنج یاراں دسا تن کانے لکھے ایس زمانے دے پاسیاں تے
 وارث شاہ وساہ کیہ زندگی دا ساڈی عمر ہے نقش پتاسیاں تے
 فرہنگ:

☆ گتھوں غلط جگہ ☆ پاسے اطراف، پہلے ☆ رُپنا۔ رنگا جانا، ساجانا ☆ دابا دباؤ، ڈانٹ ڈپٹ ☆ دھاسا
 دھونس ☆ دیہہ ادھکی بدن، جسم، وجود ☆ ماسہ ماشہ ☆ پاسا پانسہ، کعب دانہ جس کے چھ پہلو ہوتے ہیں
 ☆ یارس گیارہ (عام مطبوعہ نسخوں میں "باراں" درج ہے) ☆ پاسا کھنڈ کا بنا ہوا بتا شا جو پانی میں حل ہو
 جاتا ہے ☆ کانے طق۔

(523) جوابِ ہیر

جو کوہ ایس جہان تے آدمی ہے روند اُمرے گا عُمَر تے جھور دا ای
 سدا خوشی ناہیں کسے نال بھدی ایہ زندگی نیش زنبور دا ای
 بندہ جیونے دیاں کرے نت آساں عزرائیل ہر دے اُتے گھور دا ای
 وارث شاہ اس عشق دے کرنہارا وال وال تے خار کھجور دا ای
 فرہنگ:

☆ جھورنا پھٹانا، کعب افسوس منا ☆ نیش ڈک ☆ زنبور بھڑ ☆ کرنہارا کرنے وال ☆ خار کاٹ۔

(524) ہیر

ٹسیں کرو جے حکم تاں گھریں جائے نال سہتی دے ساز بنائیے جی
 بحر عشق دا خشک غم نال ہو یا مینہ عقل دے نال بھرایے جی
 کوں کراں کشائش میں عقل والی تیرے عشق دیاں پُوریاں پائیے جی
 جا تیا ریاں رُن دیاں جھب کرے ساٹوں سجنو حکم کرایے جی
 حضرت سُوْرۃ اخلاص لکھ دیو مینوں شگن قرعہ نجوم دا پائیے جی

کھول فالنامہ تے دیوان حافظ وارث شاہ توں فال کڈھائے جی
فرہنگ:

☆ ساز: ساز باز، سازش، منصوبہ ☆ کشائش: کھولنا، بند توڑ کر آزاد کرنا ☆ جھب جلدی۔

(525) صورتِ حال ملاقات

اَوّل پیر پکڑے اعتقاد کر کے پھر نال کلیجے دے لگ گئی
نواں طور غُجّو بے دا نظر آیا ویکھو جل پتنگ تے اگ گئی
کبھی لگ گئی چتک جگ گئی خبر جگ گئی وَج دھرگ گئی
یارو ٹھگاں دی ریوڑی ہیر جی مُونہ لگدیاں یار نوں ٹھگ گئی
لگا مست ہو کملیاں کرن گلاں دُعا کے فقیر دی وگ گئی
اگے دُھواں دھکھینڈا جوگیرے دا اتوں مَضوک کے جھکڑے اگ گئی
یار یار دا باغ وچ میل ہویا گل عام مشہور ہو جگ گئی
وارث ٹٹیاں نوں رب توڑ دا ای ویکھو کملوے ئوں پری لگ گئی
فرہنگ:

☆ چتک چنگاری ☆ دھرگ: نوبت، نقارہ، دُھول ☆ دھکھینڈا دکھانا ☆ جھکڑے، گھر، جھونپڑے ☆
تریاں نوٹی ہوئی ☆ کملوے: چلے، بیوقوف، مورکھ، مستانے ☆ جگنا روشن ہونا، جلنا۔

(526) ہیر کارِ رخصت ہونا

ہیر ہو رخصت رانجھے یار کولوں آکھے سہیئے مٹا پکائیے نی
ٹھوٹھا بھن فقیر ئوں کڈھیا سی کویں اوس نوں خیر ہی پائیے نی

وہیں لڑھ پیا بیڑا شہدیاں دا نال کرم دے بڑے لایئے نی
 میرے واسطے اوس نے لے تڑلے کوں اوسدی آس چُپائیے نی
 تینوں ملے مراد تے اُساں ماہی دونوں اپنے یار ہنڈائیے نی
 رانجھا کن پڑا فقیر ہویا ہر اوسدے وری چڑھائیے نی
 باقی عمر رنجھیے دے نال جالاں کوں سچیے ڈول بنائیے نی
 ہویا میل جاں چریں وچھنیاں دا یار رنج کے گلے لگائیے نی
 دُجو عاشقاں دا عرش رب دا ہے کوں اوس نوں ٹھنڈ پوایئے نی
 ایہہ جوہنا ٹھگ بازارا دا ہے ہر کسے دے ایہہ چڑھائیے نی
 کوئی روز دا حُسن پراہنا ای مزے ٹوبیاں نال ہنڈائیے نی
 شیطان دیاں اسیں اُستاد زقاں کوئی آؤ کھاں مکر پھیلائیے نی
 باغ جانڈیاں اسیں نہ سوہندیاں ہاں کوں یار نوں گھریں لیائیے نی
 گل گھت پلّا مُونہہ گھاہ لے کے چریں لگ کے پر منائیے نی
 وارث شاہ گناہاں دے اسیں لڈے چلو گل تقصیر بخشائیے نی

فرہنگ:

☆ متا پکانا منصوبہ بنانا ☆ وہیں بہاؤ ☆ خرلے مٹئیں ☆ وری چڑھانا کسی کے سر دوبا رہ احسان چڑھانا
 ☆ جان ہر کرنا، گزارنا ☆ ڈوں بنانا خاکہ بنانا، منصوبہ سازی کرنا ☆ وچھنیاں دا پھیرے ہوؤں کا ☆
 پراہنا / پراہونا مہمان۔

(527) سہیلیوں کی چہلبازی

اُگوں راتباں صیرفاں بولیاں نہیں کیہا میہنا بھاپئے کھیریا ای
 بھابی آکھ کیہ لھویو ٹہک آئی ایں سوئے چوڑی وانگوں رنگ پھیریا ای
 موئی گئی سیں جیوندی آ وڑی ایں سچ آکھ کیہ سچ سہیریا ای
 آج رنگ تیرا بھلا نظر آیا سھو سکھ تے دُکھ نیڑیا ای
 نین شوخ ہوئے رنگ چمک آیا کوئی جو بنے دا کھوہ گیریا ای
 عاشق مست ہاتھی بھانویں باغ والا تیری سنگھی نال کھیریا ای
 قدم پُست تے صاف کنوتیاں نہیں ہتھ چابک اسوار نے پھیریا ای
 وارث شاہ آج حُسن میدان چڑھ کے گھوڑا شاہ اسوار نے پھیریا ای
 فرہنگ:

☆ راجہ شکر کرنے والی ☆ صیرفی پر کھنے والی ☆ راتباں صیرفاں شک کرنے اور پر کھنے والی۔ ہیر کی دو
 سہیلیوں کے نام ☆ ٹھٹھا کھلنا ☆ سچ سہیڑنا آسانی سے پالینا ☆ نیز نا ختم کرنا ☆ کھوہ کنواں، چاہ ☆
 کنوتیاں کان۔

(528) چہلبازی

نین مست گتھاں تیریاں لعل ہوئیں دُکاں بھن چولی وچ ٹھیلھیاں نی
 کسے ہک تیری نال ہک جوڑی پیڈو نال ولوندھراں میلیاں نی
 کسے اَنب تیرے آج پُوپ لئے تل پیڑ کڈھے دیں تیلیاں نی
 تیرا کسے ننڈھے نال میل ہويا دھاراں کجھے دیاں سُر میلیاں نی
 دس وارث کس نچو ہی ایں تُوں پکتے گوشتے ہی ہوریاں کھیلیاں نی

فرہنگ:

☆ گکھاں گاں رخسار ☆ ڈوگاں اوڈگاں قطرے، سر پستان جن سے دودھ نکلتا ہے، ٹیل ☆ چول: انگلی
☆ ٹھیلھٹا چلانا، رواں کرنا، پستان پر چوٹ لگنے سے دودھ کا جاری ہونا ☆ ہک: سین، چھاتی، پستان ☆
دوندھرنا ٹیلی کی طرح پنچے مارنا، کسی چیز کو ناخنوں سے کھینچنا ☆ چونہا پونہ ☆ پیزنا نچوڑنا، کوٹھوڑینے کے
ذریعے رس یا تیل نکالنا ☆ نچوہنا نچوڑنا ☆ ہوریاں ہولیاں۔

(529) چہلبازی

سٹھا مل دل سٹی ایس وانگ مٹھاں جھوکاں تیریاں مانیاں بیلیاں نیس
کسے زوم بھرے پھڑ غنی ایس توں دھڑ کے کالجا پوندیاں تیلیاں نیس
بھریاں پوتیاں دا کھلا آج بارا کونتاں رانویاں ڈھاہ کے مییاں نیس
کسے لئی ہوشاک نے جت بازی پاسا لائیکے ہوریاں کھیلیاں نیس
صوبہ دہنے قلعے نوں دھو توپں کر کے زیر رعیاں میلیں نیس
تیریاں گکھاں تے دنداں دے طغ وین آج سوجھیاں ٹھاکرں چیلیں نیس
آج نہیں عیالیاں خبر لڈھی بگھیڈوں نے رطیاں مٹھیلیاں نیس
آج کھیڑیاں نے نل مستیاں دے ہتھیاں ہاتھیاں تے چا میلیں نیس
مٹھا جھانجرا باغ دے صفے وچوں گاہ کڈھیاں سبھ حویلیں نیس
تھک ہٹ کے گھر کدی آن پئی ایس لکیاں مٹھیاں بھرن سہیلیاں نیس

فرہنگ:

☆ مل دل سٹھا پاواں کر دینا، مسلنا ☆ زوم زوم، گمان ☆ تیلیاں (تیریاں) ٹھنڈے پینے ☆ بارا نصیب
☆ کونتاں رانویاں: خاوندوں کی مطیع شدہ، جن سے خاوندوں نے مباشرت کی ہو ☆ پاسا: پانسہ، پوسر ☆

جھانجھرا جھکڑ، طوفانِ باد ☆ چوتیاں: پہنچی ہوئیں ☆ لدھی دستیاب ہوئی، مہی ☆ گھیاڑ بھیریا ☆ جھانجھرا
جھانجھرا جھکڑ، طوفانِ باد و پاراں ☆ صفے و چوں۔ قطعہ میں سے۔

(530) تمسخر

جوس سُونہنے آدمی پھرن باہر کچرک دوتاں رہن چھپایاں نی
آج بھانویں تاں باغ وچ عید ہوئی کھلہدیاں بھکھیاں نے مٹھیاں نی
آج کنیاں دے دلاں دی آس مٹی تم تم جان بائیں بھرجایاں نی
وَسے جگاں تائیں باغ سنے بھابی جھے پین فقیر ملایاں نی
خاک تودیاں تے وڈے تیر جھٹے تیر اندازاں نے کانیاں لایاں نی
آج جو کوئی باغ وچ جا وڑیا مُونہ منکیاں دوتاں پایاں نی
پانی باجھ سٹکی داڑھی کھیریاں دی آج مَن کدھی دوہاں نایاں نی
آج سُرچو پا کے مھیلیاں نے سرے داناں خوب ہلایاں نی
سیاہ بھور ہوئیاں چشماں پیاریاں دیاں بھر بھر پاوندے رہن سلائییاں نی
آج آبداری چڑھی موتیاں نوں جو آئیاں بھابیاں آئیاں نی
وارث شاہ مَن پانیاں زور کیجا بہت خوشی کیتی مرغایاں نی
فرہنگ:

☆ سُونہنے: (سوگھنے والے)، جاسوس ☆ کانیاں تیر ☆ مرغایاں مرغایاں ☆ مٹی پوری ہوئی ☆
سیاہ بھور بھور سے کی طرح کالی ☆ کچرک کب تک، تاجہ کے ☆ آبداری چک۔

(531) تمسخر

تیرے چنے دے سہرے حسن والے آج ہوشاک جو لٹ لئے
 تیرے سینے نوں کسے ٹوہیا ای تانے مُشک والے دُنویں پُٹ لئے
 جیہڑے رت نشان چھپاوندی سیں کسے تیر انداز نے پُٹ لئے
 کسے ہک تیری نال ہک جوڑی وچے مٹھل گلاب دے گھٹ لئے
 کسے ہو بے درد کشیش دتی بند بند کمان دے تڑ گئے
 آکھ کہناں پھللیاں پیری ایس تُوں عطر کڈھ کے پھوگ تُوں سٹ گئے
 فرہنگ:

☆ ٹوہنا ٹون ☆ کشیش دینا کھینچنا ☆ چٹنا نشانہ لگانا ☆ خزن نوٹنا ☆ پھوگ فٹلہ ☆ تانے مُشک کی
 تھیاں (1276 ہجری والے نسخہ میں "تا پے" (کنول کے پھول) درج ہے)

تمسخر (532)

پیڈ و صاف ہویا سینہ لال ہویا تیری دیہی نوں ہتھ کس پھیریا نی
 تیری گادھی تُوں آج کے دھکیا ای کسے آج تیرا کھوہ گیریا انی
 لایا رنگ ننگ ملنگ بھانویں انگ نال تیرے انگ بھیریا نی
 لاہ چنی دودھ دی دھکی دی کسے آج ملائی نوں چھیریا نی
 سُر میدانی دا لاہ بروچنا تے سُرے سُرچے کسے لویڑیا نی
 وارث شاہ تہتھوں تینوں آ ملیا اے نواں ہی کوئی سہیریا نی
 فرہنگ:

☆ گادھی رہت یا فراس کی گدڑی جس پر بیٹھ کر بیلوں کو ہانکتے ہیں ☆ ننگ: بادشاہ، شرم کے بغیر، برملا ☆

بھیڑنا بھڑانا، مس کرنا، چھونا ☆ چینی، سرپوش، ڈھکنا ☆ بروچنا، ڈھکنا ☆ لویڑنا، آلودہ کرنا، تھیرنا
☆ دھکی، دھکی، پتلی، ایک برتن۔

تمسخر (533)

بھابی اُج جو بن تیرے لہر دتی ہو یں ندی دا پیر اُچھلیا ای
تیری چولی دیاں ڈھلیاں ہین تتیاں تتیوں کسے محبوب اُچھلیا ای
قفل جندرے توڑ کے چور وڑیا اج بیڑا کستوری دا ہلیا ای
سوہوا گھگھرا لہراں دے نال اڈے بوک بند دو چند ہو چلیا ای
سُرخی ہوٹھاں دی کسے نے پوچ لئی اُنہ سکھنا موڑ کے گھلیا ای
کستوری دے مرگ جس ڈھا لیتے کوئی وڈا ہیڑی آ ملیا ای
فرہنگ:

☆ نیر، پانی ☆ تتیاں طنائیں، تسے، رسیاں ☆ جندرا تالا ☆ بوک بند، تہ بند ☆ پوٹنا پوٹنا ☆ ہیڑی،
شکاری ☆ سکھنا خالی۔ ☆ قفل تالا (1276 ہجری والے قلمی نسخہ میں "قفل" (قفل) درج ہے)

تمسخر (534)

تیرے سیاہ تلوڑے کجلے دے ٹھوڈی اتے گلکھاں اتوں گم گئے
تیرے پھل گلاب دے لال ہوئے کسے گھیر کے راہ وچ چم لئے
تیرے خونچے شکر پاریاں دے ہتھ مار کے پھٹکیاں لم لئے
دھاڑا مار کے دھاڑوی میویاں دا رُلے جھاڑ بوٹیں کتے گم گئے
بڑے ونج ہوئے اُج فوہنیاں دے کوئی نویں ونجارڑے گھم گئے

فرہنگ:

☆ تھوڑا تیل، خود ساختہ خال ☆ ونجا رڑے۔ نجا رے، بیوپاری ☆ خوانچہ تھال۔

تمسخر (535)

کوئی دھوبی ولائتوں آلتھا سری صاف دے تھان چڑھ کھمب گئے
تیری چولی دھوندری سنے سینے پچے ٹو بنے ٹوں جویں تمب گئے
کھنڈے کابلی کتیاں وانگ اتھے وڈھوائیکے کن تے دُمب گئے
وارث شاہ اچھنڈا نواں ہویا سٹے پائرواں ٹوں چور نمب گئے

فرہنگ:

☆ کھمب چڑھن ٹم (مٹکے) میں ڈال کر دھویا جانا، صاف ہونا، دھلنا ☆ پچے۔ دھنیے، روئی دھننے والے ☆
ٹو بنے روئی کا گالے ☆ تھمنا روئی دھننا ☆ دُمب ڈم ☆ اچھنڈا اچھنڈا، نرالی بات ☆ پائرو پہریدارا،
محافظ۔

تمسخر (536)

کے کیسے نیڑن پڑی ایں ٹوں تیرا رنگ بے توری دے مکھل دا نی
ڈھا کاں تیریاں کسے مروڑیاں نیں ایہہ تاں کم ہویا ہل جُل دا نی
تیرا لک کسے پائمال کیئا ڈھگا کلتے تے چیتروں گھل دا نی
وارث شاہ میاں ایہو دُعا منگو کھل جائے بارا آج کُل دا نی

فرہنگ:

☆ نیڑنا بھیچنا، دہانا، بیلے یا کتے میں ڈال کر عرق یا تیل وغیرہ نکالنا، کھنڈ ☆ پڑنا پینا ☆ نیڑن
پڑی کھنڈ میں پٹی ہوئی (شریف صابر نے "نیڑنے پڑنیں" درج کیا ہے) ☆ توری ایک قسم کی نیل جس

پر زرد رنگ کے پھول لگتے ہیں اور اس کا پھل بطور سبزی پکایا جاتا ہے ☆ ڈھاکاں، چھاتیاں، پستان ☆ ڈھنگا، نیل ☆ بارہ قسمت۔

(537) جواب ہیر

مے نہیاں دا مینوں اثر ہویا رنگ زرد ہویا ایسے واسطے نی
چھاپاں کھمبھ گئیاں گکھٹاں میریاں تے داغ لال پئے ایسے واسطے نی
کئے جاتمے نوں بھج کے ملیں ساں میں تیں ڈھلیاں ہین ایسے واسطے نی
رُنی اتھروں ڈلھیاں مکھڑے تے گھل گئے تلوڑے پاستے نی
مُودھی پئی بنیرے تے ویکھدی ساں پیڈو لال ہویا ایسے واسطے نی
سُرخنی ہوٹھاں دی آپے میں پوپ لئی رنگ اڈ گیا ایسے واسطے نی
ککھ گھٹیا وچ گلوکڑی دے ڈوکاں لال ہویاں ایسے واسطے نی
میرے پیڈو نوں کئے نے ڈھڈ ماری لاساں پے گئیاں میرے ماس تے نی
ہور کچھ وارث میں غریبی ہاں کیوں آکھدے لوک مہاستے نی
فرہنگ:

☆ پر نہیاں، یرقان ☆ چھاپ، انگشتی ☆ ککھ، بھینس کا زریچہ، پاڈا ☆ ڈھکیاں ڈھلیاں ☆ رُنی، روکی ☆
مُودھی، مٹنے کے بل ☆ بنیرا، منڈیر ☆ گلوکڑی، کلاوا، آغوش، بغلگیری ☆ لاساں، خراشیں، چوٹ کے نشان۔

(538) سہیلیوں کا جواب

بھابی اکھیاں دے رنگ رت وئے تینوں خُسن جڑھیا اُنیوؤں دا نی
اُج دھیان تیرا آسمان اُتے تینوں آدمی نظر نہ آؤندا نی

تیرے سُرے دیاں دھاریاں دھوڑ پیاں جویں کاکو مال تے دھاؤندا نی
 راجپوت میدان وِچ لڑن تیغاں اگے دھاڈھیاں دا پُت گاؤندا نی
 رُخ ہور دا ہور ہے اُج تیرا چالا نواں کوئی نظر آؤندا نی
 اُج آکھدے مَن وارث شاہ ہوری کھیرا کون گانڈ وکس تھاؤں دا نی
 فرہنگ:

☆ رت وئے، خون کے رنگ کی طرح، خونی ☆ انیاؤں نا انصافی، ظلم ☆ انیاؤں دا، بے تحاشہ ☆ کاکو احمد
 آور، لئیرا ☆ مال، مویشی ☆ دھاڑھی، ایک پیشہ ور قوم جو سوراؤں کی بہادری کے قصے گا کر سناتی ہے ☆
 گانڈ و مفعول، بزدل۔

(539) جواب ہیر

مٹھی مٹھی مینوں کوئی اُثر ہویا اُج کم تے جیو نہ لگدا نی
 بھٹی وِسی بوٹی اُلانگھ آئی کوئی بھلا دڑا پے گیا ٹھگ دا نی
 تیور لال مینوں اُج کھیریاں دا چویں لگے اُلبڑا اگ دا نی
 اُج یاد آئے مینوں سئی جین جیندا مگر اُلانہڑا جگ دا نی
 کھل کھل جاندے بند چوڑی دے اُج گلے میرے کوئی لگدا نی
 گھر بار وچوں ڈرن آؤندا ہے جویں کسے تارچہ وگدا نی
 اکے جو بنے دی غنیں ٹھاٹھ دتی بونا آؤندا پانی تے جھگ دا نی
 وارث شاہ بلاء نہ مول مینوں سانوں بھلا ناہیں کجھ لگدا نی
 فرہنگ:

☆ دوسری بھولی ہوئی ☆ تُوئی اُنکھنا کوئی ممنوعہ کام کرنا، نحوست کا شکار ہونا ☆ بھلاؤڑا بھوس، مغضبہ ☆
 اےہوڑا الاؤ، آگ کا لہبا اور اونچی شعلہ ☆ سکی (سوئی) دہی ☆ اولانہجڑا، شکایت، الزام ☆ چوڑی چوڑی، چولی،
 انگلیا ☆ تارچہ ایک قسم کی برچھی ☆ جھک جھاگ۔

(540) سہیلیاں

اَج کسے بھابی تیرے نال کیتی چور یار پھڑے گنہگاریاں تُوں
 بھابی اَج تیری گل اوہ بنی دُدھ ہتھ لگا دُدھا دھاریاں تُوں
 تیریاں نینل دے نوکاں دے خط بنے مٹھ ملدی ہے چوہیں کٹاریاں تُوں
 حکم ہور دا ہور اَج ہو گیا اَج ملی پنجاب قدھاریاں تُوں
 تیرے جو بنے دا رنگ کسے لٹیا ہنومان جیوں لنک اتاریاں نوں
 ہتھ لگ گئی سیں کتے یار تائیں چوہیں کستوری دا بھاء وپاریاں تُوں
 تیری نکڑی دیاں کساں ڈھلتیاں میں کسے تولیا لوگ سپاریاں تُوں
 جیہڑے بت سواہ وچ لیٹ دے سَن اَج ملن بیٹھے سرداریاں تُوں
 اَج سکدیاں کولاریاں کرم کھلتے بت ڈھونڈ دے سَن جیہڑے یاریاں تُوں
 چوڑے بیڑے تے ہار سنگار ہوئے ٹھوکر لگ گئی منہاریاں تُوں
 وارث شاہ جہاں ملے عطر شیشے اوہناں کیا کرنا فوجداریاں تُوں

فرہنگ:

☆ دودھا دھاری دودھا داری، دودھ پر گذر بسر کرنے والا ☆ کھٹا چھینٹا ☆ نکڑی، تراڑو ☆ کس۔ تراڑو
 کی رسیاں ☆ سکنا خواہش کرنا، آرزو مند ہونا ☆ بیڑے۔ ٹہن۔

(541) ہیر کا جواب

کہی چھنجھ گھتی آج تہاں بھیناں خوار کیتا جے میں نگھر جانڈی نوں
 بھیا پٹی میں کدوں گئی کتے کیوں اڈایا جے میں منس کھانڈی نوں
 چھج چھانی گھت اڈایا جے ماپے پڑے تے لہہ جانڈی نوں
 وارث شاہ دے ڈھڈ وچ سول ہندا سدن گئی ساں میں کسے ماندی نوں
 فرہنگ:

☆ چھنجھ گھتی، دگل ☆ چھنجھ گھتا جھڑا فساد کرنا ☆ نگھرنا غرق ہونا، ڈوب جانا ☆ چھج چھاج ☆
 چھانی، چھانی ☆ پٹی پٹنے والی، ماتم کرنے والی ☆ سول قونج ☆ ماندی، طیب، ماگزیدہ کا علاج کرنے
 والا، طیب۔

(542) نند کا جواب

ساہ کاہلا ہوٹھاں تے لہو لگا کسے نیلی نوں ٹھوکراں لایاں میں
 کسے ہو بے درد لگام دتی اڈیاں وکھیاں وچ کھسھایاں میں
 وہیلے ہوئی کے میدان دتا لیاں کسے محبوب صفایاں میں
 وارث شاہ میاں ہونی ہو رہی ہن کہیاں رکتاں لایاں میں

(543) ہیر کا جواب

لڑھ گئی جے میں دھرت پاٹ چلی گڑیاں پنڈ دیاں آج دیوانیاں میں
 چوچی لاؤندیاں نوںہاں پرایاں نوں بیدرد تے آنت بیگانیاں میں
 میں بے دھڑی اتے بے خبر تائیں رنگ رنگ دیاں لاؤندیاں بانیاں میں

مست پھرن اُدامد دے نال بھریاں ٹیڈھی چال چلن مستانیاں نیں
فرہنگ:

☆ دھرت، دھرتی، زمین ☆ پوچی لاؤنا کسی نا بالغ لڑکی کے جوان ہونے کے قصے گھڑنا، تہمت لگانا ☆
ٹیڈھی ٹیڈھی ☆ بے دوسری، بے قصور۔

(544) سہیلیوں کا جواب

بھابی جانے ہاں اسیں سبھ چالے جیہڑے مُنگ چنے پئی کھڈاونی ہیں
آپ کھیڈنی ہیں تُوں سُتال چالاں سانوں مستیاں چا بناونی ہیں
چچو چچ کدھولیاں آپ کھیڈیں چڈی ٹاپیاں نال ولاونی ہیں
آپ رہیں بے دوس بے غرض بنی مال کھیڑیاں دا لٹوانی ہیں
فرہنگ:

☆ مُنگ چنے کھیڈنا، کنواری لڑکی کا کسی لڑکے کے ساتھ تعلقات پیدا کرنا ☆ مُنگ چنے کھڈوانا: انتہائی تنگ
کرنا ☆ سُتال چالا ایک قسم کا کھیل ☆ چچو چچ کدھولیاں بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ دیواروں پر لکیریں
کھینچتے ہیں ☆ چڈی ٹاپا ایک کھیل۔

(545) ہیر کا جواب

اڑیو قسم مینوں جے یقین کرو میں نرول بے غرض بے دوسیاں نی
جیہڑی آپ وچ رمز سناؤندیاں ہونہیں جان دی میں چا پلوسیاں نی
میں تاں ہیکیاں نوں نت یاد کراں پئی پاونی ہاں نت اوسیاں نی
ہارٹ شاہ کیوں تنہاں آرام آوے جیہڑیں عشق دے تھلاں وچ لسیں نی
فرہنگ:

☆ نزولِ خالص ☆ چا پوی: خوشامد ☆ اوسیاں / اوسیاں را کھ یا خاک پر لیکریں کھنچ کر کسی کی آمد کے بارے میں اندازہ لگانا ☆ توسیاں دل کی تسلی پانے والیاں ☆ لوسیاں جلی ہوئی (لوسنا جھن، سرنا)

(546) تند کا جواب

بھابی دس کھاں اسیں جے تھوٹھ بولاں تیری ایہو جی کل ڈول سی نی
 باغوں تھرکدی گھرکدی آن پئی ایں دس کھیڑیاں دا تنیوں ہول سی نی
 آج گھوڑی تیری ٹوں آرام آیا جیہڑی رت کردی پئی اول سی نی
 یوٹا سکھنا آج کرا آئی ایں کسے توڑ لیا جیہڑا مول سی نی
 فرہنگ:

☆ گھر کنا تھکنا، سانس پھول جانا، دل کی حرکت تیز ہو جانا ☆ سکھنا خلی ☆ اول اضطراب، شہوت کی بے چینی۔

(547) ہیر کا جواب

راہ جانڈڑی میں جھوٹے ڈھاہ لیتی ساہن کوتھل کوتھل کے ماریاں نی
 ہتوں کتوں گوائیکے بھن پھوڑا پاڑ سٹیاں چنیاں ساریاں نی
 ڈاڈا ماڑیاں ٹوں ڈھاہ مار کردا زورا وراں اگے رت ہاریاں نی
 نس چلی ساں لوس ٹوں دیکھ کے میں چوں ڈلہڑے تھوں جان کوریاں نی
 سینہ مہیہہ کے بھدوس پاسیاں ٹوں دنہاں سنگاں اُتے چا چڑھیاں نی
 رڑے ڈھالیکے کھائی پٹاک ماری شینہہ ڈھاہ لیندے چوں پاڑیاں نی
 میرے کرم سن آن ملنگ ملیا جس جیوندی پنڈ وچ واڑیاں نی

وارث شاہ میاں نویں گل سُنے ہیڑی ہرن میں تیزی داہڑھیاں فی
فرہنگ:

☆ جھوٹا، بھینسا، ہٹ کٹا دی ☆ کوٹھل کوٹھل کے / کٹھل کٹھل کے، اُلٹ پلٹ کر ☆ ڈلہڑے، ڈلہڑے ☆ دلہا
نے ☆ پاہڑیاں، ہرنیاں ☆ داہڑنا زخمی کرتا، درندے کا دانتوں سے کاٹنا۔

(548) نند کا جواب

بھابی ساتھ تیرے چُکھے دُھروں آیا ہلایا ہویا قدیم دا مار دا ای
ٹوں بھی ووہڑی پُت سردار دے دی اوس دُدھ پچا سرکار دا ای
ساہن لہہ کے باغ وچ ہو کلا میر میر ہی نت پکار دا ای
تیرے تال اوہ لکدا پیار کردا ہور کے ٹوں مَول نہ مار دا ای
مَ اوہ ہلت مَری ہلایا ای پانی پیندا ہے تیری نثار دا ای
ٹوں بھی جھنگ سیالاں دی موتی ہیں تینوں آن ہلایا ہرن بار دا ای
وارث شاہ میاں سچ تھوٹھ وچوں مَن کڈھدا آتے نثار دا ای
فرہنگ:

☆ ساہن: ساغ، جوانگریزی عہد میں سرکاری ملکیت ہوتا تھا ☆ ہلایا ہویا مَوس ☆ ہلت: عادت ☆ مَن
نکی، ثوات ☆ نثار: تھار، تفرق واضح کرنا ☆ نثار کنوئیں کی زمینی تالی میں پانی پھینکنے والی لکڑی یا لوہے کی
تالی۔

(549) جواب، میر

آنی بھرو مُتھیں آہو آہو مُتھی گُٹھی مہ نے ڈھڈ وچ سول ہویا

لہر پیڈوؤں اُٹھ کے پوے سینے میرے جیو دے وِچ ڈنڈول ہویا
 طب ڈب گئی سرکار میری مینوں اک نہ دام وِصول ہویا
 لوک نفعے دے واسطے لین تِرے میرا سنے وہی پوڑ مَوَل ہویا
 اَنب شیج کے دودھ دے نال پالے بھاء تئی دے اَنت بھول ہویا
 کھیڑیاں وِچ نہ پرچدا دُجو میرا شاہد حال دا رب رَسول ہویا
 فرہنگ:

☆ برہوں، جگر ☆ ڈھڈ پیٹ ☆ سول شدید درد، قوَلج ☆ ڈنڈول درد کی لہر ☆ بھ بھ بھگ، قسمت ☆ تئی
 نصیبوں جی ☆ بھول کیکر کا درخت ☆ بھ بھ بھگ، بخت ☆ وی، بھی، کھانا ☆ چوڑا ہانا برہا ہونا۔

(550) سند کا جواب

بھلی زلف گکھاں اُتے بیج کھاندی سر لٹھ تے سُرخ دیں دھلیں نی
 گکھاں اُتے بھمبیریاں اڈ دیاں نیں غیناں سان کناریاں چاڑھیاں نی
 تیریاں غیناں نے شاہ فقیر کہتے سنے ہاتھیاں فوجاں عماریاں نی
 وارث شاہ زلفاں خال لبّاں فوجاں قتل اُتے چا چاڑھیاں نی
 فرہنگ:

☆ بھمبیریاں بھمبیریاں تھلیں ☆ عماریاں، ہودج، ہاتھی پر سواری کے لیے بنائی گئی پردے دار پانگی۔

(551) ہیر کا جواب

باراں برس دی اوڑ سی مینہ دُٹھا لگا رنگ بھر خشک بچیوں نوں
 فوجدار تغیر بحال ہویا جھاڑ تنہاں اُتے بچیوں نوں

وَلَاں سُنکیاں پھیر مُڑ سبز ہوئیاں ویکھ حُسن دی زِمین دے چچیاں نُوں
 وارث وانگ کشتی پریشان ساں میں پانی پُچھا نوح دیاں ٹپچیاں نُوں
 فرہنگ:

☆ ڈھنسا برسا ☆ وَلَاں بلیس ☆ مچا نشان، مقررہ جگہ ☆ اوڑ خشک سالی ☆ زمیں دے چچیاں زمین کی
 سیرابی ☆ پُچھا پہنچا۔

(552) سہتی اور ہیر کی منصوبہ سازی

سہتی بھابی دے نال پکا مصلحت وڈا مکر پھیلائیکے بولدی ہے
 گرداندی مکر مطولاں نُوں اُتے کنز فریب دے پھولدی ہے
 ابلیس ملفوف خناس وچوں ویکھ روایتاں جائزے ٹولدی ہے
 دفع کُل حدیث منسوخ کیتی قاضے لعنت اللہ دے کھولدی ہے
 تیرے یار وا فکر دِن رات مینوں جان ماپیاں تھوں پئی ڈولدی ہے
 وارث شاہ سہتی اگے ماؤں بڈھئی وڈے غضب دے کیر نے پھولدی ہے
 فرہنگ:

☆ گردان 'بار بار پڑھنے کا عمل' ☆ مطول 'علامہ سعد الدین تفتازانی کی علم بیان و بلاغت پر مشتمل کتاب کا
 نام، لمبا، دراز، طویل' ☆ کنز 'خزانہ، ایک کتاب کا نام' ☆ ملفوف 'لپٹا ہوا' ☆ خناس 'مرزود، شریر، وسوسہ
 ڈانے اور بہکانے والا' ☆ ابلیس ملفوف خناس 'برائیوں میں لپٹا ہوا شیطان، بقول محمد شریف صاحب، ایک فرضی
 کتاب کا نام' ☆ قاضے قاعدے ☆ کیر نے ڈکھ، نین، گریہ و زاری۔

(553) سہتی کی ماں سے گفتگو

اساں ویاہ آندی کونج پھاہ آندی ساڈے بھا دی بنی ہے اوکھڑی نی
 ویکھ حق حلال ٹوں اگ لکس رہے خصم دے نال ایہہ کھوکھڑی نی
 جدوں آئی تدوکنی رہی ڈھٹھی کدی ہو نہ بیٹھیا سو کھڑی نی
 لاہو لٹھڑی جداں دی ویاہ آندی اک گل دی ذرہ ہے چوکھڑی نی
 گھراں وچ ہندی نوںہیں نال دسدی ایہہ اجاڑ دا مول ہے چھوکری نی
 وارث شاہ نہ آن نہ ددھ لہندی بھکھ نال سکاوندی کوکھڑی نی
 فرہنگ:

☆ اوکھڑی، مشکل، مصیبت ☆ لکس، اے لگتی ہے ☆ کھوکھڑی خالی، اندر سے خالی، خالی خول، کپاس کا
 سوکھا ہوا ڈوڈا جس میں سے کپاس نکال لی جائے ☆ تدوکنی تب سے ☆ سوکھڑی: آسان، خوشحال ☆ لاہو
 لٹھڑی، گہرے پانیوں میں اتری ہوئی، مستغرق، بقول محمد شریف صابر کی خون یا پھس کی مریضہ ☆ چوکھڑی:
 زیادہ ☆ کوکھڑی کوکھ، شکم۔

(554) ماں کا جواب

ہاتھی فوج دا وڈا سنگار ہندا آتے گھوڑے سنگار ہن ٹراں دے نی
 چچھا پہننا کھاونا شان شوکت ایہہ سبھ پناہ ہن زراں دے نی
 گھٹے کھان کھشن کرلت کر دے اکھیں دیکھدیاں جان دین پراں دے نی
 مجھیں گائیں سنگار دیاں ستھ تلے آتے نوںہیں سنگار ہن گھراں دے نی
 خیر خواہ دے نال بدخواہ ہونا ایہہ کم ہن گیدیاں ٹراں دے نی
 مشہور ہے رسم جہان اندر پیار و وہیاں دے نال وراں دے نی

دل عورتاں لئیں پیار کر کے ایہہ گھمڑو مرگ ہن سراں دے نی
تدوں رن بد خوئی ٹوں عقل آوے جدوں لت لگے وچ بھراں دے نی
سیدا وکھ کے جائے نکلا وانگوں ویر دوہاں دے سراں تے دھڑاں دے نی
فرہنگ:

نرند کر، مرد ☆ بھر کندھے کی نیچے والی ہڈی ☆ زور نہ، مگیت، خوند ☆ کھنا کمان۔

سہتی (555)

پیرھا گھت کے کدی نہ سبے نو ہے ایس ایس دے دکھ وچ مراں گے نی
اس دا جیو نہ پرچدا پنڈ ساڈے ایس ایہہ علاج کیہ کراں گے نی
سوہنی رن بازار نہ دھنی ہے ویاہ پُت دا ہور دھر کراں گے نی
ملاں وید حکیم لے جان پیسے کیہیاں چٹیاں غیب دیاں بھراں گے نی
دوہٹی گھمڑو دوہاں ٹوں واڑ اندر ایس باہروں بندرا جواں گے نی
سیدا ڈھاہ اوس تھوں لئے لیکھا ایس چیکوں ذرا نہ ڈراں گے نی
شرمندگی سہاں گے ذرہ جگ دی مونہہ پرہاں نوں ذرا کر بہاں گے نی
کدی چرکھڑا ڈاہ نہ چھوپ گھتے ایس میل بھنڈار کیہ کراں گے نی
وارث شاہ شرمندگی ایس دی تھوں ایس ڈب کے کھوہ وچ مراں گے نی

فرہنگ:

☆ پرچنا، بہلنا ☆ وچنا بیچنا ☆ ہور دھر کسی اور جگہ ☆ کچی رشوت، جرمانہ، ڈنڈ ☆ واڑنا داخل کرنا ☆ وید
طیب ☆ جدراتلہ، قفل ☆ لیکھا حساب ☆ پرہاں پرے ☆ چرکھڑا چرہ ☆ چھوپ گھٹنا کاٹنے کے

لیے پُنیوں کو ایک خاص طریقہ سے رکھنا، چرخہ کا تار میل بھنڈار، برت برتاؤ۔

(556) ہیر کا ساس کے پاس آنا

عزازیل بھی عمر عیار آیا ہیر چل کے سس تے آوندی ہے
 سہتی نال میں جائیکے کھیت ویکھاں پئی اندرے عمر و ہاوندی ہے
 ”پچھوں چھدی نال بہانیاں دے ننڈھی ننڈھی تے پھیرا پاوندی ہے
 وانگ ٹھگاں دے لگڑاں رات اڈھی از غیب دی بانگ سناوندی ہے
 وانگ ہڈھی امام نوں زہر دینی قصہ غیب دا جوڑ سناوندی ہے
 چل بھاپئے واڈ جہان دی لے بانہوں ہیر ٹوں پکڑ اٹھاوندی ہے
 قاضی لعنت اللہ دا دے فتویٰ شیطان ٹوں سبق پڑھاوندی ہے
 ایہوں کھیت لے جا کپاہ پھینے میرے جیو تدبیر ایہہ آوندی ہے
 ویکھ ماؤں نوں دھی لاوندی ہے کیہیاں پھوکیاں رُمیاں لاوندی ہے
 تلی پیٹھ انگیار نکاوندی ہے اتوں بہت پیار کراوندی ہے
 شیخ سعدی دے فلک ٹوں خبر ناہیں جیکوں روئیکے فن چٹاوندی ہے
 ویکھو دھی آگے ماؤں جھرن لگی حال نوہیں دا کھول سناوندی ہے
 ایہدی پئی دی عمر و ہاوندی ہے زارو زار روندی پلّو پاوندی ہے
 کس منع کیجا کھیت نہ جائے قدم منجیوں پیٹھ نہ پاوندی ہے
 دُکھ جیو دا کھول سناوندی ہے پنڈے شاہ جی دے ہتھ لاوندی ہے
 انصاف دے واسطے گواہ کر کے وارث شاہ نوں کول بہاوندی ہے

فرہنگ:

☆ عزازیل شیطان ☆ عمر و عیار ایک فرضی ٹھگ ☆ وہانا گذرنا، بسر ہونا ☆ ٹھگاں و انگڑو ٹھگوں کا مرغ جسے ان کی مرضی کے مطابق اذان دینے کی تربیت دی گئی ہو ☆ بڈھی، بڑھیا، وہ عورت (السونیہ) جس نے امام حسن کو زہر دیا تھا ☆ رنی سینگلی جو گندہ خون نکالنے کے لیے جسم پر لگائی جاتی ہے ☆ پنڈے ہتھ لاڈنا کسی بزرگ کے جسم کو چھو کر قسم کھانا ☆ پلو پاؤنا رونا، مین کرنا، گریہ و زاری کرنا ☆ منجیوں چار پائی سے۔

(557) سہتی کا جواب

نوںہ لعل جیہی اندر گھتیا ای پرکھ باہرا لعل و نجاونی ہیں
تیری ایہہ بھلیلیوی پدمنی سی واؤ لنین کھنوں ٹوں گواونی ہیں
ایہہ مٹھل گلاب دا گھت اندر پئی ڈکھڑے نال سُکاونی ہیں
اٹھے پہر ہی تاڑ کے وِچ کوٹھے اندر پتر پاناں دے پئی و نجاونی ہیں
وارث دھی سیالاں دی ماری ہیں دس آپ نوں کون سداونی ہیں
فرہنگ:

☆ پدکھ باہرا بغیر تحقیق کے ☆ بھلیلیوی، بھلیلیں، پھولوں کا عطر نکالنے والی ☆ پدمنی، حسین وں میں سے
اول درجہ کی عورت ☆ واؤ ہوا، باد۔

(558) کلام سہتی

نوںہاں ہونڈیاں خیال جیوں پیکھنے دا مان متیاں مُو ہے دیاں مہریاں نہیں
پری مورتاں گکھڑ راجندراں نہیں اک موم طبع اک نہریاں نہیں
اک کرم دے باغ دیاں مورتیاں نہیں اک نرم ملوک اک زہریاں نہیں
بچھا کھان پہن لاڈ نال چلن دین لنین دے وِچ لڈبہریاں نہیں
باہر پھرن جیوں بار دیاں وائناں نہیں ستر وِچ بہائیاں شہریاں نہیں

وارث شاہ ایہہ حُسن گمان سُنڊر اکھیں نال گمان دے گہریاں نیں
فرہنگ:

☆ راجندر، خوبصورت راجپوتی، حسینہ، راجا اندر کی محبت میں گرفتار ☆ مہریاں، چودھرائیاں، عورتیں

سہتی (559)

جائے مُنجیوں اُٹھ کے کوں ٹلکے ہڈ پیر ہلایکے پُخت ہووے
وانگ روگناں رات دہنہ رہے ڈھٹھی کوں ہیر نہ تندرست ہووے
ایہہ بھی وڈا عذاب ہے مایاں نوں جی نوہہ بُو ہے اُتے سُست ہووے
وارث شاہ میاں کیوں نہ ہیر بولے سہتی جیہیاں دی جینوں پُشت ہووے
فرہنگ:

☆ ٹلکنا آہستہ آہستہ چنا، چہل قدمی کرنا ☆ روگن، بیمار، دائم الریض۔

(560) ہیر کی خود کلامی

ہیر آکھیا بیٹھ کے عمر ساری میں تاں اپنے آپ نوں ساڑنی ہاں
مٹاں باغ گیاں میرا جیو کھلے اُنت ایہہ بھی پاڑنا پاڑنی ہاں
پئی رونی ہاں کرم میں اپنے نوں گجھ کسے دا نہیں وگاڑنی ہاں
وارث شاہ میاں تقدیر آکھے دیکھو نواں میں کھیل پسارنی ہاں

سہتی اور سہیلیوں کی مشاورت (561)

اڑیو آؤ کھاں بیٹھ کے گل کئیے سد گھلیاں سبھ سہیلیاں نیں

کئی کواریاں کئی ویواہیاں نہیں چن جے سریر متھیلیاں نہیں
 رجوع آج ہوئیاں ستھے پاس سہتی چوہیں گرو اگے سبھ چیلیاں نہیں
 جہاں ماؤں تے باپ نوں بھن کھادا منگ چنے کواریاں کھیلیاں نہیں
 وچ ہیر سہتی دونویں بیٹھیاں نہیں دوالے بیٹھیاں اترھ مہیلیاں نہیں
 وارث شاہ سنگار مہادتاں نے ہتھنیاں قلعے اُتے آن پہیلیں نہیں

(562) سہتی کی منصوبہ سازی

وقت فجر دے اٹھ سہلیو نی ٹساں اپنے آہر ہی آونا ہے
 ماں باپ نوں خبر نہ کرو کائی بھلکے باغ ٹوں پاشا لاونا ہے
 ووتھی ہیر ٹوں باغ لے چلنا ہے ذرہ ایس دا جیو پرچاونا ہے
 لاون پھیرنی وچ کپاہ بھیناں کسے پُرس ٹوں نہیں وکھاونا ہے
 راہ جاندیاں ٹوں پچھے لوک اڑیو کوئی افترا چا بناونا ہے
 کھیڈو ستیاں تے گھتو پنھیاں نی بھلکے کھوہ نوں رنگ لگاونا ہے
 وڑو وٹ لنگوڑے وچ جلی بنّاں وٹ سب پٹ وکھاونا ہے
 بٹھ جھولیاں چو کپاہ بھیناں تے منڈاسیاں نے رنگ لاونا ہے
 وڈے رنگ ہون پکّو جیڈیاں دے راہ جاندیاں دا سانگ لاونا ہے
 چرنے چا بھروڑے کج اٹھو کسے پونی ٹوں ہتھ نہ لاونا ہے
 منجیوں اٹھدیاں سمھناں نے آ جانا اک دوئی ٹوں سد لیاونا ہے

وارث شاہ میاں ایہو آرتھ ہوئی سھناں آتھ دے پھکھے نوں آوتا ہے
فرہنگ:

☆ بھلکے کل ☆ آہر: ہمت، کوشش، مسعدی ☆ لاون گھاگھری کا کنہ را ☆ لاون پھرنی کسی جگہ پر
کھیت میں سے گزرنے والا ☆ پُش انسان، آدمی ☆ تھی: ایک لوک ناچ اور اس کے ساتھ گایا جانے والا گیت ☆
پٹھی: تھی، ایک لوک ناچ (1276 بھری والے نسخہ میں "پٹھنوں" درج ہے) ☆ ڈوٹنا خاموشی اختیار
کرنا ☆ نیلی کھیت ☆ ڈٹ پگڈنڈی بھروٹے پونوں کی چھوٹی چھوٹی نوکریاں۔

سہتی کی مصلحت (563)

متیاں وچ گزاری ہے رات ساری تارے رگن دیاں ہین اودایاں میں
گروہے پاونیں جھمرں مل دیں میں جیہیں ہون ٹیلں دیں ھیں میں
نخریلیں اک نک توڑناں سن ہک بھولیاں سدھیاں سادیاں میں
اک نیک بختاں اک بے زباناں ہک نچنیاں تے مالزادیاں میں
فرہنگ:

☆ متیاں وچ منصوبوں میں، مصالح مشورہ کرتے ☆ گودھا گڈھا، ایک لوک ناچ اور اس کے ساتھ گایا
جانے والا گیت ☆ گھممر جھمر، جھومر، ایک لوک ناچ ☆ وادیاں عاتیں ☆ نچنیاں رقاصائیں، ناچنے
والیاں۔

کیفیت ہمنشیناں (564)

گڈھ پھری راتیں وچ کھنڑیاں دے گھرو گھری وچار وچارو میں
بھلکے کھوہ تے چل کے کراں کشتی اک دوسری نوں خم مارو میں

چلو چل ہی کرن چھنال بازاں سھو کم تے کار و ساریو نیں
 بازی ویتا نیں پیووں بڈھیں نوں لبّا مانوں دے منہاں تے ماریو نیں
 شیطان دیاں لشکراں فیلسوفاں بناں آتشوں فن پگھاریو نیں
 گلتی مار لنگوٹوے وٹ ٹریاں سھو کپڑا چیتھڑا جھڑیو نیں
 سہّا بھن بھنڈار اُجاڑ چھوپاں سنے پونیاں پڑی نوں ساڑیو نیں
 تنگ کھچ سوار تیار ہوئے کڑیا لڑے گھوڑیاں چاڑھیو نیں
 راتیں لا مہندی دینہہ گھت سرے گند چونڈیاں کم سنگاریو نیں
 تیر لنگیں بوکراں دین پتھوں سھن پوڑیا پاؤنچے چاڑھیو نیں
 کجل پوچھلیا لڑے ویہیاں دے ہوٹھیں سرخ دندانڑے چاڑھیو نیں
 زلفاں پلن پیاں گورے مکھڑے تے بندیاں لائیکے روپ اُگھاریو نیں
 گلکھاں ٹھوڈیاں تے بنے خال دانے رڑے حسن نوں چا اُگھاریو نیں
 چھاتیاں کھول کے خُسن دے کڈھ لاؤ وارث شاہ نوں چا اُجاڑیو نیں
 فرہنگ:

☆ گندھ پھرنا دعوت دینا ☆ وچرنا بچارنا، سوچنا ☆ چھنال باز، فاحشہ، بدکار ☆ پڑی چھوٹی سی نوکری
 جس میں پونیاں رکھتے ہیں ☆ بتا تاں کاکامواد ☆ گلتی: چادر اوڑھنے کا ایک انداز ☆ گندنا گوندھنا ☆
 بوکراں جھڑو ☆ اُگھڑنا نمایاں کرنا، ظاہر کرنا ☆ کڑیا لڑے: چابک۔

(565) مقولہ شاعر

دے دے دُعائیاں رات مُکا دتی دیکھو ہو دنی کرے شتایاں جی

جیہڑی ہوونی گل سو ہو رہی سکھ ہوونی دیاں خرابیاں جی
 ایس ہوونی شاہ فقیر کیتے پٹوں جیہیاں کرے شرابیاں جی
 جٹوں جیہیاں نام مجذوب ہوئے شہزادیاں کرے بے آبیاں جی
 معشوق تُوں بے پرواہ کر کے دیوے عاشقاں رات بے خوابیاں جی
 علی جیہیاں تُوں قتل غلام کیتا خبر ہوئی نہ مَول احملیں جی
 گزریں پنڈ دیں بیٹھ کے ہڑا کیتا لینی ج قتھد پنجبیل جی
 وارث شاہ میاں مہلھے کھیریاں دے جمع آن ہوئیاں ہربابیاں جی

(566) مقولہ شاعر

عشق اک تے افتراء لکھ کرنے یارو اُوکھیاں یاراں دیاں یاریاں نی
 کیدا پاڑن پاڑنا عشق چُکھے سُد گھلیاں سبھ کواریاں نی
 ایہناں یاریاں راجیاں فقر کیتا ایس کنہاں دیاں پنہاریاں جی
 کوئی بیر ہے نواں نہ عشق کیتا عشق کیتا ہے خلقتاں ساریاں نی
 ایس عشق نے ویکھ فرہاد ماریا کیتیاں یوسف نال خواریاں نی
 عشق سہنی جیہاں صورتاں نوں ڈوب وِچ دریا دے ماریاں نی
 مرزے جیہیاں صورتاں عشق سُجے اگ لائیکے بار وِچ ساڑیاں نی
 سستی جیہیاں صورتاں وِچ تھلاں ایس عشق رلائیکے ماریاں نی
 ویکھ یو بنّاں مارون قہر گھنتی کئی ہو کر چکیاں یاریاں نی
 وارث شاہ جہان دے چلن نیارے آتے عشق دیاں دھجوں نیاریاں نی

(567) لڑکیوں کا تیار ہونا

صبح چلنا کھیت قرار ہو یا گڑیاں مانواں دیاں کرن دلداریاں نی
 آپو اپنی تھاں تیار ہوئیاں کئی کواریاں ویاہیاں ساریاں نی
 روزے داراں ٹوں عید دا چن چڑھیا حاجیاں حج دے واسطے دھاریاں نی
 جویں ویاہ دی خوشی دا چاء چڑھدا تے ملن مبارکاں کواریاں نی
 چلو چل ہل چل تھر تھل دھڑ دھڑ خوشی نال نچن ٹیاریاں نی
 تھوڑ تھائیں چواء دے نال پھڑکے مٹھے چوڑیاں دے منہاریاں نی
 گرد مچھلے دے کھری آں ہوئیاں سبھ ہار سنگار کر ساریاں نی
 ایدھر سہتی نے ماؤں توں لئی رخصت چلو چلی جاں سبھ پکاریاں نی
 ایویں بنھ قطار ہو صفاں ٹریاں جیویں لدیا ساتھ وپاریاں نی
 ایویں سہتی نے کواریاں میل لیاں جھنڈ میل لے جٹا دھاریاں نی
 کھترییاں آتے بہمنیاں نی جٹییاں نال سنیاریاں نی
 گھوڑے مٹھے ابار جیوں پھرن نچدے چلن ٹیڈھڑی چال ٹیاریاں نی
 جہاں چن جیسے مکھ شوخ غیناں چن جیسے سریر سہناریاں نی
 وارث شاہ مَن ہیر ٹوں سڀ لڑا چر پواندیاں چر ہاریاں نی

فرہنگ:

☆ مچھا گاؤں کا نواحی حصہ ☆ کھوری، کھری، بیت اللہم ☆ کھری ہوتا مویشیوں کا چارہ کھانے کے لیے
 ایک جگہ جمع ہونا ☆ ابار بے بوجھ، بے بار۔ بقول شریف صابر اپنی کوشش سے رستہ توڑ کر بھگے ہوئے
 آزاد و آوارہ گھوڑے (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ”عیار“ درج کیا ہے) ☆ چر چچہاری، چنچل، شوخ۔

(568) سہتی کا ہیر کے ساتھ روانہ ہونا

حکم ہیر دا ماؤں تھیں لیا سہتی گل کیتی سُو نال سہیلیاں دے
تیار ہوئیاں دونویں ننان بھابی نال چڑھے نیں کنک اربیلیاں دے
چھڈ پاشاں تُرک بے راہ چلے راہ مار دے نیں اٹھکھیلیاں دے
کَلّے پُٹ ہو گئی وِج ویہڑیاں دے ربی اک نہ وِج حویلیاں دے
سوہن بیسراں نال بلاق بُندے کَلّے پھب بیٹھے وِج سیلھیاں دے
دھاگے پانوٹے بنھ کے نال بودے گویا پھرن دوکان مھلیلیں دے
بنا دھاریاں دا تھنڈ تیار ہویا سہتی گزو چلیا نال چیمیاں دے
راجے اندر دی سبھا وِج ہوئی ہوئی پئے عجب چھنکار اربیلیاں دے
آپ ہار سنگار کر دوڑ چلیاں اُرتھ کیتیا نیں نال بیلیں دے
وارث شاہ کستوری دے مرگ مٹھئے تھئی تھئی سریر متھیلیاں دے
فرہنگ:

☆ کَلّے پُٹ ہونا بوری بستر سیٹنا، کوچ کرنا ☆ پاؤنا پاؤں کا ایک زبور ☆ بودا چپا، بُوڑا ☆ اُرتھ، مطلب،
دعدہ ☆ بیسرا بنسرا ناک کا ایک زبور ☆ سبھا مجلس ☆ اربیلی البیلی

(569) ہیر کو سانپ کا ڈسنا

فوج حُسن دی کھیت وِج کھنڈ پئی تُرت چا لنگوٹوے وِٹو نیں
سمی گھتدیاں مار دیاں پھرن گڑدھا جی گھت بناں وِٹ پٹو نیں
توڑ کیکروں سُول دا وِڈا کنڈا پیر چوبھ کے ٹون پٹو نیں

سہتی ماندرن فن دا ناگ بھجیا دندی مار کے سہ اُلیو نہیں
 سہست انداز نے مکر دی شست کیستی اوس حسن دے مور نوں بھٹیو نہیں
 وارث یار دے خرچ تحصیل وچوں جتہ صرف قصور دا کٹیو نہیں
 فرہنگ:

☆ کھنڈنا پھیلنا، منتشر ہونا ☆ سی ایک لوک ناچ ☆ گودھ، گدھ، ایک لوک ناچ ☆ ٹھکی ٹھکی، بھٹی،
 ایک لوک ناچ ☆ ککر ککر، بول ☆ نول کاٹا ☆ شست انداز نشانہ لگانے والا ☆ خرچ تحصیل، مالِ جمع
 کرنے کا خرچہ، نبرداری کی فیس جو وصول شدہ رقم کا پانچ فیصد ہوتی ہے اور ”ہیوڑا“ کہلاتی ہے ☆ ماندرن،
 ”ماندري“ کی مَونٹ، مارگزیدہ کا علاج کرنے والی۔

(570) ہیر کی حالت

دند میٹ گھسیٹ ایہہ ہڈ گوڈے چتے ہوٹھ گتھاں کر نیلیاں نی
 مک چاڑھ قندریڑکاں وٹ رووے کڈھ اکھیاں نیلیاں پیدیاں نی
 تھر تھر کنبے تے آکھے میں موئی لوکا کوئی کرے جھاڑا بُرہیلیاں نی
 مار لنگ تے پیر بے سرت ہوئی لے جیو تے کاج کللیاں نی
 شیطان شیٹوگٹڑے ہتھ جوڑن سہتی گرد تے اسیں جوکیلیاں نی
 فرہنگ:

☆ دندریڑکاں وٹنا دانت بچھنچ لینا ☆ جھاڑا کچھ پڑھ کر پھونکنے کا عمل، دم ☆ بُرہیلیاں بُری حالت، بے
 بسی ☆ بے سرت، بے ہوش۔

(571) ہیر کا مکر

ہیر میٹ کے دند پے رہی بے خود سہتی حال یو شور پکاریا ای
 کالے ناگ نے پھن مٹلا وڈا ڈنگ وڈہٹی دے پیر تے ماریا ای
 گڑیاں کاگ کیتی آ پئی واہر لوکاں کم تے کاج وساریا ای
 منے پائیے ہیر نوں گھریں گئیاں جی پلو پل رنگ نوں ہاریا ای
 دیکھو فارسی ٹرکی نظم نثروں ایہہ مکر گھيو واگ نتاریا ای
 اگے کسے کتاب وچ نہیں پڑھیا جیہا خچریاں خچر پساریا ای
 شیطان نے آن سلام کیتا ٹساں چٹیا تے آساں ہاریا ای
 افلاطون دی ریش مقراض کیتی وارث قدرتاں دیکھ کے واریا ای
 فرہنگ:

☆ حال یو پکارنا مصیبت کے وقت لوگوں کو پکارنا ☆ ڈنگ ڈنگ، بخش ☆ کاگ کرنی لوگوں کو مدد کے لیے
 پکارنا ☆ نتارنا نتارنا، واضح کرنا ☆ مقراض قینچی ☆ ریش مقراض کرنا، داڑھی مونڈنا، بے آبرو کرنا۔

تشہیر (572)

کھڑے ساگھڑو واہراں لوک کیتی سارے دیس تے دھم بھوچال آہی
 گھریں خبر ہوئی کرداں دیس گئیاں نونہہ کھیڑیاں دی جیہڑی سیال آہی
 سردار سی ٹوبان دے ترنجاناں دی جس دی ہنس تے مور دی چال آہی
 کھیڑے نال سی اوس اجوڑ مونہوں دلوں صاف رنجھیٹے دے نال آہی
 اوس ناگنی ٹوں کوئی سب لڑیا سس اوس نوں دیکھ نہال آہی
 وڈے مکر ہیں رتاں دے رب کہیا باب عورتاں دے دھروں فال آہی

اِنْ كُنْدَ كُنَّ باب عورتاں دے دُھروں وِچ قرآن دے قال آہی
 وارث شاہ سہاگے تے اگ وانگوں سونا کھیریاں واسکھو گال آہی
 فرہنگ:

☆ سانگھڑا د منادی کرنے کے لیے بجایا جانے والا دھول ☆ بھوچال - بھونچال زلزلہ ☆ رکواں خبریں ☆
 اجڑ دشنی، نا اتفاقی ☆ ان کبید کس بیشک یہ بہت بڑا کمر ہے۔ یہ بات سورۃ یوسف میں شہوت زدہ عورت
 کے بارے میں کہی گئی ہے ☆ سہاگہ ایک دوائی جس سے سونے کو ناکا نگا جاتا ہے۔

(573) ماندریوں کا آنا

سَد ماندری کھیریاں لکھ آندے فقر وید تے بھٹ ماریاں دے
 تریاق اکبر افلاطون والا وارو وڈے فرنگ پاریاں دے
 جہاں ذات ہزار دے سب کیلے گھت آندے نیں وِچ پٹاریاں دے
 گنڈے لکھ تعویذ تے دھوپ دھونی سوت آندے نیں کنج کولہیں دے
 کوئی اک چوا کھوا گنڈھے ناگ دون دھاتاں سبھ ساریاں دے
 کسے لاه منکے لسی وِچ گھتے پردے چا پائے نراں ناریاں دے
 تیل مرچ تے بوٹیاں دُدھ پیسے گھیو دیندے نیں نال خواریاں دے
 وارث شاہ سپاہیاں پنڈ بندھے گھن زہر مہرے دھاتاں ماریاں دے
 فرہنگ:

☆ ماندری جنتر منتر سے سانپ کاٹنے کا علاج کرنے والا ☆ فرنگ پٹاری - فرنگی پنساری، یورپی کیسٹ ☆
 وارو - دوائی ☆ کیلنا بس میں لانا، قابو میں لانا ☆ پٹاری - چھوٹی سی نوکری جس میں سپیرے سانپوں کو بند
 رکھتے ہیں ☆ گنڈا دھاکا جس پر منتر وغیرہ پھونک کر گائے دی جاتی ہیں ☆ دھونی تعویذ جسے دھکا کر مریض
 کو دھوس پہنچایا جاتا ہے ☆ کنج کنواری - بانجھ ☆ اک اک - اک، ایک پودا ☆ چوانا پکانا ☆ گنڈھے

(574) صورتِ حال

درد ہو رہے تے داڑوڑا ہو کر دے فرق پوے نہ لوڑھ وچ لڑھی ہے نی
 رتاں ویکھ کے آکھیاں زہر دھانی کائی ساعت ایہہ جیوندی گڑی ہے نی
 ہیر آکھدی زہر ہے کھنڈ خلی جیہی کالجا چیر دی پھری ہے نی
 مر چلی ہے ہیر سیال تھانویں بھلی مری اوتھے آن جڑی ہے نی
 جس ویہے دی سوتری ایہہ تنگھی بھاگی ہو گئی نہیں مڑی ہے نی
 وارث شاہ سدایے وید رانجھا جس تھے درد اساڈے دی دی پڑی ہے نی
 فرہنگ:

☆ داڑوڑا داڑو، علاج، دوائی ☆ سوتری، رتی، مجازاً سانپ ☆ دھانی دھنس گئی، رتی گئی ☆ پڑی، پڑا۔

(575) سہتی کا مشورہ

سہتی آکھیا فرق نہ پوے ماسا ایہہ سب نہ کیل تے آوندے نیں
 کالے باغ وچ جوگیرا سدھ داتا لوہے قدم پایاں دکھ جاوندے نیں
 ہاشک ناگ گروڈیئے جھک چھینے اتے ترے سبھ نیوں آوندے نیں
 کلنی دار تے اڈنا بھونڈ آبی اسراں گھڑاں ڈر کھاوندے نیں
 تندورڑا بورڑا پھنسی پھنیر سبھ آن کے سیس نوآوندے نیں
 منی دار دو سرے تے گھرنیا بھی منتر پھرے تاں کیل تے آوندے نیں
 کنگوڑیا دھامیا لُلسا تے رتوڑیا کجلیا چھاوندے نیں

کھجوریا تیلیا نیٹ چنگھا ہتواریا کوجھیا گاوندے نیں
 بلشیتا چپا سنگ چورا چلملاوڑا کلنسیا دھاوندے نیں
 کوئی دُکھ تے درد نہ رہے بھورا جاؤ جن تے سول سبھ جاوندے نیں
 راؤں راجے تے وید سبھ دیو پریاں سبھ اوس تھوں ہتھ دکھاوندے نیں
 ہور وید سبھ ویدگی لا تھکے وارث شاہ جوگی ہُن آوندے نیں
 فرہنگ:

☆ سدھ تریبت یافتہ، کامل ☆ باشک ناگ، ایک قسم کا زہریلا سانپ ☆ کروٹیا ایک قسم کا چھوٹا زہریلا
 سانپ ☆ مینڈ بھک، مینڈک کھانے والا سانپ ☆ چینیہا/مچھیا، مونالبا اور کئی رنگوں کی دھاریوں والا کم
 زہریلا سانپ ☆ منی دار، مانک موتی والا سانپ ☆ ترا سانپ جس کے جسم پر کئی رنگوں کے نقطے ہوتے ہیں
 ☆ گھرنیا، چکر کاٹنے والا سانپ ☆ کلنی دار، کلنی دار سانپ ☆ اڈنا ٹھوٹھ اڈ کر حملہ کرنے والا سانپ ☆
 دوسرے دوسروں والے ☆ تھوٹھا ٹھٹھا، سرنگوں ہونا ☆ چنگھا گائے بھینس کے تھنوں سے دودھ چوسنے والا
 سانپ ☆ بلشیتا بالشیتا، بالشت بھر لبا سانپ ☆ چپا چار انگل کے برابر سانپ ☆ گھڑال اتنی اونچی
 چھلانگ لگانے والا کہ گھڑ سوار پر بھی حملہ کر سکے ☆ کلنسیا خاندان تباہ کر دینے والا۔

(576) جوگی کولانے کا مشورہ

کھیریاں آکھیا کیہڑا ہے گھل دے جیہڑا ڈٹے فقیر دے جا پیریں
 ساڈی کریں واہر نام رب دے تے کوئی فضل دا پلوڑا چا پھیریں
 سارا کھول کے حال احوال آکھیں نال مہریاں برکتاں وچ ویہڑیں
 چلو واسطے رب دے نال میرے قدم گھتیاں فقر دے ہون خیریں
 دم لا کے سیال سی ویاہ آندی جج جوڑ کے گئے ساں وچ ویہڑیں

بیٹھ کوڑے گل پکا چھڑی سیدا گھلیئے رن جاں ایرا ایریں
 جیکوں جانیں تویں لیا جوگی کر میناں لاونا ہتھ پیریں
 وارث شاہ میاں تیرا علم ہويا مشہور وچ جن تے انس طیریں
 فرہنگ:

☆ ویٹریں آنکھوں میں ☆ دیریں، وارثوں میں، ڈیروں میں ☆ کوڑا، کتبہ، خاندان ☆ ایرا ایریں رن،
 صبح شام کے وقت، جب زمین اور آسمان ملتے ہوئے نظر آئیں۔

(577) سیدا کھیرا کی روانگی

اَو آکھیا سیدا جاہ بھائی ایہہ وِوہیاں بہت پیاریاں جی
 جاہ بنھ کے ہتھ سلام کرنا ٹساں تاریاں خلقتاں ساریاں جی
 اَتے نذر رگھیں سمھو حال دتیں اگے جوگیڑے دے کریں زاریاں جی
 سانوں بنی ہے ہیر نوں سب لڑیا کھول کہیں ہیتتاں ساریاں جی
 آکھیں واسطے رب دے چلو جوگی سانوں بنیاں مصیبتاں بھاریاں جی
 جوگی مار منتر سب کرے حاضر جاہ لیا ولایکے واریاں جی
 وارث شاہ اوتھے نہیں مگرے منتر جتھے دندیاں عشق نے ماریاں جی
 فرہنگ:

☆ بننا مصیبت پیش آنا ☆ مگرنا اثر انداز ہونا ☆ ولایکے بہلا پھسلا کر۔

(578) سیدا کا کالے باغ میں جانا

سیدے وٹ بگل بنھ پچا ڈکی جی چاڑھ کے ڈانگ لے کر کیا ای

واہو واہ چلیا کھری بنھ کھیرا وانگ کائلو مال تے سر کیا ای
 کالے باغ وچ جوگی تے جا وڑیا جوگی دیکھ کے جٹ نوں وڑ کیا ای
 کھڑا ہو ماہی مُنڈے کہاں آویں مار بھانبرا شور کر بھڑ کیا ای
 سیدا سنگ کے تھرا تھرا کھڑا کہے اُس دا اندروں کالجا دھڑ کیا ای
 اوتھوں کھڑی کر بانہہ پکار دا ای اوہ خطرے دا ماریا یر کیا ای
 چلیں واسطے رب دے جو گیا ووئے خار وچ کلیجے دے وڑ کیا ای
 جوگی مچھدا بنی ہے کون تینوں ایس حال آویں جڈا پر کیا ای
 جٹی وڑی کپہ وچ بنھ جھولی کالا ناگ از غیب دا کڑ کیا ای
 وارث شاہ جوں چوٹیاں کڈھ آئی آتے سب سروٹیاں لڑ کیا ای

فرہنگ:

☆ پنچاڑکی چادر وغیرہ کو دائیں کہنی کے نیچے اور بائیں کندھے کے اوپر کر باندھنے کی حالت ☆ واہو واہ:
 پوری طاقت لگا کر ☆ کھری بنھنا تیز دوڑنا ☆ وڑکنا ڈانٹنا ڈپٹنا، دھمکی یا غصے سے ڈرانا ☆ یرکنا
 ڈرنا ☆ بڑھلنا گرج کر بولنا ☆ لڑکنا لڑھلنا، لٹکنا ☆ سڑونا سڑکنا۔

(679) جواب جوگی

تقدیر توں موڑنا بھلا ناہیں سہ نال تقدیر دے ڈنگدے نیں
 جینوں رب دے عشق دی چاٹ لگی ویدوان قضا دے رنگ دے نیں
 جیہڑے جھڈ جہان اجاڑ و سن صحبت عورتاں دی کولوں سنگدے نیں
 کدی کسے دی کیل وچ نہیں آئے جیہڑے سہ سیل تے جھنگ دے نیں

اساں چا قرآن تے ترک کیتی سنگ مہریاں دے کولوں سنگدے نیں
 مرن دیہہ جٹی ذرا وین سُنئے راگ نکلن رنگ رنگ دے نیں
 جوان مَرے مہری ڈوے رنگ ہوتے خوشی ہوتے ہیں روح ملنگ دے نیں
 وارث شاہ مُنائیکے سیس داڑھی ہو رہے ہاں سنگ تے گنگ دے نیں
 فرہنگ:

☆ دیدواں نظر اکر نے والے، عاشق ☆ کیل قابو کنٹرول ☆ دین بین۔

(580) سید اکھٹرا کی فریاد

ہتھ بَنھ نیویں دھون گھاہ مُونہہ وِج کڈھ دندیاں مِٹاں گھالیا وو
 تیرے چُڈیاں ہندی ہے ہیر چنگی دھوی رب دی مُندراں والیا وو
 اٹھ پہر ہوئے بھکھے کوڑے نوں لُڈھ گئے ہاں فاقرا جالیا وو
 جٹی زہر والے کسے ناگ ڈنگی اساں مُلک تے ماندری بھالیا وو
 چنگی ہوئے ناہیں جٹی ناگ ڈنگی تیرے چیاں خیر ہو راولا وو
 جوگی واسطے رب دے تار ساٹوں بیڑا لا جئے اللہ والیا وو
 لکھی وِج رضائے دے مَرے جٹی جس نے سب دا روگ ہے جالیا وو
 تیری جٹی دا کیہ علاج کرنا اُساں اپنا کوڑماں گالیا وو
 وارث شاہ رضا تقدیر ویلا پیراں اولیاواں نہیں ٹالیا وو

(581) جواب جوگی

چُپ ہو جوگی سبج نال بولیا بٹا کاسٹوں پکڑیوں گاہیاں نُون
 اسیں جھڈ جہان فقیر ہوئے جھڈ دولتاں مال بادشاہیاں نُون
 یاد رب دی جھڈ کے کراں تھیرے دھوٹاں اڈ دیں جھڈ کے پھہیل نُون
 تیرے نال نہ چلنا نفع کوئی میرا علم نہ بھڑے وواہیاں نُون
 رتاں پاس فقیر نُون عیب جانا جیہا نسا زنون سپاہیاں نُون
 وارث کڈھ قرآن تے بہیں منبر کیہا اڈیو مکر دیاں پھاہیاں نُون
 فرہنگ:

☆ گاہیاں معیبتیں (شریف صابر نے یہاں ”گاہیاں“ (ہونی، ٹھنی، تقدیر) درج کیا ہے ☆ پھاہیاں:
 پھنسی ہوئی، گرفتار شدہ۔ جال، جس چیز سے پھانسا جائے۔

(582) جواب سیدا

سیدا آکھدا روندڑی پئی ڈولی چُپ کرے ناہیں ہتیارڑی وو
 وڈی جوان بالغ کوئی خوبصورت تن کپڑیں وڈی ٹیارڑی وو
 جے میں ہتھ لاواں سروں لاہ لیندی چا گھنڈی چیک چہارڑی وو
 ہتھ لاونا پٹنگ نُون ملے ناہیں خوف خطریوں رہے نیارڑی وو
 میٹوں مار کے آپ نت رہے روندی ایس بان اوہ رہے کوارڑی وو
 نال سس نان دے گل ناہیں پئی مچدی نت خوارڑی وو
 آساں اوس نُون مَول نہ ہتھ لایا کائی لاغر لوتھ ہے بھارڑی وو
 ایویں غفلتاں و، ج برباد گئی وارث شاہ ایہہ عمر وچارڑی وو

فرہنگ:

☆ تین کپڑیں۔ تین کپڑوں میں، بھارت بلوغت ☆ چیک چہارڑی شوروغوٹا ☆ لوتھ۔ لاش۔

(583) سیدا کو قسم دلوانا

جوگی کیل کے تے پڑے وچ پوکی مٹھری اوس دے وچ کھھایا سو
کھا قسم قرآن دی بیٹھ بٹا قسم چور توں چا کرایا سو
اوبدے نال توں ناہیوں انگ لایا مٹھری پٹ کے دھون رکھایا سو
پھڑیا حُسن دے مال دا چور ثابت تاہیں اوس توں قسم کرایا سو
وارث شاہ توں چھڈ کے پیا جھنجھٹ ایویں رایگاں عمر گویا سو
فرہنگ:

☆ پڑے وچ۔ میدان میں ☆ دھون گردن۔

(584) سیدا کا قسم کھانا

کھیزے نشا دتی اگے جو گیزے دے سانوں قسم ہے پر فقیر دی جی
مراں ہوئیے ایس جہان کوڑھا کدی سوت ڈھکی میں جے ہیر دی جی
سانوں ہیر بجی ڈھولی دھار دے فرہاد توں نہر جیوں شیر دی جی
دوروں ویکھ کے فاتحہ آکھ چھڈاں گور پیر پنجال دے پیر دی جی
ساٹوں قہقہہ ایہہ دیوار دے ڈھکاں جا تاں کالجا چیر دی جی
اُس دی جھال نہ اُساں تھیں جائے جھٹلی جھال کون جھٹے جھٹے تیر دی جی
بھینس مار کے سنگ نہ دے ڈھوئی ایویں ہونس کھی ددھ کھیر دی جی

لوک آکھدے مَری ہے میر جی اسان نہیں ڈھٹی صورت میر دی جی
 وارث جھوٹھ نہ بولیے جوگیاں تے خیانت نہ کریے چیز پیر دی جی
 فرہنگ:

☆ نشادینا۔ یقین دلانا ☆ سوت بچھونا، بستر، سج ☆ دھولی دھار سفید دھار، سفید ندی، سسہ کوہ بہالیہ میں
 کاغز اکے نزدیک برف سے ڈھکی ہوئی چوٹی ☆ شیر دودھ ☆ پاڑ شکاف، سوراخ ☆ جمال جھلنا برداشت
 کرنا ☆ ہونس ہوس ☆ قہقہہ دیوار۔ چین کی شمالی سرحد پردوسومیل لمبی اور تیس تا تیس فٹ اونچی دیوار، مشہور تھا
 کہ جو آدمی اس دیوار پر چڑھ کر نیچے جھکتا تھا، وہ بے اختیار ہنستے ہنستے نیچے گر پڑتا تھا۔

(585) سیدے کی پٹائی

جوگی رکھ کے اُنکھ تے نال غیرت کڈھ اکھیاں روہ تھیں مٹھیا ای
 ایہہ تال میر دا وارثی ہو بیٹھا چا ڈیریوں سواہ وچ سٹیا ای
 سنے جتیاں پونکے وچ آ وڑیوں ساڈا دھرم تے نیم سٹھ پٹیا ای
 لٹ پٹ کے نال نکھٹیا ای کٹ پھاٹ کے کھوہ وچ سٹیا ای
 بُرا بولدا میر پلٹ اکھیں جیہا بانیاں شہر وچ لٹیا ای
 پکڑ سیدے نوں نال مٹھوڑیاں دے چور یار وانگوں ڈھاہ کٹیا ای
 کھڑتاں پہوڑیاں خوب چھٹیاں ڈھون سکیا نال غڑیا ای
 دونویں بنھ باہاں سروں لاہ پٹکا گنہگار وانگوں اٹھ جٹیا ای
 شانہ آئینہ کٹ چکچور کیا لنگ بھن کے سنگھ نوں گھٹیا ای
 وارث شاہ خدائے دے خوف کولوں ساڈا روندیاں میر نکھٹیا ای

فرہنگ:

☆ اَنکھ انا، غیرت ☆ روہ، غصہ ☆ سواہ راہ ☆ پونکا چوہترا، آسن کے بے محصور جگہ ☆ دھرم مذہب، ایمان ☆ نیم۔ مذہبی اصول ☆ کھوہ کھائی، گڑھا ☆ شانہ کنگھی ☆ سنگھ۔ حق ☆ غزٹیا غرایا، غرا کر بولا (شریف صابر نے ”دھون سیکیا ناں بچھیا ای“ درج کیا ہے اور ”بچھٹنا“ کے معنی ہاں نوچنا، جھکے دینا درج کیے ہیں) ☆ تلھٹنا۔ ختم ہونا ☆ جٹنا رسی وغیرہ سے (کھٹنے یا پاؤں) کس کر باندھ دینا۔ جکڑنا۔

(586) سیدا اکا د وڑ جانا

کھیزا کھانیکے مار پھر بھج چلیا واہو واہ روندنا گھریں آوندا اے
ایہہ جو گیزا نہیں جے دھاڑ کڑ کے حال اپنا کھول دکھاوندا اے
ایہہ کانورو دیس دا سحر جانے وڈے لوڑھ تے قہر کماوندا اے
ایہہ دیو اُجاڑ وچ آ لٹھا نال کڑکیاں جند گواوندا اے
نالے پڑھے قرآن تے دے بانگاں پوکے پاوندا سنگھ دجاوندا اے
میوں مار کے گٹ تہہ بار کیتا پنڈا کھول کے جٹ وکھاوندا اے
فرہنگ:

☆ کانورو دیس، بنگال ☆ تہہ بار کرنا پس کر بار یک کر دینا۔

(587) اَبّو کارِ عمل

اَبّو آکھیا لوؤ انھیر یارو ویکھو غضب فقیر نے چایا جے
میرا سونے دا کیوڑا مار جندوں کم کار تھیں چا گویا جے
فقر مہر کر دے سبھ خلق اُتے اوس قہر جہان تے چایا جے

وارث شاہ میاں نواں ساگ ویکھو دیو آدمی ہوئیے آیا جے
(588) سہتی کی باپ سے گفتگو

سہتی آکھیا بابلا جاہ آپے سیدا آپ ئوں دور سدا وندا اے
نال کمر ہنکار دے مست بھر دا نظر تلے نہ کسے لیا وندا اے
ساہنے وانگروں ہری پتا وندا اے انگوں آکڑاں پیا دکھا وندا اے
جاء نال فقیر دے کرے آکڑ غصہ غصے نوں پیا ودھا وندا اے
مار نوہہ دے دکھ حیران کچا آجو گھوڑے تے چڑھدا دھا وندا اے
یارو عمر ساری جٹی نہ لدھی رہیا سوہنی ڈھونڈ ڈھنڈا وندا اے
وارث شاہ جوانی وچ مست رہیا وقت گئے تائیں پچھوتا وندا اے
فرہنگ:

☆ دور چارک، ذہین، دانا ☆ ساہن چھپکلی کی قسم کا ایک جانور جو گردن اکڑائے رکھتا ہے، سناٹا ☆ پٹا وندا۔
(بقول شریف صابر) اکڑا ہوا رہنا، گردن اونچی کر کے غرور سے چلنا۔

(589) آجو کا جوگی کے پاس جانا

جا بنھ کھڑا ہتھ پیر لٹے تئیں لاڈلے پروردگار دے ہو
تئیں فخر الہ دے پیر پورے وچ رخ دے میخ ئوں مار دے ہو
ہوئے دُعا قبول پیاریاں دی دین دُنی دے کم سوار دے ہو
اٹھے پھر خدا دی یاد اندر تئیں نفس شیطان نوں مار دے ہو

حکم رب دے تھوں تئیں نہیں باہر پیر خاص حضور دربار دے ہو
 میری نونہہ ٹوں سب دا اثر ہو یا تئیں کیل منتر سب مار دے ہو
 لڑھے جان بیڑے اوگنہاریاں دے کرو فضل تاں پار اُتار دے ہو
 تیرے چلیاں نونہہ میری جیوندی ہے لگا دامن سو تئیں تار دے ہو
 وارث شاہ دے عذر معاف کرنے بخشہار بندے گنہگار دے ہو
 فرہنگ:

☆ رخ وچ منج مارنا، تقدیر بدل دینا ☆ دلی دنیا۔

(590) جوگی کا جواب

جھڈ دیس جہان اُجاڑ متلی آجے جٹ ناہیں ہچکا جھڈ دے نیس
 آساں جھڈیا ایہہ نہ مول جھڈن کیڑے مڈھ قدیم دے پڈ دے نیس
 لیہہ پئی مگر میرے جھاڑیاں دی پاس جان ناہیں منجھ گڈ دے نیس
 وارث شاہ جہان تھوں اک پئے اج کل فقیر ہن لد دے نیس
 فرہنگ:

☆ ہڈ ہڈیاں، استخوان ☆ کیڑے (کے ڈے) سخت ☆ ہڈ دے کیڑے ہڈیوں کے سخت، مضبوط۔ بقول
 شریف صابر ہڈیوں کے کیڑے، خفیہ دشمن ☆ منجھ۔ پہیا، پیسے ☆ ہڈ ہڈیاں، استخوان ☆ لدنا جانا۔ ☆
 لدنا رخصت سفر باندھ کر چلے جانا۔

(591) آجّو کی گزارش

چلیں جوگیا واسطہ رب دا ای اسیں مرد نوں مرد للکارنے ہاں

جو کچھ سرے سو نذر لے پیر پکڑاں جان مال پروار توں وارنے ہاں
 پئے کل دے کوڑے سہ روندے اسیں کاگ تے مور اڈارنے ہاں
 ہتھ بنھ کے بیتی جوگیا جی اسیں عاجزی نال پکارنے ہاں
 چور سدیا مال دے سانہنے نوں تیریاں قدرتاں توں اسیں وارنے ہاں
 وارث شاہ وساہ کیہ ایس دم دا آیویں رایگاں عمر کیوں ہارنے ہاں

(592) جوگی کی روانگی

جوگی چیا روح دی کلا ہئی بتر بولیا شگن مناوے نوں
 ایتوار نہ چھیا کھیریاں نے جوگی آندا نیں سیس مناوے نوں
 ویکھو عقل شعور جو ماریا نیں طعمہ باز دے ہتھ پھڑاوے نوں
 بٹکھا کھنڈ تے کھیر دا پیا راکھا زنڈا گھلیا ساک کراوے نوں
 سڀ مکر دا مہی دے پیر لڑیا سلیمان آیا جھڑا پاوے نوں
 اُجان جہان ہٹا دتا آئے ماندری کیل کراوے نوں
 راکھا جواں دے ڈھیر دا گدھا ہویا اتھاں گھلیا حرف لکھاوے نوں
 نیت خاص کر کے اوہناں سد آندا میاں آیا ہے رن کھسکاوے نوں
 اوہناں سڀ دا ماندری ڈھونڈ آندا سگوں آیا ہے سڀ لڑاوے نوں
 وسدے جھگڑے چوڑ کراوے نوں مڈھوں پٹ یونا لہندو جاوے نوں
 وارث بندگی واسطے گھلیا سیں آ جڈیا پہنے کھاوے نوں

فرہنگ:

☆ بتر بولنا کوئی کام شروع کرنے پر تتر کا بولنا نیک شگون سمجھا جاتا ہے ☆ اتوار نہ چھٹنا۔ بھلے بُرے کی پروانہ کرنا ☆ رنڈا، رنڈا ☆ جھڑا پاؤنا، جنتر منتر پڑھ کر پھونکنا۔

(593) جوگی کی آمد

بھلا ہویا بھیناں ہیر بچی جانو من منے دا وید من آیا نی
 ڈکھ درد گئے سٹھے ہیر والے کامل ولی نے پھیرڑا پایا نی
 جیہڑا چھڈ چدھرائیاں چاک بنیا وت اوس نے جوگ کمایا نی
 جیندی ونبھلی دے وچ لاکھ منتر ایہہ اللہ نے وید ملایا نی
 شاخاں رنگ برنگیاں ہون پیدا ساون ماہ جیوں مینہ وسایا نی
 نالے سہتی دے حال تے رب سُٹھا جوگی دلاں دا مالک آیا نی
 تنہاں دھراں دی ہوئی مراد حاصل دھواں ایس چروکنا لایا نی
 ایہدی مٹھری کلام اج کھیڑیاں تے اسم اعظم اثر کرایا نی
 مزمن جیوں آوندا لین ووبہی اگوں ساہوریاں پلنگھ وچھایا نی
 ویرا رادھ دیکھو اتھے کوئی ہندا جگ دھوڑ بھلاوڑا پایا نی
 منتر اک تے پتلیاں دوئیں اڈن اللہ والیاں کھیل رچایا نی
 کھسکو شاہ ہوریں آج آن لٹھے تنہو آن اڈھالواں لایا نی
 دھواں مار بیٹھا جوگی مدتاں دا آج کھیڑیاں نے غیر پایا نی
 لکھوں لکھ کر دے خدا سچا ڈکھ ہیر دا رب گویا نی
 اوہناں سکدیاں دی دُعا رب سنی اوس وانڈھڑی دا یار آیا نی

بھلا ہویا جے کسے دی آس جی رُب وچھڑیا لعل ملایا نی
 سہتی اپنے ہتھ اختیار لے کے ڈیرا ڈوماں دی کوٹھڑی پایا نی
 رتاں موہ کے لین شہزادیاں تُوں ویکھو افترا کون بنایا نی
 آپے دھاڑوی دے اگے مال دتا چچھوں آکھسو ڈھول وجایا نی
 بھلکے اتھے نہ ہوسنی دوگر دیاں سانوں شگن ایہو نظر آیا نی
 وارث شاہ شیطان بدنام کرسو تون تھال دے وچ بھنایا نی
 فرہنگ:

☆ مَن مَنے دا مرضی کا ☆ چدھرائیاں چودھرائیں، سرداریاں ☆ ٹٹھا/ ترٹھا راضی ہوا، مہربان ہوا ☆
 چروکناں، دیر سے، دیریت ☆ سمباں دھراں دی اُن فریقین کی (شرف صابر نے "بتاں" (تینوں) درج کیا
 ہے ☆ مزماں، مہمان، داماد، جنوا کی ☆ دوپٹلیاں، مجاز، ہیر اور سستی ☆ کھسکو شاہ اغوا کر کے لے جانے والا
 ☆ اڈھالو اغوا کنندہ ☆ بسکدیں تُوں ترے ہوؤں کو ☆ تھال وچ تون بھننا اپنی بدنامی کا ڈھول خود پیٹنا۔

(594) ہیر کی سہیلیوں کا تمسخر

گڑیاں آن کے آکھیا ہیر تائیں اُنی وِوہیئے اُج وِوہائی ایں نی
 ملی آبجیات پیاسیاں تُوں ہدے جوگیاں دے وچ آئی ایں نی
 تیتھوں دوزخ دی آج دی دور ہوئی رُب وچ بہشت دے پائی ایں نی
 پوری رُب نے میل کے تاری ایں تُوں موتی لعل دے نال پُرائی ایں نی
 وارث شاہ کہہ ہیر دی سس تائیں اُج رُب نے پھوڑ کرائی ایں نی
 فرہنگ:

☆ ہڈا سانپ کا لے کا منتر ☆ پُرانا/ پورا نا پرونے کا کام کرانا ☆ نکھوں تنکے سے ☆ واٹھڑی پردیس

(595) جوگی کی ہدایات

جوگی آکھیا پھرے نہ مرد عورت پوے کسے دا نہ پرچھانونا وو
 کراں بیٹھ نوہکا جتن گوٹے کوئی نہیں جے جھنجھ پوانا وو
 کن سن وچ ڈوہڑی آن پاؤ نہیں دھم تے شور کراونا وو
 اگو آدمی آونا ملے ساتھ اڈکھا سب دا روگ گواونا وو
 کواری گڑی دا رکھ وچ پیر پایے نہیں ہور کسے اتھے آونا وو
 سب نس جائے مچل مار جائے کھرا اڈکھڑا چلہ کماونا وو
 لکھیا ست سے وار قرآن اندر جھڈ نہیں نماز پچھوتاونا وو
 وارث شاہ نکوئی تے بندگی کر قت نہیں جہان تے آونا وو
 فرہنگ:

☆ نوہکا علیحدہ، الگ، لوگوں سے دور ☆ کن سن وچ پکے سے ☆ چلہ چالیس روز تنہائی میں بیٹھ کر کیا
 جانے والا عمل ☆ پرچھانونا سایہ پرچھائیں ☆ نکوئی نیکی ☆ موت پھر۔

(596) ہیر اور سہتی کا جوگی کے سپرد ہونا

سہتی گڑی نوں سد کے سوئیو نہیں منجا وچ ایوان دے پائیے تے
 پنڈوں باہر ڈوماں دا کوٹھڑا سی اوتھے دتی نہیں تھاؤں بنائیے تے
 جوگی چلنگھ دے پاس بہاؤ نہیں آ بیٹھ دا شگن منائیے تے
 ناڈھو شاہ بنیا مست ہو عاشق معشوق نوں پاس بہائیے تے

کھیڑے آپ جا گھریں بے فکر سنّے طعمہ باز دے ہتھ پھڑائیے تے
 سر تے ہوونی آئیے لوکدی ہے چٹکی مار کے ہتھ بٹھائیے تے
 کھیہہ سر گھت کے پٹنا ایں جہاں ویاہیوں دھڑی گندائیے تے
 وارث شاہ ہُن تہماں نے وین کرنے جہاں ویاہیوں گھوڑیاں گائیے تے
 فرہنگ:

☆ ایوان ڈیوڑھی، داران ☆ کھیہہ راکھ، خاکستر ☆ گھوڑیاں لوک گیتوں کی ایک قسم جس میں دُہا اور اس
 کی گھوڑی کی تعریف کی جاتی ہے ☆ گھوڑیاں گانا شادی بیاہ کے موقع پر دُہا کی گھوڑی کی تعریف میں گیت
 گاتا۔

(597) پانچ پیروں کی آمد

اڈھی رات رانجھے پر یاد کیتے طرہ خضر دا ہتھ لے بولیا ای
 شکر گنج دا لے رومال پئے مندرا لال شہباز دا تولیا ای
 خنجر کڈھ مخدوم جہانپے دا وچوں رُوح رانجھیے دا ڈولیا ای
 کھونڈی سید جلال بخاریے دی وچوں مُشک تے عطر نوں جھولیا ای
 پیر بہاولدین زکریے دھمک جتی کندھ ڈھلایے ملہ تُوں کھولیا ای
 جہ بیٹھا ہیں کاسٹوں اٹھ جتا سَویں نہیں تیرا راہ کھولیا ای
 وارث شاہ چچھوتا سیں بندگی تُوں عزرائیل جاں دھون چڑھ بولیا ای

(598) روائگی کے وقت سہتی کا سوال

نکل کوٹھیوں رُن تُوں تیار ہوئے سہتی آن حضور سلام کیتا

بیڑا لا جئے آساں عاجزاں دا رب فضل تیرے اُتے عام کیتا
 میرا یار ملاونا واسطہ ای آساں کم تیرا سر انجام کیتا
 بھابی ہتھ پھڑانیکے نور دتی کم کھیریاں دا سسھو خام کیتا
 تیرے واسطے ماہیاں نال کیتی جو کجھ علی دے نال غلام کیتا
 جو کجھ ہوونی سی سیتا نال کیتی اُتے دھسرے نال جو رام کیتا
 وارث آپ جو دل مہربان ہوں اوتھے فضل نے آن مقام کیتا

(599) سہتی کی مراد پوری ہونا

راجھے ہتھ اٹھانیکے دُعا منگی رہا میلنا یار گوارنی دا
 ایس حُب دے نال ہے کم کیتا بیڑا پار کرنا کم سارنی دا
 پنجاں پیراں دی ثرت آواز آئی رہا یار میلیں ایس یارنی دا
 فضل رب کیتا یار آ ملیا اوس شاہ مراد پکارنی دا
 فرہنگ:

☆ گوارنی گنوار عورت ☆ کم سارنی کام بنانے والی ☆ ثرت فوراً ☆ پکارنی پکارنے والی ☆ ثرت فوراً

(600) شاہ مراد کی آمد

ڈاچی شاہ مراد دی آن رنگی اٹوں بولیا سائیں سوارئے نی
 شالا ڈھک آویں ہُش ڈھک نیڑے آ چڑھیں کجاوے تے ڈاریئے نی
 میری گئی قطار گراہ گھٹھی کوئی سحر کیتو ٹونے ہاریئے نی

والی سوئی دی پوتری ایہہ ڈاچی گھن جھوک پلانے نوں لاڑیے نی
 وارث شاہ لنگور دی مہیں دُھل ایہہ فرشتیاں اٹھ چتاریے نی
 فرہنگ:

☆ ڈاچی اونٹی ☆ رنگی بولی ☆ دُھلنا پہنچنا، نزدیک آنا ☆ دُھک آویں تُو نزدیک آجائے تُو یہ رے
 (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے "دھکا آوے" درج کیا ہے) ☆ گمراہ غلط راستا ☆ نو نے ہاری جادو گرنی ☆
 دُھل بڑے پیٹ والی ☆ گھتھی بھکی۔

(601) وارداتیوں کا فرار

سہتی لٹی مراد تے ہیر رانجھے رواں ہو چلے لاڑے لاڑیاں نیں
 رات گئے گئے لے کے باز کونجیں سریں تانگن دیں تہیں لتائیں نیں
 آپو آپ گئے لے کے واہو واہی بگھیاڑاں نے ترنڈیاں پاڑیاں نیں
 فجر ہوئی گراؤں نے گج گھتتی ویکھو کھیڑیاں واہراں چاڑیاں نیں
 جڑاں دین ایمان دیاں کٹنے نوں ایہہ مہریاں تیز کٹاریاں نیں
 میاں جہاں بیگانزی نار رانویں ملن دوزخوں تاء چواڑیاں نیں
 وہے گندگی اوہناں دی فرج وچوں پھرن موڈھیاں دے اُتے چاڑھیاں نیں
 وارث کھیڑیاں نائی نال جنگ بڈھا آپ کل منائیکے داڑھیاں نیں

(602) سہتی اور شاہ مراد کا تعاقب

اک جان بھنے بہت نال خوشیاں بھلا ہویا فقیراں دی آس ہوئی
 اک جان روندے جوہ کھیڑیاں دی اج ویکھو تو پوڑ نخاس ہوئی

اک لے ڈنڈے ننگے جان بھٹے یارو پچی سی ہیر اُداس ہوئی
 اک چتر و جاندے بھرن بھوندے جو مراد فقیراں دی راس ہوئی
 وارث شاہ کیہ مَن دیاں ڈھل لگے جدوں اُسترے نال پناس ہوئی
 فرہنگ:

☆ بھٹے بھاگے، دوڑے ☆ بُوہ علاقہ ☆ نخاس منڈی ☆ پناس اُستراجیز کرنے کا چمڑے کا ٹکڑا۔

(603) شاہ مراد اور سہتی کا بیج نکالنا

پہلی ٹی مراد ٹوں جا واہر اگوں کنک بلوچاں نے چاڑھ دتے
 پکڑ ترکشاں اتے کمان دوڑے کھیڑے نال ہتھیاراں دے مار دتے
 مار برچھیاں آن بلوچ کڑ کے تیغاں مار کے واہڑو جھاڑ دتے
 مار ناوکاں مورچے بھن دتے مار جھاڑ کے پنڈ وچ واڑ دتے
 وارث شاہ جاں رب نے مہر کیتی بدَل قہر دے لطف نے پاڑ دتے
 فرہنگ:

☆ ترکش، تیرکش، جس میں تیر رکھتے ہیں ☆ برجمی ایک نوکدار ہتھیار ☆ واہڑو تعاقب کرنے والے ☆
 ناوک، نوک، تیر۔

(604) ہیر اور رانجھا کا تعاقب

دُونیاں واہراں رانجھے ٹوں جا ملیاں ستا پیا اُجاڑ وچ گھیریو نہیں
 ڈنڈ مار دے برچھیاں پھیر دے نہیں گھوڑے وچ میدان دے پھیریو نہیں
 سر ہیر دے پٹ تے رکھ ستا سب مال توں آن کے چھیڑیو نہیں

ہیر پکڑ لئی رانجھا قید کیتا دیکھو جوگی نوں آن کے گھیریو نہیں
 لاه سیلھیاں بَنھ کے ہتھ دونویں پنڈا چابکاں نال اُچڑیو نہیں
 وارث شاہ فقیر خدائے دے تُوں مار مار کے چا کھدیڑیو نہیں

(605) نیند کی مذمت

ہیر آکھیا سَتے سو سَھ مُتھے نیند ماریا راجیاں رانیاں تُوں
 نیند ولی تے غوث تے قُطب مارے نیند لُٹیا راہ پندھانیاں تُوں
 ایس نیند نے شاہ فقیر کیتے رو بیٹھے نہیں وقت وہانیاں تُوں
 نیند شیر تے دیو امام گُٹھے نیند ماریا وڈے سیانیاں تُوں
 سَتے سوئی وگتروے ادم وائگوں غالب نیند ہے دیو رنجانیاں تُوں
 نیند بھٹھ سونپیا سلیمان تائیں دیندی نیند جھڈا ٹکانیاں تُوں
 رانجھے ہیر تُوں بَنھ لے ٹرے کھنڑے دھویں رندے میں وقت وہانیاں تُوں
 نیند پُتر یعقوب دا کھوہ پایا سُنیا ہوسیا یوسف دے وانیاں تُوں
 نیند ذبح کیتا اسماعیل تائیں یونس پیٹ مچھی وچ پانیاں تُوں
 نیند فجر دی قضا نماز کردی شیطان دیاں تمنواں تانیاں تُوں
 نیند ویکھ جو سستی تُوں وخت پایا پھرے ڈھونڈ دی ماروں وانیاں تُوں
 ساڈھے تن ہتھ ملک ہے زمیں تیرا ولیس کاسنوں ایڈ ولانیاں تُوں
 فرہنگ:

☆ پندھانے مسافر، راہی وہانے گزروے ☆ وگتروے: بگڑے ☆ رنجانے رنجیدہ ☆ والی بانی، قصہ،

سرگزشت ہوانے حویلیں، محصور مقامات، گھیری ہوئی جگہیں، حویلیں، ہماروں ڈھول کی معشوقہ۔

(606) ہیر کا مشورہ

ہاء ہاء مُٹھی مَت نہ لئی آ دتی عقل ہزار جو گئیٹیا دے
 وس پیوں توں ویریاں سانویاں دے کبھی واہ ہے مُشک لپیٹیا دے
 جیہڑا کھنڈیا وِچ جہان جھیرا نہیں جاونا مَول سمیٹیا دے
 راجا عدلی ہے تخت تے عدل کردا کھڑی بانہہ کر لُوک رنجھیٹیا دے
 پناں عمل دے نہیں نجات تیری پیا ماریں قُطب دیا بیٹیا دے
 نہیں حُور بہشت دی ہو جاندا گدھا زری دے وِچ لپیٹیا دے
 اثر صُحباں دے کر جان غلبہ جا راجے دے پاس جٹیٹیا دے
 وارث شاہ میاں لوہا ہوئے سوکنا جتھے کیمیا دے نال بھٹیٹیا دے

(607) رانجھا کی فریاد

اُوکو لُوکو کیتا لُوک رانجھے اُچا لُوکدا چانگراں دھراس دا ای
 یو مار کے للکراں کرے دُھماں راجے پچھیا شور دسواس دا ای
 رانجھے آکھیا راجیا چریں جیویں کرم رب دا فکر غم کاس دا ای
 حکم مُلک دتا تینوں رب سچے تیرا راج تے حکم اُراستا ای
 تیری دھانک پئی اے رُوم شام اُندر بادشاہ ڈرے آس پاس دا ای
 تیرے راج وِچ پناں تقصیر لُٹیا نہ گناہ تے نہ کوئی واسطہ ای

مکھی پھاسدی شہد وچ ہو نیڑے وارث شاہ اس جگ وچ پھاس دا ای
فرہنگ:

☆ چانگراں جنھیں ☆ دھرانسا دوسرے کے دل پر اثر ڈالے، دباؤ ڈالے ☆ اُوکو تکلیف ظاہر کرنے اور مدد
کے لیے پکارنے کا کلمہ ☆ اُوکرنا دہائی دینا، بلبلنا کر مدد کے لیے پکارنا ☆ لکڑی لکڑی کاٹنے کا فعل، لکڑی کاٹ
دا کس چیز کا ☆ کاس: آکاش، آسمان، غیبی طاقت ☆ دھانک دھانک: دبدبہ۔

(608) رانجھا کی فریاد

پلُو پھیر کے رانجھے فریاد کیتی بھلا سنی دا عدلیا راج تیرا
زورو زور لے چلے نیں مال میرا تاں میں ہويا ہاں آن محتاج تیرا
سبھ میر امراء ورثاء تیرے بھلا نظر آیا مینوں ساج تیرا
میری غور کرسیں تیرا بھلا ہوسی رب آپ سواری کاج تیرا

(609) کھیڑوں کی گرفتاری

راجے حکم کیتا چڑھی فوج بانگی آ راہ وچ گھیریا کھیڑیاں توں
تسیں ہو سدھے چلو پاس راجے مچھڈ دیو کھاں مچھل دریاں توں
راجے آکھیا چور نہ جان پاوے چلو مچھڈ دیو جھگڑیاں تھیریاں توں
پکڑ وچ حضور دے لیاؤ حاضر راہزناں تے کھوہڑو پھیڑیاں توں
بُھ کھڑاں گے اکے تاں چلو آپے نہیں جان دے امیں بکھیڑیاں توں
وارث شاہ چند سورجاں گرہن لگے لوہ پھڑے نیں ساڈیاں پھیڑیاں توں

فرہنگ:

☆ دریڑے نا جائز دباؤ ☆ دریڑا توڑنا، ترخانا ☆ کھوہڑو: چھیننے والے ☆ بیڑھے گھیر کر لے جانے والے ☆ کھوہڑو: تھینے والے ☆ کھڑنا لے جانا ☆ پھینزنا گنونا، نقصان کرنا ☆ ساڈیاں ہمارے (یہاں) (شریف صبر نے ”اپنے“ درج کیا ہے)

(610) جوگی کا استغاثہ

کھیرے راجے دے آن حضور کیتے صورت بنے نیں آن فریادیاں دے
 راجھے آکھیا کھوہ لے چلے تنڈھی ایہہ کھوہڑو پڑھے بیدادیاں دے
 میتھوں کھوہ فقیرنی اٹھ ٹٹھے جیویں پیسیاں نوں دُوم شادیاں دے
 میرا نیاؤں تیرے لگے رائے صاحب ایہہ وڈے دربار نیں آدیاں دے
 جے تال پگڑیاں داڑھیاں ویکھ بھٹلس شیطان مین آندوں ولایاں دے
 وارث باہروں سوہنے سیاہ اندر تنبو ہون چویں مالزادیاں دے
 فرہنگ:

☆ پڑھے: پنجیت بھس ☆ آدیاں دے: قدیم ☆ ولایاں: عادتیں، جہلیں ☆ سوہے: سُرخ۔

(611) کھیروں کی فریاد

کھیریاں جوڑ کے ہتھ فریاد کیتی نہیں وقت ہُن ظلم کماونے دا
 ایہہ ٹھگ جے ماجھی وڈا کھوٹا سحر جان دا سرھوں جماونے دا
 ویہڑے وڑ دیاں تنڈھیاں موہ لئیں اِس تے ول جے رَناں ولاونے دا
 ساڈی نوہہ نوں اک دن سڀ لڑیا اوہ وقت سی ماندری لیاونے دا

سہتی دسیا جو گیترا باغ کالے ڈھب جان دا جھاڑیاں پاوے دا
 منتر جھاڑنے تُوں اساں سد آندا سانوں کم سی چند چھڈاوے دا
 لیندو دوہاں تُوں راتوں ہی رات مٹھا فقر ولی اللہ پہراوے دا
 ویجوں چور تے باہروں سادھ دے اس تے ول ہے بھیکھ وٹاوے دا
 راجے چوریاں تے یدراں تُوں مار دے نیں سولی رسم ہے چور چڑھاوے دا
 اَقْلُوا الْمُؤَدِّیَاتِ قَبْلَ الْاِیْنَا کیہا فائدہ جھگڑیاں پاوے دا
 بھلا کریں تاں ایس نوں مار سٹیں حکم آیا ہے چور مکاوے دا
 بادشاہ تھوں عدل ہی پکھیے گا وقت آوی عمل تٹاوے دا
 فرہنگ:

☆ جمی پنجاب کے علاقہ ماجھا کا ☆ سرہوں جمانا پھیلی پر سرہوں جمانا کوئی نتیجہ فی الفور برآمد کرینا ☆ موہ لیس اس
 نے فریفتہ کر لیس ☆ بھیکھ بھیس ☆ اَقْلُوا الْمُؤَدِّیَاتِ قَبْلَ الْاِیْنَا موزی کو ایذا پہنچانے سے پہلے مار ڈالو۔

(612) جواب راجھا

راجھے آکھیا سوئی رن ڈٹھی مگر لگ میرے آ گھیریا نیں
 مٹھا خوف تُوں ایہہ سن دیں والے پکھے کٹک از غیب دا چھیڑیا نیں
 پنجاب پیراں دی ایہہ مجاورانی ایہناں کدھروں ساک سہیڑیا نیں
 سمھ راجیاں ایہناں تُوں دھک دتا تیرے مُلک وِج آکے چھیڑیا نیں
 دیکھو وِج دربار دے مٹھوٹھ بولے ایہہ وڈا ہی پھیڑنا پھیڑیا نیں
 مجروح ساں غماں دے نال بھریا میرا اڑا گھاء اچڑیا نیں

کوئی روز جہان تے واؤ لیتی کھلا ہویا نہ چا نہیڑیا نہیں
 آپ وارثی بنے ایس دوسڑی دے مینوں مار کے چا کھڈیڑیا نہیں
 راجا کچھدا کراں میں قتل سارے تیری چیز توں راہ جے چھیڑیا نہیں
 سچ آکھ توں کھل کے کراں پڑے کوئی بُرا اس نال جے پھیڑیا نہیں
 پھڈ اریں جوگ بھجائے پر کھوہ نوں اُجے نہ گھیڑیا نہیں
 وارث شاہ میں گرد ہی رہیا بھوندا سُرے سُر چھ نہیں لوڑیا نہیں
 فرہنگ:

☆ سہیڑنا اتھیر کرنا ☆ گھہ گھاؤ، رخم ☆ جوگ۔ بیلوں کی جڑی ☆ لوڑنا تھیرنا ☆ سُرے سُر چھ لوڑنا جمع کرنا۔

(613) راجا کا کھیڑوں سے خطاب

راجے آکھیا تساں تقصیر کیتی ایہہ تاں وڈا فقیر رنجانیا جے
 نک کن وڈھا دیاں چاڑھ سولی آویں گئی ایہہ گل نہ جانیا جے
 رتے جٹ نہ جان دے کسے تائیں تئیں اپنی قدر پچھانیا جے
 رتاں کھوہ فقیراں دیاں راہ مارو تنہو گرب گمان دے تانیا جے
 راتیں چور تے دینہہ اُدھالیاں تے شیطان وانگوں جگ رانیا جے
 قاضی شرع دا تساں نوں کرے جھوٹھا مَوجاں سولیاں دیاں تداں مانیا جے
 ایہہ رت ہنکار نہ نال رہندے کدی موت تحقیق پچھانیا جے
 وارث شاہ سرائے دی رات وانگوں دُنیا خواب خیال ہی جانیا جے
 فرہنگ:

☆ زنجبانا رنجیدہ کرنا ☆ ایویں گئی گل بے حاصل بات ☆ گرب گھمنڈ غرور ☆ اوجھلا اغوا ☆ رانا زیر کرتا۔

(614) قاضی کعدالت میں

جدوں شرع دے آن رجوع ہوئے قاضی آکھیا کرو بیان میاں
 دیو آکھ سنائیکے بات ساری کراں عمر خطاب دا بیاں میاں
 کھیڑے آکھیا ہیری ساک چنگا گھر پوچک سیال دے جان میاں
 لٹو کھیڑے دے پت نوں غیر کیتا ہوو لاء تھکے لوک تان میاں
 جج جوڑ کے اساں وواہ آندی نکلے خرچ کیتے غیر دان میاں
 لکھ آدمیاں دے ڈھکے لکھمی سن ہندو جان دے تے مسلمان میاں
 وڈو رسم کیتی مٹاں سد آندا جس نوں حفظ سی فقہ قرآن میاں
 مٹاں شاہداں نال وکیل کیتے جیویں لکھیا وچ قرآن میاں
 آسں لائیکے دم وواہ آندی دیس مک رہیا بھو جان میاں
 راون وانگ لے چیا سیتا تائیں ایہہ پھوہڑا تیز زبان میاں
 وارث شاہ نونہہ رہے جے کوں ساتھ رہا تحمل دا رہے ایمان میاں
 فرہنگ:

☆ بیاں۔ انصاف، عدل ☆ تان۔ طاقت، زور ☆ جج برات ☆ غیر کرنا۔ راہ مولا شرعی طریقے سے نکاح کر دینا ☆
 لکھمی۔ لکشی، دولت کی دیوی، دولت ☆ دان۔ خیرات، بخشش، جہیز۔ ☆ پھوہڑا چھوٹا گتھی (پھوڑھ: گپ، حرف)
 (شریف مابر نے ”چھوہڑا“ چھوکرالوج کیا ہے)

(615) جواب راجا

راجا آکھدا پُچھو کھاں ایہہ چھاپا کتھوں دامن نال چھوڑیا جے
 راہ جاندڑے جان نہ کسے محمد ایہہ بھوتتا کتھوں چھوڑیا جے
 سارے ملک جو جھگڑا نال پھریا کسے بھکیا تے نہیں ہوڑیا جے
 وارث شاہ کسٹھے دے پھوگ وانگوں اس دا اکرا رسا نچوڑیا جے
 فرہنگ:

☆ چھاپا کانٹے دار کئی ہوئی شاخ ☆ حمزہ نا چھٹتا بھوتتا بھوت ☆ ہلکنا منع کرنا ☆ ہوڑنا منع کرنا ☆ پھوگ
 نضد ☆ کسٹھہ ایک پودا جس کے پھول سرخی مائل زرد ہوتے ہیں اور ان سے کپڑے رنگے جاتے ہیں، کسم ☆ اکرا
 سخت۔

(616) کھیڑوں کا جواب

کتھوں آید کال وچ بھکھ مر دا ایہہ چاک سی مہر دیاں کھولیاں دا
 لوک کرن بچار جوان بیٹی اونہوں فکر شریکاں دیاں بولیاں دا
 چھیل ننڈھڑی ویکھ کے مگر لگا ہلایا ہویا سیالاں دیاں گولیاں دا
 مہیں چار کے مچیا دعویاں تے ہویا وارثی ساڈیاں ڈولیاں دا
 موبو چودھری دا پُت آکھدے سن پکھلگ ہزارے دیاں ڈولیاں دا
 حق کریں جو عمر خطاب کیتا ہتھ وڈھتا جھوٹھیاں رولیاں دا
 نوشیرواں گدھے دا عدل کیتا اتے کنجری عدل تنبولیاں دا
 ناد کھیری ٹھگی دے باب سارے چیتا کریں دھیان جے جھولیاں دا

منتر مار کے کھمبہ وا کرے گلڑ پیرا نم دیاں کرے ممولیاں وا
 کنگھی لوہے دی تلیکے پئے واہے سردار ہے وڈے گولیاں وا
 آنب بچ تندور وچ کرے ہریا بنے مکوں بالکا اولیاں وا
 وارث شاہ سبھ عیب وا رب محرم ایویں سنگ ہے پگڑیاں پولیاں وا
 فرہنگ:

☆ کال. قحط ☆ چھٹک پہلے خاوند کی اولاد ☆ رویاں. شور پ نے والے بے ایمان ☆ ممولیاں. نیم کا پھل ☆
 کسولی. دھوکا باز مکار ☆ تنہولی. پان فروش۔

(617) کلام قاضی

قاضی آکھیا بول فقیر میاں جھڈ جھوٹھ دے دب دریاں نوں
 اصل گل سو آکھ درگاہ اندر لایڈکر جھگڑیاں جھیریاں نوں
 سارے دیس وچ ٹھٹھ ہوئے ننڈھی دھویں پھڑے نیں اپنے پھیریاں نوں
 پچھے میل کے چویا رڑکيا ای اوہ روا سی وقت سہیریاں نوں
 ایہناں جٹاں دی شرم جے لاه شئی خوار کیتا جے سیلاں تے کھیریاں نوں
 بھلا مچا آن کے دعویاں تے سلام ہے ول چھلاں تیریاں نوں
 آکھو بھن دیاں جھاڑ کے چب چکوں ہن وہڑی دیہہ ایہہ کھیریاں نوں
 آؤ ویکھ کو سُنن گنن والیو ایہہ ملاح جے ڈوبدے بیڑیاں نوں
 دُنیا دار نوں عورتاں زُبد فقریاں میاں چھوڑ کر ستھ دیاں جھیریاں نوں

قاضی بہت جے آوندا ترس تینوں بیٹی اپنی بخش دے کھیڑیاں ئوں
 چھڈ جا حیا دے نال جتی نہیں جاسیں دُڑیاں میریاں ئوں
 عیبی کُل جہان دے پکڑیں گے وارث شاہ فقیر دے پھیڑیاں ئوں
 فرہنگ:

☆ لا ہل ذکر - ذکر نہ کر ☆ ٹھٹھ ہونا، چل ہونا، بدنام ہونا، خراب ہونا ☆ نئے بعد، سیت ☆ پھیڑے مصیبتیں ☆
 کھو گندم کے بھنے ہوئے دو دھیا خوشے ☆ چونا چانا۔

(618) قاضی کا ہیر کھیڑوں کے سپرد کرنا

قاضی کھوہ دتی ہیر کھیڑیاں ئوں مارو ایہہ فقیر دغولیا جے
 وچوں چورتے یار ہے لُج لُڈا ویکھو باہروں ولی تے اولیا جے
 دغا دار تے جھاگڑو کلا کاری بن ہے مشائخ مولیا جے
 جدوں دغے تے آوے تل صفل گلے اکھیں میٹ ہے جاپے اولیا جے
 فرہنگ:

☆ دغولیا دغا باز ☆ لُج لُجی ☆ لُڈا اڈم کنا ☆ جھاگڑو جھگڑالو ☆ رولیا شور پچانے والا، بایمان۔

(619) کھیڑوں کا ہیر کو لے کر جانا

ہیر کھوہ کھیڑے چلو واہو واہی رانگھا رہیا مُونہہ کُنج حیران یارو
 اڈ جائے کہ تھہرے غرق ہووے ویلھ دیس نہ زمیں اسمان یارو
 کھپ مار لے کھتری سڑے بونل حقے عملیاں دے رُڑھ جان یارو

ڈوراں دیکھ کے میر شکار روون ہتھوں جہاں دیوں باز اڈ جان یارو
 اوہناں ہوش نہ عقل نہ تھاؤں رہنا سیریں جہاں دے پُون ودان یارو
 ہیر لاه کے گھنڈ حیران ہوئی سٹی چنّا دے وچ میدان یارو
 تیکھا دیدڑا وانگ مہاتی دے مل کھڑی سی عشق میدان یارو
 کھونڈی آتے چوگان لے دیس نٹھا دیکھے کسہڑے مٹھنڈ لے جان یارو
 وچ اوڈھنی سہم دے نال چھپی جیویں وچ قربان کمان یارو
 چپ ہل ہو بلنوں رہی جٹی پتاں رُوح دے چویں انسان یارو
 وارث شاہ دونویں پریشان ہوئے جیویں پڑھے لاحول شیطان یارو
 فرہنگ:

☆ گنج سینا ☆ نکھرنا غرق ہونا ☆ کھپ لادنے کے لیے تیار جنس کی مقدار ☆ بوال خرمن ☆ ودان، موہے کا بڑا
 ہتھوڑا ☆ سستی ہونا، خوند کے مرنے پر یوی کا اس کے ساتھ ہی جل مرنا ☆ مہاتی، بڑا بزرگ، متلی، بہت پرہیزگار ☆
 سہم خوف ☆ چوگان، پولو، ایک کھیل جو گھوڑوں پر سوار ہو کر کھیلا جاتا ہے۔

(620) بیر کی جوگی سے گفتگو

رانجھا آکھدا جاہ کیہ ویکھدی ہیں بُرا موت تھیں ایہہ وجوگ ہے نی
 پئے دھاڑوی لٹ لے چلے مینوں ایہہ دُکھ کیہ جان دا لوگ ہے نی
 ملی سیدے نوں بیر تے سواہ مینوں تیرے نام دا اسمان نوں توگ ہے نی
 بُکل لیف تے چھیاں وُوہیاں دیاں ایہہ رُت سیال دا بھوگ ہے نی

سوکن رن گوانڈھ کپتیاں دا بھلے مرد دے باب دا روگ ہے نی
 خوشی کت ہوون مرد مٹل ونگوں گھریں جہاں دے نت دا سوگ ہے نی
 تہاں وچ جہن کیہ مزا پلا گل جہاں دی ریشا جوگ ہے نی
 جیہڑا پناں خوراک دے کرے کشتی اوس مرد ٹوں جلیئے پھوگ ہے نی
 آسمن ڈھے پوے تل نہیں مردے باقی جہاں دی زمیں تے چوگ ہے نی
 جدوں کدوں محبوب نہ چھڈنا ایں کالا ناگ خدا دا جوگ ہے نی
 لونج کاؤں نوں ملے تے شیر پھوی وارث شاہ ایہہ دھروں بنجوگ ہے نی
 فرہنگ:

☆ وچوگ: جدائی، ہجر ☆ سواد: راہ ☆ لیف: لحاف ☆ بھوگ: گذران، مہاشرت ☆ سوکن: سون ☆ گوانڈھ: ہمسائیگی
 ☆ ریشا: قصبہ ☆ بنجوگ: اچھا، قسمت کے ذریعے ملے۔

(621) ہیر کی رانجھا سے گفتگو

بر وقت جے فضل دا مینہ قسے بُرا کون مناوندا رُٹھیاں ٹوں
 لب یار دے آب حیات باجھوں کون زندگی بخشدا کُٹھیاں ٹوں
 دوہویں آہ فراق دی مار گئے کرامات مناوندی رُٹھیاں ٹوں
 میاں مار کے آہ تے شہر ساڑو بادشاہ جانے اسماں مُٹھیاں ٹوں
 تیری میری پریت جو لڑھی ایویں کون ملے ہے واہراں پٹھیاں نوں
 باجھ سچاں پیڑ وٹاویاں دے نت کون مناوندا رُٹھیاں نوں

بناں طالع نیک دے کون موڑے وارث شاہ دے دیہاں اُٹھیاں نوں

(622) ہیر کا بد دعا دینا

ہیر نال فراق دے آہ ماری رہا وکھ اساڈیاں بھکھن بھاہیں
اگے اگ چکھے سب شینہہ پاسیں ساڈی واہ نہ چلدی پچوہیں راہیں
اگے میل رنجھیزا عمر جالاں اگے دوہاں دی عمر دی اگھ لاہیں
ایڈا قہر کیتا دیس والیں نے ایس شہر نوں قادرا اگ لاہیں

(623) تمثیل قہر

رہا اوہ پائیں قہر شہر اُتے جیہڑا گھت فرعون دُبايا اِی
جیہڑا نازل ہویا زکریّے تے اوہنوں گھت شرینہہ چروایا اِی
جیہڑا پاپکے قہر تے نال غصے وِچ اگ خلیل پویا اِی
جیہڑا پاپکے قہر تے سٹ تختوں سلیمان توں بھٹھ بھٹکایا اِی
جیہڑے قہر دا یونس تے پیا بَدَل اوہ دُبھرے توں نِگلایا اِی
جیہڑے قہر تے غضب دی پکڑ کاتی اسماعیل نوں ذبح کرایا اِی
جیہڑا گھتو غضب تے وڈا غصہ یوسف کھوہ دے بند پویا اِی
جیہڑے قہر دے نال پھر شاہ مرداں اُس نفر توں قتل کرایا اِی
جیہڑے قہر دے نال اُس بڈھڑی تھوں امیر حمزہ نوں چا مروایا اِی

لکی بھورڑی تیز زبان کولوں حسن دے کے زہر مروایا ای
جیہڑے قہر دے نال یزیدیاں تھوں امام حسین نوں چا گھایا ای
اوہو قہر گھتیں ایس دیس دے ہر جیہڑا لہنتیاں دے ہر پایا ای

فرہنگ:

☆ شریہہ سرس کا درخت ☆ بھٹھ بھٹ، روٹیاں پکانے کا بہت بڑا توڑا، جس کے نیچے آگ جلائی جاتی ہے ☆
☆ بھڑا بھڑا ایک قسم کی مچھلی ☆ ڈبایا ڈبویا ☆ خلیل، دوست، حضرت ابراہیم ☆ کاتی بھڑی ☆ شاہ مردان، حضرت
علی ☆ گھایا قتل کرایا ☆ لکی نیم سرخ ☆ بھورڑی منخوس (شریف صاحب نے "بھوری" اور ڈاکٹر فقیر محمد فقیر
نے "پھوڑی" درج کیا ہے)

(624) جوگی کا بددعا دینا

راجھے ہتھ اٹھائیکے دُعا کیتی تیرا ناؤں قہار جبار سائیں
توں مل اپنے ناؤں دے نیاؤں پچھے ایس دیس تے غیب دا غضب پائیں
سارا شہر اجاڑ کے ساڑ پاسیں کوں مجھ غریب دی داو پائیں
ساڑی شرم رہے کرامات جاگے ہنّے بیڑیاں ساڈیاں چا لائیں
ٹوریں نال ایمان ادا دینوں وارث شاہ غریب دیاں سُنیں دُعا لیں

(625) تمثیل قہر مذہب ہنوداں

چوہیں اند تے قہر دی نظر کر کے مہنگھا سروں پُری لٹوایا ای
سرگا پُری امر پُری اند پُریاں دیو پُری مکھو آسن لایا ای

قہر کریں جیوں بھدرکا کورو ماریا پُچھ مُنڈ کھا اُتے دھایا ای
 رکت پنج مہگھا سروں لا سھے پر چھنڈ کر پلک وچ آیا ای
 اوہا کڑوپ کر جیہڑا پیا جوگی بشوا متروں کھیل کرایا ای
 اوہا کرودھ کر جیہڑا پاء راون رام چند توں لٹک لُٹایا ای
 اوہا کڑوپ کر جیہڑا پلٹواں تھوں چکھا بوہ دے وچ کروایا ای
 درونی چار جوں لاء کے بھیم بھیکم جیہڑا کیرواں دے گل پایا ای
 قہر پا جو گھست ہرناکشتے تے نال نکھاں دے وُھڈ پڑوایا ای
 گھست کڑوپ جو پائیے کنس راجے بودی کاہن توں چا پٹایا ای
 گھست کڑوپ جو پا کلکھیرے ٹوں کئی کھوئی سین گلوایا ای
 گھست کڑوپ جو دھروپتی نال ہوئے پت نال پر انت بچایا ای
 گھست کڑوپ جو رام دی بیٹھ گھست موں سڑوپ نکھ بن نک کروایا ای
 جودھ وچ جو رام تل نیل پچھن کُنھ کرن دے باب بنایا ای
 گھست کڑوپ جو رام نے کرودھ کر کے بلی سندھ دی کھیڈ مُکایا ای
 گھست کڑوپ جو بالی تے رام کہتا اُتے مارگا پکڑ چروایا ای
 گھست کرودھ سنباه مریچ ماریو مہادیو دا کھونڈ بھنایا ای
 اوہ کڑوپ کر جیہڑا گھست لستیاں تے جُگا جُگ ہی دُھم کرایا ای
 اس دا آکھیا رب منظور کہتا ٹرت شہر نوں اگ لگایا ای

جدوں اگ نے شہر نوں چوڑ کیا دھم راجے دے پاس پوایا ای
وارث شاہ میاں وانگ شہر لنکا چارو طرف ہی اگ مچایا ای

فرہنگ:

☆ اندر راجا اندر ☆ آسن گدی تخت ☆ گرہ پڑی شکل، قہر غضب، غصہ ☆ سرگا پوری، سورگ، دیتاؤں کی جنت
☆ امر پوری، رافانی مقام، ایک سورگ کا نام ☆ اندر پوری، خوشی کا مقام، ایک سورگ کا نام ☆ دیو پوری، دیتاؤں کی جنت،
☆ ایک سورگ کا نام ☆ مکھو آسن، اندر کا تخت، خوشی کا تخت، ایک سورگ کا نام ☆ بھدر کا کر، بہرہ، ایک دیوی کا نام ☆ چند
منڈ، ایک رشی کا نام ☆ بھیکم بھیشم، خوفناک، ڈراؤنا ☆ نکھ، ناخن ☆ پر چند کر پنہا دینے والا، ایک راجا کا نام ☆ بشو،
بھڑ، باعتبار دوست، ایک راجا کا نام ☆ راوون، لنکا کا راجا جس نے رام کی بیوی سیت کو اغوا کر لیا تھا ☆ رام چندر، دشنو کا
ساتواں اتار جس نے راوون کو قتل کیا تھا ☆ چکھا بوہ، ایک فوجی بندش ☆ کیروں، کورو، پانڈوؤں کے مد مقابل خاندان ☆
دروپتی، درو پدی، کوروؤں کی مشترکہ بیوی جو انہوں نے جوئے میں ہرا دی تھی ☆ نکھا سرہو، خوبصورت، حسینہ ☆ کنس،
مقہر کا راجا، سری کرشن کا ماموں ☆ کاہن، سری کرشن جی کا لقب ☆ ملی، بہادر، طاقتور ☆ ملی سندھ، ایک راکش کا نام
جسے دشنو بھگوان نے پاتال میں اتار دیا تھا ☆ مگھن، راجا رام چندر کے چھوٹے بھائی کا نام ☆ کنبہ کرن، راوون کے بھائی
کا نام ☆ بانی، چھوٹی ٹرکی، ایک راجا کا نام ☆ مریچ، ایک رشی کا نام ☆ مہا دیو، بڑا دیوتا، شیو ☆ رکت، رکت، جی، خوشی، قہم، ایک
راجا کا سپہ سالار جس نے درگا دیوی سے لڑائی کی ☆ چکھا بوہ، ایک قلعہ کا نام ☆ کلکشتر، ایک میدان کا نام جس میں
کوروؤں اور پانڈوؤں کی لڑائی ہوئی تھی۔

(626) شہر کو آگ لگنا اور کھیڑوں کی طلی

اگ لگی چو طرف جاں شہر سارے کیتا صاف سبھ جھگیاں جھابیاں ٹوں
سارے دیس وچ دھم تے شور ہویا خبراں پہنچیاں پاندھیاں راہیاں ٹوں
لوکاں آکھیا فقر بد دعا وتی راجے بھیجیا تڑت سپاہیاں
ٹوں

پکڑ کھیڑیاں تُوں کرو آن حاضر نہیں جان دے ضبط بادشاہیاں تُوں
وارث صوم صلوٰۃ دی چھری پتے ایہناں دین ایمان دیاں پھاہیاں تُوں

(627) ہیر کو جوگی کے سپرد کرنا

ہیر کھوہ کے رانجھے دے ہتھ دتی کریں جوگیا خیر دُعا میاں
رانجھے ہتھ اٹھا کے دُعا دتی تُو ہیں جل جلال خدا میاں
تیرے حکم تے ملک وچ خیر ہووے تیری دُور رہے کل بلا میاں
آن دھن تے کچھی حکم دولت بت ہووئیں دُون سوا میاں
گھوڑے اٹھ ہاتھی دم توپ خانے ہند سندھ تے حکم چلا میاں
وارث شاہ نال حیا رکھے میٹی مٹھ ہی دے لنگھا میاں

(628) رانجھا اور ہیر کی گفتگو

لے کے چیا اپنے دیس تائیں چل ننڈھینے رب دیوائی ایں نی
چوہر لے تخت ہزارے دیے پنجاب پیراں نے آن بھبھائی ایں نی
کڈھ کھیڑیاں تھوں رب دتی ایں تُوں اتے مُلک پہاڑ پہنچائی ایں نی
ہیر آکھیا ایویں جے جا وڑساں لوک آکھسن اُدھلے آئی ایں نی
پیٹے ساہوڑے ڈوب کے گالیو نی کھوہ کون نوالیاں لیائی ایں نی
لاواں پھیریاں عقد نکاح باجھوں ایویں بودلی ہوئیے آئی ایں نی
گھست جاڈوڑا دیو نے پری ٹھگی حور آدمی دے ہتھ آئی ایں نی

وارث شاہ پریم دی جڑی گھستی مستانزی چا کرائی اس نی
فرہنگ:

☆ دوائی دوائی ☆ انویں بدوجہ بغیر نکاح کے ☆ اڈھل مٹویہ ☆ پیئے مٹیکے ☆ رہوئے سسرال۔

(629) پہاڑی عورتوں گفتگو

رتاں دیس دیس پہاڑ دیاں ٹھیکری ہو آئیاں ہو کے دھنڈلا بڈا بھارا
راجے ماہنواں جیو کون سیوکنناں کدے پریم دی جھوک تھیں جیو مہارا
تھرو اتھرو تھار ہی تھار جانے انا کی کون چڑھیو اپرادھ بھارا
ایڈو وین آدھان گلاء کے تے مہارے دیس کو لئیے جان کارا
دھری راجے کون ماہنواں کہ لے کی بی کانڈ اندھیری ہے چڑھی دھاڑا
بہرم گلے کون پیر پنجال بھیتر بلہو گھاٹ کون گمڑے چن ہارا
کدے کدے ٹھیں چھکے ماہنواں وو جٹھیں کاپ سٹوں جویں کنٹ کارا
کی بی لاڑیاں کبی گلائی منڈی وارث کون کوراج کر کھیڈ دھارا

نوٹ: مندرجہ بالا مندرجہ صحیح طور پر پڑھائیں جاسکا۔ قلمی نسخہ کی ہو بہو نقل درج ذیل ہے

رناں دیس دیس پہاڑ دی ٹکریڈیاں آیان ہوئیے دھنڈلا بہت پہارا
راجی ماہنواں جیو کیون سیوکنان کدی پریمدی جھوک تھیں جیو مہارا
تھارو اتھرو تھار ہی تھار جاندی انا کی کیون چڑھیو اپرادھ بہارا
ایڈو وین ادیان گلائی کا کے مارو دیس کون لتی جانہہ کارا
دھرمین راجی کون ماہنواں کیہ لتی کے پے کاندی اندھیر ہی چہری دارا

بہم کلی کون پیر پنچال پتر بلہو کہات کون کویری جہلن ہارا
کدی کدی ونجی جہکی مانہوان وو دو چکھین کر سیو جوہن کونپ ہارا
کے پے لاریان کتی کلائی مندی وارث کون کون راج کر کد . . .

فرہنگ:

☆ ٹھیکری/ٹیکری۔ عذوقہ، جائے رہائش ☆ ڈھنلا جھوم ☆ بڑا بڑا مانہنوں۔ انسان ☆ راجا مانہنوں: ایک ہندو راجا کا نام جو بے حد زنا کار تھا ☆ جیوکوں۔ جیسے جس طرح ☆ سیو کنال۔ خدمت کرنے والیاں، خادما کس ☆ مہارا۔ ہمارا ☆ جیو دل، جی ☆ تھارو تھارے ☆ اتھرو آنسو ☆ تھار وھار ☆ انا کی ان کی، ان کو مانہنیں ☆ اپرا دھ پاپ، ظلم، دکھ ☆ ایرو اتنا ☆ گلاء کے باتوں میں لگا کر ☆ جان کارا واقف، راز داں ☆ دھری غزبی، با ایمان ☆ کانڈ تیر ☆ بہم گلہ۔ ضلع میرپور کے عذوقہ میں ایک مشہور مقام ☆ پیر پنچال۔ ایک درویش جن کا مزار پہاڑ کی چوٹی پر ہے ☆ بھوگھٹ ایک مقام ☆ بھیتر درمیان ☆ کاپ شٹوں۔ کٹ دول ☆ کٹ کارا ایک خاردار جھڑی ☆ ونجھنا: جانا ☆ کونت۔ خاوند ☆ ڈیاں، دلہنیں۔ ایک جگہ کا نام ☆ گھائی منڈی۔ ایک جگہ کا نام ☆ کوراج کوی راج ہراج کوی، بڑا شاعر۔

(630) ایضاً

تھرو سُسر و کون کیہ مات پترو کن کن ہو بدائی کلڑو ری
کدی دِثرو چندر مکھ کال بیڈھی ایرو لاگڑو بھٹ کن کھلڑو ری
اٹھکیڑو کھیل کت کئے دھائیو کر ٹھاگ کن دیس لے چلڑو ری
دھون دھار کے کیل کے دھونس دھانکو سروسیہ بنرت الوڑو ری
انی تھرہری کالجا کون ٹھکیو ٹھاگ وارٹو ناتھ لے چلڑو ری
ٹھٹھے ہیر رانجھ دونویں جدوں اوتھوں بُوہ جھنگ سیالاں دی چلڑو ری
نوٹ مندرجہ بالا مندرجہ طور پر پڑھائیں جا سکا۔ قلمی نسخہ کے مطابق ہو، بہ نقل درج ذیل ہے۔

تہارو سسر و کون کے مات پترو کن کن ہو بدائی کو دلہرو ری
 کدھو دن پشرو چندر مکہ کال پدی ایرو لاکرو بہت کن کلرو ری
 اٹھکیلرو کھیل کنگی دھاپو کرو تہاک کن دیس لی چلرو ری
 دھون دھار کے کیلی لی دھون دھانکون سرو لینہ بسو چہرے ارو ری
 الی تہر تہر کالجا کنون تہاکیو تہاک وارو ناتہہ لی چلرو ری
 چہتی ہیر رانجھا دووین جدون اوہون جوہ جہنک سیالیدی چلرو ری

فرہنگ:

☆ تہارو تہارو ☆ سسر و سسر ☆ کی کون ☆ مات مات ☆ پترو پتا، والد ☆ بدائی ☆ رخصتی ☆ چندر، چند، سندھ،
 خوبصورت ☆ کال: کالک سیاسی، تاریکی ☆ ایرو یوں اس طرح ☆ لاگرو لگتا ہے ☆ اٹھکیلرو و پانکا، خیرلی، عشوہ طراز
 ☆ دھاپو جاتے ہو ☆ تہاک، روک روک کر ☆ کن، کون سے ☆ کت کتے، کس طرف ☆ دھون دھار، دھواں دھار،
 عجمہ گوشہ تہائی میں ☆ دھونس، دھمکی ☆ سروپ سب سے ☆ ہنرت: بے ہوش، بے خبر ☆ تھرہری: لرزہ، تھر تھر کا پٹنے
 کی کیفیت ☆ کالجا کلیجہ ☆ تھاکو، روکو ☆ تھاک، ٹھک ☆ ناتھ آقا، مالک، جوگی۔

(631) ہیر رانجھا سے گفتگو

راہے راہ جاں سیالاں دی جوہ آئی ہیر آکھیا ویکھ لے جوہ میاں
 جتھوں کھیڈ دے گئے ساں چوج کر دے تقدیر لاہے وچ کھوہ میاں
 جدوں بچج آندی گھر کھیریاں نے طوفان آیا ہر ٹوچ میاں
 ایہہ تھاواں جتھے کیدو پھنیا سی وارث سیلھیاں بنھ دھروہ میاں

فرہنگ:

☆ جوہ علاقہ ☆ چوج: نخرہ، تاز چوچلا ☆ لاہے: اُتارے ☆ پھنیا سی: پٹا تھا ☆ دھروہ: ہٹا، کھینچنا، گھسیٹنا۔

(632) سیالوں کا ہیرا رانجھا کو گھر لے جانا

آکھیا ماہیاں جائیکے وچ سیالاں ننڈھی ہیر نوں چاک لے آیا جے
 داڑھی کھیڑیاں دی سبھا مَن سئی پانی اک پھوہی نہیں لایا جے
 سیالاں آکھیا پرہاں نہ جان کتھے جا کے ننڈھڑی نوں گھر لے آیا جے
 آکھو رانجھے نوں بچ بنا لیاوے بندھ سہرے ڈلڑی پایا جے
 جو کچھ ہون نصیب سو داج دامن ساتھوں تئیں بھی چالے جایا جے
 ایدھر ہیر تے رانجھے نوں لین چلے اوہر کھیڑیاں دا نائی آیا جے
 سیالاں آکھیا کھیڑیاں نال ساڈے کوئی خیر دا بچ نہ پایا جے
 ہیر ویاہ وئی موئی گنی ساتھوں مونہہ دھی دا نہ دکھایا جے
 سڑی تئیں تھوں اوہ کے کھوہ ڈبی کیا دیس تے کچھنا لایا جے
 ساڈی دھی دا کھوج مکایا جے کوئی اساں نوں ساک دوایا جے
 اونویں موڑ کے نائی نوں نور دتا مڑ پھیر نہ اساں ول آیا جے
 اوڑک تئیں تے ایہہ اُمید آہی ڈنڈے سُتھریاں وانگ وجایا جے
 فرہنگ:

☆ ماہیاں پھینسیں چرانے والوں ☆ داڑھی مَن سٹنڈ ذلیل و خوار کروینا ☆ پھوہی قطرہ ☆ پرہاں تے سڈور ☆ داج
 دامن جہیز ☆ بچ پانا گھر سدا وابط قائم کرنا ☆ موئی مرگنی ☆ کچھنا لانا تفتیش کرنا ☆ اوڑک آخر ☆ سُتھرے ایک
 قسم کے فقیر جو ہاتھوں میں ڈنڈے لے کر نہیں بجاتے ہیں۔

(633) ہیر اور رانجھا کو گھر لانا

بھائیاں جائیکے ہیر نوں گھریں آندا رانجھا نال ہی گھریں منگایو نہیں
 لاہ مُندراں بکلاں مُتا سُٹیاں سر سونہی پگ بنھایو نہیں
 گھین گھت اُتے کھنڈ دُده چاول اُتے رکھ کے پلنگھ بہایو نہیں
 یعقوب دے پیارڑے پُت وانگوں کڈھ کھوہ تھیں تخت بہایو نہیں
 جا بھائیاں دی جج جوڑ لیاویں اندر واڑ کے بہت سمجھایو نہیں
 نال دے لاگی خوشی ہو سھناں طرف گھراں دے اوہ پہنچایو نہیں
 بھائی چارڑے نوں میل بہایو نہیں سھو حال احوال سُنايو نہیں
 ویکھو دغے دا پیوند لایو نہیں دھی مارن دا مُتا پکایو نہیں
 وارث شاہ ایہہ قدرتاں رب دیاں نہیں ویکھ نواں پکھنڈ جگایو نہیں
 فرہنگ:

☆ پگ پکڑی ہستار ☆ گھٹا لینا، منگوانا ☆ لاگی زمیندار کے وہ خادم جنہیں شادی بیاہ کے موقع پر نیوگ (انعام) دیا جاتا ہے ☆ مُتا سازش، منصوبہ، ارادہ۔

(634) رانجھا کا تخت ہزارے جانا

رانجھے جا کے گھریں آرام کیا گنڈھ پھیریا سو وچ بھائیاں دے
 سارو کوڑما آئیکے گرد ہویا بیٹھا بیچ ہو وچ بھر جائیاں دے

چلو بھائیو ویاہ کے سیال لیاے ہیر لئی ہے نال دُعااں دے
 بچ جوڑ کے رانجھے نے تیار کیتی ٹمک چا بدھے مگر نائیاں دے
 وابے دکھنی دھرگاں دے نال وِجن لگے رنگ بے خوب شرنائیاں دے
 وارث شاہ وساہ کیہ زندگی دا بندہ بکرا ہتھ قصائیاں دے

(635) ہیر کوز ہر دینا

سیالاں بیٹھ کے ستھ وچار کیتی بھلے آدمی غیرتاں پالدے نیں
 یارو گل مشہور جہان لُٹے سانوں مہنے ہیر سیال دے نیں
 پت رہے گی نہ بے ثور دے ننڈھی نال مُنڈے مہینوال دے نیں
 پھٹ جیہ تے کالکاں بیٹیاں دیاں عیب ہواں دے مہنے گالدے نیں
 جتھے کھاوندے تہنوں دا بُرا منگن دعا کرن ہو محرم حال دے نیں
 قبر وچ دیوٹ خنزیر ہون جیہڑے لاڑھ کرن دھن مال دے نیں
 عورت اپنی نال بے غیر دیکھے غیرت کرن نہ اوس دے حال دے نیں
 مونہہ تہماں دا دیکھنا خوک وانگوں قتل کرن رفیق جو نالدے نیں
 سید شیخ نوں پیر نہ جاننا ایں عمل کرے بے اودہ چنڈال دے نیں
 ہو پوہڑا ترک حرام مُسلم مسلمان سبھ اوسدے نالدے نیں
 دولت مند دیوٹ دی ترک صحبت مگر لکئیے نیک کنگال دے نیں

کوئی کچڑا لعل نہ ہو جاندا جے پروئے نال اوہ لال دے نہیں
 زہر دے کے ماریئے تڈھڑی نوں گنہگار ہو جل جلال دے نہیں
 مار سٹیا ہیر نوں مایاں نے ایہہ چیکھنے اوس دے خیال دے نہیں
 بد عملیا جہاں تھوں کریں چوری محرم حال تیرے وال وال دے نہیں
 سانوں جنتیں ساتھ رلاونا ایں اساں آسرے فضل کمال دے نہیں
 جیہڑے دوزخاں نوں منہ ٹورین گے وارث شاہ فقیر دے نال دے نہیں
 فرہنگ:

☆ سٹھہ، مجس، پنچایت، چوپال ☆ پت عزت، آبرو ☆ محنت، زہم ☆ کالکاں، سیاہیاں، داغ، بدنامیاں ☆ عیب، عیب
 عیب ڈھونڈنے والے ☆ دیوٹ، بے غیرت، بے حمیت، بھڑوا، مان، بہن، بی بی، بیوی کی عصمت کا سودا کرنے وال ☆
 حوک، خنزیر، سور ☆ چنڈال، بچ، کمینہ، بدکردار ☆ کنگال، غریب ☆ کچڑا، کالچ۔

(636) ہیر کی موت

ہیر جان بحق تسلیم ہوئی سیالاں دفن کر خط لکھایا ای
 ولی غوث تے قطب سبھ ختم ہوئے موت سچ ہے رب فرمایا ای
 كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ حکم وچ قرآن دے آیا ای
 اساں صبر کیتا تساں صبر کرنا ایہہ ڈھروں ہی ہندڑا آیا ای
 اساں ہور اُمید سی ہور ہوئی خالی جائے امید فرمایا ای
 رضا قطعی ایہہ نہ ٹلے ہر گز لکھ آدمی ثرت بھجایا ای

ڈیرا چُچھ کے دھیدو دا جا وڑیا خط روئیکے ہتھ پھڑیا ای
 ایہہ روونا خبر کیہ لیا ای مونہہ کاہنوں بُرا بنایا ای
 معزول ہوویں تخت زندگی تھوں فرمان تغیر دا آیا ای
 میرے مال نوں خیر ہے قاصدا اوئے آکھ کاہ نوں روونا لایا ای
 تیرے مال نوں دھاڑوی اوہ پیا جس توں کسے نہ مال چھڈایا ای
 ہیر موئی نوں اٹھواں پہر ہویا مینوں سیالاں نے اج بھجایا ای
 وارث شاہ میاں گل ٹھیک جائیں تیتھے کُوج دا آدمی آیا ای
 فرہنگ:

☆ شکل منیٰ ہالک الا وجہہ سوائے خدا کے ہر شے ہلاک ہونے والی ہے (سورۃ عنکبوت) ☆ دھروں شروع
 سے، ازل سے ☆ ہندو ہوتا ☆ ثرت فوراً ☆ تغیر تبدیل۔

(637) رانجھا کا جاں بحق ہونا

رانجھے وانگ فرہاد دے آہ ماری جان گئی سو ہو ہوا میاں
 دونویں دار فنا تھیں گئے ثابت جا پڑے نیں دار بقا میاں
 دونویں راہ مجاز دے رہے ثابت نال صدق دے گئے وہا میاں
 وارث شاہ اس خواب سرائے اندر کئی واجڑے گئے وجا میاں

(638) مقولہ شاعر

کئی بول گئے شاخ عمر دی تے اتھے آہلنا کسے نہ پایا ای

کئی حکم تے ظلم کما چلے نال کسے نہ ساتھ لدایا ای
 وڈی عمر آزار اولاد والا جس نوح طوفان منگایا ای
 ایہہ روح قلموت دا ذکر سارا نال عقل دے میل ملایا ای
 لگے ہیر نہ کسے نے کبی ایسی شعر بہت مرغوب بنایا ای
 وارث شاہ میاں لوکاں کملیاں نون قصہ جوڑ ہنشیار سنایا ای
 فرہنگ:

☆ آہلنا گھوسلا، آشیانہ ☆ ساتھ لدانا، ساتھ بھانا۔

سن تصنیف (639)

سن یاراں سے آسیا نبی ہجرت لے دیس دے وچ تیار ہوئی
 اٹھاراں سے تیمیاں سمتاں دا راجے بکرم جیت دی سار ہوئی
 جدوں دیس دے جٹ سردار ہوئے گھرو گھری جاں نویں سرکار ہوئی
 اشرف خراب کمین تازہ زمیندار نون وڈی بہار ہوئی
 چور چوہری یارنی پاکدامن بھوت منڈلی ہک تھوں چار ہوئی
 وارث جہاں کہیا پاک کلمہ بیڑی جہاں دی عاقبت پار ہوئی

مقولہ شاعر (640)

کھل ہانس دا ملک مشہور ملکا تجھے شعر کیتا یاراں واسطے میں

پرکھ شعر دی آپ کر لئیں شاعر گھوڑا پھیریا وچ نخاس دے میں
 پر پھن گھمرو دیس وچ خوشی ہو کے مٹھل بیجیا واسطے باس دے میں
 وارث شاہ نہ عمل دی راس میتھے کراں مان نماڑا کاس تے میں
 فرہنگ:

☆ مملک: اقلیم، وطن، ریاست، علاقہ (اکثر قلمی نسخوں میں "دیس" درج ہے) ☆ نخاس: منڈی ☆ باس: خوشبو ☆ کاس
 تے: کس پر ☆ راس: پونجی ☆ نماڑا: عاجز۔

(641) مقولہ شاعر

افسوس مینوں اپنی ناقصی دا گنہگار نوں حشر دے صُور دا اے
 ایہناں مومنناں خوف ایمان دا ہے اُتے حاجیاں بیت معمور دا اے
 صوبہ دار نوں طلب سپاہ دی دا اُتے چاکراں کاٹ قصور دا اے
 سارے مملک پنجاب خراب وچوں سانوں وڈا افسوس قصور دا اے
 سانوں شرم حیا دا خوف رہندا چوئیں مویٰ نوں خوف کوہ طور دا اے
 ایہناں غازیوں کرم بہشت ہووے تے شہیداں نوں وعدہ خُور دا اے
 آئیوں باہروں شان خراب وچوں چوئیں ڈھول سہاونا دُور دا اے
 رب آبرو نال ایمان بخشے سانوں آسرا رب غفور دا اے
 وارث شاہ و سکین جنڈاڑے دا شاگرد مخدوم قصور دا اے
 وارث شاہ روشن ہووے نام تیرا کرم ہووے جے رب شکور دا اے
 وارث شاہ تے جُمیلیاں مومنناں نوں حصہ بخشا اپنے نُور دا اے

فرہنگ:

☆ ناقص: ناچنگل، خالی چاکر، نوکر، خدمتگار، خادم ☆ سُہاوا، سُہانا، خوبصورت ☆ دیکھن: ہاشندہ (اکثر نسخوں میں "دھنیک" درج ہے) ☆ جڈیا لڑا، جڈیا لا شیر خاں ضلع شیخوپورہ، وارث شاہ کا آبائی گاؤں ☆ ناگھ: اُمید، تمنا ☆ لقا: چہرہ ☆ ٹھلیاں: جملہ تمام سب۔

(642) خاتمہ کتاب

ختم رب دے کرم دے نال ہوئی فرمائش پیارے یار دی سی
ایسا شعر کیتا پُر مغز موزوں جیہا موتیاں لڑی شہوار دی سی
طول کھول کے ذکر بیان کیتا رنگ رنگ دی خوب بہار دی سی
تمثیل دے نال بیان کیتا جیہی زینت لعل دے ہار دی سی
جو کو پڑھے سو بہت خورسند ہووے واہ واہ سبھ خلق پکار دی سی
وارث شاہ نوں سک دیدار دی ہے جیہی ہیر نوں بھٹکنا یار دی سی

(643) مصنف کی دُعا

بخش لکھن والیاں ٹھلیاں نوں پڑھن والیاں کریں عطا میاں
سُنن والیاں نوں بخش خوشی دولت رکھیں ذوق تے شوق دا چا میاں
رکھیں شرم حیا توں ٹھلیاں دا میٹھی مُٹھ ہی دیہہ لنگھا میاں
وارث شاہ تمامیاں مومنوں نوں دے دین ایمان لقا میاں

(644) مقولہ شاعر

ہیر رُوح تے چاک قلمُوت جانو بالنا تھ ایہہ پیر بنایا ای
 پنج پیر حواس ایہہ پنج تیرے جہاں تھاپنا تھ نوں لایا ای
 قاضی حق جھیل نیں عمل تیرے عیال منکر نکیر ٹھہرایا ای
 کوٹھا گور ہے تے عزرائیل کھیڑا جیہڑا لیندو ہی رُوح نوں دھلایا ای
 کیدو لنگاں شیطان ملعون جانو جس نے وچ دیوان پھڑایا ای
 سٹیاں ہیر دیاں رن گھر بار تیرا جیہناں نال پیوند بنایا ای
 وانگ ہیر دے بندھ لے جان تینوں کسے نال نہ ساتھ کرایا ای
 جیہڑا بولدا ناطقہ دجھلی ہے جس ہوش دا راگ سُنایا ای
 سہتی موت تے جسم ہے یار رانجھا ایہناں دوہاں نے بھینڑ مچایا ای
 شہوت بھابی تے بھگھ رنیل باندی جہاں جنتوں مار کڈھایا ای
 جوگ عورت ہے کن پڑائے جس نے سبھ اُنگ بھبھوت رُمایا ای
 دُنیا جان ایویں چویں جھنگ پیکے گور کالڑا باغ بنایا ای
 ترنجن ایہہ بد عملیاں تیریاں نیں کڈھ قبر تھیں دوزخے پایا ای
 اوہ مسیت ہے ماؤں دا شکم بندے جس وچ شب روز لنگھایا ای
 عدلی راجا ایہہ نیک نیں عمل تیرے جس ہیر ایمان دویا ای
 وارث شاہ میاں بیڑی پار تیری کلمہ پاک زبان تے آیا ای